ہندو کلاسیکل ڈکشنری

یعنی

ڈیوتوں اور اوتاروں کے ویدک اور پورانک حالات

اور راکششوں۔ رشیوں۔ راجاؤں اور

مصنفوں کے پورانک سوانحات عمری

جس کو

جناب سردار دیوی سہاے صاحب سابق وزیر وزارت ریاست جموں رئیس

امرتسر نے بڑی محنت اور کوشش سے مرتب اور فراہم کیا

در سنہ ۱۸۹۴ع

تعداد جلد (۱۰۰۰)

قیمت فی جلد [illegible]

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام کارپردازان طبع ہوئی

دیباچہ

مقصد اعظم اس تصنیف کا یہ ہے۔ کہ عام اشخاص اہل ہنود کو اپنے قدیمی دیوتون۔ رشیون۔ مصنفون اور راجاؤن کے حالات سے بخوبی آگاہی ہو۔ اگرچہ پہلے ارادہ تھا۔ کہ بطور تواریخ حالات لکھے جاوین۔ مگر اُسمین یہ ایک امر محال نظر آیا۔ کہ ایسا کرنے مین دیوتون۔ رشیون۔ مصنفون اور راجاؤن کی تواریخ علیحدہ علیحدہ تصنیف کرنی پڑیگی۔ نیز ہر ایک کتاب کی ضخامت بڑھ جاویگی۔ اور ہر ایک انسان کو چھ یا سات کتابین موجود رکھنی پڑینگی۔ راقم کو اس قسم کی طویل تصنیف منظور نہ تھی۔ بلکہ ارادہ تھا۔ کہ بجائے چھ یا سات کتابون کے ایک ہی کتاب تصنیف کیجائے ❊

نظر بر آن تمام حالات بطور "کلاسیکل ڈکشنری" لکھے۔ جو مطلب کہ دلی تھا اس تصنیف سے حاصل ہوا۔ ایسی تصنیف سے لوگون کو بڑا فایدہ یہ ہوگا کہ جس دیوتا یا رشی وغیرہ کا حال معلوم کرنا ہوگا۔ بہت آسانی سے بلا کسی قسم کی دقت اور ورق گردانی کے بقاعدہ حروف تہجی لغات کے طریق پر تھوڑے ہی عرصہ مین معلوم کر سکتے ہین۔ اور یقیناً سابق ازین اس قسم کی مفید کتاب لوگون کی نظر سے نہ گذری ہوگی۔ بلکہ ناظرین اس میرے کہنے کو تجربہ کلام خیال نہ کرینگے۔ کہ یہ پہلی ہی دفعہ ہے۔ کہ ایسی مفید کتاب لوگون کے مطالعہ مین آویگی ❊

اگرچہ یورپ مین اس قسم کی تصنیفات کا بہت رواج ہے۔ الا سنسکرت اور ہندی یا کہ اُردو مین ایسی تصنیف دیکھی نہین گئی۔ پس امید کی جاتی ہے۔ کہ شائقین بخواہش اور بشوق تمام اس کو زیر مطالعہ خود لاوینگے ❊

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہندؤن کی قدیم تاریخ مکمل اور مسلسل نہین ملسکتی اسکی وجہین اگرچہ مختلف بیان کیجاتی ہین۔ مگر کامل وجہ اسوقت تک ظاہر نہین کی گئی۔ جبکہ یہ حال تاریخ کا ہو۔ تو پھر ہر ایک دیوتا۔ رشی۔ مصنف۔ اور راجہ وغیرہ

کا مفصل حال درج کتاب کرنا کیسا دقت طلب اور محال امر ہے۔ کہنے کو تو اٹھارہ پوران۔ مہابھارت۔ رامائن۔ رگھوونش۔ ہری ونش۔ یہ کتابین تاریخ کی ہین۔ لیکن ان مین سے اٹھارہ پورانون کا باہم اس قدر اختلاف ہے کہ ہرگز ایک بیان جو ایک پوران مین آتا ہے۔ دوسرا پوران اُس کی تصدیق نہین کرتا ایک راجہ کا ذکر ایک پوران مین ایک طرح پر ہے۔ دوسرے پوران مین اُسی راجہ کی نسبت بالکل خلاف روایت درج ہے۔ سوائے تاریخی حالات کے اور کئی طرح کے اذکار و بیانات پورانون مین لکھے گئے ہین۔ جنکو پورانون مین دیکھکر لفظ تاریخ پورانون کے واسطے موزون دکھلائی نہین پڑتا۔ البتہ مہابھارت۔ رامائن رگھوونش وغیرہ کتابین اس قسم کی ہین۔ کہ جنمین پورے طریق پر حالات درج کیئے گئے ہین۔ یا یون کہو کہ یہی کتابین تاریخ کی ہین۔ پس ناظرین اور شائقین قیاس دوڑا سکتے ہین۔ کہ جس حالت مین یہی کتابین ماخذ تصنیف کی ہون۔ تو پھر ہر ایک حال کے صحیح درج کرنے مین کس قدر دقت پیدا ہوتی ہے۔ اور کیسا مشکل امر ہے۔ مگر جہان تک امکان مین تھا۔ اس امر مین کوشش اور سعی بلیغ کی گئی کہ صحیح روایات کو مدنظر رکھکر دیگر بیانات سے کنارہ کشی کی۔ اور اصلی حالات کو قلمبند کیا گیا ✣

جس جگہ تمام اختلافون کا درج کرنا بھی ضروری سمجھا گیا وہان پر بحوالۂ کتب تمام اختلاف تحریر کیئے گئے۔ تاکہ کوئی سقم کسی بیان مین پایا نہ جاوے۔ اور جہان تک ہو سکا ایک دوسرے کے مقابلہ کی جانب خیال رکھا گیا ہے ✣

دیوتون کی بابت جو کچھ کہ کتاب ہذا مین تحریر کیا گیا ہے۔ شائقین کو اُن کے مطالعہ سے اس قدر حظ روحانی حاصل ہوگا۔ کہ جس کا اندازہ پڑھنے پر ہی منحصر ہو سکتا ہے۔ اصلی ویدک اور پورانک بیانات کے سوا لغو یا فضول باتون کو بالکل نظرانداز کیا گیا ہے ✣ یہ کہنا کہ فرد بشر کا دیوتون کے پورے حالات سے بذریعہ پورانون کے واقفیت کا حاصل کرنا ممکن ہے۔ ذرا تامل مین ڈالتا ہے۔ کیا وجہ کہ تمام دیوتے اُس ایشر پرماتما جوتی سوروپ کے ہی انس یعنے جزو ہین اور وے واسطے پیدائش۔ پرورش۔ حفاظت دنیا اور خلقت

کے مختلف صورتون مین برائے انصرام کار ظاہر ہوتے ہین۔ تو پھر اُن کے اصلی حال سے واقف ہونا بشری عقل سے بعید ہے۔ البتہ دانایان زمانہ سلف کہ جنکی عقل اور ذہانت بوجہ اُنکی ریاضت اور عبادت کے بہ نسبت زمانہ حال کبھی درجہ بڑھی ہوئی تھی۔ اور نیز دوربین تھے۔ جو کچھ کہ وے اِس زمانہ کے لوگون کے لئے لکھکر چھوڑ گئے ہین۔ بے شک قابل لحاظ ہین۔ اُنہین کو بہر حال ماننا پڑتا ہے۔ اُن سے بہتر اور زیادہ کوئی نہین بتلا سکتا۔ اکثر دانایان زمانہ حال ایسا کرتے ہین۔ کہ اُنہین کی تحریرات کو پیش نظر رکھکر اور اُن سے اعتراض پیدا کرکے اپنی عقل کے مطابق کمی اور بیشی نکالکر دکھلا دیتے ہین۔ درحقیقت اگر دیکھا جاوے تو زمانہ سلف کے عالمون کی تحریرات کو ہی اُلٹ پلٹ کر اپنی ذہانت اور فراست ظاہر کرتے ہین۔ کوئی نئی روایت یا بیان ظاہر نہین کیا جاتا ۔

چونکہ دیوتون۔ اوتارون۔ اور رشیون کے حالات کے ساتھ راکشسون کا بڑا لگاؤ ہے۔ نیز گو وے شمار اور نام مین راکشس آتے ہین۔ الا حالات اُن کے ملکداری مین مثل راجاؤن ریاضت اور عبادت مین مثل رشیون طاقت و قوت مین مثل دلاوران زمانہ کے ہین۔ اِس لئے راکشسون کے حالات بھی کہ جن کے ضرورت تصور ہوئے۔ احاطۂ تحریر سے باہر رکھنا۔ اور قلم انداز کرنا مناسب نہ سمجھا گیا ۔

ملک کے حکمرانون یعنے راجاؤن کی سوانح عمریون کے اندراج مین حتی الوسع فروگذاشت نہین کی گئی۔ بڑے اور مشہور راجاؤن کے وقایع شائد ہے۔ کہ لکھنے سے کوئی باقی رہا ہو۔ اور یہ حالات تواریخی کتابون کے عین مشابہ ہین کچھ تفاوت نہین ڈالی گئی ۔

اگرچہ اِس باب مین بہت سعی اور جد وجہد کی گئی۔ کہ مصنفون کے پورے پورے حالات لکھے جاوین۔ اور کتاب ہذا کو زیادہ دلچسپ بنایا جاوے مگر یہ مراد پوری نہ ہو سکی۔ (اگرچہ تھوڑی پوری ہوئی ہے) کیونکہ مصنفونکی کوئی تاریخی کتاب نظر سے نہین گذری۔ علماء سلف کو شوق وقایع نویسی رہا۔

توراجاؤن رشیون وغیرہ کے حالات کے لکھنے کا شوق رہا کسی کی طبیعت اِسطرف مائل اور راغب نہ ہوئی - کہ اُن عالمون اور مصنفون کے حالات بھی بطور سوانح عمری ہا تحریر کیئے جاوین - کہ جن کے نام تا قیامت صفحہ ہستی سے کبھی مٹنے والے نہین ہین - اِنہین لوگون یا بزرگون کی تواریخ ایک ایسی چیز ہے - جو کہ لوگون کو تعلیم اور مطالعہ کی جانب رجوع کرتی ہے - تاہم جہان تک ہوسکا - اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤن مار کر جس قدر مصالحہ ملا درج کتاب ہذا کر کے ذرا سی دلچسپی دیگئی ہے - مگر افسوس کہ بعض نہایت مشہور و معروف مصنف کہ جنکے نام سے ہر ایک بشر آگاہ ہے - سوائے اُن کے نام کے اور زیادہ کچھ دریافت نہین ہوسکا - تو بھی اُن مشہور و معروف علماء کے نام قلم انداز کرنے مناسب تصور نہ کر کے اُن کے نام معہ اُن کی مشہور تصنیفات کے ہی تحریر کیئے - امید کیجاتی ہے کہ اگر ایشر پرماتما کی کرپا ہوئی - تو طبع ثانی مین ضرور بہت شانقد اس ہوس کو پورا کیا جائیگا +

اِس کتاب کو جو کہ اُردو مین ایک نئے ڈھنگ پر تصنیف کی گئی ہے ارادہ ہے - کہ اِس کو ہندی مین بھی ترجمہ کر کے طبع کرایا جاوے - تاکہ جو لوگ اُردو فارسی سے بے بہرہ ہین - اور سنسکرت کے پنڈت ہین وے بھی اِس سے مستفید ہوسکیں - اگر مین غلطی پر نہین ہون - تو البتہ میرا کہنا بیجا نہ ہوگا - کہ بہت پنڈت لوگ کتاب ہذا کو تعلیم مین بڑا معاون تصور کرینگے - اور اِسکو دلچسپی سے پڑھینگے - کئی ایک پنڈت ایسے بھی ہین کہ جنہون نے کل اٹھارہ پورانون - مہابھارت - اور رامائن وغیرہ گرنتھون کو پڑھا ہوگا - پس اُن کے لیئے یہ کتاب ایک رفیق واقف جملہ حالات ہوگی - پس امید ہے کہ وے ایک دم بھی اِس کو اپنے سے جُدا نہ کرینگے - بہت پنڈت یا عالم سنسکرت ایسے بھی ہین کہ جنہون نے کل تو نہین البتہ انتہا درجہ چار پورانون اور مہابھارت تک پڑھا ہوگا - وے اِس کے مطالعہ سے یقیناً متحیر بن بیٹھینگے - کیونکہ جو کچھ کہ اُنہون نے کسی دیوتا - رشی - راجہ کی بابت اِنہین انتہا چار پورانون یا مہابھارت مین پڑھا ہوگا - ممکن ہے کہ کتاب ہذا مین کچھ اُس کے برخلاف نکلے کیا وجہ - جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے - ویدون - پورانون - مہابھارت

اور راماین وغیرہ کتب سے حالات اخذ ہوئے ہیں۔ اور پورانون مین اکثر اختلاف ہے۔ پس اختلاف کو دور کر کے اصلی حالات درج کئے گئے۔ اور بعض جگہ حسب مناسب اختلاف بھی درج ہوئے۔ جائے غور ہے۔ کہ جو پنڈت صرف ایک یا چند پورانون کا ماہر ہوگا۔ ضرور اور بالضرور اپنی زیر مطالعہ پورانون کے برخلاف روایت دیکھکر یا اگر وہ روایت مطابق وید ہوگی تو معترض بنے کے بغیر نہ رہیگا پس ایسی حالت مین بمقابلہ پنڈت مذکور روایت مندرجہ کتاب ہذا غلط یا باطل تصور نہین ہوسکتی۔ بلکہ عالم مذکو کے لئے اگر اس کو رہنما کہا جاوے تو کچھ غیر موزون نہین ہوگا ✤

جبکہ راقم پہلے اس کام اہم کیو اسطے مستعد ہوا۔ اور قلم اٹھاکر لکھنا شروع کیا۔ تب ہی بعض نہایت مہربانون کی تحریک بھی ساتھ ہی شروع ہوگئی کہ جہان تک ممکن ہو۔ اس کام کو بہت جلد طے کیا جاوے۔ کیونکہ ایسی کتاب کا جلد نکلنا ہی بہتر ہے۔ نیز بصورت توقف پڑنے کے کئی مہلک آمور اور رکاوٹین پیدا اور مانع ہوجاتی ہین۔ اور کام ادھورا رہ جاتا ہے۔ اُن کی اس ہدایت کو مین توجہ سے سُنا اور اوس پر عمل کیا۔ اس کار عظیم کے بسر انجام پہونچانے کے بعد ایشور پاک کا شکریہ ادا کیا ✤

جسوقت کتاب ہذا بہمہ وجوہ تیار ہوچکی۔ تب اس کے نام قائم کرنے کا فکر اور تردد ہوا۔ ہرچند تجسس کیگئی کہ سنسکرت زبان مین اسم بامسمی نام نکلے مگر ایسا نہ ہوسکا۔ کیا وجہ کہ جس حالت مین اس قسم کی تصنیف کا دستور ہی نہین تھا تو پھر کیونکر حسب حال نام ملتا۔ طوعاً و کرہاً اردو مین تلاش ہوئی۔ وہان بھی ہمان آش در کاسہ مجبوراً و لاچاراً انگریزی زبان مین یہی نام رکھنا پڑا۔ جس کی تشریح اردو مین کیگئی۔ اور وہ نام یہ ہے۔

ہندؤن کی کلاسیکل ڈکشنری (یعنی)

دیوتون۔ اوتارون کے ویدک اور پورانک حالات راکشسون رشیون۔ راجاؤن۔ اور مصنفون کی پورانک سوانحات عمری ✤

اِتنے بڑے لمبے نام کا رکھنا امید ہے کہ ناظرین کچھ غیر موزون خیال نہ کرینگے۔ جبکہ وے عِلّت غائی ایسے نام کی بخوبی ذہن نشین کرلیونگے ✤

اِس کتاب کے لکھنے مین پورانون ۔ مہابھارت ۔ رامائن ۔ رگھوونش ہری ونش وغیرہ سنسکرت کتب سے پوری مدد لی گئی ۔ بلکہ یہی کتابین ماخذ ہین نیز صاحبان ذیل مشکور ہیے لایق ہین ۔ اور نہ دِل سے اُن کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے کیونکہ اِن کی تصنیفات سے بہت مدد لی گئی ۔ ڈوسن ۔ ویبر ۔ گولڈسٹکر ۔ فقط ✤

ایک رسالہ زبان سنسکرت موسوم بہ وِداودے بھی قابل کسی قدر احسانمندی کے ہے ۔ اُس کی امداد بھی ایسی نہین ہے کہ فراموش کیجاوے ✤ کتاب تواریخ سیر المتاخرین کا بھی شکریہ ادا کیا جاتا ہے ✤

راقم

مقام امرتسر   سردار دیوی سہائے

مورخہ ۱۸۸۶ء

قواعد

جسقدر کہ دیوتون - اوتارون - رشیون - راکشسون اور راجاؤن وغیرہ کے نام کتاب ہذا مین لکھے گئے ہین وے تمام سنسکرت کے ہین - اور سنسکرت الفاظون کا بحروف فارسی لکھنا دقت طلب امر ہے - اور تلفظ بھی صحیح بُلایا نہین جاسکتا ÷ چونکہ کتاب ہذا زبان اُردو مین تحریر ہوئی ہے - اسلیے اسمون کا بحروف فارسی لکھنا ضروری اور لابدی ہوا - الفاظون کے صحیح لکھنے اور درست تلفظ کے بولنے کے بارہ مین قواعد ذیل لکھے جاتے ہین تاکہ ناظرین اُنکی امداد سے صحیح تلفظ بولا سکین ÷

حروف

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی
अ	ا	ई	اِی	ए	ای
आ	آ	उ	اُ	ऐ	آی
इ	اِ	ऊ	اُو	ओ	او
क	ک	ञ	ن	औ	اَو
ख	کھ	ट	ٹ	ध	
ग	گ	ठ	ٹھ	न	ن
घ	گھ	ड	ڈ	प	پ
ङ	ن	ढ	ڈھ	फ	ف پھ
च	چ	ण	ن	ब	ب
छ	چھ	त	ت	भ	بھ
ज	ج	थ	تھ	म	م
झ	جھ	द	د	य	ی
				र	ر

سنسکرت	فارسی
ल	ل
व	و
श	ش
ष	کھ
स	س
ह	ہ
क्ष	کش
त्र	تر
ज्ञ	گیہ

اوّل - جو حروف بجز کسی اعراب کے ہوں انھیں پر یہ (ہ) علامت کہ خط وحدانی کے اندر ہے - تحریر کیگئی ہے جیسا کہ "اِسْتر گھات" کی ت پر ہے۔

دوم - ہر ایک لفظ کے ابتداے مین अ کی بجائے الف لکھا گیا ہے - جیسا کہ "امر سنگھ" اور جس جگہ کہ کسی لفظ کے درمیان اور یا کہ آخر مین अ آیا ہے تو بجائے الف کے حرف معروب پر صرف علامت (ـَ) ڈالنے سے ظاہر کیا گیا ہے جیسا کہ "گاوَر" کی لام اور واو پر ہے - الّا आ کے عوض ہر سہ حالتون مین الف ہی لکھا گیا ہے - ابتدائے حالت مین الف کے اوپر مد ڈالی گئی ہے - اور دوسری دونون حالتون مین الف پر نشان (ـَ) زبر ڈالا گیا ہے جیسا کہ "آمہ" "وِیاس" "سِیتا"۔

سوم - ہر لفظ کے ابتدا مین इ کے عوض الف مکسورہ لکھا گیا ہے مثلاً "اِندر" اور درمیان مین صرف نشان (ـِ) زیر حرف مکسورہ پر ڈالا گیا ہے - مثلاً "اِسْتر" اور جس جگہ حرف مکسورہ لفظ کے آخر مین واقعہ ہوا ہے - وہان پر حضروری "بغیر علامت (ـِ) زیر کے لکھا گیا ہے - جیسا "اگنی" ۔ ہر لفظ کے شروع مین ई کے عوض اِی لکھا گیا ہے - بصورت درمیان اور آخر پر واقعہ ہونے کے ی مکسور لکھی گئی ہے جیسا "سِیتا"۔

چہارم - ہر لفظ کے شروع مین उ کے عوض الف بمعہ پیش (ـُ) لکھا گیا ہے - جیسا "اُگر سین" - اور لفظ کے درمیانی حرف معروب پر نشان (ـُ) ڈالا گیا ہے - اور لفظ کے آخر مین واقعہ ہونے پر واو بدون پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "کُنتی" - "وِسو" ۔ ہر لفظ کے شروع مین ऊ کے عوض اُو لکھا گیا ہے - درمیان اور اخر مین واقعہ ہونے پر واو بمعہ علامت (ـُ) پیش لکھی گئی ہے - مثلاً "بھُو" "ماسرُو" "جھمبھُو"۔

پنجم - ष اور श دونون کا تلفظ اکثر ش کے برابر ہوتا ہے اور سنسکرت ष اور श بھی دو قسم کے ہیں - ان دونون کا تلفظ بھی ش ہی ہے - ہر چند غور کیا گیا کہ ان تینون کی شناخت کے لئے کوئی علامت

قایم کی جاوے تاکہ ہر ایک انسان اِن کی قفا وہ دریافت کر سکے - مگر ناظرین کو زیادہ دقت پیش آنے کی وجہ سے پہونچتی ہیگی ✤

ششم - اِسی طرح ۂ اور ۃ دو حروف ہیں - اِن کے عوض بھی فارسی میں صرف ایک ہی حرف ہ ہے اِن کے لئے بھی کوئی علامت ایک دوسرے میں تمیز کرنے کی بوجہ مہرہ بالا قایم نہ کی گئی ✤

ہندوؤں کی

کلاسیکل ڈکشنری

یعنے

دیوتوں اور اوتاروں کے ویدک اور پورانک حالات اور رکشسوں رشیوں۔ راجاؤں اور مصنفوں کی پورانک سوانحات عمری

آبھاشورس ۔ आभास्वरा دیوتوں کے ایک گروہ کا نام ہے ۔ تعداد میں یہ چونسٹھ ہیں ۔ ان کو جوگنی بھی کہتے ہیں ✢

ابھی منیو ۔ अभिमन्यु ارجن کا بیٹا سبھدرا کے بطن سے لڑکا اور اسی نام کی نسبت سے سوبھدر کہتے تھے ۔ جنگ مہابھارت میں لڑائی کے دوسرے روز دریودھن کے بیٹے لکشمن کو اس نے مار ڈالا ۔ میدان کارزار میں بہادرانہ اور دلیرانہ کارروائی نمایاں کرتا ہوا ۔ تیرھویں روز سخت دشمن کے ہاتھ سے مقتول ہوا ۔ اس کی عورت کا نام اُترا تھا ۔ اور اُترا راجہ وراٹ کی لڑکی تھی ۔ اس عورت کے بطن سے اس کا لڑکا مسمی پریکشت پیدا ہوا ۔ اور وہ ہستناپور میں تخت سلطنت پر بیٹھا ✢

ابھی نوگپت ۔ अभिनवगुप्त اس نے شومت کا ایک گرنتھ تصنیف کیا ۔ علاوہ ازیں اور گرنتھ بھی اس نے تصنیف کیے ✢ ڈیولر صاحب کی چٹھی کے مطابق سنہ ۹۸۲ء میں اس کا انتقال ہوا ۔ علم موسیقی میں اُستاد تھا ✢

اپراجیتہ ۔ अपराजित شری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے

بطن سے +

اُپ رِچر - उपरिचर یہ ایک وسو تھا۔ اور اِندر کے حکم سے چیدی کا راجہ بنا تھا۔ اِسکے پانچ لڑکے تھے۔ ایک اپسرا مسماۃ اَدریکا کے ہمراہ مِین بھی رہنے کے لیے اسے حکم دیا گیا تھا۔ اِسکے لڑکے کا نام مَتسیہ اور لڑکی کا نام مَتسیہ وتی تھا۔ یہی سَتیہ وتی ویاس کی والدہ تھی +

اَپرنا - अपर्णा کوہ ہمالہ کی لڑکی مینا کے بطن سے۔ ہری ونش کے مطابق روایت اِس طرح پر ہے۔ کہ اِس کی دو بہنیں اور تھیں۔ ایک کا نام ایک پَرنا اور دوسری کا نام ایک پاٹلا تھا۔ اِن تینوں نے بڑی سخت ریاضت اور عبادت شروع کی۔ اس کی دونوں بہنیں ایک ایک برگ شجر کھا کر مشغول عبادت رہتیں۔ چنانچہ اُن کے ناموں سے یہی واضح ہوتا ہے۔ لیکن اِس نے اور زیادہ سخت طریقہ عبادت شروع کیا۔ یعنے بغیر کھانے اور پینے کے مصروف ریاضت ہوئی برگ کا کھانا بھی ترک کر دیا تھا۔ ایسی سخت عبادت سے شِو جی کی خوب صورت عورت بنام اُما مشہور ہوئی +

آپستمب - आपस्तम्ब قدیم زمانہ کا رشی۔ کرشن یجر وید اور دھرم شاستر کے متعلق سوتروں کا مصنف تھا۔ سمرتی یعنے قوانین دھرم شاستر کا بنانے والا تھا۔ سمرتیوں میں اکثر اِس کا ذکر آتا ہے۔ +

اُپ سُند - उपसुन्द یہ ایک دیت تھا۔ اِس کا باپ نِکُھند تھا اِس کے بھائی کا نام سُند۔ اور بیٹے کا نام مُوک تھا + (دیکھو سُند) +

اُتّان پاد - उत्तानपाद منو اور ستّ روپا کا بیٹا تھا۔ اِس کی عورت کا نام سُنیتا تھا جس کے بطن سے چار لڑکے تولد ہوئے۔ اُن کے نام یہ ہیں۔ دھرو - کیرتی مان - ایُش مان - وسو۔ بعض پرانوں میں اِس کی ایک دوسری عورت لکھی ہے - اُس کا نام سُروچی تھا اور اُس کے شکم سے ایک لڑکا مسمے اُتّم پیدا ہوا۔ (دیکھو دھرو)

اَنِل وِنَل - अनलविनल یہ دونوں دیت تھے برہما جی کی عبادت سے طاقت لا انتہا انہوں نے حاصل کی اور نیز برہما جی سے اِن کو یہ دَھرما

کہ تمہاری موت عورت کے ہاتھ سے ہوگی - اور کوئی تمکو نہ مار سکیگا - پس یہ نعمت غیر مترقبہ حاصل کرکے تینون جہان کو مسخر کرلیا - اور دیوتون کو ایذا پہونچانے لگے آخر ایک روز نارد کی زبانی گرجا کی تعریف سُنکر گرجا کو اپنی زوجہ بنانے کے فکر مین ہوئے - چونکہ مثل مشہور ہے ہر کمالے را زوالے - جبکہ گرجا اپنی سکھیونکی ہمراہ لہو ولعب مین مشغول تھی - تب یہ دونون دیت اتفاقاً موت کے قابو مین گرفتار ہوکر بصورت گن براہ آسمان گرجا کے پاس گئے - گرجا نے انھین دیکھتے ہی پہچان لیا - وہ ہی گیند جو ہاتھ مین تھا - اُن پر مارا - اُس کی ضرب سے یہ آسمان پر گھومکر گر پڑے اور مرگئے +

اُتَ تھیہ - उतथ्य - یہ برہمن انگیرس کے خاندان مین سے تھا اِسنے نہایت حسین عورت بھدرا سے بیاہ کیا - اور وہ عورت سوم کی لڑکی تھی - چونکہ ورن دیوتا قبل از شادی - اِس عورت کا عاشق زار تھا - اِسلئے یہ شادی اِسکو نامرغوب ہوئی - اور جوش محبت مین عورت مذکور کو اِس برہمن کی جھونپڑی سے اُٹھا لیگیا - اِس برہمن نے اوّل نارد رشی کو عورت واپس لانے کے لئے ورن کے پاس بھیجا - لیکن جب ورن نے اِنکار کیا - تب اُتَ تھیہ کو اِس اِنکار سے بہت غصہ چڑھا - تمام سمندر کا پانی نوش کرلیا - جب مراد برنہ آئی - تو پھر ورن کی جھیل کا پانی اور تمام روئے زمین کے دریا خشک کردئے - جبکہ تمام عالم بے آب ہوگیا - تو ایسی خراب حالت دیکھکر ورن بمعہ عورت بھدرا کے اِس کے پاس حاضر ہوا - اُتَ تھیہ اپنی عورت کو حاصل کرکے بہت خوش ہوا - ورن کی تکلیف اور دنیا کے مصائب سب دور کردے - اور پانی مثل سابق کے پھر موجود ہوگیا +

اُتّر - उत्तर - راجہ ورات کا لڑکا تھا - اور معرکہ جنگ مین شلیہ کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

اُتّرا - उत्तरा - راجہ ورات کی لڑکی تھی - اور یہ ارجن کے بیٹے ابھی منیو کو بیاہی گئی تھی +

اَتری - अत्रि - یہ مُن جو رشی کہلایا - اور پہلے زمانہ مین یہ پرجاپتیون مین شمار کیا گیا تھا - برہما جی کے دل سے پیدا ہوا - اُن سات رشیون مین سے ایک تھا جو کہ

پہلے منیتو کے وقت مین ہوئے ÷ رامائن مین لکھا ہے کہ سری رام چندر جی بعہد بنباس کے چترکوٹ مین اتری اور اُسکی عورت انسویا کی جھونپڑی مین داخل ہوئے۔ اسکی عورت کا نام انسویا تھا۔ اور وہ کردم کی لڑکی تھی ÷ پورانون مین لکھا ہے کہ یہ سوم یعنے چندرما کا باپ تھا۔ اور عابد دتاتریہ درواسا بھی اسکی لڑکی تھی۔ اور یہ دونون انسویا کے شکم سے تولد ہوئے۔ چونکہ یہ سپت رکھ مین شمار کیا گیا ہے۔ اسلئے اسکا ستارہ آسمان پر ہے۔ یہ رشی رگ وید کے سوکت پانچوین منڈل کا مصنف تھا ÷

آترِیَہ - आत्रेय یہ رشی اُکھ کا شاگرد۔ اتری رشی کی نسل سے تھا ÷ اس نے کرشن یجر وید کی انوکرمنی لکھی ÷

اُتَّمَوجَس - उत्तमौजस بڑا طاقتور۔ دلیر۔ اور سپاہی راجہ پانڈو کا طرفدار تھا ÷

اَتھَروَن - अथर्वण اس رشی کا نام رگ وید مین آتا ہے اور اس کو برہما جی کا بڑا بیٹا کہتے ہین اور یہ کہ اسی کو برہما جی نے پہلے برہم ودیا سکھلائی۔ پرجاپتیون مین بھی اسکا نام ہے۔ اور چوتھے وید کے گانون کا مصنف تھا۔ پچھلے زمانہ مین یہ انگیرس کا یکسان بالمقابل تھا۔ اسکی اولاد کا نام اتھروان مشہور ہے۔ اور اکثر انگیرس کے ساتھ مخلوط ہے ÷

اُکھ - उख اس نے تیتّرن پرتی ساکھ شکل یجر وید کرشن یجر وید کیلیئے شرح لکھی ÷

اَج - अज سورج بنسی خاندان کا راجہ رگھو کا لڑکا تھا۔ راجہ ودربھ کی لڑکی مسماۃ اندومتی کو سوئمبر مین سے جیت لایا تھا دسرتھ اسی کا بیٹا تھا۔ اور سری رامچندر جی کا دادا تھا۔ کتاب رگھو ونش مین لکھا ہے کہ جب راجہ سوئمبر کو جاتا تھا۔ تو اثناء راہ مین ایک ہاتھی نے تکلیف پہونچائی پس وہ ہاتھی راجہ کے حکم سے مارا گیا۔ اس کے مرنے پر اُس مین سے ایک حسین صورت ظاہر ہوئی۔ اور اُس نے ظاہر کیا کہ وہ ایک گندھرو تھا۔ ایک رشی کو تکلیف پہونچانے کے باعث اوسی رشی کی بددعا سے ہاتھی کے جسم مین تبدیل ہو گیا تھا

اور نیز یہ پیشگوئی بتلائی گئی تھی کہ راجہ اجؔ کے ہاتھ سے اِس ہاتھی کے جسم سے رہائی ہوگی۔ چنانچہ وہ ہی ہُوا۔ پس اُس گندھرو نے راجہ آجؔ کو چند تیر دئیے جنکی مدد سے راجہ نے سوئمبر میں فتح پائی۔ راجہ دشرتھ کے جوان ہونے پر راجہ آجؔ بہشت کو سدھارا ✣

اَجاتؔ شترو - अजातशत्रु اِس نام کے چار شخص ہوئے ۔

(۱) کاشی کا راجہ جسکا ذکر اُپنشدون میں کیا گیا ہے ۔ اور یہ بڑا عالِم تھا۔ اگرچہ کشتری تھا۔ تاہم گارگیہ بالا برہمن لوگون کو تعلیم دیا کرتا تھا۔

(۲) شِوجی کا نام ہے۔ یعنے شِوجی کا دشمن نا پیدا ہے ۔

(۳) نام یُودھشٹر کا ہے ۔

(۴) متھرا کے راجہ کا نام تھا۔ اور یہ بعہد بُدھ حکمران تھا ۔

اَجامِلؔ - अजामिल یہ برہمن ساکن قنوج تھا۔ ایک کمینہ درجہ کی عورت سے شادی کرلی تھی۔ اور اُس کا چال چلن بہت خراب تھا۔ لوٹ مار کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ سادھ فقیر اسکے گھر آئے۔ کھانا کھاکر جاتی دفعہ یہ ہدایت کر گئے۔ کہ تیرے گھر لڑکا تولد ہوگا۔ تم نے اُس لڑکے کا نام نارائنؔ رکھنا۔ چنانچہ اُس کے گھر لڑکا تولد ہُوا۔ اور اُس کا نام نارائنؔ رکھا۔ حالت نزع میں نارائنؔ نارائنؔ پُکارنے سے گناہ کبیرہ سے اُس کی خلاصی ہوگئی۔ اور سیدھا بہشت کو سدھارا ✣

اُجَلؔ دَتؔ - अजलदत्त یہ شارع درمیان تیرھوین صدی عیسوی کے ہوا۔ شاکتائنؔ کے اوناوے سوترونکی ٹیکا لکھی ✣

اجےپالؔ - अजयपाल یہ شخص سنسکرت کوش یعنے ڈکشنری کا مصنف تھا ✣

اَجی گرتؔ - अजीगरत اِس برہمن رشی نے اپنا لڑکا شنشہ سیف واسطے قربانی نرمیدھا یگیہ کے راجا ہریشچندر کے پاس فروخت کیا تھا۔ اور جس قدر اُسکی قیمت لی تھی۔ اُتنی ہی اور رقم سر کاٹنے کی بابت اجرت لیکر جلاّدی پر مستعد ہوا تھا۔ لیکن وہ لڑکا مسمی شنشہ سیف رشی وشوامتر کے کہنے سے بچگیا تھا ✣

اَچیوت - अच्युत وشنو جی کا نام ہے - یعنے غیر فانی (دیکھو وشنو)

اُدّالک آرُونی - उद्दालक आरुणि - یہ رشی یجنہ ولکیہ رشی کا اُستاد تھا ✤

آدِتی - अदिति دیوتون کی والدہ اور کشیپ کی عورت تھی - اسکے آٹھ لڑکے ہوئے - چونکہ وامن اوتار مین وشنو جی نے اِسکے بطن سے جنم لیا تھا - اسلیئے وشنو جی کی والدہ بھی کہلائی - اِندر کی والدہ ہونے کی وجہ سے اِسکو جگت ماتا یا دیوتون کی ماتا کہتے ہین - متسیہ پوران مین لکھا ہے - کہ سمندر منتھنے کیوقت ایک جوڑا بالیونکا سمندر سے نِکلا اُسکو اِندر نے آدِتی کو دیدیا تھا - بعد ازاں اِس جوڑا بالی کو نرک اَسُر پراگ جوتش مین چُرا کر لیگیا - وہان سے سری کرشن جی نے واپس لا دیا تھا - سری کرشن جی کی والدہ دیوکی کو آدِتی کا اوتار کہتے ہین ✤

اُدّھو - उद्धव سری کرشن جی کا رفیق دِلی اور صلاح کار تھا از نسل یدو بنسی متھرا مین پیدا ہوا - بعض کی رائے ہے - کہ سری کرشن جی کا چچازاد برادر تھا - کیونکہ وسدیو کے بھائی دیو بھاگ کا لڑکا تھا - اِس کا دوسرا نام یون دیاودھی بھی تھا ✤

اَدِھی رتھ - अधिरथ کرن کا پرورش کنندہ باپ تھا - اِس نے کرن کو گود مین لیکر مثل اپنی ہی اولاد کے اُسکی پرورش کی - بعض کہتے ہین کہ یہ انگ کا راجہ تھا - اور بعض کا رائے ہے - کہ راجہ دھرتراشٹر کا سارتھی یعنے کوچبان تھا - شاید ہے کہ یہ راجہ بھی تھا - اور دھرتراشٹر کی کوچبانی کرتا ہو - ✤

اُدَین - उदयन (۱) چندر بنسی خاندان کا شاہزادہ سہسر انیک کا بیٹا تھا - چونکہ وانس کا راجہ تھا - اِسلیئے اِس کو وانس راج کہتے تھے - اِسکی دار السلطنت کا نام کوشامبی تھا - راجہ چنڈ سین والی اوجین کی شاہزادی مسماۃ واسو دتا نے اِسے خواب مین دیکھا - اور نادیدہ عاشق ہوگئی فریب سے اسکو اوجین مین بُلایا - راجہ چنڈ سین نے اِس راز سے اطلاع پاکر فوراً اسے قید کرلیا - لیکن بعد ازاں وزیرون کے مشورہ سے اِسکو رہا کردیا - جب یہ اپنے

ملک کو واپس لوٹا ۔ تو راجہ چندرسین سے شاہزادی واسودتا کو اپنی ہمراہ لایا

(۴) انگسٹ کا نام ہے +

اِڈا ۔ इडा پورانوں مین ایسا لکھا ہے ۔ کہ یہ منو دیئی وسوت کی لڑکی اور بدھ دیوتا کی عورت تھی ۔ اور پرُوروَا اِس کا لڑکا تھا +

روایت اِس طرح ہے ۔ کہ منو دیئی وسون نے قبل از اولاد ورُن اور متر کا یگیہ بمراد حصول اولاد کیا ۔ تاکہ ایک لڑکا پیدا ہو ۔ لیکن یگیہ کی ترکیب مین ذرا غلطی واقعہ ہوئی ۔ جسکی باعث بجائے لڑکے کے لڑکی موسوم بہ اِڈا یا اِلا پیدا ہوئی ۔ منو کی درخواست اور التجا کرنے پر اُن دونون دیوتون نے لڑکی سے لڑکا بنا دیا ۔ اور اُسکا نام سُدیومن ہوا ۔ ایکروز کا ذکر ہے کہ یہ شکار کھیلتا ہوا اِس جنگل مین چلا گیا ۔ کہ جس جگہ مین داخل ہونے پر انسان مرد سے عورت ہو جاتا تھا کیونکہ شیوجی کا ایسا شاپ یعنے بد دعا ہے تھی ۔ پس یہ وہان داخل ہوتے ہی پھر عورت بنگیا ۔ جسوقت اِڈا یا اِلا عورت تھی ۔ تب اِس نے چاند کی لڑکے بدھ سے شادی کی تھی ۔ اور ایک لڑکا پرُوروا جنا ۔ وشنوجی کی عنایت اور فضل سے پھر مرد یعنے سُدیومن ہو گیا ۔ جبکہ یہ مرد تھا ۔ تو تین لڑکے اسکے پیدا ہوئے +

دوسری روایت اِس طرح پر ہے ۔ کہ اِلا منو کا سب سے کلان فرزند تھا ۔ اور شیوجی سے بد دعا دیئے ہوئے جنگل مین جانے کے باعث عورت ہو گیا تھا ۔ تب اِس کا نام اِلا مشہور ہوا ۔ پھر شیوجی کے لطف و کرم سے یہ رعائت اسکے ساتھ ملحوظ ہوئی ۔ کہ ایک مہینہ مرد اور ایک مہینہ عورت بنا رہتا ۔ ایسی اور بھی بہت سی روایات ہین +

اِڈا وِڈا ۔ इडविडा ترن بندھو کی لڑکی المبوشا اپسرا کے بطن سے ۔ پورانون مین اِسکی بابت بڑا اختلاف ہے ۔ وِشرَوَ کی عورت اور کوویر کی والدہ تھی ۔ یا پلستیہ کی عورت اور وِشرَو کی والدہ تھی +

اَرجُن ۔ अर्जुन راجہ پانڈو کا لڑکا کنتی کے شکم سے پانڈو خاندان کا تیسرا شاہزادہ تھا ۔ چونکہ پانچون بھائی دیوتون کی النسل سے پیدا ہوئے تھے ۔ اِسلیئے ارجن کا باپ اِندر تھا ۔ اِسی وجہ سے اِسکو ایندری بھی کہتے

تھے۔ بہادر سپاہی۔ بڑے حوصلہ کا۔ فیاض۔ خوبصورت۔ سب بھائیوں
سے ہر دلعزیز اور قد آور تھا۔ اِسکی کمانداری اور تیر اندازی سے تیر و کمان
تک تعجب سے انگشت بدندان تھے۔ کئی فن سے تیر اندازی کرتا تھا۔ جس وقت ایک تیر
گوشۂ کمان سے کڑکڑاتا۔ دس ہزار تیر ہو کر دشمن کی جانستانی کرتا۔ کبھی تیر باران
سے باد و باران کا سدِ راہ ہوتا۔ کبھی باد۔ خاک۔ آتش اور آب تیروں سے
پیدا کرتا۔ قوت سحر اس قدر تھی۔ کہ کبھی بلندی کبھی پستی کبھی لاغری اور کبھی
فربہی دکھلاتا۔ کبھی ظاہر کبھی نظر سے پوشیدہ ہو جاتا۔ دروں سے فن
سپاہگری حاصل کیا تھا۔ اور اسی فن کی کمالیت سے دروپدی کو سوئمبر
میں سے جیت لایا۔ بارہ برس کی جلاوطنی کے زمانہ میں جبکہ اس کو ایک
عہد شکنی اور عدول حکمی کے عوض اختیار کرنی پڑی پرسرام سے ملاقات کی
اور اسی زمانہ میں ناگ خاندان کی شاہزادی مسماۃ الوپی سے شادی کی۔ اِس
شاہزادی کے بطن سے ایک لڑکا بنام اراوت تولد ہوا۔ اور نیز منی پور کے راجہ کی
لڑکی چترانگدا سے شادی کی۔ اس شاہزادی کے شکم سے ببھرو دہن لڑکا
پیدا ہوا۔ پھر دوارکا میں جا کر سری کرشن جی سے ملاقات کی۔ اور کرشن جی کی ہمشیرہ
سُبھدرا سے بیاہ کیا۔ اِسکے بطن سے ایک لڑکا ابھی منیو پیدا ہوا۔ ان شادیوں
سے فارغ ہو کر اگنی دیوتا سے گانڈیو دھنش حاصل کیا۔ چونکہ کھانڈو جنگل کے جلنے
کے وقت اگنی کو مدد دی تھی۔ اُسکے صلہ میں یہ دھنش اس ارادے سے حاصل کیا تاکہ
اِندر کی ہمراہ جنگ کے وقت کام آوے۔ جسوقت راجہ یدھشٹر نے قمار بازی
میں اپنی ریاست ہار دی۔ اور پانچوں بھائی تیرہ برس کے لئے جلاوطن ہوئے۔
اُس وقت ارجن براہ تیرتھ جاترا بجانب کوہ ہمالہ چلا گیا۔ اور دلمیں یہ آرزو رکھی کہ
دیوتوں کو خوش کر کے بہشت کے ہتھیار واسطے کرنے جنگ کورو ان کے لاوے۔
وہاں پر شو جی سے جنگ کیا۔ اُس موقعہ پر شو جی بصورت کوہستانی یعنے کرات
کے ظاہر ہوئے۔ لیکن ارجن اس راز سے آگاہ ہو گیا۔ اور شو جی کی پرستش کی
اور ستائشیں پڑھنی شروع کی۔ اس حرکت سے شو جی بہت رضامند ہوئے
اور اپنا طاقتور ہتھیار موسوم پشپت اسکو عطا کیا۔ اسی طرح سے اندر۔ کوبیر

ورُن - اور یم دیوتون کو بھی خوش کرکے اُن سے بھی ہتھیار لئے بعد ازان
اِندر اپنی رتھ پر سوار کرکے ارجن کو اپنی دار السلطنت امراوتی مین لیگیا - جہان
پر کئی سال تک ارجن فن سپاہگری مین مشق کرتا رہا - سمندر کے دیتون کو مارنے
کے لئے اِندر نے ارجن کو تعینات کیا - ارجن بعد مارنے دیتون کے بہ فتح اور
فیروزی امراوتی کو واپس ہوا - اِندر اس کارروائی سے خوش ہوا - ایک زنجیر
طلاء - ایک کلاہ شاہی - اور ایک سنکھ جس کی آواز مثل گرج بادل کے تھی بطور
تحفہ کے دئے - جلاوطنی کے تیرھوین سال راجہ وراٹ کی ملازمت مین داخل ہوا
اور بہ تبدیل لباس خواجہ سراء کا کام اختیار کیا - رقص اور سرود کی تعلیم کا
اُستاد مقرر ہوا - مگر آخر کار راجہ مذکور کے قوی اور طاقتور دشمنون کے مغلوب
کرنے مین اول نمبر رہا - مثلاً راجہ تیرگرت اور راجہ کورو کے کئی بہادرون سے
یکہ و تن لڑا اور اُنکو شکست فاش دی - اب اس وقت سے کورون سے جنگ
مہابھارت کا سامان شروع ہوا - جنگ مہابھارت مین ارجن کا مددگار اور حامی
سری کرشن جی تھے - جنہون نے ارجن کی رتھ کی کوچبانی کی - قبل از اجرائے
جنگ ارجن کو بھگوت گیتا سُنائی - لڑائی کے دسوین روز بھیشم کو سخت زخمی کیا
بارہوین روز سوسرمن کو معہ اُسکے چار بھائیون کے شکست دی - چودھوین
روز جیدرتھ کو قتل کیا - سترہوین روز اپنے بھائی یودہشٹر کی طعنہ آمیز گفتگو
سے طیش مین آکر ارجن نے چاہا کہ اُسکو مار ڈالے لیکن سری کرشن جی کے سمجھانے
سے باز رہا - اُسی روز کرن کے ہمراہ جنگ کیا - اور اُس نے ارجن کو مار ڈالنے
کی قسم کھائی تھی - ارجن عنقریب تھا کہ شکست کھا جاتا - مگر اتفاقیہ ایک موقعہ
یا وقفہ کرن کی رتھ متحرک ہونیکا ارجن کو ملگیا - کرن رتھ کو بجائے اصلی قائم کرنے
کی فکر مین تھا کہ ارجن نے وقت کو غنیمت جان کر اُسکو مار ڈالا - کورون کی شکست
کے بعد درون کے بیٹے اشوتھاما نے معہ دو کس دلاورون کے جو باقی بچے تھے پانڈون
پر شبخون مارا - اور پانڈون کے بچون کو مار ڈالا - ارجن نے اشوتھاما کا تعاقب
کیا - اور وہ قیمتی جواہر جسکو اشوتھاما بطور تعویذ سر پر باندھے رکھتا تھا چھین لیا
جبکہ بعد جنگ راجہ یودہشٹر نے یگیہ اشومیدہ کا گھوڑا چھوڑا - تب ارجن معہ

افواج کثیر اُسکے پیچھے ہولیا۔ کئی شہروں اور ملکوں سے گذرا اور راجوں سے لڑا۔ ترگرت کے مُلک میں داخل ہوُا۔ باثنا بر راہ بڑی لڑائی لڑا۔ راجہ جروت کے ساتھ جنگ کیا۔ اِس راجہ کے پاس ایک مشہور ہاتھی تھا۔ اِس کے بعد سِندھوؤں سے جنگ آرا ہوُا۔ شہر منی پور میں اپنے بیٹے ببھرو واہن سے لڑا اور وہیں مارا گیا۔ لیکن اسکی عورت اُلوپی کے بتلائے ہوُئے ناگ منتر سے دوبارہ زندگی حاصل کی۔ بعد ازاں دکشن میں داخل ہوُا۔ وہاں پر نشدوں اور دراوڑوں سے لڑا۔ پھر بجانب مشرق گجرات میں گیا۔ اور گھوڑے کو صحیح سلامت واپس لایا۔ ہستنا پور میں واپسی پر بڑا یگیہ اشومیدھا ٹھے کیا گیا۔ یادون کے باہمی جنگ کے وقت سری کرشن جی نے ارجن کو دوارکا میں بلوا بھیجا تھا۔ وہاں پر اس نے وسدیو اور سری کرشن جی کی رسوم ماتم ادا کیں۔ اِسکے بعد ارجن جلد ہی دنیا سے تعلق چھوڑ کر کوہ ہمالہ پر چلا گیا۔ اِس کا ایک لڑکا آراوت شاہزادی اُلوپی کے شکم سے تھا۔ دوسری عورت راجہ منی پور کی لڑکی سے ببھرو واہن ہوُا۔ اور وہ منی پور کا راجہ بنا۔ تیسری سبھدرا کے بطن سے ابھی منیو تھا۔ اور یہ لڑکا جنگ مہابھارت میں مارا گیا تھا۔ لیکن ہستنا پور کی سلطنت اِسکے بیٹے پریکشت کو حاصل ہوئی۔ ارجن کے بہت نام اور لقب تھے:۔ بی بھتسو۔ گڈاکیش۔ دھننجی۔ جشنو۔ کریٹی۔ پاک شاشنی۔ پھالگن۔ شوبہ ساچن۔ شویت واہن۔ پارتھ ✣

ارجن - अर्जुन ملک ہیہیس کے راجہ کرت ویریہ کا لڑکا اُس کا نام کرات ویریہ بھی تھا ✣

ارِشٹ - अरिष्ट دیتابلی کا بیٹا تھا۔ اِس نے سری کرشن جی پر بصورت بیل کے حملہ کیا تھا۔ اور کرشن جی کے ہاتھ سے ہی مارا گیا تھا۔

ارُن - अरुण سوریہ کی رتھ کا کوچبان ✣

ارُندھتی - अरुन्धती وششٹھ کی عورت۔ صبح کا ستارہ ✣

اُروشی - उर्वशी یہ اپسرا نہایت حسین تھی۔ اسکی خوبصورتی کو مشاہدہ کر کے متر اور ورُن کی نگاہ اس پر پڑی۔ جس سے رشی اگستیا اور وششٹھ کی پیدائش ہوئی۔ اِس اپسرا کی حرکت سے دونوں دیوتوں متر اور

ورن کا غصہ تیز ہوا۔ اُنہوں نے اِسکو بددعا دی۔ جس کے باعث اُروشی زمین پر راجہ پُرورو کی عورت ہو کر رہی۔ آخر کار راجہ اِندر کے طلب کرنے پر پھر آسمان اُڑ گئی۔ اِس کی محبت کا قصہ ہمراہ راجہ پُرورو کے پرانوں میں مفصل اور طویل لکھا ہے۔ پُرورو وکرم یعنے دلیر۔ اور اُروشی اپسرا کے باہم محبت کا نقشہ کالیداس شاعر نے ایک ناٹک میں بنام وکرم اُروشی کے تصنیف کیا ہوا ہے۔ (دیکھو پُرورو)

آریہ بھٹ۔ आर्यभट्ट ۔ بموجب راے کولبرک صاحب کی آریہ بھٹ گزشتہ ۳۶۶ء میں ہوا۔ لیکن ایک کتاب اِس کی اپنی لکھی ہوئی ہے۔ اُس سے پایا جاتا ہے کہ گزشتہ ۴۷۶ء میں پیدا ہوا۔ اور کسم پور واقعہ شمالی ہندوستان میں رہتا تھا۔ یہ بڑا ریاضی دان اور الجبرا میں اوّل درجہ کا اُستاد تھا۔ بھاسکر آچاریہ اور برہم گپت نے علم ریاضی اِسی سے حاصل کیا تھا۔ اِسکے زمانہ میں معلوم ہوتا ہے۔ کہ علم ریاضی اپنے عروج پر تھا۔ علاوہ ازیں یہ ہیئت دان بھی تھا۔ اِس نے ذیل کی تین مسئلہ کو (۱) زمین کی روزانہ گردش کا اُسکے محور کے گرد ہونا۔ (۲) زمین اور چاند کی رفتار سے گرہن کا ہونا (۳) زمین کی حرکت سے تغیر و تبدل موسم اور رات دن کی کمی بیشی کا ہونا۔ پوری دلائل سے ثابت کیا ہے۔ نیز اِس نے یہ ثابت کیا کہ زمین کے گرد کم سے کم پانچ میل تک اٹموسفیر رہتا ہے۔ اِس نے اوائل عمر میں کتاب آریہ ودشن ریشی سوتر تصنیف کی اور آریہ اشٹ شت ۲۳ برس کی عمر میں تصنیف کی۔ کیرن نے اِن دونوں گرنتھوں کو ایک جا کر کے طبع کرایا اور اُس کا نام آریہ بھٹیہ رکھا۔ اِن گرنتھوں میں کئی ایک حالات ظاہر کرتے ہوئے اِس نے یہ بھی بیان بالتشریح کر کے ہمکو سکھلایا ہے۔ کہ اعداد کے بدون حرفوں سے بھی ہم شمار کر سکتے ہیں۔ بڑا مشہور گرنتھ اِس کا جو کہ اِس نے آخر عمر میں تصنیف کیا اور سب کو مل سکتا ہے آریہ سدھانتا ہے۔ اِس میں بہت سے باب ہیں۔ ہال صاحب کا قیاس ہے۔ کہ یہ گرنتھ آریہ بھٹ کے بعد تصنیف ہوا۔ اور بینٹلی صاحب نے ثابت کیا ہے۔ کہ ۱۳۲۲ء تک تصنیف نہیں ہوا تھا۔ اِس نے سوریہ سدھانت پر ٹیکا یعنے شرح لکھی ہے۔ آریہ بھٹ راجہ یودھشٹر کے سمت سے جوتش لگاتا تھا ✚

اَرِی جِت۔ अरिजित ۔ سری کرشن جی کا لڑکا بھدرا کی بطن سے +

آرْیَہ مَن۔ आर्यमन ۔ (۱) پِتروں میں سے سب سے بڑا۔ (۲) آدیتہ میں ایک کا نام ہے۔ (۳) دسویں دیوا میں سے ایک کا نام +

آسْتِیک۔ आस्तीक ۔ یہ قدیمی مُنی تھا۔ جرتکارو مُنی کا لڑکا واسکی ناگ کی بہن کے بطن سے تولد ہوا۔ راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ کیوقت تکشک ناگ اس کی پناہ میں گیا اس نے راجہ مذکور کو ہدایت کرکے یگیہ موقوف کرایا۔ اور تکشک وغیرہ سانپوں کو جلنے سے بچایا +

اَش۔ अश ۔ سمرتی کا مصنف تھا۔ اس نے اپنے نام پر کتاب سمرتی تصنیف کی +

اُسِج۔ उशिज ۔ ککشیوت کی والدہ تھی۔ کتاب مہابھارت میں روایت ہے کہ اُسج راجہ کالنگ کی رانی کی داسی یعنے ٹہلوانی تھی۔ راجہ نے اپنی رانی سے کہا کہ تو رشی دھیرگھہ تمس سے صحبت کر تاکہ تجھ میں سے لڑکا پیدا ہو جائے لیکن رانی نے اپنی داسی اُسج کو رشی مذکور کے پاس بھیجا رشی اس فریب سے واقف تھا اس نے داسی کو ہی قبول کیا۔ اور اُسج کو لڑکا بخشا۔ ککشیوت تولد ہوا ککشیوت راجہ کی جانب سے کشتری اور دھیرگھہ تمس کی وجہ سے براہمن تھا +

آشمک۔ अश्मक ۔ وسشٹھی کا لڑکا۔ اور مدینتی راجہ کلماش پاد (سوداس) کی رانی تھی +

اَسَمنجَس۔ असमञ्जस ۔ سگر کا بیٹا کیشنی کے بطن سے وحشی اور شریر تھا۔ باپ نے اس کو جلا وطن کر دیا تھا۔ لیکن باپ کے مرنے کے بعد بجائے اس کی راجہ بنا۔ ہری ونس میں لکھا ہے کہ جب یہ راجہ ہوا تو وہ لیاقت اور قوت بازو سے مشہور عالم ہو گیا تھا۔ اس کا نام پنچ جن پڑا +

آسنگ۔ आसङ्ग ۔ پلیوگ کا بیٹا تھا۔ یہ رشی دیوتوں کے بددعا سے عورت بنگیا تھا بہت عبادت اور مغفرت کے بعد رشی میدھا تتھی کی مدد سے پھر مرد ہو گیا تھا۔ پس میدھا تتھی کو اس نے دولت کثیر دی اور اکثر رجعت

اُس سے منسوب کیں ۔

اُشا ۔ उषा ۔ باناسر دیت کی لڑکی اور بلی کی پوتری اس کا نام پریتی
جو شاہی تھا۔ خواب میں ایک شاہزادہ کو دیکھکر اُس کی محبت میں گرفتار ہوئی۔
اور اس کے دیکھنے کے فکر میں دلگیر ہوئی۔ اس کی ایک سہیلی چترلیکھا فن تصویر
کشی میں ماہر تھی۔ اس نے دیوتوں اور آدمیوں کی شبیہ اس کے روبرو کھینچی اُشا نے
انرودہ ولد پردیمن بن سری کرشن جی کو شناخت کیا۔ چترلیکھا اپنی جادو کی تاثیر سے
انرودہ کو دوارکا سے اٹھا لائی۔ انرودہ خفیہ اُشا کے گھر رہنے لگا۔ اس کا باپ غیر
آدمی کو اُشا کی گھر رہنے کی خبر پاکر پرجوش ہوا۔ اور انرودہ کے مارنے کے فکر میں
لگا۔ ایک سخت لڑائی کے بعد اُسری مایا کی زور سے انرودہ کو قید کر لیا۔ دوارکا
میں انرودہ کے گم ہونے اور باناسر کے قبضہ میں گرفتار ہونے کی خبر پھیلی۔ پس سری
کرشن جی۔ پردیمن۔ اور بلرام۔ اس کے چھوڑانے کے لئے آئی۔ اگرچہ باناسر کے حامی
شوجی اور سکندہ اگ کا دیوتا تھے۔ تاہم اس نے ہزیمت اوٹھائی اور انرودہ
کو معہ اُشا کے دوارکا میں واپس لائے ۔

اِشٹ وکر ۔ अष्टावक्र ۔ کہود برہمن کا لڑکا تھا۔ اور کتاب
مہابھارتھ میں اس کا قصہ اسطرح پر لکھا ہے کہ کہود نے اُدّالک اپنے اُستاد کی
لڑکی سے شادی کی۔ بعد کرنے شادی کے ریاضت میں اس قدر غرق ہوا کہ اپنی
عورت کی خبر لینی بھول گیا۔ جب اُس کی عورت حاملہ ہوئی۔ تو بچہ نے حمل میں ہی
اپنے باپ کی غفلت پر ملامت کی۔ اس کا باپ اس بے لحاظی سے اسقدر خفا
ہوا کہ بچہ کو ٹیڑھے عضو سے پیدا ہونے کی بددعا دی پس یہ اسطرح سے آٹھ عضو
سے ٹیڑھا پیدا ہوا۔ یعنے اشٹ (آٹھ) وکر (عضو)۔ متھلا کے راجہ جنک نے
یگیہ کیا۔ کہود بھی وہاں گیا۔ بدھ مذہب کا ایک بڑا ارتی وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اس
کی اور کہود کے درمیان مذہبی مباحثہ شروع ہوا۔ اور شرط یہ قرار پائی کہ جو فریق ہزیمت
اٹھاوے وہ دریا میں ڈبویا جاوے۔ پس اس سزا میں کئی آدمی گرفتار ہوئے۔
اُن میں کہود بھی تھا جو کہ دریا میں ڈبویا گیا تھا۔ جب اشٹ وکر بارہ برس کا ہوا تو اس کام
کارروائی سے آگاہ ہوا۔ بڑی لیاقت اور دانائی کا لڑکا تھا جس ارتی نے فتح پائی حاصل

گر کے اس کے باپ کو ڈبویا تھا۔ اُس سے باپ کا عوض لینا چاہا اور یہ رشی مذکور کے نسبت کئی درجہ عمدہ صفات سے متصف تھا۔ جب بدھ مذہب کی رشی پر غالب آیا تو مذکورہ نے اپنی بچاؤ کی کوئی صورت نہ دیکھ کر یہ عذر کیا کہ وہ ورن پانی کی دیوتا کا لڑکا ہے اور ورن دیوتا نے اس کو اس غرض سے یہاں بھیجا ہے کہ براہمنوں کو مباحثہ اس شکست دیکر پانی میں ڈبودی۔ اور اس نے اس بیان کو بہ نہایت عمدگی ظاہر کر کے راست ثابت کر دکھلایا۔ کہودے نے اشٹ ورکر کو دریاء سمنگا میں نہانے کی ہدایت کی۔ اس تالاب کے بیچ نہاتے ہی اس کے تمام عضو درست ہو گئے۔ وشنو پوراں میں اس طرح پر لکھا ہے کہ اشٹ ورکر پانی میں کھڑا ہو کر ریاضت کر رہا تھا کہ چند آسمانی پریوں نے اسے دیکھا اور پرستش کی۔ ان کی اس کارروائی سے اشٹ ورکر بہت خوش ہوا۔ اور کہا کہ جو تمہاری آرزو ہو وہ مجھ سے مانگو۔ ان سب نے خواست کی کہ ہم نہایت حسین اور سب النساؤں سے عمدہ خاوند چاہتے ہیں۔ پھر اشٹ ورکر پانی سے باہر نکلا اور اُن کی آرزو پورا کرنے کے لئے اپنے آپ کو اُن کے حوالہ کیا جبکہ انھوں نے اس کو بدصورت دیکھا تو خندہ مارا۔ اس ناشائستہ حرکت سے اشٹ ورکر بہت خفا ہوا ۔

اُشمپ ۔ अश्मप ۔ پتھر یا پتھروں کی ایک جماعت (ڈھیر) پتھری

اَشوکس ۔ अश्वकस ۔ (۱) شکر کا نام ۔ (۲) دھرم شاستر کا مصنف بھی ایک اس نام کا تھا۔ اس کی ولدیت اور سکونت کا حال تا حال دریافت نہیں ہوا ۔

اَشوتہاما ۔ अश्वत्थामा ۔ درون اور کرپا کا لڑکا اور کوروں کا جرنل تھا۔ اس کا نام پدری نسبت سے درونا ین تھا۔ مہابھارت کی لڑائی کے بعد جس میں دریودھن سخت زخمی ہوا تھا۔ اشوتہاما معہ دیگر دو لاوروں کرپ اور کرت ورمن کے باقی بچا۔ ان میں اشوتہاما افسر قائم کیا گیا۔ پانڈوان کے بالمقابل یہ سخت دشمن تھا و دھرشٹ دیومن پر جس نے اس کے باپ درون کو قتل کیا تھا۔ عوض لینے کے لئے حملہ کیا۔ اشوتہاما نے معہ دوسری دو پسماندہ لاوروں کی پانڈوان کے افواج پر شبخون مارا۔ اسوقت دھرشٹ دیومن سویا ہوا تھا۔ اشوتہاما

نے بحالت خواب اُس کو مار ڈالا - بعد ازاں راجہ دروپد کی دوسری بیٹی شکھنڈن کو قتل کر کے پانڈوان کے پانچ جوان بچوں کو مارا اور اُن کی سر کاٹ کر دریودھن کے پاس لیگیا - پھر پریکشت کو کہ ابھی وہ اپنے والدہ کے حمل میں تھا وہیں اس کو برہم شستر سے مارا - اس کی ناشایستہ اور وحشیانہ حرکت کو لحاظ کر کے سری کرشن جی نے ملامت اور لعنت دی - اور سری کرشن جی نے پریکشت کو پھر زندہ کیا - یہ تمام کارروائی انہوں نے رات کو کی - اور دوسری روز صبح ہوتی ہے وہاں سے فرار ہوئی - دروپدی اپنے بچوں کے غم میں بہت بے تاب ہوئی - اور ان کا قصاص چاہا - بہت واویلا کیا یدہشٹر نے سمجھایا کہ اشوتھاما برہمن اور ہمارے گرو کا بیٹا ہے اس کی جان بچانی دہرم ہے - اس پر دروپدی نے کہا کہ اگر وہ قیمتی جواہر جس کو اشوتھاما سر پر پہنتا ہے مجھے لادو تو جان بخشوں گی - یہ سنتے ہی - سری کرشن جی - بہیم - اور ارجن نے تعاقب کیا - ارجن اور سری کرشن جی نے اس کا مقابلہ کیا اور وہ قیمتی جواہر لیکر دروپدی کو دیا - دروپدی نے اُس جواہر کو اپنے پاس نہیں رکھا بلکہ یدہشٹر کو دیدیا کیونکہ وہ خاندان میں بڑا تھا - اور یدہشٹر نے تاج میں جڑکر سر پر پہنا ÷

اشوسین - अश्वसेन - سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے ÷

اشوک - अशोक - راجہ چندر گپت کا پوترہ اور راجہ بندوسار کا لڑکا - پاٹلی پترہ میں سن عیسوی سے ۲۷۳ برس پیشتر اپنے باپ کے بعد تخت پر بیٹھا - اپنے حقیقی بھائی تشی کو زندہ رکھکر باقی تمام لڑکے بندوسار کے قتل کر ڈالے - سن عیسوی سے ۲۵۹ برس پیشتر راج تلک ہوا - بعض روایت کے مطابق اس نے ۴۰ برس راج کیا یعنے سن عیسوی سے پیشتر ۲۳۴ برس سے ۱۹۸ برس تک - بدھ مذہب کے راجوں میں یہ راجہ اول نمبر پر مشہور اور معروف ہوا - جب یہ تخت سلطنت پر بیٹھا تو مذہب براہمنی کا معتقد تھا - لیکن بعد ازاں براہمنوں کا غرور اور بدھ مذہب والوں کی فروتنی اور لاپروائی دیکھکر بدھ مذہب اختیار کیا - اس راجہ کا بدھ مذہب میں داخل ہونا بدھ والوں کے عروج کا باعث تھا - برہمنوں کے عوض بدھ فقیروں کو خیرات ملنے لگی - کہتے ہیں - اس راجہ نے اپنے محل میں ہزار

ساہدو جمع کیے اور ۸۴ ہزار ستوپ تمام ہندوستان میں تعمیر کرائی۔ ایک بڑا مجمع ساہدوں کا اس کے اٹھارھویں سال جلوسی میں ہوا۔ اس مجمع کے بعد ساہدو واسطے ہدایات اور وعظ کے لنکا اور دوسری اطراف کو روانہ ہوئے۔ یہ راجہ مدھ بہار پٹنہ کے تیرتھ جاترا کو گیا۔ جس درخت کے نیچے شاکیہ منی گوتم بدھ کو گیان ہوا تھا۔ اور نیز جس جگہ اس کا فربان ہوا تھا۔ ہر دو جگہ پر ستوپ یعنے مینار قائم کرائے۔ اس کا لڑکا مہیندر اور برادر زادہ نگودہ۔ اور داماد اگن برہم تارک الدنیا ہو کر جینیوں کی طرح جتی ہو گئے۔ اور لڑکی سنگھ متا تارک ہو کر گرنی ہو گئی۔ مہیندر ستھور کہلایا۔ اور نگودہ ارہت ہوا۔ ارہت اور ستھور لوگوں نے ہر جانب مذہب بدھ کا اجرا کیا۔ مہیندر نے لنکا میں جا کر بدھ مذہب کو چلایا۔ اس وقت لنکا کا راجہ دیوان پریہ تشیہ تھا۔ اشوک تمام ہند کا شہنشاہ یعنے چکروتی راجہ ہوا۔ اس کی حکومت سیدھی افغانستان سے لنکا تک تھی۔ اس نے اپنے دہرم کا کتابہ اپنی سلطنت کی سرحد پر اور بڑے بڑے شہروں میں پتھروں کے چٹان اور لاٹوں پر کھدوایا۔ پشاور کے نزدیک کپردی گیری میں۔ کٹک کے قریب دھولی میں اور گرینار کے محاذ جوناگڈھ میں یہ چٹان اب تک موجود ہیں۔ سوائے ازیں دہلی اور سہجپور کے درمیان۔ بہیداش۔ بہابہرا میں۔ ڈیرادون کے متصل کالسی میں اور گنجام میں بھی پتا لگا ہے۔ اس کے لڑکے کا نام کنک وردہن تھا۔ یونانی پانچ بادشاہوں سے اس کی دوستی تھی (۱) انٹی اوکس ثانی۔ یہ بادشاہ سیریا مصر کا ۲۴۷ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۲) ٹالمی ثانی۔ مصر کا بادشاہ ۲۴۷ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۳) انٹی گونس۔ بادشاہ مقدونیہ ۲۲۴۴ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔ (۴) میگس۔ کیرن کا بادشاہ ۲۵۸ برس قبل از سنہ عیسوی ہوا (۵) ایک اور تھا جس کا نام کتبوں سے پڑھا نہیں جاتا۔ اس راجہ نے ستونوں۔ لاٹوں اور چٹانوں پر حسب ذیل چودہ احکام کھدوائے۔

(۱) دربارہ حفاظت جان (۲) دربارہ ترقی پیداوار غلہ و پھل وغیرہ و کاشت درخت و تعمیر چاہ (۳) دربارہ کفارہ یعنے پراسچت ہر پانچواں سال (۴) دربارہ قائمی دہرم (۵) دربارہ مقرری اتالیق دہرم (۶) دربارہ تقرری عرض بیگی و قاعدہ گذارش

عرایض (۷) دربارہ عدم تکلیف دہی اہل غیر مذہب (۸) دربارہ ترک قمار بازی و سیر و شکار (۹) دربارہ ترک ہر قسم کی خوشی سوائے دہرم کے۔ (۱۰) ترک تمام حوصلہا سوائے حوصلہ تعلیم دہرم (۱۱) دربارہ ہدایت دہرم والہ (۱۲) دربارہ موافقت ہمراہ دیگر مذاہب وغیرہ وغیرہ۔ علےٰ ہذا القیاس۔ ہر ایک لاٹوں اور چٹانوں کے کتبوں میں تھوڑا سا فرق ہے ❊

اَشْوَلاَیَن अश्वलायन مگدہ دیس کے راجہ جنک کا گیہ کرنیوالا تھا۔ شَرَوُت سوتر کو بارہ جلدوں میں اور گرہیہ سوتر کو چار جلدوں میں تصنیف کیا۔ شروت سوتروں میں علم طبابت اور علم سمیات کا بیان مفصل لکھا گیا ہے اور نیز یگیہ کرانے کے طریق مندرج ہیں اور ان کا رواج ہندوستان کے پورب ہے اور گرہیہ سوتروں میں اس زمانہ کی کل رسومات از ابتدائے پیدایش تا ایام زندگی نیز بعد از مرگ اور دنیا کے کاروبار کی بابت لکھا گیا ہے مثلاً گرہ پوجا علم جوتش شکن شاستر۔ اگنی پوجا وغیرہ وغیرہ ایتریہ آنیک کے چوتھے حصہ کا مصنف یہی تھا ❊

اَشْوِن अश्विन سوریہ کے توام بیٹے ویدوں کے دیوتا ہیں ہمیشہ جوان خوبصورت۔ تیز رفتار۔ چمکدار مثل طلا رہتی ہیں۔ ان کی سواری کی رتھہ کو سنہری گھوڑے جوتے جاتے ہیں۔ یہ دونوں سوریہ کے لڑکے ایک اپسرا کے بطن سے ہیں۔ جو کہ بصورت اسپ مادہ پوشیدہ ہوئی تھی۔ اور تب اس کا نام اشونی ہوا۔ مادری نسبت سے ان کا نام بھی اشون یا اشونو ہوا۔ پانڈو خاندان کے شہزادوں نکل اور شہدیو کے باپ ہیں۔ ویدوں میں بہت سی رچائیں ان سے منسوب ہیں۔ یہ سورگ کے حکیم یا طبیب ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:۔ دہسر۔ ناسَتیہ۔ گدا گدو۔ سور ویدو۔ ابدھی جو سمندر سے تولد ہوئے۔ پشکر سرجو۔ باڈوی۔ انہوں نے چیون رکھیشر کو بڑھاپے میں جوانی عطا فرمائی اور اس کی زندگی جبکہ باعث پیرانہ سالی کے کم ہو گئی تھی اور بڑہا دی۔ بعوض اس عنایت کے چیون رشی نے سوم یگ میں اس کا حصہ مقرر کرا دیا۔ اگرچہ اسوقت اندر نے مخالفت کی تھی مگر کچھ پیش نہ گئی ❊

اشونو अश्विनौ دیکھو اشون +

اکرور अक्रूर یدوبنسی سوپھلک رشی کا لڑکا راجہ دائی کاشی کی لڑکی کے بطن سے متھرا میں پیدا ہوا تھا۔ اور سری کرشن جی کا چچا تھا۔ کنس کی جانب سے سری کرشن جی اور بلرام کو بلانے کے واسطے گوکل میں بھی گیا تھا +

اکش अक्ष - راون والیء لنکا کا سب سے بڑا بیٹا۔ ہنومان جی کے ہاتھ سے لڑائی مین مارا گیا تھا (۲) گروڑ کا بھی نام تھا +

اکش مالا अक्षमाला نام ارندھتی کا +

اکشواکو - इक्ष्वाकु یہ راجہ سورج بنسی نسل یعنے خاندان کا بانی تھا۔ شروع دور دواپر یگ میں اجودھیا میں حکومت کی۔ منو دی وسوت کا بیٹا اور وسوت یعنے سوریہ کا پوتا۔ منو کے ناک سے بوقت چھینک پیدا ہوا۔ اس کے ایک سو لڑکے تھے۔ سب سے بڑے کا نام وکُکشی تھا۔ ایک اور لڑکا نمی اس سے زیادہ مشہور ہوا کہ وہ متھلا خاندان کے راجون کا بانی تھا +

اکوتی आकूति سویم بھومن اور شت روپا کی لڑکی اس کے اولاد تو آم یجن اور دکشنا پیدا ہوئی۔ یہ دونوں خاوند اور عورت بنے اور آگے اُن کے ۱۲ لڑکے یعنے یام دیوتا تولد ہوئے +

اگھ अघ تتری کا شاگرد اور آتریہ کا اُستاد تھا +

اُگر उग्र شوجی کا نام (دیکھو رودر)

اُگر سین - उग्रसेन متھرا کا راجہ۔ اس کی عورت کا نام کرنی تھا۔ اس کے دو لڑکے یعنی کنس اور دیوک تھے۔ کنس نے اس کو تخت سے اتار کر قید کر لیا اور آپ تخت پر بیٹھا۔ مگر سری کرشن جی نے کنس کو مار کر اگر سین کو پھر تخت پر بحال کیا +

اگستیہ अगस्त्य - اس رشی کی بابت حکایات میں اس کا ذکر اکثر آتا ہے۔ رگ وید میں درج ہے کہ یہ رشی متر اور ورن کی اولاد ہے جن کا بیرج

یعنی نطفہ اُن رشی اپسرا کیجانب نگاہ کرنے سے گرا تھا۔

ساگنا۔ چاسو کہتا ہے کہ اگستیہ پانی کے گھڑے میں سے مثل ایک ماہی خستان کے پیدا ہوا۔ اِس لئے اُس کے یہ نام ہوئے۔ کلسی سُت۔ کمبھ سنبھو۔ گھٹ ادو بھو۔ والدین کے نام سے مِیتراورنی اور آوروسیہ کہا گیا تھا۔ جب پیدا ہوا تو اس کا قد ایک بالشت سے زیادہ لمبا نہ تھا۔ اس واسطے مان کہا جاتا تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ اس نے کوہ وندیاچل کو ڈنڈوت کرنے کے لئے کہا چنانچہ کوہ مذکور نے تعمیل حکم کی۔ اور ڈنڈوت کرنے کے باعث اس کی بلندی جاتی رہی اس لئے رشی ہذا کو اگست اور نیز وندیا کوٹ کہتے ہیں۔ اس کا نام سمندر چلوک اور پیتا ودہی اس واسطے ہوا کہ اس نے سمندر کو نوش کر لیا تھا۔ وجہ یہ ہوئی کہ سمندر نے اس کو کسیوقت ایذا پہنچائی تھی۔ اور یہی باعث تھا کہ یہ اسوقت دیوتوں کو دیتوں کے مقابل مدد دینا چاہتا تھا۔ جبکہ دیت سمندر میں جا چھپی تھی۔ ایک ستارہ کا مالک بنایا گیا اور اس ستارہ کا نام اگستہ رکھا۔ پورانوں میں لکھا ہے کہ یہ پلستیہ کا بیٹا تھا۔ جس سے راکھچس پیدا ہوئی۔ برہم پوران کے راویوں میں سے یہ ایک ہے۔ اس نے حکمت پر بھی کچھ لکھا تھا مہابھارت میں اس کی بابت یوں لکھا ہے کہ اس نے اپنے پتروں کو گھٹنوں کے بل ایک گڑھے میں لٹکا ہوا دیکھا اور انہوں نے کہا۔ کہ اگستیہ کے گھر لڑکا ہونے سے ان کی خلاصی ہوگئی۔ اس لئے اس نے مختلف جانوروں کے سبب سے خوبصورت حصہ سے لڑکے بنائے اور ودربھ راجہ کے گھر میں داخل کر دیئے۔ جس جگہ وہ مثل لڑکی کے پڑھنے لگے۔ جب وہ جوان ہوئی۔ اگستیہ نے شادی کی درخواست کی۔ اگرچہ راجہ کی مرضی نہ تھی تاہم رشی کے حکم کی تعمیل واجب سمجھکر شادی کر دی۔ اس کے یہ نام تھے۔ لوپامدرا کوشتکی۔ وربھا اسی گرنتھ میں لکھا ہے کہ اگستیہ نے اول راجہ نہش سانپ بنایا بعدہٗ پھر اُسی حالت میں مبدل کیا رامائن میں لکھا ہے کہ یہ رشی کوہ کنجر کے آشرم میں رہتا تھا۔ وکشن کے رکھشش اس کی تابع فرمان تھے۔ بلا مرضی اس کی کچھ نہیں کر سکتے تھے۔ سری رام چندر جی معہ سیتا اور لچھمن کے ایام جلاوطنی اس کے پاس گئے۔ یہ اُن کے ساتھ بامحبت پیش آیا۔ ناصح اور حفاظت کنندہ

اُن کا ہوا۔ اور وشنو کی کمان اُن کو دی۔ بوقت واپسی از جلاوطنی اجودھیا تک احسن کے ہمراہ گیا۔ رکش میں اگستیہ کی شہرت ہوئی۔ کیونکہ اُس ملک میں دراوڑی قوموں کو اسنے پہلے علوم اور فنون سکھلائے۔ یورپ کے عالم تحقیق کرتے ہیں۔ کہ پانسو یا چھ سو برس قبل از سنہ عیسوی ہوا۔

اگنائی अग्नायी اگنی دیوتا کی عورت۔

اگنی अग्नि قدیمی اور متبرک دیوتا۔ تین صورتوں قرار ذیل میں ظاہر ہوتا ہے (۱) آسمان میں سوریہ (۲) درمیانی ہوا میں بجلی (۳) اور زمین پر آگ۔ ویدوں میں یہ بھی بڑے دیوتوں میں شمار ہوا ہے۔ ویدوں میں بہ نسبت دوسرے دیوتوں کے بہت رچین اس کی جانب مخاطب کیئے گئے ہیں بڑے دیوتا تین ہیں۔ سوریہ۔ وایو۔ اگنی۔ دیوتوں اور آدمیوں کے درمیان آگ تحویلدار ہے۔ اور نیز ان کے بڑے اور اہم کاموں کا گواہ ہے۔ اس لئے شادی وغیرہ موقعہ پر اگنی کو آوردھن یعنے بلایا جاتا ہے۔ پرستش میں آگ کی بڑی عزت کیجاتی ہے۔ کیونکہ یگیہ کا کام یہی پورا کرتی ہے۔ آگ کی سات زبانیں ہیں اور ہر ایک کا خاص نام ہے۔ وہ گھی جو کہ ہون میں ڈالا جاتا ہے۔ اُس کو چاٹتی ہے دیوتا شمالی مغربی حصہ کا نگہبان ہے۔ آٹھ لوک پالوں میں ان کا شمار ہے اور یہ اُن میں سے ایک ہے۔ اس کے علاقہ کا نام پرجوتش ہے۔ مہابھارت میں لکھا ہے کہ بہت بلی کھانے سے اس کی طاقت کمزور بلکہ نابود ہوگئی تھی۔ پس اپنی طاقت کو بحال اور پورا کرنے کے لیئے اس نے کھانڈو جنگل کو کھانا چاہا۔ مگر اندر نے اس کو اس حرکت سے روکدیا۔ تاہم سری کرشن جی اور ارجن کی مدد سے اندر پر فتح پاکر جنگل مذکور کو کھالیا یعنے جلاڈالا۔ وشنو پران میں اس کو ابھی مانی۔ برہما کا بیٹا کہا ہے۔ اس کی عورت سوہا تھی۔ اس عورت سے اس کی تین لڑکیاں پیدا ہوئیں (۱) پاوک (۲) پوماں (۳) شوچی۔ اور پھر آگے ان تینوں کے پینتالیس لڑکیاں ہوئیں۔ یہ کل انچاس ہوئیں انہیں کو وایو پران میں انچاس علٰحدہ علٰحدہ سمجھا گیا ہے۔ ہری ونس میں یہ لکھا ہے۔ کہ اس کا لباس سیاہ رنگ کے کپڑوں کا ہے۔ اور دھواں اس کا علم سر کا تاج ہے۔ اس کے چار ہاتھ

ہیں - اور روشن سانگ ہاتھ میں پکڑے رہتا ہے - سرخ رنگ کی گھوڑی اس کی رتھ کے آگے جوتی جاتی ہے - سات ہوائیں اس کی رتھ کے پہیہ ہیں - ایک مینڈھا اس کے ساتھ رہتا ہے - اور بعض اوقات اس پر سواری بھی کرتا ہے - لیکن پرانوں کے بیانات میں اختلاف بہت ہے اس کے نام بہت ہیں - وہنی[1] - انل[2] - پاوک[3] - وئی شونر[4] - یعنے سورج کا پتر - اپنج رہت[5] - دہوم کیتو[6] - ہوتاشن[7] - ہتبہج[8] - شوچی[9] - ٹلگر[10] - روہتاشو[11] - چھاگ رتھ[12] - جات ویدس[13] - سپت جوا[14] - تومرو ہر[15]

اگنیہ अग्नेय (۱) اگنی کا لڑکا - (۲) کارتک کا نام - (۳) منی اگستیہ اور اوروں کا نام ہے

اگنی وگدھ अग्निदग्ध ایک جماعت پتروں کی جب یہ زندہ تھے گھروں کی آگ کو محفوظ رکھتے تھے - اور جو ایسا کام نہیں کرتے تھے - اُن کا نام وگدھ تھا - (دیکھو پتری)

اگنی دھر अग्निध्र راجہ پریہ ورت کا بیٹا اپنے باپ کے بعد جمبھو دیپ کا راجہ بنا - پورب جتنی اپسرا سے اس کا بیاہ ہوا - بہت سال جمبھو دیپ کا راج کیا - اس کے نو لڑکے تھے - نابھ[1] - کم پرش[2] - ہری ورش[3] - ایلاورت[4] - رمیک[5] - درن منی - کر - بھدراشو - کیت مال - اگنی دھر نے ملک جمبھو دیپ اپنے نو لڑکوں کو بانٹ دیا - پس جمبھو دیپ کی نو کھنڈ رہیں تو لڑکوں کے نام سے پڑی ہیں

اگنی سوامی - अग्निस्वामि لاٹیائن سوتر کی ہدایت عمدہ شرح یعنے ٹیکا کا مصنف

اگنی شواتا - अग्निष्वात्त پتروں میں سے ایک کا نام (دیکھو پتری)

اگنی ویش अग्निवेश اگنی کا لڑکا (۲) علم طب میں عالم و فاضل سب سے اول یہی شخص ہوا - اندر کا شاگرد تھا - ایک گرنتھ لکھا - نیز تنتر تصنیف کئے

اگھاسُر अघासुर بکاسُر اور تپتاسُر و تپتو نکا بھائی کنس کی فوج کا جرنل تھا۔ کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے بھیجا۔ پس اس نے اپنا جسم شکل بڑے اژدہا کے بنایا۔ اور جنگل میں شکل پہاڑ کے پڑ گیا۔ جہاڑی کھولدی سری کرشن جی معہ گوال اور بچھڑوں کے اُسی جنگل میں آئے۔ اس دیت نے تمام گوالوں اور بچھڑوں کو معہ سری کرشن جی کے نگل لیا۔ سری کرشن جی نے اس کی یہ ناقص کارروائی دیکھکر پیٹ میں ہی اس کا دم بند کر دیا۔ پس دم بند ہوتے ہی دئیت اگھاسُر مر گیا۔ سری کرشن جی معہ گوالوں اور بچھڑوں کے صحیح سلامت باہر نکل آئی ؛

اِل۔ اِلا۔ इला - इड़ा دیکھو اڑا ؛

اِلاوِلا इलाविला دیکھو اڑاوڑا ؛

الایدھ अलायुध یہ ایک راکشس تھا ؛ مہابھارت کی لڑائی میں سخت معرکہ کے بعد گھٹوتکچ کے ہاتھ سے مارا گیا ؛

اَلمبش۔ अलम्बुष یہ بڑا راکشش جنگ مہابھارت میں ساتیہ کی کے ہاتھ سے خراب کیا گیا۔ اور گھٹوتکچ نے مار ڈالا کہتے ہیں کہ رشی شرنگی کا بیٹا تھا ؛

اُلُوپی उलूपी ناگوں کے راجہ کوریہ کی لڑکی تھی اس سے ارجن نے بیاہ کر لیا تھا۔ اپنی سوتیلی بیٹی ببھرو واہن کو دودھ پلاتی تھی۔ اور اس پر مہربان تھی۔ اس کے بطن سے بھی ایک لڑکا مسمیٰ اراوت تھا ؛

اُلوک उलूक کتو کا لڑکا۔ اسی نام کے ملک کا یہ راجہ تھا۔ کوروان کا مددگار تھا۔ اُن کی جانب سے ایلچی بنکر پانڈون کے پاس گیا تھا ؛

اِلْوَلا इल्वला دیکھو اتاپی ؛

اُما۔ उमा ۔ پاروتی کا نام ہے۔ شوجی کی زوجہ (دیکھو دیوجی)

اُماپتی उमापति شوجی کا نام۔ یعنے اُما کا خاوند ؛

امبا **अम्बा** (۱) درگا کا نام۔ (۲) کاشی کے راجہ کی بڑی بیٹی تھی۔ اس کو معہ اس کی دونوں بہنوں امبکا اور امبالکا کے بھیشم کاشی سے لایا تاکہ وچتر ویریہ کی شادی ان سے کرے مگر قبل ازیں امبا کی نسبت کی بابت راجہ شالو کے ساتھ بات چیت ہو چکی تھی۔ اس لئے بھیشم نے اس کو واپس کر دیا جب یہ راجہ شالو کے ہاں گئی تو اس نے بھی اس سے بدیں خیال کنارہ کشی کی کہ وہ شخص غیر کے گھر میں رہی تھی۔ جب اس نے ہر دو جانب اپنی پہنچ نہ پائی اور مراد پوری نہ ہوئی تو جنگل میں چلی گئی اور بھیشم سے بدلہ لینے کی بابت ریاضت شروع کی۔ شوجی اس کی ریاضت سے خوشنود ہوئے اور فرمایا تو دوسرے جنم میں بھیشم سے بدلہ لے گی۔ پس بعد قبول ریاضت چتا پر جلکر مر گئی اور پھر دوبارہ پیدا ہو کر بنام شکھنڈن مشہور ہوئی۔ اور بھیشم کو جنگ مہابھارت میں مار ڈالا۔

امبالکا **अम्बालिका** دوسری عورت بیوہ وچتر ویریہ کی۔ اور بذریعہ ویاس کے اسکے بطن سے پانڈو پیدا ہوا۔

امبریک **अम्बरीक** یہ راجہ سورج بنسی خاندان میں سے تھا۔ دھرم میں پختہ اور رعایا کی بدل حفاظت اور پرورش کرتا تھا۔ عبادت میں بہت دل دیا ہوا تھا۔ درورسا نے راجہ کے اعتقاد اور عبادت کا امتحان کیا جس میں راجہ ثابت قدم نکلا اور درورسا نے ندامت اٹھائی۔ آخر عمر میں راجہ جنگل میں جاکر عبادت میں مشغول ہوا۔

امبکا **अम्बिका** (۱) کا نام یعنے شو کی زوجہ اس حالت میں شبہ نشمہ ریشون کو بارا (۲) بیوہ عورت راجہ وچتر ویریہ کی اسکے بطن سے بذریعہ بیاس جی دھرتراشٹر اندھا تولد ہوا۔

امترگھات **अमितघात** یہ راجہ چندر گپت کا لڑکا تھا۔ اس کے دربار میں شاہ یونان کا وکیل ڈاسی لس حاضر رہتا تھا۔ یہ راجہ بڑا نیک مزاج اور منصف تھا۔ انتظام ملک اس کا اچھا تھا۔ اور رعایا بھی خوش تھی۔

امر - अमर - سمرتی کا مصنف تھا - ولدیت سکونت کا حال واضح نہیں ہوا +

امر چند - अमरचंद - یہ شاعر اور مورخ سن عیسوی کی گیارھویں صدی کے درمیان زندہ تھا - اس نے دو گرنتھ (۱) جینیتی - (۲) مہابھارت بنام بال بھارت - تصنیف کئے - دوسرے گرنتھ میں بیس سرگ - یعنے باب ہیں اور ۶۵۵۰ شلوک یعنے شعر ہیں - اور شعر انشٹپ چھند کے ہیں - نہایت عمدہ شعر لکھے ہیں +

امر سنگھ - अमरसिंह - اس مصنف کا زمانہ پانچویں صدی عیسوی میں ظاہر کیا گیا ہے - امر کوش یعنے ڈکشنری کتاب لغت تصنیف کی - ایسا بھی لکھتے ہیں کہ راجہ وکرمادتیہ کے نورتنوں میں سے یہ ایک تھا - ولسن صاحب اس کا ہونا درمیان پہلی صدی قبل از سنہ عیسوی بتلاتا ہے - بعض نے درمیان تیسری صدی سنہ عیسوی کے قایم کیا ہے - اور بعض اس سے بھی بعد جیسا کہ پہلے بیان ہوا بتلاتے ہیں +

آتمہ - आत्म: - سری کرشن جی کا لڑکا ستیا کے بطن سے تھا +

اناد - अनाद - سری کرشن جی کا لڑکا متر بندا کے بطن سے تھا +

انادھرشٹی - अनाधृष्टि - اگر سین کا لڑکا اور یادوں کی فوج کا جرنیل تھا +

ان پرنیشوری - अन्नपूर्णेश्वरी - حسب خواہش وشنو ناتھ کے شوجی نے جب کاشی میں رہنا اختیار کیا - تو اس وقت پاربتی جی بھی ہمراہ تھے - پس وہاں پر پاربتی جی کا نام ان پرنیشوری مشہور ہوا - ہر ایک کو کھانا وغیرہ دیتی ہیں - اسی واسطے کاشی میں کوئی بھوکا نہیں رہتا +

انجنا - अंजना - ہنومنت (ہنومان) کی والدہ ہوا کا دیوتا +

اِندر - इन्द्र - آسمان - ہوا - بادل - سورگ - اور اپسراؤں
کا مالک - وید میں سب دیوتوں سے اس کا بڑا درجہ لکھا ہے - ویدوں میں
بہت سی رچائیں اس کی طرف منسوب ہیں - اگنی کے سوا اور کسی سے اسقدر
رچیں منسوب نہیں ہیں - اندر کا رنگ سرخ یا سنہری ہے اور بازو طویل ہیں -
اپنی مرضی کے مطابق صورت اور شکل تبدیل کر سکتا ہے - اس کی سواری کا رتھ
چمکیلا ہے - اور اس کے آگے دو سرخ رنگ کے گھوڑے جوتے جاتے ہیں - اس
کے ہتھیار وجر دست راست میں - کمان - جال - دشمنوں کو گرفتار کرنے
کے لئے ہیں - امرت کو خوش کرنے پر بہت خوشی حاصل کرتا ہے - دشمنوں کی
ساتھ جنگ کرتا رہتا - اور دیگر فرایض اور کاروبار کے لئے اکثر سفر بھی کرتا ہے -
چونکہ ہواؤں کا مالک ہے - اس لئے موسموں کا انتظام - اور بارش کا کرنا اسی کے
اختیار میں ہے - برق اور رعد کو حسب موقعہ تعینات کرتا ہے - رشیوں کی مادہ گاؤ
ایک اسر مسمی پنی - یا - ولی - چرا لیگیا تھا - اندر نے اطلاع پانے پر مادہ گاؤ
مذکور کو پنجہ اسر سے چھڑوایا - اور راکشس مذکور کو قتل کیا - اس باعث اندر کا نام
ورترہن پڑا - بموقعہ جنگ اس کی لشکر کے ہمراہ اکثر اوقات مروت اور وشنو ہوتے
ہیں - اس کی عزت اس کی فیاضی کے سبب زیادہ کی جاتی ہے - بارش کا برسانا اور
اراضیات کو زرخیز کرنا اس کی فیاضی مین داخل ہے - اس حالت میں جبکہ وہ برق رعد
اور طوفانوں کی حکمرانی کرتا ہے - خوفناک تصور کیا جاتا ہے - اسروں کے ہمراہ اکثر جنگ
کیا کرتا ہے - ورتر جن کو قتل کیا - یہ جن براہمن خیال کیا گیا تھا - وجہ یہ تھی کہ جن مذکور
اصل میں راجہ نہش تھا جن کے لباس میں اندر کی عورت لے نے کی خواہش کی
اور اندر کے ہاتھ سے مارا گیا - برہمن کو قتل کرنے کی گناہ کے کفارہ میں اندر چھپ گیا
اور یگیہ کرتا رہا تا وقتیکہ اس کا گناہ دور ہوا - جبکہ چیون رشی نے رشیوں کے لئے سوم
یگیہ کا حصہ مقرر کرنا چاہا تو اندر نے انکار کیا - مخالفت کرنے کے بعد آخر کار رشی مذکور
کے حکم کی تعمیل کرنی پڑی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس نے گوتم رشی
کی عورت مسماۃ اہلیا کو ورغلانے کی کوشش کی تھی - جب راز فاش ہو گیا تو رشی
مذکور نے اندر کو بد دعا دی کہ تیرے جسم پر ہزار نشان مطابق مقام جائے مخصوصہ عورت

کے ہو جاویں کہ جس کی آرزو میں تونے ایسا بدکام کرنا چاہا۔ چنانچہ ویسا ہی ہو گیا۔ پس اندر کا نام سہوتی پڑا لیکن بعد ازاں یہ نشانات مبدل بشکل آنکھ ہو گئے پھر اندر کا نام نیتریونی سہسر آکش یعنے ہزار چشم پڑ گیا۔ راماین سے واضح ہوتا ہے کہ راجہ راون والی لنکا نے اندر سے جنگ کیا۔ اندر شکست یاب ہوا۔ میگھ ناد لڑکا راون اندر کو گرفتار کر کے لنکا میں لے آیا اس باعث سے میگھ ناد کا نام اندرجیت پڑا۔ برہما اور دوسری دیوتا اندر کی رہائی کے لئے لنکا میں گئے۔ اور راون کو غیرفانی رہنے کا قول دیکر اندر کو رہا کرا لائے۔ اسوقت برہما نے کہا کہ اہلیا کو ورغلانے کے عوض یہ سزا اندر کو ملی۔ ارجن کا یہ باپ تھا۔ رشی اور عابدوں کی ریاضت اور عبادت میں فرق ڈالنے کے لئے اپسروں کو اُن کے پاس روانہ کرتا تھا۔ ایک دفعہ اندر ہاتھی پر سوار تھا۔ کہ راستہ میں درواسا رشی ملا اور اندر کو ایک مالا پھولوں کی دی۔ اندر نے اُس مالا کو لیکر بجائے اپنے سر پر رکھنے کے ہاتھی کے سر پر رکھدی رشی ناشایستہ حرکت سے درواسا خفا ہوا اور اندر کو بددعا دی کہ تیری سلطنت اور حشمت غارت ہو۔ اس کے جلد ہی بعد دیتوں اور آیس کے بیٹے (راجہ پرورو کے پوتے) سے اندر نے شکست فاش اٹھائی اور اس قدر حقیر ہوا۔ کہ سوا یگیہ کا دیوتا ایک چھوٹے یگیہ کے لئے مکھن مانگتا پھرتا تھا۔ اُدھر اُس کے دشمن فتحمندی کے غرور میں اپنے فرایض کو بھول گئے۔ ان کی ایسی حالت میں موقعہ پاکر اندر نے پھر اُن سے سلطنت چھین لی +

برج کے باشندے اندر کی پرستش کیا کرتے تھے۔ ایکدفعہ سری کرشن جی کی ہدایت سے انہوں نے اندر کی پرستش سے کنارہ کشی اختیار کی۔ اندر اس نافرمانی سے ناراض ہوا اور بارش و باران کا طوفان اُن کی سزا کے واسطے نازل کیا۔ لیکن سری کرشن جی نے کوہ گووردھن کو اپنے ہاتھ کی انگلی پر اٹھا لیا۔ تمام برجباسی کوہ مذکور کے نیچے آکر پناہ گزین ہوئے سات روز تک۔ سری کرشن جی کی اسقدر توانائی اور جلال دیکھکر اندر کمزور ہوا اور سری کرشن جی کی پرستش کرنے لگا۔ ایک دفعہ سری کرشن جی پارجات درخت لانے کے واسطے سورگ میں گئے۔ جب اندر نے درخت مذکور کے دینے سے انکار کیا۔ تو سخت لڑائی شروع ہوئی۔ اندر نے ہزیمت اٹھائی سری کرشن جی فتحمند

ہوئے اور درخت مذکور کو سورگ لیگئے - دِتی کے حمل میں داخل ہوکر اُس کی اولاد کو اندر نے تباہ کیا - اور اُنہیں تباہ شدہ اولاد سے مروت پیدا ہوئے - اندر سفید ہاتھی پر سوار ہوتا ہے - وجر ہر وقت ہاتھ میں رکھتا ہے - اس کی عورت کا نام اندرانی ہے - اور بیٹی کا نام جینت ہے - لڑکی نام جینتی - اندر کے بہت نام ہیں - مہندر - شکر - مگھہ وان - ربھکش - داشو - ارسہ - ونیتہ - دوسرے نام یعنے لقب یہ ہیں - ورترہن - ورتر کو مارنیوالا - وجر پانی جس کے ہاتھ میں وجر ہے - میگھہ واہن - بادلوں کا سوار - پاک شاہن - پاک کو مطیع کرنے والا - شت کرتو - سو یگیہ کرنیوالا - دیو پتی - سرادھیپ - یعنے دیوتوں کا سردار - ودس پتی - ہوا کا مالک - سورگ پتی - بہشت کا مالک - جشنو - پورن ور - فنا کنندہ اُلوک +

اِندر کا آسمان سورگ - دارالسلطنت - امراوتی - محل ویجینت - اور باغ نندن کندسار - پارو شیہ ہیں - سواری کے ہاتھی کا نام ایراوت - گھوڑے کا نام اُچّی شروا رتھ کا نام ویمان - رتھ دان کا نام ماتلی ہے +

اندرانی - इंद्राणी - اندر کی عورت - جینت اور جینتی کی والدہ - اس کا نام شچی اور اَیندری بھی ہے - پورانوں اور راماین میں لکھا ہے کہ یہ دیت پُلومن کی لڑکی ہے اس کا نام پدری نسبت سے پَولومی ہے - اس کا ذکر رگ وید میں آیا ہے - یہ بڑی خوش قسمت ہے کہ اس کا خاوند کبھی نہیں مریگا باعث خوبصورت اور حسین ہونے کے اِندر نے اس کو زوجیت کے لئے پسند کیا تھا مہابھارت میں لکھا ہے کہ راجہ نہُش اس کا عاشق ہوگیا تھا - اور یہ اس کی پنجہ سے بمشکل تمام بچی +

اِندر پرمتی - इंद्रप्रमति - اولین زمانہ کے رگ وید کا تعلیم دہندہ - اس نے ایک سنگھتا براہ راست رشی پَیل سے حاصل کی +

اِندرجت - इंद्रजित - میگھہ ناد ولد راون کا نام جب راون برائے جنگ کرنے ہمراہ اندر کے سورگ میں گیا - تو میگھہ ناد ہمراہ تھا اور بڑی دلیری سے لڑا - جب اِندر نے اپنی فوج کو ناطاقت اور کمزور پایا تو خود

میدان جنگ میں صف آرا ہوا میگھ ناد اُس منتر یعنے افسون کی تاثیر سے جس کو اُس نے شوجی سے حاصل کیا ہوا تھا نظروں سے پوشیدہ ہو گیا اور اندر کو باندھ کر لنکا میں لے آیا تب برہما جی اور دوسری دیوتاؤں واسطے رہائی اندر کے لنکا میں گئے اور میگھ ناد کو اندرجت یعنے فاتح اندر کا خطاب دیا۔ اس پر بھی میگھ ناد نے اندر کی رہائی سے انکار کیا۔ اور غیر فانی ہونے کی مزید بخشش چاہی برہما جی نے انکار اور اوس نے اصرار کیا۔ آخر مراد حاصل کی+ رامائن میں لکھا ہے۔ کہ اندرجت کو لکشمن جی نے سر کاٹ کر قتل کیا تھا+

اندرسین۔ इन्द्रसेन ۔ راجہ نل کا لڑکا۔ رانی دمینتی کے بطن سے+

اندرسینا۔ इन्द्रसेना ۔ راجہ نل کی لڑکی۔ رانی دمینتی کے بطن سے+

اندو۔ इन्दु ۔ چاند (دیکھو سوم)+

اندومتی۔ इन्दुमति ۔ راجہ بھوج والئی ودربھ کی ہمشیرہ اس نے سوئمبر میں شہزادہ اج کو اپنا خاوند پسند کیا۔ ایک دفعہ دمینتی سوئی ہوئی تھی کہ رشی نارد کی مالا اس پر گری اور مر گئی+

اندھک۔ अन्धक ۔ (۱) دِت کا لڑکا عجیب صورت و شکل کا تھا۔ یعنے اس کے ہزار سر و ہزار آنکھیں۔ بازو اور پاؤں تھے۔ صاحب جلال جسیم اور عظیم تھا۔ اگرچہ اس کی بینائی درست تھی۔ لیکن مثل اندھوں کے اِدھر اُدھر جھکے ہوئے چلتا۔ اور دوسرے کسی کو اپنے برابر خیال نہیں کرتا تھا۔ اسی وجہ سے اس کا نام اندھک مشہور ہوا۔ اس نے اپنی طاقت کے غرور میں دنیا میں فتنہ اور فساد شروع کیا۔ تمام رتن دیوتوں سے اور اندر کا راج جنگ کر کے چھین لئے تمام جہان اس کی تابع ہو گیا اس پر قناعت نہ کر کے جس جنگل میں شوجی رہتے تھے اس جنگل پر قبضہ کرنے کو چڑھا۔ اس وحشیانہ حرکت سے شوجی ناراض ہوے اور ترسول اندھک کی چھاتی پر مارا۔ اندھک نے شیوجی کی حمد اور ستائش پڑھی شوجی خوش ہوئے اور حسب استدعا اس کی عادات وحشیانہ دیتوں کی اس سے دور کر کے اپنے گنوں میں داخل کیا۔ ایک روایت کے مطابق درخت پارجات کو

لانے کے واسطے سورگ میں گیا تھا وہیں شوجی کے ہاتھ سے مارا گیا (۲) کرودھشٹری کا پوترہ اور جدہاجت کا بیٹا۔ اندھک وانسنے اور اس کا بھائی ورشنی یادو خاندان کے بانی اور بزرگ ہیں +

آنندتیرتھ - आनन्दतीर्थ - آنندتیرتھ ولد وروتت نے سانکھیہ شروت سوتر پر عمدہ ٹیکا یعنے شرح لکھی۔ اس کی شرح کے تین ادھیائے یعنے نہم۔ دہم۔ اور یازدہم کہیں گم ہو گئے تھے۔ لیکن واس سرا منج وُلونے ویسی ہی تین ادھیاؤں کی شرح لکھکر گرنتھ کو مکمل کر دیا تھا۔ اور آخر کے دو ادھیاؤں یعنے ستارہ اور اٹھارہ کے ٹیکا گوبندانند نے لکھے تھے +

انرودھ - अनिरुद्ध - پردیومن کا لڑکا اور سری کرشن جی کا پوتا تھا۔ بانا سُر کی لڑکی مسماۃ اُشانے اُس کو خواب میں دیکھا اور نادیدہ عاشق ہو گئے۔ اپنی سہیلی چترلیکھا کے معرفت دوارکا سے اس کو اُٹھوا منگوایا۔ اور چار برس اپنے گھر میں رکھا۔ جب بانا سر کو اطلاع ہوئی۔ نہایت رنجیدہ خاطر ہوا۔ اور غضب سے انرودھ کے پکڑنے کے لئے فوج مامور کی۔ لیکن انرودھ نے بانا سر کے تمام دلاور اور بہادر قتل کر ڈالے۔ تب بانا سر خود چڑھا اور اسُری مایا سے انرودھ کو مقید کیا۔ جب انرودھ کے گم ہو جانے کی خبر دوارکا میں ہوئی۔ تو سری کرشن جی بلرام اور پردیومن نے معہ افواج جرار واسطے رہائی کے کوچ کیا۔ بانا سر کے ہمراہ خوب جنگ شروع ہوئی۔ اگرچہ بانا سُر کی پشت پناہ اور مددگار شوجی اور لڑائی کا دیوتا سکندھ تھے تاہم بانا سُر زیر کیا گیا۔ شوجی کے سفارش سے اس کی جان بچ رہی۔ اور ہزار بازو کاٹ ڈالے گئے۔ اُس کی لڑکی اُشا کا بیاہ انرودھ کے ہمراہ کر کے اپنے ہمراہ دوارکا میں لائے۔ اس کی بیٹی کا نام وجر تھا۔ دو نام اس کے اور تھے۔ ایک جھشانک دوسرا اُشاپتی +

انرنیہ - अनरण्य - اکشواکو کی نسل سے اجودھیا کا راجہ تھا۔ رامائن میں اس طرح لکھا ہے۔ کہ بہت راجوں نے بغیر جنگ کرنے کے راون کی تابعداری قبول کر لی تھی لیکن اس نے بعوض تابعداری کے جنگ قبول کیا۔ جنگ کے وقت اسی کی فوج راون کی فوج پر غالب رہی۔ مگر پرمیشر کو ایسا

منظور نہیں تھا اتفاقیہ خود رتھ سے نیچے گر پڑا - ایسے موقعہ کو غنیمت جانکر اور اپنے دشمن کو گرا ہوا پاکر - راون نے اس پر فتح پائی - بدقسمتی سے اس کو شکست نصیب ہوئی نہ کہ راون زور اور طاقت سے فتح یاب ہوا اس کی اولاد یعنے سری رام چند کے ہاتھ سے راون کی موت ہوئی +

انشومت - انشومان अंसुमत - अंसुमान - اسمجس کا بیٹا - اور راجہ سگر کا پوتا - سگر کے اسومیدھ یگیہ کا گھوڑا جو پاتال میں کپل منی کے آشرم میں بندھا ہوا تھا - اس کو وہاں سے واپس لایا - راجہ سگر کے ساٹھ ہزار لڑکے جو کہ کپل منی کی غصہ کی آگ سے جلکر خاکستر ہوگئے تھے - ان کی لاشوں کا حال دریافت کر لایا +

انسویا - अनसूया - اتری منی کی عورت - راماین میں اسکا ذکر اس طرح پر آیا ہے کہ چتر کوٹ کے جنگل میں اپنے خاوند کے ہمراہ رہتی تھی بڑی زاہدہ اور مشغول ریاضت تھی جس کے باعث اس کو کرامات حاصل ہوگئیں - سیتا جی نے جب اس کی اور اس کے خاوند کے ساتھ ملاقات کی تب یہ بڑی توجہ اور خاطر و تواضع سے پیش آئی - اور ایک قسم کا ایسا عجیب مرہم سیتا کو عطا کیا کہ جس کے استعمال سے وہ ہمیشہ کے لئے خوبصورتی کو قایم رکھ سکے - یہ شکنتلا کی پہلی اور ورروز سا کی والدہ تھی +

آنک دُندوبہی आनकदुन्दुभि - وسودیو کا نام - کیونکہ وسودیو کے تولد ہونے کے وقت آسمان سے باجوں کی آواز آئی تھی اسی سے یہ نام مشہور ہوا +

انگد - अंगद - (۱) آنگدی کے راجہ لکشمن کا بیٹا - ہمالہ کے قریب مقام آنگدی اس ملک کا دارالسلطنت ہے (۲) گد کا بیٹا ورہاتی کے بطن سے - گد کہتے ہیں کہ سری کرشن جی کا بھائی تھا - (۳) بالی والی کشکندہ نگری کا بیٹا - راجہ بالی بندر کی نسل سے تھا - سری رام چندر جی نے اس کو مدد دی تھی اور یہ راون کے مقابل سری رام چندر جی کی طرف سے لڑا تھا +

انگی رس - अंगिरस - رگ وید کی رچا اس کے نام کی ہیں

ساتوں رشیوں اور دسوں پرجاپتیوں میں اس کا نام آیا ہے۔ پہلے زمانہ میں انگی رس۔ نے سمرتی یعنے قوانین بنائی۔ اور علم ہیئت کی بابت بہت کچھ لکھا۔ ایک روایت کے مطابق انگی رس رودر کا لڑکا آگنیئی کے بطن سے تھا۔ دوسری روایت یہ ہے کہ یہ برہما جی کے منہ سے نکلا۔ اس کی عورتیں حسب ذیل تھیں۔ (۱) سمرتی یعنے یادداشت دکش کی لڑکی۔ (۲) سردھا یعنے ایمان کردم کی لڑکی۔ (۳) سودھا (۴) ستی یعنے راستی۔ (۵) دو اور دکش کی لڑکیاں۔ اس کی لڑکیاں دید کی رچائیں اور اس کی لڑکی ہوشمت لیکن علاوہ ان کی اور بھی لڑکے اور لڑکیاں تھیں جیسا کہ:۔ اُدتھیہ۔ برہسپتی۔ مارکنڈیو۔

انِل۔ अनिल — سری کرشن جی کا بیٹا متر بیدا کے بطن سے۔

اننت۔ अनन्त — (۱) شیش ناگ کا نام۔ (۲) وشنو اور دوسرے دیوتوں کے نام بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ (۳) یہ مورخ رنگینی عبارت کے لئے مشہور تھا۔ عبارت آرائے کو اسنے اپنا فرض سمجھا ہوا تھا۔ اصلی مطلب کے اظہار میں گو فرق آجاوے لیکن رنگینی عبارت کو نہیں چھوڑتا تھا۔ اس نے ایک گرنتھ موسوم بیروت تصنیف کیا۔ اس گرنتھ میں وکرمادیتہ اور شالواہن کے لڑکوں کے لڑائیوں کا تذکرہ مندرج ہے۔ عین لڑائی کیوقت ایک تیسرا شخص مسمی شودراک نے درمیان ہردو فریق کے آکر راجہ بالو والد وکرمادیتہ کو مدد دیکر راجہ شالواہن کے لڑکے کو فرار کرا دیا۔ اس گرنتھ میں بے اصل بیان زیادہ مندرج ہیں اور اصل واقعہ کا کم لحاظ رکھا گیا ہے۔

آنندگری۔ आनन्दगिरि — دسویں سنہ عیسوی کے درمیان گذرا۔ علم ویدانت کا جاننے والا شنکر آچاریہ کا شاگرد اور پیروکار تھا شنکر آچاریہ کے مسئلوں کو یکجا کیا اور عالم لوگوں کو ان کی تعلیم دی ایک گرنتھ موسوم بہ شنکر وجے تصنیف کیا۔

اننگ۔ अनंग — کام دیو کا نام۔

انو۔ अनु — راجہ ییاتی کا لڑکا سرمشٹا کے بطن سے تھا۔

راجہ ییات نے اپنا بڑھاپا اس کی جوانی کے ساتھ تبدیل کرنا چاہا بجواب اس نے انکار کیا۔ اس نافرمانی کے عوض راجہ ییات نے اس کو تخت سلطنت سے محروم رکھا نیز بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہو۔ لیکن معلوم نہیں اس کا کیا سبب ہوا کہ مدت تک اس کی اولاد کے قبضہ میں سلطنت رہی۔ اُن کے نام یہ تھے۔ انگ۔ بنگ۔ کلنِگ۔ وغیرہ جن جن ملکوں میں یہ حکمران ہوئے انہیں کے نام سے وے ملک بھی مشہور ہوئے +

اَنُوبھُوتی سُورُوپاچارْیہ - अनुभूति स्वरूपाचार्य

سارسوت کا مصنف +

اَنُووِنْد - अनुविन्द - اوجین کا راجہ (دیکھو وند)

انُومَتی - अनुमति - نام بھینیں ی منو کا - (دیکھو منو)

اوجَا - ओजा - سری کرشن جی کا لڑکا لکشمنا کے بطن سے +

اُوْرْدھوگہ - ऊर्ध्वग: سری کرشن جی کا لڑکا لکشمنا کے بطن سے +

اُوْرْمِلا - ऊर्मिला - راجہ جنک کی لڑکی۔ سیتا کی ہمشیرہ۔ اور لکشمن کی زوجہ تھی۔ گندھروی سومدا کی والدہ تھی +

اَوْرو - और्व - یہ رشی اُروُ کا بیٹا اور بھرگو کا پوترہ تھا اور مہابھارت میں اس کو رشی چیتوں کا بیٹا اُروُوشی اپسرا کے بطن سے لکھا ہے اپنے خاندانی قوم کے لحاظ سے اس کو بھارگو کہتے ہیں۔ ایک راجہ مسمی کِرِت ویریہ اپنے خاندان کے پروہتوں کا فرمان سب سے مقدم سمجھتا تھا۔ اور اس کی پروہت از قوم بھرگو تھے۔ راجہ نے ان کو دولت اور مال اس قدر دیا کہ وے غنی ہو گئے عمر کے پورا ہونے پر راجہ مر گیا راجہ کے مرنے بعد اس کی اولاد نادار اور مفلس ہو گئی۔ انہوں نے اپنے پروہتوں قوم بھرگو سے امداد چاہی۔ چونکہ دولت سب کو عزیز ہوتی ہے پروہتوں نے دولت کے دینے سے انکار کیا۔ بلکہ بعضوں نے

زرکو زمین میں دفن کرکے پوشیدہ رکھا۔ کشتریوں یعنے راجہ کی اولاد پر یہ سارا حال اُن کے فریب اور حیلہ سازی کا معلوم ہوا۔ تو انہوں نے بدیں خیال کہ ہماری راجہ متوفی کی بدولت انہوں نے اسقدر دولت حاصل کی اور بوقت مصیبت اور ضرورت کے ہم کو دینے سے انکار کیا کرتے ہیں۔ اُن کی اس ناشایستہ حرکت سے طیش میں آکر بھر گو نسل کو مار ڈالنا شروع کیا۔ بلکہ حمل کے بچے تک کو زندہ نہ چھوڑا ایک عورت حاملہ نے بمحبت مادری بچہ کو اپنے ران میں پوشیدہ کیا۔ کشتریوں کو اس امر کی بھی اطلاع ہو گئی۔ اس کی تلاش شروع کی۔ لیکن عندالتلاش بچہ مذکور خود ہی ران مادر سے باہر نکل آیا۔ اس وقت اس کا بڑا جلال تھا۔ اس کے جلال سے اُس کے قاتل اندھے ہو گئے پس اُرو سے تولد ہونے کے باعث اُس کا نام اَوَرو پڑا۔ اور وہ بھی اَوَرو تھا۔ اس کے غصہ سے دیوتا اور انسان دونوں خوف زدہ ہوئے۔ اور اس کا غصہ برخلاف کشتریوں کے کچھ عرصہ تک فروزہ ہوا لیکن پتروں کے سمجھانے سے اس نے اپنا غصہ سمندر میں پھینک دیا وہاں سے ایک شکل جسکا سر گھوڑے کا تھا ظاہر ہوا۔ اس کا نام ہے شرس تھا۔ جس زمانہ میں کہ یہ جنگل میں رہا کرتا تھا۔ اس وقت راجہ باہو کی عورت راجہ کی لاش کے ہمراہ ستی ہونے لگی۔ اس نے رانی مذکور کو ستی ہونے سے روکا۔ وہ رانی سات سال سے حاملہ تھی۔ پس اس کا بچہ بھی جلنے سے بچ رہا۔ جب رانی کا حمل وضع ہوا تو لڑکا پیدا ہوا۔ یہی راجہ سگر تھا۔ اس کا اتالیق یہی رشی اَوَرو تھا۔ اس رشی نے اگنیہ آستر راجہ مذکور کو دیا۔ آستر مذکور کی مدد سے راجہ اُن دشمنوں پر فتحیاب ہوا جو کہ اس کے ملک پر حملہ آور ہوئے تھے +

اس رشی کا بیٹا مسمی رچیک تھا۔ اور اس کا بیٹا رشی جمدگنی تھا۔ ایک اور روایت اس کی اولاد کی بابت اسطرح پر ہے کہ اَوَرو کے دوستوں نے اس کو اولاد پیدا کرنے کی ترغیب دی۔ اس نے منظور کیا اور کہا کہ میری پیدا کردہ اولاد اور سب کو نابود کرے گی۔ پس اپنی ران سے شعلہ آتش نکالا جس سے پیدا ہوتے ہی یہ آواز نکلی کہ میں بھوکا ہوں۔ مجھے دنیا کے جلانے کی اجازت ہو یہ کہکر دنیا کو جلانا شروع کیا۔ بہت ملک جل چکے تھے کہ برہما جی نے اپنی خلقت کو بچانے کے لئے

آگ مذکور کو روکا - اور ایک جگہ واسطے رہایش کے دینے کا وعدہ کیا اور وہ جگہ بڑوا مُکھ یعنے سمندر کا منہہ مقرر کی - برہما جی سمندر سے پیدا ہوئے اور وہیں رہتے ہیں - پس برہما جی اور یہ نو پیدا شدہ آگ کلپ کے آخر دنیا کو نابود کریں گے - تمام مخلوق - دیوتا - اُسر وغیرہ کو نیست کریں گے - اس کے نام اور بھی ہیں - (۱) بڑوانل - (۲) سمورتک - (۳) کاک دھوجا کیونکہ اس کے ہاتھ ایک جھنڈا ہے جس پر زاغ کی شبیہ ہے +

اُورُو उरु رچیک کا باپ اور جمدگنی کا بابا +

اہراون अहिरावण - پاتال کا راجہ تھا - اور ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا - روایت اس طرح پر ہے - کہ سری رام چندر جی کے ہاتھ سے میگھ ناد اور کمبھ کرن کے مر جانے پر راجہ راون والی لنکا گبھرا کے واسطے امداد کے اس کے پاس آیا - اہراون نے وعدہ امداد دیکر اس کو رخصت کیا اور ایفاء وعدہ کے لئے بلباس وبھیکشن آراستہ ہو کر سری رام چندر جی کے لشکر میں بوقت شب داخل ہو گیا سب نے اس کو وبھیکشن ہی تصور کیا اور اس کے داخلہ کیوقت کوئی مانع نہ ہوا اُس وقت سری رام چندر جی اور لکشمن جی سوئے ہوئے تھے - پس دونوں بھائیوں کو غافل پا کر اُسی حالت میں دونوں کو اُٹھا کر پاتال میں لیگیا - اور اپنی دیوتا کے سامنے ان دونوں کو قربانی کرنے کا ارادہ کیا - اس مطلب کے واسطے سری رام چندر اور لکشمن جی کو اشنان کرایا اور بڑی دھوم دھام سے تیاری شروع کی - اُدھر لشکر میں سری رام چندر جی اور لکشمن جی کے گم ہو جانے سے بڑی کھلبلی اور گبھراہٹ پھیلی - اصل وبھیکشن برادر راون کے پتہ لگنے پر ہنومان جی پاتال میں گئے اہراون کے دارالسلطنت کے دروازہ پر مکردھوج سد راہ ہوا - پس محافظ مذکور کو ہنومان جی نے مذکورہ کی دُم سے باندھا - اور آپ شہر میں داخل ہوئے اندر جاتے ہی کھلبلی مچادی - تمام سامگری یعنے سامان یگیہ کھاڑالا - اہراون کو قتل کیا سری رام چندر جی اور لکشمن جی کو کندھوں پر اُٹھا کر اپنے لشکر میں واپس لائے - اور بوقت واپسی مکردھوج کو بجائے اہراون کے پاتال کا راجہ مقرر کیا +

اَہلیا अहिल्या - گوتم رشی اور ستیشوی کی عورت اور

یہ بڑی حسین تھی۔ رامائن میں لکھا ہے کہ برہما جی نے پہلے ہی عورت پیدا کی اور گوتم کو بیاہ دی۔ اندر اس کو ورغلا کر لیگیا۔ جس کی پاداش میں اندر کو سزا ملی۔ ایک شارح لکھتا ہے کہ یہ خود اندر کو چاہتی تھی اور اس کی خوشامدانہ باتوں میں پھنس گئی۔ دوسری شارح کا یہ بیان ہے کہ اندر نے اس کے خاوند کی صورت بنا کر اہلیا کو دھوکا اور فریب دیا۔ تیسرا شارح اس طرح بیان کرتا ہے کہ اندر نے چندرما سے مدد لی۔ چندرما یعنے سوم نے مرغ کی شکل بنا کر بانگ دی اس کی آواز سے گوتم صبح کی پوجا کے لیے اُٹھا۔ تب وقت کو غنیمت جانکر اندر مکان کے اندر چلا گیا اور گوتم کا قایمقام بنا۔ جب گوتم کو یہ فریب معلوم ہوگیا۔ فوراً اہلیا کو اپنی کٹیا یعنے جھونپڑی سے باہر نکالدیا۔ اور تمام دنیا میں اُس کے نہایت خوبصورت ہونے کی شہرت کو دور کرکے اس کو پوشیدہ کردیا۔ سری رام چندر جی کی مہربانی سے یہ اپنی اصلی حالت کو پہنچکر گوتم کے پاس گئے +

کُمارل بھٹ لکھتا ہے کہ اندر نے رات کا سایہ دور کردیا۔ اس واسطے رات کے لفظ سے اسکا نام اہلیا پڑا +

آیُش - आयुस - پرُوروَا کا پہلا لڑکا اُروشی کے بطن سے۔ اس کے لڑکوں کے یہ نام ہیں۔ نہش۔ کشتر وردھ۔ رمبھ رجی۔ انن +

ایشان - ईशान - شوجی کا نام (دیکھو رُودر)

ایشور - ईश्वर - (۱) شوجی کا نام - (۲) گاندھر وِدیا کا عالم - اور داویہ سُتکون کا مصنف - اور علم موسیقی کا اچارج تھا +

ایشور کرشن - ईश्वरकृष्ण - سانکھیہ شاشتر کا مصنف تھا اس کی تصنیف سانکھیہ کارک گرنتھ ہے +

ایک پرن - एकपर्ण - یہ اور اس کی بہن ایک پاٹل معہ اپنی ہمشیرہ اپرنا کے ہمالہ اور مینا کی لڑکیاں ہیں۔ انھوں نے بڑی سخت ریاضت کی۔ ان کی عبادت سے دیوتا اور دانو خوف زدہ ہوئے اور ہر دو جہان کا تپ اُٹھے ایک پترن اور ایک پاٹلا ایک ہی برگ بطور غذا کے کھاتی تھیں۔ اور اپرنا بغیر کھانے کسی چیز کے شب و روز ریاضت میں مشغول تھے۔ اسی سے ان کے یہ نام مشہور

ہوئے۔ ایسی حالت کو دیکھکر اُن کی والدہ بہت متفکر ہوئی۔ اور اُس کی زبان سے نکلا اے دیوی یعنے اُما ایسا مت کر۔ پس اپرنا شوجی کی عورت بن گئی +

ایک دنت۔ एकदंत ۔ گنیش کا نام (دیکھو گنیش)

ایکل۔ एकल: ۔ سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

ایک لوَیہ۔ एकलव्य ۔ دیو شَرو کا پوتا اور روہ دسدیو کا بھائی تھا۔ اور یہ شترو گھن کا بھائی تھا۔ بچپن میں ہی یہ خطرات کی حالت میں ڈالا گیا تھا۔ اور نشادون نے اس کو پالا تھا۔ پھر اُنہیں کا راجا بنا۔ اور دوارکا پر شب خون مارا۔ سری کرشن جی نے ایک بڑا چٹان اس پر گرا کر اس کو جان سے مار ڈالا +

اَینندری۔ ऐन्द्रि ۔ اِندر کا لڑکا۔ ارجن کا نام ہے +

آیو۔ आयु ۔ سری کرشن جی کا لڑکا بھدرا کے بطن سے +

ب

بادرایَن۔ बादरायण ۔ یہ نام ویدویاس جی کا ہے ویدانت مت کے گرنتھ تصنیف کرنے کے باعث یہ نام ویاس جی کا پڑا۔ برہم سوتر ویدانت میں تصنیف کئے +

بالی۔ बाली ۔ کِشکندہ کا راجہ اور سُگریو کا بڑا بھائی تھا۔ ایک روز ایک دیو خونخوار واسطے کرنے جنگ ہمراہ بالی کے آیا۔ بالی اُس سے لڑا مگر دیو مذکور تاب مقابلہ نہ لایا اور راہ فرار اختیار کیا۔ ایک غار میں جا چھپا۔ بالی بھی تعاقب میں گیا۔ اندر جاتی دفعہ سُگریو کو کہہ گیا کہ اگر پندرہ روز تک

واپس نہ آؤں تو تم نے سمجھنا کہ مر گیا تب تخت سلطنت پر بیٹھ جانا۔ سگریو نے ایک ماہ
کامل انتظار کیا۔ ادھر ایک ماہ کے بعد بالی نے دیو کو قتل کیا۔ خون کا دریا جاری ہوا
جب غار کے منہ تک خون پونچا۔ تب سگریو سمجھا کہ بالی مارا گیا۔ اور اس خوف
سے کہ دیو خونخوار مجھ کو بھی پکڑ کر ملک عدم کا راستہ دکھلا دے ایک سنگ کلاں
غار کے منہ پر رکھکر شہر میں واپس آکر تخت سلطنت پر متمکن ہوا۔ اُدھر چونکہ
بالی نے دیو کو قتل کیا تھا۔ بعد فتح و نصرت باہر آیا غار کے مُنہ پر سنگ کلاں دیکھکر
سگریو کی جانب سے خشمناک ہوا۔ شہر میں داخل ہو کر سگریو کو جب تخت پر
بیٹھا ہوا دیکھا۔ اور بھی اس کا غصہ بڑھا۔ غضب میں چاہتا تھا۔ کہ سگریو کو مار ڈالی
لیکن وہ بھاگ کر جنگل میں چلا گیا۔ اور بالی حکومت کرنے لگا۔ بالی بڑا صاحب
زور اور طاقت تھا۔ اس کی عورت کا نام تارا تھا۔ اور بیٹے کا نام انگد اور تار تھا۔
سری رام چندر جی اور لکشمن جی تبلاش سیتا جی اس جنگل میں گئے۔ جہاں سگریو
رہتا تھا۔ سگریو ان کے حضور حاضر ہو کر خواستگار امداد کا ہوا۔ انہوں نے سگریو کی
مدد کی اور بالی کو مار ڈالا۔ تارا کا بیاہ سگریو سے کر دیا کشکندھ کا راج سگریو کو بخشا۔ بالی
کا بیٹا اسکا نائب مقرر کیا +

بالی کو اندر کا بیٹا قیاس کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ والدہ کے بالوں سے پیدا ہوا اسلئے
اسکا نام بالی پڑا +

بان۔ बाण – (۱) یہ اسُر راجہ بل والی کاشی نگر کا
بیٹا تھا۔ اُس کے ہزار بازو تھے۔ شیو جی کا بڑا بھگت تھا۔ اور ہزار بازوؤں سے
تانڈو گت شیو جی کے آگے ناچنے لگا۔ شیو جی اس پر بہت خوشنود ہوئے۔ اس کی
لڑکی مسماۃ اُشا نے انرودھ کو خواب میں دیکھا۔ اور اس پر نادیدہ عاشق ہو گئے جیتے
لیکھا اپنی سہیلی کی معرفت اُسے بلا کر اپنے گھر میں رکھا۔ باناسر کو جب یہ معلوم ہُوا
کہ غیر شخص گھر میں پوشیدہ رہتا ہے۔ تو کمال غضبناک ہوا۔ انرودھ کے پکڑنے کو
سپاہ مقرر کی مگر سب نے اس کے ہاتھ سے ہزیمت اُٹھائی۔ باناسر اُس کی طاقت
سے حیران ہوا۔ آخر اُسری مایا سے انرودھ کو گرفتار کر قید کیا۔ اُدھر سری کرشن جی
بلرام۔ اور پردیومن نے۔ واسطے رہائی انرودھ کے دوار کا سے کوچ کیا باناسر سے

جنگ شروع ہوئے - اس کے مددگار شوجی اور سکندہ آگ کا دیوتا تھے - لیکن سری کرشن جی فتحیاب ہوئے - اور سوائے دو بازؤں کے باقی تمام بازو اس کے کاٹ ڈالے لیکن شوجی کی سفارش سے جان بخشدی - شوجی نے اس کو اپنے گنوں میں شامل کرلیا اور مہاکال اُس کا نام پڑا - سری کرشن جی انرودھ کو رہا کراکر معہ آشاکی دوارکا کو واپس ہوئے اس لڑائی میں سری کرشن جی شوجی پر غالب رہے اور سکندہ آگ کا دیوتا زخمی ہُوا +

(۲) یہ مورخ درمیان چھٹی صدی سنہ عیسوی کے گذرا - اس کی تصنیفات کادمبری ہرش چرت - دو گرنتھ ہیں - دوسری گرنتھ میں راجہ ہرش کے حالات اچھی طرح ظاہر کئے گئے ہیں +

باہو - बाहु - یہ راجہ سورج بنسی خاندان کا راجہ ماندہاتا کی نسل سے تھا - اس کی بیٹی کا نام سگر تھا - اس کی اولاد نہ تھی - اگرچہ اس نے کئی عورات سے بیاہ کیا لیکن اولاد ایک سے بھی نہ ہوئی - رشی نارد نے راجہ کی تفکر کا حال دریافت کرکے ایک آئینہ راجہ کو دیا - وہ شیشہ راجہ نے سب سے بڑی رانی کو دیا کیونکہ اس روز اُسی کی نوبت راجہ کے ہاں رہنے کی تھی - رانی نے آئینہ میں اپنا منہہ دیکھا - پس منہہ دیکھتے ہی حمل قرار پا گیا - حمل کی قایمی سے راجہ رانی مذکورہ کی زیادہ قدر کرتا اور اُسی کے پاس رہنے لگا - دوسری تمام رانیون نے حسد کھایا - اور حاملہ رانی کو زہر دیدیا - مگر ایشر کی کرپا سے اوس پر زہر کا کچھ اثر نہ ہوا - تھوڑی ہی دنوں کے بعد ایک دشمن راجہ پر چڑھا - اور ملک چھین کر راجہ کو نکالدیا - راجہ باہو معہ رانیوں کے براہمنوں کے آشرم میں مقیم ہوا - کچھ عرصہ کے بعد راجہ وہین مرگیا - تمام رانئیں سوائے حاملہ کے راجہ کی لاش کے ہمراہ ستی ہوگئیں حاملہ رانی کو اورو رشی نے جلنے سے بچایا تھا اور یہ کہا تھا کہ تیری حمل سے بڑا بہادر لڑکا تولد ہوگا - پس وہ رانی اورو رشی کے پاس ہی رہنے لگی - جب اُس رانی سے بچہ پیدا ہوا - تو اُس کا نام سگر رکھا - بعد ازاں یہی راجہ سگر مشہور ہوا +

باہک - बाहुक - راجہ نل کا نام - یہ نام اس وقت پڑا جبکہ راجہ نل بحالت پست قد ہوگیا تھا +

بجرنگ - बजरंग - کشپ کا لڑکا دِت کے بطن سے تہا۔ اس نے خلاصہ ریاضت وعبادت برہما جی سے سیکہا بنیز برہما جی نے براَنگی نام ایک عورت سے اس کا بیاہ کرا دیا۔ بجرنگ سمندر کے بیچ بیٹھکر عبادت کرینگا اور براَنگی کنارہ پر عبادت میں مصروف ہوئے۔ اندر نے براَنگی کی عبادت میں خلل ڈالنے کے لئے کئے ایک تدابیر کیں۔ مگر کچھ پیش نہ گئی۔ بجرنگ جب عبادت سے فارغ ہوا تب اپنی عورت کو طلب کیا۔ ایک روز عورت نے اس سے کہا کہ اندر ہمارا دشمن ہے اُس سے بدلہ لینے والا لڑکا عنایت کرو۔ اس مطلب کے لئے برہما جی کی عبادت کی۔ عبادت سے فارغ ہوا اور عورت حاملہ ہوئی۔ پس وہ لڑکا جو کہ حمل میں تہا۔ اپنے آثار خوفناک حمل میں ہی ظاہر کرینگا۔ یعنے حمل میں ہی حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا۔ چونکہ والدین کے رنج کو دور کرنے والا تھا۔ اس واسطے اس کا نام تارک کہا +

ببھرووَاہن - बभ्रुवाहन - ارجن کا بیٹا چترانگدا کے شکم سے۔ اس کے نانے نے اس کو متبنّیٰ بنایا تھا۔ اور یہ بعد فوت ہونی نانے کے منی پور کا راجہ مقرر ہوا۔ منی پور میں اس کے محل شاہانہ بنے ہوئے تھے۔ دولت اور فوج بے شمار تھے۔ اشومیدہ یگیہ کے گھوڑے کی حفاظت میں ارجن معہ فوج منی پور پونچا۔ ارجن اور ببھرووَاہن کے درمیان گھوڑے مذکور کی بابت فساد ہو پڑا۔ اور اس نے اپنے باپ ارجن کو تیر سے مار ڈالا۔ ایسے بُرے فعل کے عوض میں اس نے چاہا کہ خودکشی کرے۔ لیکن اس کی سوتیلی والدہ مسماۃ اُلوپی نے ناگ خاندان کی شاہزادی) ایک قسم کا جواہر اس کو دیا۔ اس جواہر کی برکت اور تاثیر سے ارجن نے دوبارہ زندگی حاصل کی۔ ببھرووَاہن اپنے باپ ارجن کے ہمراہ ہستنا پور میں واپس آیا +

بُدھ - बुद्ध - شاکیہ منی گوتم بدھ - سورج بنسی کشتری راجہ شُدھودَھن کا بیٹا - سنہ عیسوی سے ۶۲۳ برس پیشتر پیدا ہوا تہا۔ اصلی نام اس کا سدھارتھ تہا - اس کی والدہ مرگئی تھی - اس کی خالہ گوتمی نے پالا تہا اُس کو چونسٹھ ۶۴ علوم پڑہائے گئے تھے - جب یہ سولہ برس کا ہوا - راجہ نے تین ۳ موسم کے تین محل اس کے رہنے کے واسطے بنوا دیئے - اس کی پٹ رانی کا نام

یشودھرا تھا۔ ایک روز راستہ میں ایک بوڑھی کو دیکھکر اداس ہوا۔ کہ یہ زندگی چار
دن کی چاندنی ہے۔ آخر آدمی ضعیف ہو کر دوسرے کے اختیار میں پڑ جاتا ہے۔ دوسرے
روز بیمار کو دیکھکر اداسی اور بھی بڑھی۔ سوچا کہ یہ جسم دُکھ کا گھر ہے۔ سُکھ اس میں ہرگز
نہیں۔ تیسرے روز ایک مُردہ پر نگاہ جا پڑی۔ تب کامل یقین ہوا کہ جس جسم کو انسان
عزیز رکھتا ہے۔ اور جس کے غرور سے بُرے بھلے کا کچھ لحاظ نہیں کرتا۔ وہ زوال پذیر ہے۔
آخر ایک روز مٹی میں مل جاتا ہے۔ انہیں اندیشوں میں لڑکا تولد ہونے کی خبر پہونچی کچھ
خوشی نہ کی۔ رات کو فکر سے نیند نہ پڑی۔ صبح کو بامید حصول گیان جنگل کی راہ لی۔ اور گیا
کے پہاڑوں پر برہمنوں سے چھ شاستر پڑھے۔ جب ان سے بھی تسلی نہ ہوئی تو شاکہ
قوم کے پانچ طالب علموں کو ساتھ لیکر چھ برس تک ریاضت کی۔ بدن کمزور ہو گیا۔
سوچا کہ بدن کی کمزوری سے عقل کمزور ہو جاتی ہے اور گیان حاصل نہیں ہوتا۔ بھیک
مانگ کر بدن کو تازہ کیا۔ یہ حالت دیکھکر چیلوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ پھر خود اکیلا بُدھ جنگل
میں عبادت کرنے لگا۔ ایک روز رات کو یہ یقین ہوا کہ میں نے گیان پا لیا۔ اور گیانی ہو گیا
غرض سنہ عیسوی سے ۵۰۰ برس پہلے بنارس میں آیا۔ اپنے پانچوں چیلوں کو بلایا۔ دھرم
کرنے کا حکم دیا۔ پہلے کلمے اس کی زبان کے یہ ہیں۔ دھرم کرو۔ دھرم کرو۔ دھرم کا ڈنکا
بجاؤ۔ دھرم کا جھنڈا پھیلاؤ۔ اس نے اچھی طرح ثابت کیا کہ بغیر گیان نجات نہیں۔ جان
کشی اور جیو ہنسا کی نہایت مذمت کی۔ اور رحم دلی۔ جان پروری کا بڑا درجہ دکھایا۔ سب
برنوں کو ایک ہی تعلیم شروع کی۔ راجا اور رعایا خوش ہوئے۔ برہمن ناراض ہوئے۔
بہت لوگ اس کے مرید ہو گئے۔ راجہ بمبسار۔ راجہ مالوہ۔ راجہ کوشل۔ راجہ پرسین جت۔ وشالی
کی رانی۔ کہ اپنے دین میں لایا۔ اور تمام راجگان مذکور کو بدھ مذہب میں شامل کیا۔ اپنا
مذہب پھیلاتے ہوئے بمقام کُشی نارا پہونچے۔ اس جگہہ شاکیہ مُنی گوتم بدھ نے سنہ عیسوی
سے ۵۴۳ برس پیشتر اسّی برس کی عمر کا ہو کر سال کے درخت کے نیچے انتقال کیا۔ آخر
وقت یہ کلمہ کہا کہ جو فانی ہے ضرور وہ نابود ہوگا۔ نجات پانے کی لیاقت پیدا کرنے میں
دیر مت لگاؤ۔ اس کی لاش کو مریدوں نے جلایا۔ درون برہمن نے اس راکھ کے
آٹھ حصے لگا کر مگدھ اور ترہٹ کے لوگوں میں تقسیم کر دیے۔ نویں حصہ میں چتا کے
کوئلے دیے۔ اور دسویں حصہ میں وہ برتن جس سے راکھ ہڈی ناپی گئے تھے۔ حسب ذیل

مقامات پنکہہ کر ستون بنائے گئے تھے - راجگرہ - وشالی - کپل وستت رام گرام - ویٹھدیپا پاوا - کشنیارہ - پپہلی بن - کلنگ دیس اور دنت پور میں بھی ایک ایک ستوپ بنایا گیا - راجہ اجات شترو نے کچھ دن بعد نو حصوں کو اکٹھا کر کے ایک عالیشان ستون بنایا مگر جب اشوک راجہ ہوا - اُس نے اُس کو تمام ہندوستان میں تقسیم کر دیا - جابجا ستون بنادئے کاشیپ اس کا جانشین ہوا +

بُدھ - बुध - سوم کا بیٹا تارا عورت برہسپتی کے بطن سے بعض روہنی کے بطن سے قرار دیتے ہیں - روایت اس طرح پر ہے - کہ چندرماں ہر سنہ جہاں میں عظمت اور حشمت پاکر غرور میں ہوا - عقل خراب ہو رائے بد بہم پونچائی - برہسپتی نے اپنی گورو کی عورت تارا کو بہکا کر اپنے گھر میں ڈال لیا - ہر چند برہسپت نے اپنی عورت مانگی - دیوتوں نے سمجھایا - جنگ کی مگر چندرماں نے عورت مذکور کو نہ دیا - آخر تمام دیوتوں نے ملکر سخت جنگ کی تب عورت کو واپس کیا - اس عرصہ میں تارا حاملہ ہو گئی تھی - جب لڑکا تولد ہوا - چونکہ نہایت حسین تھا - برہسپت اور چندرماں میں لڑکے کی بابت تکرار ہو پڑے - لیکن اس کا تصفیہ تارا نے کیا یعنے برہماجی کے حکم سے تارا نے اس کو چندرماں کا قرار دیا - اور چندرماں نے اس کا نام بُدھ رکھا - بُدھ نے منو دہنی دسوت کی لڑکی اِلا سے شادی کی - اور اُس سے پُرُورَد لڑکا پیدا ہوا - بُدھ رگ وید کی ریچوں کا مصنف بھی ہے - اس کے نام یہ ہیں - سَومیہ - روہنیہ - پرہرسن - رودھن شیاہانگ یعنے سیاہ چشم +

بُدھ دَاس - बुधदास - راجہ سنگلدیپ کا تھا اس کا زمانہ ۱۳۳۲ء بیان کیا گیا ہے - علم طب میں ماہر تھا - اس علم میں ایک گرنتھ موسوم بہ سارتھ سنگرہ تصنیف کیا - آج تک سنگلدیپ میں اسی گرنتھ کے مطابق طبابت ہوتی ہے - وہاں کے باشندے اسکا استعمال بخوشی اور بخوبی کرتے ہیں +

برکہہ - वृक - (۱) سری کرشن جی کا بیٹا سیتا کے بطن سے (۲) سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

برکہاسُر - वृकासुर - بڑا طاقتور اور بہادر دیت تھا - شکل اس کی بیل کی تھی - کنس نے سری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اس کو بھیجا - اس نے سری کرشن

جی کے نزدیک جا کر بڑی خوفناک صورت بنائی پونچھہ ٹیڑھی کر کے سر تک لے آیا سر اور سینگ گویا آسمان تک پہنچتے تھے منہہ سے کف جاری تھے گرجتا ہوا چاہتا تھا کہ سری کرشن جی کو سینگوں پر اُٹھا لیوے لیکن سری کرشن جی نے اس کے سینگ پکڑ کر آگے اور پیچھے دھکیلا اور زور سے گردن مروڑ کر مار ڈالا ۔

برکہہ بہان ۔ बृषभान ۔ گوال ساکن گوکل یا برندابن تھا۔ اس کی زوجہ سادھوی تھی ۔ اس کے گھر سری رادھا جی کا جنم ہوا ۔ رادھا جی سری کرشن جی کی پیاری پٹ رانی تھے ۔ برندابن مین سری کرشن جی کے ہمراہ رہنے لگیں ۔

برہد بہانو ۔ बृहद्भानु ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاماں کے شکم سے ۔

برہدرتہہ ۔ बृहद्रथ ۔ موریہ خاندان کا دسوان بادشاہ ۔ اس خاندان کا بانی چندر گپت تہا ۔

برہسپت ۔ बृहस्पति ۔ دیوتوں کا پروہت ہوتا یعنے یگیہ کرانیوالا ۔ اور انسانوں کی طرف سے دیوتوں کے حضور سفارش کر کے اُن کی عفو کو فرد کرانے والا ۔ یہ رشی ہے اور گرہ بھی ہے ۔ گرہ کی حالت مین نیتی گوش گاڑی پر سوار ہوتا ہے اور اس رتھہ کو آٹھہ زرد رنگ کے گھوڑے جوتے جاتے ہیں ۔ انگی رس سے پیدا ہوا اسواسطے اسکا نام آنگی رس ہے ۔ چونکہ دیوتوں کا اتالیق تہا ۔ اس واسطے اس کے یہ نام ہین ۔ انی مشاچاریہ ۔ چکشس ۔ اجیہ ۔ اندر ستہ جے ۔ اس کی زوجہ کا نام تارا ہے ۔ تارا کو سوم یعنے چاند اُٹھا لیگیا تھا ۔ اسباعث دیوتوں کا بڑا جنگ ہوا ۔ اور اُس جنگ کا نام تارکا ہے ۔ بڑا سوم کے مددگار اُشنس ۔ رُودر ۔ تمام دیتیا اور دانو تہے ۔ برہسپت کے طرفدار ۔ اندر اور بقیہ دیوتا تھے ۔ جنگ بڑا خوفناک تھا ۔ زمین اپنے مرکز پر کانپے ۔ اور برہما جی سے التجا کی اور برہما جی نے تارا برہسپت کو واپس دلوائی بعد ازان تارا سے ایک لڑکا پیدا ہوا ۔ سوم اور برہسپت ہر دو دعویدار ہوئے ۔ لیکن تارا نے برہما جی کے ارشاد کے مطابق راست کہدیا ۔ کہ وہ سوم کا بیٹا ہے ۔ اور اسکا نام بدھہ رکہا گیا ۔ بہردواج بہی اسیکا بیٹا ممتا کے شکم سے تھا ۔ اور ممتا اُتتھیہ کی عورت تہی ۔

شوجی کے غصہ کو فرو کرا کر اندر کی جان شوجی سے بخشوا دی تھی۔ اسواسطے شوجی نے برہسپتی
کا نام جیو رکھا۔ ایک سمرتی تصنیف کی جو تھی دواپر جگ کا اُس کو ویاس کہتے ہیں۔ اس کے نام
جیو۔ وی ویسوس یعنے روشن۔ دھیشن۔ یعنے عقلمند۔ گیشپتی۔ یعنے کلام کا مالک

۱۱۔ برہما۔ ब्रह्मा ۔ تمام مخلوق کا پیدا کنندہ۔ ایشر پرماتما نے ایک
دنیا دی بیضہ ڈالا۔ اُس سے برہماجی پیدا ہوئی۔ اور برہماجی سے رشی اور پرجاپتی پیدا ہوئی
جب برہماجی دنیا کو پیدا کرتے ہیں۔ تو ایک روز برابر وہ دنیا ویسی بلا جنبش قایم رہتی ہے
اور برہماجی کا ایک روز کا زمانہ برابر ۴۳۲۰۰۰۰۰۰۰ برس کے ہے۔ بعد ازان یعنے ایک
روز گذرنے پر تمام مخلوق آگ سے جلائی جاتی ہے۔ لیکن دیوتا۔ رشی۔ اور عناصر بچ جاتے
ہیں۔ برہماجی بیدار ہو کر یعنے رات کے گذرنے پر پھر دنیا کو پیدا کرتے ہیں۔ یہی دور برابر
ایک سو برس تک جاری رہتا ہے۔ اس زمانہ کے بعد خود برہماجی۔ عام دیوتا۔ رشی۔
اور تمام دنیا نابود ہو جاتی ہے۔ اور اپنے اپنے عناصروں میں یا یون کہو ایشر پرماتما مین محو
ہو جاتے ہیں۔ برہماجی کی پرستش نہیں کی جاتی صرف پشکر مین ہی ایک مندر ہے جہاں پر
برہماجی کی پرستش ہوتی ہے۔ برہماجی کا سرخ رنگ اور چار سر ہیں۔ ابتداء میں پانچ سر
تھے۔ مگر پانچویں سر سے شیوجی کی مذمت کی تھی۔ اس لئے شوجی کے تیسرے چشم کی آگ
سے وہ پانچوان سر جلایا گیا تھا۔ اس وجہ سے برہماجی کا نام چترآنن۔ چتُر مُکھ۔ یعنے چہار
منہ والا۔ اور اشٹ کرن۔ یعنے آٹھ کان والا ہے۔ برہماجی کے بازو چار ہین۔ اور ہاتھوں
مین تلوار۔ کرچھی۔ یعنے سُروا۔ کمان پرودیت۔ مالا۔ سبوچہ آب۔ یا وید ہیں۔ برہماجی کی عورت
سرسوتی یعنے علم کا دیوتا ہے۔ اور اس کو براہمی بھی کہتے ہیں۔ برہماجی کی سواری ہانس
ہے۔ جس سے ہنس واہن نام پڑا۔ برہماجی کا نام ویدوں اور براہمنوں میں نہین آتا
صرف ایک جگہ شت پتھ براہمن میں ذکر آیا ہے۔ شتپتھ براہمن اور منو میں
لکھا ہے۔ کہ ایشر پرماتما نے اول پانی پیدا کیا اور اس میں تخم ڈالا۔ وہ تخم سنہری بیضہ
ہو گیا۔ اس میں سے خود ایشر بصورت برہماجی پیدا ہوا۔ چونکہ پانی یعنے نر پر اپنی جگہ
واسطے حس و حرکت کے قایم کی تھی اسواسطے نام نراین پڑا۔ اس جگہ یہ نام برہما
جی کے واسطے بولا جاتا ہے۔ لیکن بعد ازان یہ نام وشنوجی سے منسوب کیا گیا تھا۔
برہماجی کا لڑکا مرچی تھا۔ مرچی کا لڑکا کشیپ۔ کشیپ کا لڑکا وِوسوت۔ اور وِوسوت کا لڑکا

منو وی وسوت تھا - اسی نے مخلوق پیدا کی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ برہماجی وشنوجی کے کمل ناپھ سے پیدا ہوا - اسی باعث برہماجی کے یہ نام پڑے - ناپھی جا یعنے متولد از ناف - کنج - کمل - سروجن یعنے کمل رکھنے والا - ابج جا - انج جونی - کنج جا - یعنے از کمل پیدا شدہ - وشنو مذہب کے پیرو بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں - رامائن میں بھی اسیطرح پر لکھا ہے - چونکہ راکشس اور دیت برہماجی کے بیٹے پلستیہ کے اولاد تھے - برہماجی ان کی مراد حسب خواہش پوری کرتے تھے - اور دیوتوں کے دشمنوں کے حامی اور مددگار ہو جاتے تھے - جیساکہ دیتوں کے راجہ بلی نے برہماجی کی نوازشات سے تمام دنیا کی سلطنت کی - بلکہ دیوتوں کو بھی اُن کے ممالک سے نکالکر خود حکمرانی کرنیلگا تھا - اور اسی باعث وشنوجی کو وامن اوتار لینا پڑا - خوبصورت عورت اہلیا پیدا کر کے گوتم رشی سے بیاہ دے - بعض برہماجی سے وشنوجی کو بڑا مانتے ہیں کیونکہ برہماجی نے بھی وشنوجی اور اُس کے اوتار سری کرشن جی کی پرستش کی اور حمد پڑھی تھی - اور وے مثنو لوگ کہتے ہیں برہماجی کا رودر سے بھی بڑا درجہ ہے کیونکہ رودر برہماجی کی پیشانی سے پیدا ہوا - شیو پوران میں لکھا ہے - کہ مہادیوجی یا شوجی ہی نے برہما کو پیدا کیا اور کہتے ہیں کہ برہماجی نے لنگ کی پرستش کی - اور رودر کی رہتھہ کی کوچبانی کرتا ہے - برہماجی نے سات رشی پیدا کئے - (دیکھو رشی) دکش برہماجی کی انگوٹھی سے پیدا ہوا - دکش کے بڑے یگیہ میں جس کو رودر نے خراب کیا برہماجی بھی شامل تھے - چار کمار - برہماجی کے بیٹے ہیں اور انہیں کو پہلے پیدا کیا - برہماجی کے یہ نام ہیں - ودہی - ویدھاس - ورہین - سرشٹری یعنے خلقت پیدا کرنے والا - دھاتری - ودھاتری - یعنے قایم رکھنے والا - پتامہ یعنے جدامجد - لوکیش - یعنے دنیا کا مالک - پرمیشٹ - یعنے آسمان میں سب سے اعلے سنت یعنے قدیمی - آدی کوی یعنے اول شاعر - دروگہن *

برہمانی - ब्रह्माणी - برہما کی لڑکی - اس کا نام ستیہ روپا بھی ہے *

برہم ساورنی - ब्रह्मसावर्णि - دسواں منو - (دیکھو منو)

برہم گپت - ब्रह्मगुप्त - بڑا مشہور ریاضی دان تھا

بموجب تحقیقات یورپین کے اس کا زمانہ درمیان پانچویں یا چھٹی صدی سنہ عیسوی کے قایم ہوتا ہے۔ سوریہ سدہانت کا مصنف بھی اسی کو کہتے ہیں۔ اس نے وی مسئلہ حل کرکے دکھلائے جو کہ یورپ والوں کو سولھویں صدی عیسوی تک بھی دریافت نہیں ہوئے تھے۔ الجبرا کا مشہور مصنف یہی تھا۔ اس کے زمانہ میں برہمن لوگ اپنے ہمعصروں سے الجبرا میں بہت بڑھے ہوئے تھے۔ اس کے اپنے بیان کے مطابق یہ سنہ ۶۲۰ میں ہوا۔ کیونکہ برہم گپت اپنے مصنفہ گرنتھ برہم سدہانت میں لکھتا ہے کہ شکنٹ پال یا شکنٹ پانت سے ۵۵۰ برس بعد تیس برس کی عمر میں یہ گرنتھ تصنیف کیا۔ اس جگہ اس نے یہ بھی ظاہر کیا ہے کہ وہ جشنو کا لڑکا تھا۔ اور شری چار سوگل کے خاندان سے راجہ سری دیاگھر سکھہ کے راج میں رہتا تھا۔ پانچویں سدہانتوں یعنے سوریہ سدہانت پولش سدہانت۔ وششٹ سدہانت۔ رومک سدہانت شدہانت کو ایک جا کرکے ایک نیا سدہانت تالیف کیا۔ جس کو لوگ پنچ سدہانت کہتے ہیں۔ لیکن برہم گپت نے اس کا نام کرن رکھا تھا۔ اس گرنتھ کی تالیف سے اس کی بڑی شہرت وناموری ہوئی۔ اپنے گرنتھوں میں اگدیا لگت کا نام لکھتا ہے۔ کہ اس کی کتابیں ماخذ تھیں +

برھی شد - वर्हिषाद - پتروں کی ایک جماعت کا نام ہے۔ (دیکھو پتری)

بکاسُر - बकासुर - اس دیت کی صورت بگلہ کی تھی اور کنس کے حکم سے دریائے جمنا کے کنارہ اس مطلب سے بیٹھ رہا کہ جب سری کرشن جی آویں انہیں نگل جاوے۔ چنانچہ جب سری کرشن جی آئے فوراً ان کو نگل گیا لیکن ان کا اندر ڈالنا تھا۔ کہ پیٹ جلنے لگا۔ مارے تکلیف کے فوراً پیٹ سے باہر پھینکدیا۔ سری کرشن جی نے باہر آتے ہی چونچ سے پکڑ کر اسکو چیر ڈالا +

بَل - बल: - سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

بلبھاچاریہ سوامی - बलभाचार्यस्वामि - سنہ ۱۵۳۵ میں پیدا ہوا۔ اس نے سری رادھا کشن جی کا راس بلاس الیاد کہلایا کہ اس نے

سب کی دل بستگی رام جی کی طرف سے ہٹا کر سری رادہا کرشن جی کی طرف لگا دئیے خصوصاً عورتوں کا عقیدہ اس پر بہت ہوا۔ اسی باعث اس کی ترقی جلد ہو گئی +

بلدیو۔ बलदेव - سری بلرام جی کا نام۔ (دیکھو بلرام)

بلرام۔ बलराम - وسدیو کا لڑکا دیوکی کے بطن سے سری کرشن جی کا بڑا بھائی۔ اگر سری کرشن جی کو وشنو تصور کریں تو بلرام جی کو ساتواں اوتار قایم کر سکتے ہیں۔ یعنے سری کرشن جی خود وشنو اور بلرام جی اُن کا اوتار تھے۔ بلرام جی کی پیدایش کا حال اسطرح پر ہے کہ وشنو جی دنیا پر دو رنگ سیاہ اور سفید میں ظاہر ہوئے یعنے بلرام جی۔ اور سری کرشن جی دونو دیوکی کے بطن سے تولد ہوئے۔ بلرام جی کا رنگ گورا اور سری کرشن جی کا رنگ سیاہ تھا۔ جب بلرام جی پیدا ہوئے اسوقت ظالم کنس سے بچانے کے لئے گوکل میں پہنچائے گئے۔ اور وہاں پر نند کی گھر روہنی کا بیٹا تصور ہو کر پرورش پائی۔ بلرام جی اور سری کرشن جی نے اکٹھے یکجا پرورش پائی۔ لڑکپن کے کھیل اور بہادرانہ کاموں میں سری کرشن جی کے ہمراہ رہے پہلے بلرام جی نے بڑی راکشس دھینک کو مارا اس کی شکل گدھے کی تھی۔ اور راکشس مذکور نے بلرام جی پر حملہ کیا۔ لیکن بلرام جی نے اس اپنے دشمن کو لاتوں سے پکڑ کر سر کے اوپر چاروں جانب گھمایا۔ اور اسقدر زور کیا کہ اس کی جان بدن سے نکل گئی۔ اور جسم کو ایک درخت کے اوپر پھینکدیا۔ ایک روز ایک راکشس نے چاہا کہ بلرام جی کو اپنے مونڈہوں پر اٹھا کر لیجاوے۔ اور مار ڈالے چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ لیکن بلرام جی نے جبکہ ان کو مونڈہوں پر اٹھایا گیا گھونسوں سے اُس کا مغز سر سے نکالدیا۔ بلرام جی کرشن جی کے ہمراہ گوکل سے متھرا میں گئے۔ اور ہر ایک تدبیر اور کوشش میں کنس کے مرنے تک سری کرشن جی کے ہمراہ رہے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بلرام جی بادہ نوشی سے مدہوش تھے۔ اسوقت دریاے جمنا کو اپنے پاس بلایا تاکہ اسمیں غسل کریں۔ جب ادہر سے انکاری جواب ملا۔ تب بلرام جی نے ہل کا ایک حصہ پانی میں ڈبو کر اپنے پیچھے کھنچا۔ جس جگہ بلرام جی گئے۔ دریاے جمن اُن کے پیچھے پیچھے روان ہوا۔ اس سے بلرام جی کا نام جمنا بہد۔ اور کالندی کرشن مشہور رہا۔ مسمی سامب فرزند سری کرشن جی بمقام ہستناپور دُریودہن کے ہاتھ مین بطور قیدی کے پکڑا گیا تھا۔ بلرام جی نے مذکور کی رہائی چاہی۔ جب دریودہن نے انکار کیا۔ تب بلرام جی نے ہل کو

شہر کی بنیاد کے نیچے رکھکر اپنی جانب شہر کو کھینچا۔ اس کارروائی سے لاچار ہوکر کورداں نے سامب کی رہائی کردی۔ ودی ود تلنگور کو مار ڈالا۔ کیونکہ مذکورہ بلرام جی کے ہتھیار چھین لیگیا تھا۔ بلرام جی کی خصلت انسانی تھی۔ دریودھن اور بھیم کو گدا کا استعمال سکھلایا۔ مہابھارت کی لڑائی میں اگرچہ بلرام جی پانڈوان کے طرفدار تھے۔ مگر ہر دو فریق ان سے خوش تھے بھیم اور دریودھن کے باہم لڑائی کی گواہ تھے۔ سری کرشن جی سے پہلے ایک بڑ کے درخت کے نیچے جوکہ دوارکا کے حدود کے اندر تھا بلرام جی کا انتقال ہوا بلرام جی کو شیش ناگ جی کا اوتار کہتے ہیں۔ جسوقت بلرام جی کا انتقال ہوا اسوقت اُن کے منہ سے ایک سانپ نکلا تھا۔ بلرام جی کو شراب بہت عزیز تھی۔ اور سری کرشن جی پرہیزگار تھے۔ اُن کی طبیعت میں تند مزاجی زیادہ تھی۔ بعض اوقات سری کرشن جی سے بھی جھگڑ پڑتے تھے۔ بلرام جی کی صرف ایک عورت مسماۃ ریوتی راجہ ریوت کی لڑکی تھی۔ اس کے شکم سے دو لڑکے نشتھہ اور ادلمک تولد ہوئے۔ بلرام جی کے ہتھیار ہل۔ گدا۔ موسل تھے۔ اسی سے اس کے یہ نام مشہور ہوئے۔ پہال۔ ہال۔ ہالا یدھہ۔ ہل بہرت۔ سنکرشن۔ موسلی۔ سوائے ازیں اور نام ہیں۔ گپت چر۔ کام پال۔ سموزتک +

بلول۔ बलवल ۔ یہ راکشس بڑا طاقت ور نیز فسادی تھا۔ اس کا ہمیشہ یہی کام تھا۔ کہ براہمنوں اور رشیوں کو دق کرنا اور اُن کی ریاضت و عبادت میں فرق ڈالنا۔ اُن کی ہوں میں گوشت اور خون ڈالکر برباد ہی کرنا۔ برہمنوں اور رشیوں کا کوئی ہوں یا گیہ کامل نہیں ہونے دیتا تھا۔ جب بلرام جی واسطے تیرتھہ جاترا کے گئے۔ تب برہمنوں اور رشیوں نے اس کے ہاتھہ سے دق ہوکر عرض کیا کہ کسیطرح سے اس کو مار کر ہم کو اس کے پنجہ سے چھوڑا دیں۔ پس حسب التجا اُن کے بلرام جی نے راکشس ہذا سے مقابلہ کیا۔ اور ہل کی نوک سے سر اُس کا جسم سے کاٹ ڈالا رشیوں کو اس کے مارے جانے سے بدرجہ کمال خوشی ہوئی +

بلی۔ बलि ۔ بردچن کا لڑکا۔ پرہلاد کا پوتا اور ہرنیہ کشیپ کا پڑپوتا تھا۔ دیمیوں کے خاندان میں نیک سیرت و نیک عادات پاتال کا راجہ تھا۔ اس نے شکر کی ہدایت سے اشومیدھ یگیہ کیا۔ اور دیوتوں سے سخت جنگ

شروع کیا۔ چونکہ دیوتوں نے امرت پیا ہوا تھا اس لئے اس جنگ میں مرنے سے بچ گئے اور شکست فاش اٹھائی۔ دیتیوں نے تینوں لوک کا راج چھین لیا نیز اندر کو ہزیمت دی۔ قائمی سلطنت کے لئے شکر گرو نے راجہ بلی کو سو یگیہ کرنے کی ہدایت کی چنانچہ راجہ بلی یگیوں میں مصروف ہوا جب ننانویں (۹۹) یگیہ کرچکا اور ایک یگیہ باقی رہ گیا تب بلی کو بہت خوشی حاصل ہوئی۔ اودہر اندر اور دوسری دیوتوں کو زیادہ خوف پیدا ہوا پس دیوتوں کی تکالیف کو دور کرنے کے لئے وشنو جی نے ادتی کے بطن سے وامن اوتار لیا جبکہ راجہ بلی پریاگ میں یگیہ کر رہا تھا۔ تو سری وامن اوتار جی اس کے پاس گئے اور تین قدم زمین راجہ بلی سے مانگی۔ راجہ نے زمین دینے کا قول دینے اقرار کیا۔ پس وامن جی نے مطابق اقرار کے دو قدم بڑھا کر ایک سے یہ دنیا اور دوسرے سے سورگ لے لیا باقی ایک قدم کے عوض راجہ بلی کو باندھ لیا۔ لیکن بعدش راجہ بلی کی نیک خصلت اور پرہلاد کی نیکیوں کی جانب خیال کرکے بلی کو چھوڑ دیا۔ اور اپنی خوشنودی ظاہر کرکے کہا کہ تجھکو پاتال کی سلطنت عطا کی چنانچہ راجہ بلی معہ عیال و اطفال وہاں چلا گیا مہابلی بھی اس کا نام آیا ہے۔ اس کی دار السلطنت کا نام مہابلی پور ہے۔ تین قدم کا حال رگ وید میں بھی آتا ہے +

بِندُسار - बिंदुसार - چندر گپت کا لڑکا پاٹلی پوتر کا راجہ تھا۔ اُس کی سولہ رانیں تھیں۔ اُن سے ایک سو ایک لڑکے پیدا ہوئے۔ اُن میں سے اشوک بڑا اور تیز فہم تھا +

بَودھایَن - बौधायन - قدیم زمانہ کا رشی۔ یجروید شروت سوتر کا مصنف۔ اس کے نام کی سنگھتا اور اُپنشد مشہور ہے۔ دہرم شاستر اس کی مصنفہ سوتروں کا ایک حصہ ہے۔ یجروید کے گرہیہ سوتر بھی اس نے لکھے تھے +

بھارتی - भारती - سرسوتی کا نام ہے +

بھاردواج - भारद्वाज - (۱) یہ رشی صاحب ریاضت تھا۔ علم جنگی اور فنون سپاہ گری میں کامل تھا۔ دھنور وید کا دہار وید۔ ارتھ شاستر داویہ کلا۔ سانکھینک کلا۔ کا جاننے والا تھا۔ نیز بہت گرنتھ ان علوم میں تصنیف کئے

وید کے گرنتھ سوتروں کا مصنف تھا - (۲) دروَن کا نام - (۳) بھردواج کی نسل کے لوگوں کا نام (۴) ایک ویاکرن اور سوتروں کا بھی مصنف تھا +

بھاروی - भारवि - دسویں صدی سنہ عیسوی کا یہ شاعر تھا - اس نے کرات آرجنیہ گرنتھ اٹھارہ سرگوں یعنے حصّوں میں تصنیف کیا اس گرنتھ میں ارجن اور شوجی بصورت کرات کے جنگ کا حال درج ہے +

بھارگو - भारगव - بھرگو کی اولاد اس نام سے پکاری جاتی ہے - چیون - شونک - جمدگنی - کو اسی نام سے پکارتے ہیں - مگر اکثر یہ نام جمدگنی اور پرشرام کے واسطے عام بولا جاتا ہے +

بھاسکر آچاریہ - भास्कराचार्य - بارہویں صدی سنہ عیسوی کا ریاضی اور ہیئت دان - الجبرا کا مصنف - اس نے الجبرا کا ایک ایسا مسئلہ ایجاد کیا کہ جس کو ڈاکٹر صاحب یورپین نے ستارہویں صدی سنہ عیسوی میں دریافت کیا - اور وہ مسئلہ یہ تھا - اس کی ایسی قیمت دریافت کرو کہ ا $س^2$ + ب ایک غیر مربعہ ہو جائے اس کی اپنی ہی نوشت کے مطابق یہ سنہ ۱۱۱۴ء میں پیدا ہوا تھا - اس کی تصنیفات حسب ذیل ہیں - (۱) سدھانت شرومنی علم ہیئت میں درمیان ۱۱۵۰ء سے ختم کی - (۲) کرن کتوہل سنہ ۱۱۸۳ء میں ختم کی (۳) لیلاوتی (الجبرا) (۴) بیج گنت یعنے ریاضی - (۵) گنت ادھیاء - (۶) گولا دھیائی - گولا دھیاء سے واضح ہوتا ہے کہ اس کے باپ کا نام مہیشور تھا - ہندوستانی علم ریاضی اور ہیئت جاننے والوں میں سے بھاسکر سب سے پہلا یا آخری ہوتا ہے - اس کے بعد کچھ بھی اس سے بڑھ کر ترقی نہیں ہوئی - اس کے زمانہ میں جوتش ودیا ایک دفعہ پھر اپنے پوری عروج پر ہو گئی تھی +

بھاگیرتھ - भागीरथ - یہ راجہ دلیپ کا لڑکا از خاندان سورج بنسی تھا - اس نے سنا کہ اس کے بزرگ گنگا کو لانے کی امید پر ریاضت کرتے کرتے مر گئے اور مراد پوری نہ ہوئی اس کے بزرگ آخری عمر میں بعد کرنے ملکداری کے عبادت کے لئے جاتے تھے - اس نے برخلاف اپنے بزرگوں کے ریاست سے کنارہ کش ہو کر اول ہی عبادت کی جانب منہ کیا - اور سخت عبادت کر کے سورگ سے

گنگاجی کو لایا - اور مطابق التجا بہاگیرتھ کے شوجی نے گنگاجی کو سورگ سے گرنے پر اپنی جٹاؤں میں لیلیا - پھر جب اُس کا زور کم ہوا - زمین پر بہادیا - اسی سبب شوجی کا نام گنگادھر پڑا - پھر بہاگیرتھ گنگاجی کو ہمراہ لیگیا اور بزرگوں کے روحوں کو مُکت یعنے نجات دلوائی اس کام سے فارغ ہو کر بہاگیرتھ جنگل سے واپس آیا اور کاروبار ریاست میں مشغول ہوا - نہایت عمدگی سے حکمرانی کی - اس کا ایک لڑکا مسمی شروتاس تھا +

بہال چندر - भालचन्द्र - گنیش کا نام - (دیکھو گنیش) +

بہانو - भानु: - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاں کے بطن سے +

بہانومان - भानुमान्: - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاں کے شکم سے +

بہانومتی - भानुमती - بہانو کی لڑکی - اور بہانو یادو خاندان میں ایک سردار تھا - جس وقت اس کا باپ گھر نہیں تھا - تب ایک جن یادانو نے اسے دوارکا میں نکالدیا تھا - اور اس جن کا نام نکمبہ تھا +

بہٹاچاریہ - भट्टाचार्य - ایک مشہور مماںسا شاستر کا اوستاد اور بُدھ مذہب کا مخالف تھا - اپنے خیالات اور زور سے بُدھ مذہب کی اس نے بیخ کنی کی - یہ شنکراچاریہ کا پیشرو تھا - اُس کے ظہور ہونے پر اس نے اپنے کو جلادیا - اس کا نام کمارل بہٹ یا کمارل سوامی بھی تھا +

بہٹ کوشیک بہاسکر مشر - भट्टकौशिक भास्कर मिश्र - کہتے ہیں کہ یہ سائناچاریہ سے چار سو برس پہلے ہوا - اُس نے یجروید کی سنگہتا پر بڑی ٹیکا لکھی - اور وہ ٹیکا گیانیگیہ کے نام سے مشہور ہے - یہ اپنی پوتھی میں بہوسوامی کا حوالہ دیتا ہے - اس سے پایا جاتا ہے کہ آتریہ خاندان سے اسکا تعلق تھا +

بہٹ نارائن - भट्टनारायण - اس ناٹک کے مصنف کی بابت بعض کی رائے ہے - کہ چھٹویں صدی اور بعض کی رائے کے مطابق

دسویں صدی عیسوی میں ہوا۔ ہنی سنگہار ناٹک اس نے تصنیف کی۔ اس گرنتھ میں ناٹک کے پیرایہ میں کرشن مت کے لوگوں کا حال مشرح درج کیا ہے +

بھٹوجی دکشت भट्टोजीदीक्षित - ویاکرن یعنے صرف نحو کا مصنف تھا۔ اسکا زمانہ ۱۶۰۰ء بتلایا گیا ہے۔ اس نے گرنتھ سدہانت کومدی تصنیف کی +

بھٹی भट्टि - یہ مشہور شاعر تھا۔ اس نے اپنے نام پر بھٹی کاویہ گرنتھ تصنیف کیا۔ اس گرنتھ کے بارہ سرگ یا حصہ ہیں یہ گرنتھ بھدراجہ شری دہر سین چھٹویں صدی کے درمیان ولبھی میں تصنیف کیا گیا۔ اس گرنتھ میں رام کی کتھا اور ویاکرن دونوں مندرج ہیں +

بھدر भद्र - سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے تھا +

بھدرا भद्रा - (۱) اُتتھ رشی کی زوجہ (۲) سری کرشن جی کی رانی اور راجہ سوکرت کی لڑکی۔ اس کی بطن سے سری کرشن جی کے دس فرزند تولد ہوئے - (۱) سنگرام جیت (۲) برہت سین (۳) شور (۴) پرہرن (۵) اری جیت (۶) جے - (۷) سوبھدر - (۸) وامہ (۹) آیو (۱۰) ستیک +

بھدرچارو भद्रचारुः - سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی جی کے بطن سے تھا +

بھدرکالی भद्रकाली - دیوی کا نام - زمانہ حال میں درگا کے نام سے منسوب کیا گیا ہے +

بھرت भरत - (۱) رکھب دیو کا بیٹا تھا - باپ کے مرنے پر بھرت کھنڈ کا راجہ ہوا - نہایت خوبی اور انتظام سے حکومت کی - اس کے پانچ لڑکے تھے - سُمتی - راشٹر بھرت - سودرشن - آورن - دہومر کیت - پُرانوں سے ایسا ظاہر پر روایت ہے کہ جب لڑکے جوان ہوئے - راجہ ترک سلطنت کر کے مقام کورکشیتر میں وشنو جی کی عبادت میں مشغول ہوا - ایک روز اپنی کٹیا سے دریا پر نہانے کے واسطے گیا - وہاں پر اس نے دیکھا کہ ایک ہرنی مع بچہ کے شیر سے

خوف کھا کر بھاگ گئی - اور اس کا بچہ پانی میں گر پڑا - اس راجہ نے ہرنی کے بچہ کو فوراً پانی میں سے باہر نکالا - اور اپنی کٹیا میں لاکر پرورش کرنے لگا - اُس بچہ کے ساتھ راجہ کی بڑی محبت ہوگئی - آخر راجہ مرگیا - اُس وقت ہرنی کا بچہ راجہ کی جانب دیکھکر مثل لڑکے کے رو رہا تھا - اُدھر راجہ کی روح پرواز ہونے کا وقت تھا - مگر راجہ کا خیال اور تمام جوانب سے ہٹ کر ہرنی کے بچہ کی طرف لگ گیا - اس حرکت سے راجہ کی ریاضت کا ثمرہ دور ہوگیا - اور راجہ ہرن کے شکم سے پیدا ہوا - لیکن پہلے جنم کا کل حال معلوم رہا - پس راجہ ہرنی کے جسم میں اپنی سابقہ جنم اور آخری وقت کی غلطی کو یاد کرکے بہت افسوس کر رہا تھا - ایک مدت گذرنے پر ہرن مرگیا اور پھر راجہ ایک برہمن کے ہاں تولد ہوا - لیکن اس جنم میں راجہ خاموش رہتا اور کسی سے کچھ سروکار نہ رکھتا - اس لئے اس کا نام جڑ بھرت مشہور ہوا - اُس وقت کے راجہ نے اس کو پالکی اٹھانیوالا کہار بنایا - لیکن یہ وشنو جی کا پورا بھگت تھا اور عقل نیک رکھتا تھا - راجہ مذکور نے اس کی بزرگی خیال کرکے اس سے معافی مانگی اور چھوڑ دیا - اس جنم میں اس نے اسقدر ریاضت کی کہ آئندہ جنم سے خلاصی پائی +

(۲) بہت پرانے زمانہ کا عالم اور دانا تھا - اس نے ناٹکوں کے قواعد اور ترکیب پوری تشریح اور عمدگی سے لکھی - علاوہ ازیں سنگیت اور النکار کا بھی مصنف تھا +

(۳) راجہ دسرتھ کا بیٹا کیکئی کے بطن سے - سری رامچندر جی کا سوتیلا اور چھوٹا بھائی تھا - زیر سایہ اپنے نانے راجہ اشوپتی والی کیکئے کے تعلیم پائی - سیتا کی بھتیجی مسماۃ مانڈوی سے شادی کی - اس کی والدہ نے مادری محبت سے سری رام چندر جی کو جلاوطن کرنے اور اپنے بیٹے یعنے بھرت کو راج تلک دلانے میں بڑی کوشش کی - اور کامیاب ہوئے لیکن بھرت جی نے خیال کیا کہ سری رام چندر جی قریباً راج کے حق سے محروم کئے گئے ہیں - اس لئے تخت سلطنت پر بیٹھنے سے انکار کیا - اُدھر سری رام چندر جی اجودھیا سے جنگل کو کوچ کر گئے - اور راجہ دسرتھ کا اُن کے فراق میں انتقال ہوگیا - پس بھرت جی نے راجہ دسرتھ کے رسم و رسوم ماتم داری سے فراغت پاکر معہ لشکر اور اُمراء کے سری رام چندر جی کو اجودھیا میں واپس لانے

کی غرض سے کوچ کیا۔ چترکوٹ میں سری رام چندرجی سے ملاقات کی۔ ہر چند بھرت جی نے زور لگایا کہ سری رام چندرجی واپس ہو کر تخت سلطنت پر بیٹھیں۔ درمیان دونوں بھائیوں کے طویل گفتگو ہوئی سری رام چندرجی نے واپسی سے انکار کیا۔ اور کہا جب تلک ایام جلاوطنی ختم نہ ہوں اجودھیا میں واپس نہ جاؤنگا۔ اور بھرت جی نے سری رام چندرجی کی موجودگی میں راجہ ہونے سے انکار کیا۔ آخرالامر فیصلہ اسبات پر ہوا کہ بھرت جی واپس اجودھیا ہوں اور ایک جوڑا کھڑاواں سری رام چندرجی کا ہمراہ لے جاویں۔ جوڑہ مذکور کو بہ لحاظ نشانی بزرگی سری رام چندرجی تخت پر رکھکر خود بھرت جی بطور قایمقام یا نائب سری رام چندرجی حکومت کریں۔ چنانچہ بھرت جی اجودھیا میں واپس آکر حکومت کرنے لگے۔ اس عرصہ میں بھرت جی نے کئی لاکھ گندھرو مارے اور تمام ملک پر بے کھٹکے راج کرنے لگے سری رام چندرجی کے جلاوطنی سے واپس آنے پر اُن کی تابعداری قبول کی +

(۴) چندربنسی نسل کا راجہ دُشینت کا لڑکا شکنتلا کے شکم سے تہا۔ اسکی ۱۰ پشت بعد کورو پیدا ہوا اور کورو سے چودہ پشت بعد شانتنو پیدا ہوا۔ شانتنو کا بیٹا وچترویریہ تہا وچترویریہ لاولد مرگیا۔ اور دو بیوہ عورت چھوڑ گیا۔ ویاس جی اس کا قدرتاً بھائی تہا۔ بپابندی دھرم شاستر ہر دو بیوہ عورات سے ویاس جی نے دو لڑکے دھرتراشٹر اور پانڈو پیدا کیئے۔ انہیں کی اولاد کورو اور پانڈو ہوئی۔ جن میں جنگ عظیم یعنے مہابھارت ہوا تھا۔ پس بھرت کی اولاد میں سے یہ شاہزادے خاصکر پانڈو بھارت کے نام سے مشہور ہوئی +

بھرتری ہری - भरतृहरी - مشہور شاعر اور صرف نحو کا مصنف راجہ وکرمادتیہ کا بھائی تہا۔ اس نے تین شتک یعنے سو سو اشلوک کا ایک گرنتھہ تصنیف کیئے۔ (۱) شرنگار شتک عشقیہ مضمون میں (۲) نیتی شتک اخلاقی مضمون میں۔ (۳) ویراگ شتک۔ تصوف کے مضموں میں۔ یہ گرنتھہ اس نے تب تصنیف کیئے جبکہ اس نے دنیاوی تعلق چھوڑکر۔ مذہبی زندگی اختیار کی تھی۔ اس نے ایک بڑے درجہ کا ویاکرن موسوم بہ واکیہ پدیہ تصنیف کیا۔ اور گرنتھہ بھٹی کاویہ دوسرے مصنف کا اسی سے منسوب کیا گیا ہے +

بھردواج - भरद्वाज - بہت ویدکی رچین اِس رشی سے منسوب ہیں - یہ رشی برہسپتی کا لڑکا ممتا کے شکم سے تھا - اور اس کا لڑکا درون تھا - درون پانڈوان کا استاد تھا - آنتریہ برہمن میں لکھا گیا ہے کہ یہ رشی تین زندگیوں میں زندہ رہا اور غیر فانی ہو کر بہشت میں ہم مقابل سورج چلایا گیا - مہابھارت میں لکھا ہے کہ یہ ہردوار پر رہتا تھا - رامائن میں لکھا ہے کہ یہ رشی پریاگ پر رہتا تھا وہاں پر اس نے رام چندرجی اور سیتاجی کو اپنے آشرم پر ٹھہلایا - اور ہری ونش میں لکھا ہے کہ یہ رشی راجہ بھرت کا متبنیٰ لڑکا ہوا - اس کے نام کی ایک عجیب حکایت ہے اور وہ یہ ہے - کہ اس کی والدہ (اتت ہتھیہ کی عورت) اپنے خاوند اور برہسپتی سے حاملہ ہوئی - اس کے لڑکے دیرگھہ تمس نے اس کو والدہ کے شکم سے قبل از وقت معہود باہر نکالا - اُسوقت برہسپتی نے اس کی والدہ کو ایسا کہا - بھر - دوا - جم - یعنے اس دو باپ کے بچے کی پرورش کرو ⁂

بھرگو - भृगु - ویدوں کا رشی - پرجاپتی - اور بڑا رشی - بھرگو یا بھارگو قوم کا بانی - وکش کے یگیہ منعقدہ مقام دکھن کا یہی ہوتا یعنے کرانیو الا تھا اس کی ڈاڑھی شوجی نے کھینچی تھی - مہابھارت میں لکھا ہے کہ اس ہی نے راجہ نہش کے ظلم سے بھرگو کی جان بچائی تھی - راجہ نہش سب سے اعلے ہو گیا تھا - رشیوں کے کندھوں پر رتھ کی سواری کی اور رشیوں کو سخت اور ہتک آمیز کلمات کہے - راجہ نہش کی نظر بچا کر بھرگو اگستیہ رشی کے بالوں میں چھپ گیا جب کہ اُس ظالم نے اگستیہ کو اپنی رتھ کے ساتھ گرفتار کیا پھر اُسے تیز چلنے کو ضرب لگائی - اُس وقت بھرگو نے بددعا دی - اُس بددعا کی تاثیر سے نہش فوراً سانپ ہو گیا - لیکن راجہ کی التجا پر بددعا کی حد مقرر کر دی - پورانوں میں ایسا لکھا ہے کہ ایک جگہ سب رشی جمع ہوئے - اور اس امر میں تکرار ہوا کہ سب دیوتوں میں سے مطابق وید اور شاستر کے کونسا دیوتا برہمنوں کو ماننے والا ہے - باہمی نفاق کی صورت میں بھرگو اس کام پر تعینات ہوا کہ دیوتوں کا امتحان کرے - چنانچہ یہ رشی روانہ ہو پڑا - اول شوجی کے پاس گیا - چونکہ شوجی اُس وقت اُما یعنے اپنی زوجہ کے ساتھ مشغول تھے اس سے اُنکو اس صفت کے لایق نہ دیکھکر لوٹ آیا اور اُن کو اندھیری حالت میں کہکر بھرگو نے

کہا کر لنگ کی صورت ہو جا اور تیرے پیشش کچھ نہ ہو گا۔ زاہد پرستش نہ کرینگے
اس کے بعد برہما جی کے پاس گیا۔ برہما جی بڑے بڑے رشیوں کے درمیان
بیٹھے ہوئے تھے۔ اور بھرگو کی اچھی طرح تواضع نہ کی۔ بھرگو نے کہا کہ تیری پرستش
برہمن نہ کریں گے۔ سب کے بعد وشنو جی کے پاس گیا۔ وشنو جی اسوقت سوئے
ہوئے تھے۔ بھرگو نے بایاں پاؤں وشنو جی کی چھاتی پر مارا اور جگا دیا۔ وشنو جی بجائے
اس کے کہ خفگی ظاہر کرتے۔ بھرگو کے پاؤں دبانے لگ گئے۔ اور یہ الفاظ زبان سے
نکالے۔ میری بڑی عزت ہوئی۔ اور آپ کے پاؤں کو تکلیف ہوئی۔ بھرگو اُن کی
نیک مزاجی سے بہت خوش ہوا اور ظاہر کیا کہ وشنو ہی دیوتوں اور انسانوں سے پرستش
کئے جانے کے لایق ہیں۔ تمام رشیوں نے مطابق رپوٹ اور رائے بھرگو کے
فیصلہ کر دیا+

بھلو۔ भल्लु ۔ تکشیلا دیس کا رہنے والا تھا۔ یجروید کے
برہمن موسوم بہ بھالو برہمن کا مصنف تھا+

بھوانی۔ भवानी ۔ پاروتی یا شوجی کی زوجہ کا نام
(دیکھو دیوی)+

بھوبھوتی۔ भवभूति ۔ اول درجہ کا ناٹک لکھنے والا
اس نے تین ناٹک تصنیف کئے (۱) مہاویر چرت (۲) اُتر رام چرت (۳) مالتی
مادھو۔ یہ شری کنٹھ (گلے کی صفائی) کے نام سے بھی مشہور ہے۔ یہ ایک برہمن
ساکن بیدر یا برار کا تھا۔ آٹھویں صدی سنہ عیسوی میں اس کا نشو ونما ہوا۔ اس کے
ناٹکوں کی یورپ والوں نے بڑی تعریف لکھی ہے۔ اُن کی رائے ہے کہ
عام نظر سے اسکے ناٹک عجیب اور عمدہ وصف اور طاقت رکھتے ہیں+

بھوتیہ۔ भौत्य ۔ چودھواں منو۔ (دیکھو منو)

بھوج۔ भोज (۱) دہارا نگر یعنے دہار کا راجہ ۹۹۳ء
میں ہوا۔ راجہ بھوج دیو کے زمانہ میں علم سنسکرت نے نہایت ترقی پائی اس کا
دربار ہروقت پنڈتوں سے بھرا رہتا تھا۔ ایک ایک شلوک کے عوض وہ ایک ایک
لاکھ تک انعام دیتا تھا۔ اپنے تمام راج میں کسی کا جاہل رہنا نہیں چاہتا تھا۔ بھوج

کوئی بڑا راجہ نہ تھا - لیکن علم کی قدر کرنے کے باعث اس نے بڑے بڑے مہاراجوں کو مات کر دیا - ان سب کو دنیا بھول گئی مگر اس کا نام آجتک چلا جاتا ہے +

خواجہ غلام جیلانی ہاشمی - رشید منزل بھیرہ ضلع شاہپور پنجاب

(۲) یہ راجہ درمیان سنہ ۶۷۵ء کے ہوا تھا +

(۳) یہ راجہ درمیان سنہ ۶۶۵ء کے ہوا تھا +

(۴) یہ راجہ یادون کی نسل سے تھا - ملک مالوہ میں دریا سے پرناش کے کنارے پہری تک رقی اسکی راجدہانی تھی - اس کو ماہوج بھی کہتے ہیں +

بھوری سَوْرَس - भूरिश्रवस - قوم باہلیک کا راجہ - کوروں کا مددگار تھا - اور مہابہارت کی جنگ میں مارا گیا +

بَھوشوامی - भवस्वामी - بوداین سوتر پر ٹیکا یعنے شرح کا مصنف +

بھوم - भौम - زمین کا لڑکا - منگل دیوتا کا نام ہے - (دیکھو منگل)

بھوماسُر - भूमासुर - (۱) نہایت طاقتور اسر تھا - کنس نے اس کو سری کرشن جی کے مارنے کے لئے تعینات کیا پس یہ دیت لڑکے کی صورت بناکر سری کرشن جی کے ہمراہ گوالوں میں شامل ہوکر کہیلنے لگا - اور گوالوں کو چرا کر پہاڑ کی غار میں چھپانے لگا - جب سری کرشن جی کو یہ حال معلوم ہوا - تب بہوماسر کو گردن سے پکڑا - اس نے فوراً اپنا جسم بڑہایا - اور زور کیا - لیکن چھوٹ نسکا اور آخر سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا +

(۲) یہ دیت بڑا طاقتور اور شجاع تھا - اس نے تینوں لوک فتح کر لئے - اِندر کو اندرپوری سے نکالدیا - اور سورگ میں اپنا نائب بٹھلا کر اپنی دارالسلطنت پراگ جوتش میں چلا آیا یہ شہر بڑا مستحکم اور مضبوط تھا - کئی ایک راجوں کی لڑکیاں پکڑ کر قید کی ہوئی تہیں اور وہ تعداد میں سولہ ہزار تہیں - دیوتا بھی اس سے تنگ تھے - سری کرشن جی اندرپوری کا درخت ستیہ بھاماں کو دکھلانے کیواسطے روانہ سورگ ہوئے - راستہ میں بہوماسر دیت سے جنگ شروع ہوگئی سخت معرکہ ہوا - تمام دیت بہوسر کے مار ڈالے آخر بہوماسر کو بھی راستہ دکھلایا - چونکہ پرتھوی یعنے زمین اس کی والدہ تہی اُس نے اس کی جان کی حفاظت

کے لئے التجا کی۔ پس سری کرشن جی نے اس کو مکتی یعنے نجات عطا فرمائی۔ اور سولہ ہزار گوپن کو اپنے ہمراہ دوارکا میں لیگئے ✤

بھیرو۔ ۱۱۱۶ ۔ شوجی کا نام بحالت خفگی۔ جبکہ شوجی خفگی کی حالت میں ہوں۔ تب ان کی آٹھ نام قرار ذیل ہوتے ہیں۔ (۱) استیانگ یعنے سیاہ عضو۔ (۲) سنگھار یعنے مہلک (۳) ردرد۔ یعنے سگ۔ (۴) کال یعنے سیاہ (۵) کرودھ یعنے غصہ (۶) تامر چوڑا۔ یعنے سرخ جٹا۔ (۷) چندر چوڑا یعنے چاند پر پیشانی (۸) مہا یعنے بڑا۔ علاوہ ازیں اور بھی نام ہیں۔ کپال۔ رودر۔ ہاستن۔ اُن مت۔ کیتی۔ ایسی حالت میں شوجی یعنی بھیرو سگ یعنے کتے کی سواری کرتے ہیں۔ اس لئے اُن کا نام شوا شو ہے یعنے جنکا گھوڑا کتا ہے ✤

پورانوں میں اسطرح پر روایت ہے کہ ایک وقعہ تمام دیوتا جمع ہوئے اور پرم برہم کی بابت تکرار ہوا۔ برہما جی نے کہا کہ میں ہی پرم برہم ہوں مجھ سے اعلےٰ کوئی نہیں ہے۔ شوجی نے کہا کہ میں ہی سب سے اعلےٰ ہوں برہما جی میری ہی کمل نابھ سے تولد ہوا ہے ✤ چونکہ یہ دونوں سب میں اعلےٰ تھے انہوں میں مباحثہ شروع ہوا۔ جب ان کا غرور فرد نہ ہوا۔ تب شوجی کو بڑا غصہ چڑہا اور ان دونوں کے درمیان ایک شعلہ سوزاں ظاہر کیا۔ تمام زمین روشن ہوگئی اُس کے درمیان سے ایک جسم کمال حسین پیدا ہوا۔ برہما جی دیکھکر حیران ہوئے کہ ایک صورت مثل رودر کے جو کہ برہما جی کے ابرو سے نکلے تھے کہاں سے پیدا ہوئے۔ اور اپنے پانچویں منہہ سے اُس صورت ظاہر شدہ یعنے شوجی کی مذمت شروع کی۔ اور بہت نیک و بد کہا۔ جبکہ ایسی بے ادبانہ اور غرور کے کلمے برہما جی کے منہہ سے نکلے۔ تو شوجی نے بڑا غصہ کیا اور ایک شخص اس قسم کا کہ جس کے جسم پر سانپ لپٹے ہوئے تھے تین سرخ آنکھیں چندرماں او پر پیشانی کے۔ پیدا کرکے حکم دیا کہ تمہارے اتنے نام ہیں (۱) کالراج۔ یعنے کال کی مانند دکھلائی دینیوالا (۲) بھیرو یعنے جہان کی پرورش کرنیوالا۔ (۳) کال بھیرو یعنے کال تم سے خوف کرنیوالا (۴) آمرادک یعنے جمیع دکھ کے مٹانے والا۔ (۵) بھکشنی یعنے بھگتوں کے پاپ کھانے والا۔ اور پھر فرمایا کہ اول برہما جی کو اور بعد دیگر مخالفین کو سزا دو۔ بعدہ کاشی میں چلے جاؤ وہاں کے تم کوتوال ہوئی۔ بہ تعمیل ارشاد بھیرو نے اپنے بائیں انگلی کے ناخن سے

برہماجی کا پانچواں سر کہ جس سے شوجی کی مذمت کی تھی کاٹ ڈالا یہ حال دیکھکر برہماجی اور وشنوجی کا مباحثہ فرو ہوا۔ کہ پرم برہمہ اور ہے نیز دیگر دیوتوں کی بھی تسلّی ہوئی۔ پھر بھیرو کاشی میں چلے گئے۔ ان کا آدرہن یعنے سواری کتا ہے۔ اور بھیروجی شراب کا بہت استعمال کرتے ہیں +

بھیروی۔ भैरवी -(۱) پاروتی کا نام جبکہ شوجی کا نام بھیرو ہوتا ہے۔ تب اُس حالت میں پاروتی کا نام بھیروی ہوتا ہے۔

(۲) اس شاعر نے کرات آرجنیہ گرنتھہ تصنیف کیا +

بھیشم۔ भीष्म -راجہ شانتنو والی ہستناپور کا بڑا لڑکا گنگا کے بطن سے تھا اس لئے اُس کے نام شانتنو۔ گانگیہ۔ اور نمیج یعنے دریا سے پیدا شدہ ہیں۔ جب اس کی والدہ گنگا بباعث عہد شکنی کے ناراض ہوکر راجہ سے چلی گئی اُس وقت اس کا باپ یعنے راجہ بوڑھا تھا۔ اور اس نے جوان خوبصورت عورت مسماۃ ستیہ وتی سے شادی کرنی چاہی۔ اس کی والدین نے شادی کردینے سے بدیں وجہ انکار کیا کہ راجہ کے بعد بھیشم وارث تاج و تخت ہوگا۔ اگر ستیہ وتی کی اولاد ہوئی تو وہ محروم از تخت رہیگی۔ تب بھیشم نے یہ اقرار کیا تھا کہ میں باپ کے بعد راج کا مالک نہ ہوں گا۔ بلکہ میرے بھائی جو کہ میری سوتیلی والدہ ستیہ وتی کے بطن سے تولد ہونگے مالک تاج و تخت ہونگے۔ سوائے ازیں میں شادی بھی نہ کرونگا۔ یہ اقرار اس نے صرف باپ کی خواہش پورا کرنے کے لئے کیا تھا۔ پس شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ کرلیا اور اُس سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ ایک چترانگد دوسرا وچتر ویریہ۔ اس لئے اس نے بعد مرنے باپ کے اپنے سوتیلے بھائی چترانگد کو راج تلک دیا۔ جب وہ ایک لڑائی میں مارا گیا۔ تب اس کے چھوٹے بھائی وچتر ویریہ کو تخت سلطنت پر بٹھلایا۔ اور خود بھیشم بطور سربراہ اور اتالیق کے کاروبار کرنیلگا۔ اور اس کے واسطے راجہ کاشی کی تین لڑکیاں سوئمبر میں سے جیت لایا۔ ایک اُن میں سے مسماۃ امبا چلی گئی اور دوسری دونوں امبکا اور امبالکا کا بیاہ وچتر ویریہ سے کردیا۔ جب وہ بھی جوان اور لاولد مرگیا۔ تب بھیشم اُس کی سربراہی کرنے لگا۔ اور اپنی سوتیلی والدہ ستیہ وتی کو کہا کہ میں اپنے وعدہ کو ایفا کرنے کی خاطر نہ بیاہ کرونگا۔ اور نہ سلطنت لونگا۔ تم یاس

جی کو بلا کر چتر ویریہ کی بیواؤں سے اولاد پیدا کراؤ - چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور چتر ویریہ کی بیواؤں سے دو لڑکے پانڈو اور دھرتراشٹر پیدا ہوئے - بھشم نے لڑکوں کی پرورش اور تعلیم بخوبی کی - اور ہستناپور میں بطور اُن کے قایمقام کے حکومت کرتا رہا اُس کی اولاد کورو اور پانڈو کے نام سے مشہور ہوئی - اُن کی خبر گیری کرتا رہا - جسوقت ہر دو فریق کے درمیان نفاق پیدا ہو رہا تھا - تو یہ دونوں کو صلح کا مشورہ دیتا تھا جنگ مہابھارت کے شروع ہونے پر یہ دھرتراشٹر کی اولاد کورو کا طرفدار ہوا اور انہوں نے کل فوج کا سپہ سالار اس کو قایم کیا - جنگ کے خطرات کم اور آسان کرنے کو اس نے قوانین مرتب کئے اور قسم کھا کر کہا کہ مجھکو ارجن کے مقابل نہ لڑانا - لڑائی کے دسویں روز دریودھن سے جگائی ہوئے نے ارجن پر حملہ کیا - شکھنڈن کے ہاتھ سے سخت زخمی ہوا - ارجن کے بیشمار تیروں سے اس کا جسم چھید اگیا - یہاں تک کہ اس کے جسم پر دو انگل جگہ سوائے زخموں کے دکھلائی نہ دیتے تھے - جسوقت رتھ سے نیچے گر پڑا تب تیروں کو کھڑا کر کے اُن پر اُس کو سولایا گیا - گویا کہ برچھیوں کے پلنگ پر سویا ہوا تھا - اُس کو مہلک زخم لگے تھے تاہم اس میں اسقدر طاقت تھی کہ وقت مرگ کا منتظر مستقل مزاجی رہا - اسی حالت میں اٹھاون یوم گذر گئے - اور اس عرصہ میں عمدہ اور نصایح آمیز گفتگو کرتا رہا - بھشم اپنے ایام زندگی میں ایماندار - اور عابد بنا رہا اس کے یہ نام تھے (۱) تال کیتو - (۲) ترپتیچھو یعنے کھجور کا علم +

بھشمک - भीष्मक - (۱) شوجی کا نام ہے +

(۲) یہ بدام دیس کا راجہ تھا - بڑا دھرم وان - اور منتظم - اس کے پانچ بیٹے بڑے لایق اور بہادر تھے - سب سے بڑے کا نام رکمیا تھا - ایک لڑکی تھی اُس کا نام رکمنی تھا - یہی رکمنی سری کرشن جی کو بیاہی گئی تھی - اس راجہ کی دار السلطنت کا نام کندن پور تھا +

بھیم - भीम - (۱) پانڈو کا دوسرا شاہزادہ وایو دیوتا کا انس یا لڑکا تھا - بڑے قد کا انسان - طاقت ور - بہادر - خوفناک - تند مزاج - اور بیرحم دشمن تھا - بھیم بہ نسبت یدہشٹر کے خوبرو اور تنومند تھا - جس درخت پر ہاتھ لگایا - اس کی جڑ کو دو ڈالی بزور سر نیچے ہاتھی کا منہ پھیر دیا گرز افگنی اور کشتی

گیری میں بے نظیر تھا۔ عجب بیچ کا انسان تھا۔ اشعار

عجب شان شوکت کا تھا یہ جواں　　جسے دیکھ چکر میں تھا آسماں
نہ تھا آدمی بلکہ تھا شیر نر　　نہ تھے تیغ و گرز اُسپہ کچھ کارگر

خورندہ بڑا بھاری تھا۔ اس لئے اُس کا نام ورکودر (بھیڑئیے کے پیٹ والا) تھا۔ تمام خاندان کا نصف کھانا یہ کھاتا تھا۔ اور بقیہ نصف سے خاندان کے کل آدمی یعنے چار بھائی اور ایک والدہ سیر ہوتے تھے۔ اس کا ہتھیار گدا تھی۔ درون اور بلرام جی سے فن سپہ گری حاصل کیا۔ اس کے اعلےٰ درجہ کی طاقت دیکھکر دریودھن نے حسد کی آگ سے جلکر اُس کو زہر دیدیا۔ اور دریائے گنگا میں ڈالدیا۔ لیکن دریا مذکور میں یہ ڈوبکر سانپوں کے ملک میں پہنچا۔ وہاں پر پھر اس کو طاقت اور زندگی حاصل ہوئی۔ اور بھیم ہستناپور کو واپس آیا۔ اپنے ہتھیاروں کے امتحان کرنے کے لئے دریودھن اور بھیم بمقام ہستناپور باستعمال گرز جنگ مصنوعی کرنے لگے۔ لیکن جلد ہی یہ مصنوعی جنگ ایک سخت معرکہ ہوگیا۔ اور اس جنگ کو درون نے زور سے فرو کیا۔ آخیر وقت بھیم نے کرن سے اُس عداوت کا بدلہ لیا جو کہ کرن بیشتر سے پانڈوان کے ہمراہ رکھتا تھا۔ جسوقت بھیم اور اس کے بھائی جلاوطن کئے گئے اور دریودھن نے انہیں اُن کے گھر میں جلادینے کی تجویز کر رکھی تھی پس وہ شخص کہ جس نے ان سب کو جلنے سے بچایا یہی بھیم تھا۔ پُروچن کو معہ اس کے گھر کے جلادیا۔ یہی پروچن ان کو جلانے کی تدبیر دریودھن کو بتلانے والا تھا اور اسی نے ارادہ جلانے کا کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد ہی بھیم نے ہڑمبھ اسُر کو مارا اور اوس کی ہمشیرہ ہڑمبا کے ساتھ شادی کی۔ پھر ایک اور اسُر مسمی بک کو مارا اور اس کو ٹانگوں سے پکڑ کر چیر ڈالا۔ بعدازاں اُس کے بھائی کرمیر اور دوسری اسروں کو مارا۔ اندر پرستھ میں پانڈوں کی استقامت ہونے پر بھیم مگدھ کے راجا جراسندہ سے لڑا تھا۔ اور اس نے اس کی تابعداری سے انکار کیا تھا۔ ہوا کا بیٹا ہونے کے باعث بھیم ہنومان جی کا بھائی تھا۔ اس لئے یہ بڑی تیزی سے اوڑنے کے قابل تھا۔ اس طاقت اور ہنومان جی کی امداد سے یہ کوویر کے ملک میں جو کہ کوہ ہمالہ کے اوپر تھا پہنچ گیا +

جبکہ راجہ جیدرتھ درروپدی کو لیجانے کے ارادہ میں ناکامیاب رہا تب ارجن اور
بھیم نے اُس کا تعاقب کیا بھیم نے مذکورہ کو بار سے پکڑ کر رتھ سے نیچے ڈالدیا
اور اس قدر اُس کو مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا مگر ارجن کے کہنے سے اُس کو جان سے نہ مارا تاہم
اس کے سر کے بال مونڈ ڈالے - اور پانچ جگہہ پر بالوں کے گچھے یعنے لٹ رہنے دیں
اور عام خلقت کے روبرو پانڈوں کی غلامی کا اظہار کرنے کو مجبور کیا - ارجن کے کہنے
پر کچھ لحاظ نہ کر کے درروپدی کے کہنے سے جیدرتھ کی رہائی کی - دوسری جلاوطنی میں
پانڈواں نے راجہ وراٹ کی ملازمت اختیار کی - بھیم نے ایک ہاتھ میں تلوار اور
ایک ہاتھ میں کرچھی لیکر باورچی گری کا کام اپنے ذمہ لیا - درروپدی رانی وراٹ
کی ملازمت میں داخل ہوئی جسمی کیچک راجہ وراٹ کے سالہ یعنے جسر پوتہ کی محبت
نے درروپدی کی جانب کشش کی - درروپدی نے اُس کے ارادوں کو روکا - اور اس نے
درروپدی کو لعنت دی اور برچھی سے مارا - چونکہ درروپدی نے دیکھا کہ اسوقت اس کے
خاوند بدلہ نہ لینگے - بھیم سے درخواست بدلہ لینے کی کی - بھیم نے منظور کیا اور تجویز بتلائی
پس درروپدی نے حسب الہدایت بھیم کی ملاقات کرنیکا وقت ہمراہ کیچک کے قایم
کیا - جسوقت وہ دونوں اکٹھے ہوئے - چونکہ بھیم تاک میں تہا فوراً آموجود ہوا - اور
تہوڑی لڑائی کی بعد بھیم نے کیچک کو مار ڈالا - اور تمام اُس کے استخوان توڑ کر
گولا سا بنا دیا - کسی نے نہ سمجھا کہ اُس کو کس نے مارا ہے - لیکن یہ بات بپایہ ثبوت
کو پہنچی کہ اس کی ہلاکت میں درروپدی بہی فرور شامل تھی اسپر درروپدی کو زندہ
جلادینے کا فتوا قایم کیا گیا - جب درروپدی کو چتا کے پاس لیگئے تب اس کو بچانے
کیواسطے بھیم نے سر کے بال کہولکر منہہ پر بکہیرے تاکہ پہچانا نہ جاوے اور ایک درخت
جڑ سے اکہاڑ کر ہاتھہ میں پکڑا - اور اُس مجمع کی جانب چلا جہاں درروپدی تھی سب
نے اس کو بڑا طاقتور گندہرو خیال کر کے انبوہ عام میں سے راستہ دیدیا - پس
اسطرح سے درروپدی کو اس نے اس مصیبت سے رہائی دلوائی - کیچک راجہ وراٹ
کی فوج کا جنرل تہا - اس کے مرنے کے بعد - راجہ سوسرمن والی ترگرت نے
بمعہ دیگر راجوں کے پانڈوں کی کمک میں راجہ وراٹ پر حملہ کیا راجہ وراٹ کو
شکست دیکر قید کر لیگئے - مگر بھیم نے تعاقب کر کے اُس کا مقابلہ کیا اور راجہ وراٹ

کو چھوڑ الایا ۔

جنگ مہا بھارت میں بھیم نے بڑے بڑے معرکے کیئے ۔ پہلے روز بھیشم کے مقابلہ میں لڑا ۔ دوسرے روز مگدھ کے راجہ کے دو لڑکوں کو قتل کیا ۔ بعد ازاں راجہ کو معہ اس کے فیل سواری والہ کے ایک ضرب یا صدمہ سے ہلاک کیا ۔ چودہویں اور پندرہویں روز کے درمیانی رات میں دروں کے ہمراہ علی الصبح لڑتا رہا ۔ لیکن دھرشٹ دیومن نے مغلوب فریق کی نسبت شکست ڈالنے کی وجہ سے دوپہر تک معرکہ بڑھ گیا ستر ہویں روز وہ ساسن کو ہلاک کر کے اُس کا خون نوش کیا ۔ کیونکہ مدت سے دروپدی کی حقارت اور بے عزتی کرنے کے عوض میں اس نے خون نوش کرنے کی قسم کھائی ہوئی تھی اٹھارہویں روز دریودہن ایک غار میں چھپ گیا ۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد پانڈوں کی جانب سے طعنہ آمیز گفتگو کے سننے سے برافروختہ ہو کر اول یہ عہد کیا کہ اب میں ایک ہی آدمی سے ایک ہی وقت میں لڑونگا نہ کہ مثل سابق بہت آدمیوں سے پھر دریودہن اس غار سے باہر نکلا ۔ اور بھیم کے ہمراہ گدا سے معرکہ آرا ہوا ۔ لڑائی سخت اور طویل تھی ۔ ہر دو فریق ہم پلہ تھے ۔ اب بھیم نے ناقص کارروائی شروع کی یعنی یہ کہ فریب سے ایک ایسی ضرب لگائی ۔ کہ جس سے دریودہن کا ران چور ہو گیا اور وہ زمین پر گر پڑا ۔ اس فعل سے بھیم نے اپنی قسم پوری کی اور دروپدی کا بدلہ لیا ۔ فتحمندی کے جوش میں گرتے ہوئے دشمن کے منہ پر خوب ضربیں لگائیں بڑی بیرحمانہ کارروائی کی یدھشٹر اس حرکت سے ناراض ہوا ۔ اور بھیم کے منہ پر طمانچہ مار ارجن کو حکم دیا کہ بھیم کو رزمگاہ سے باہر نکال دے ۔ بھیم کے ایسے ناقص جنگ سے بلرام جی کو بھی بڑا غصہ چڑھا ۔ اور پانڈواں پر حملہ کرنا چاہا ۔ لیکن سری کرشن جی نے روکدیا ۔ بلرام جی نے ظاہر کیا کہ آج سے بھیم ملقب جہم یودھن (فریب سے لڑنیوالا) پکارا جاوے ۔

لڑائی کے ختم ہونے پر بوڑھی دھرتراشٹر نے کہا کہ بھیم کو میرے روبرو لاؤ ۔ چونکہ اُس کا بیٹا دریودہن بھیم کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اور اس کا غم اس نابینا دھرتراشٹر کے دل میں بہت تھا ۔ سری کرشن جی نے ان تمام باتوں کی طرف خیال کر کے اُس کا دلی ارادہ معلوم کر لیا اور بھیم کو سامنے نہ کیا ۔ عوض اس کے ایک

اپنی صورت سامنے کرنے سے دہرتراشٹر نے اس بت کو اپنی بغل میں دبایا اور بھیم کو معافی نہ دی بلکہ نالایم اور ہتک آمیز کلمات کہے - اس کے بعد بوڑھا راجہ جنگل کو سدھارا - بھیم کی اسری عورت ہڑمبا کے بطن سے گھٹوتکچ لڑکا تولد ہوا - دوسری عورت مساۃ بلندھرا کے شکم سے ایک لڑکا بنام سروگ یا سروت رگ پیدا ہوا - یہ دوسری عورت راجہ والی کاشی کی لڑکی تھی - اس کے یہ نام تھے - بھیم سین - باہو شالن - یعنے درازبازو - جراسندجت - یعنے جراسند کو مارنیوالا +

(۲) دھرم نیتی کا باپ +

(۳) رودر کا نام +

بھیم سین - भीमसेन - بھیم کا نام +

بھیم شنکر - भीमशंकर - بارہوں لنگوں میں سے ایک کا نام +

پ

پاتنجلی - पातंजलि - یوگ شاستر کا بانی اور صرف و نحو دان تھا - اس نے مہابہاشہ گرنتھ تصنیف کیا جس میں اس نے کاتیاین کے وارتک پر نکتہ چینی کی - اور پانینی کی جو غلطیاں یا کمیاں کاتیاین نے بیان کی تھیں عموماً ان کو رد کیا - پاتنجلی بہت مشکوری کے قابل ہے کہ اس نے صرف و نحو یعنے ویاکرن ہمکو ایسی کتاب دی جو کہ اور کسی ملک کی زبان سے انہیں کبھی نہ ملی تا لوگ لکھنے والا پاتنجلی اور کتاب پاتنجلی کا تیلا این پانینی کی اور کوئی کتاب صرف نحو میں مستند نہیں ہے - دو سو برس قبل از سن عیسوی اس نے کتاب لکھی - ایسا ثابت کیا گیا ہے - اس کا نام گونردیہ اور گونکا پتر بھی تھا - روایت ہے کہ یہ آسمان سے مثل چھوٹے سانپ کے پانینی کے ہاتھ پر گرا اس واسطے اس کا نام پت (گرنا) اور انجلی (کف) مشہور عام ہوا +

پارتھہ - पार्थ - پرتہا یا کنتی کی بیٹی پانڈوں کا لقب ہے - لیکن خاصکر ارجن کیواسطے مستعمل ہے +

پارسکار - पारस्कार - شکل یجروید کے کاتیہ گریہہ سوتر جس کے تین ۳ حصّے ہیں اس نے تصنیف کئے - یجروید کی ایک سنپردا یعنے خاندان اسی نام کی ہے - ایک کاتیہ سمرتی شاستر بھی اس کی تصنیف ہے +

پاروتی - पारवती - شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکھو دیوی) -

پاروتی نندن - पारवतीनन्दन - کارتکیہ کا نام - یعنے پاروتی کا بیٹا +

پاشوپتی - पाशुपतिः - رودر کا نام ہے (دیکھو رودر) +

پاک شاسن - पाकशासन - (۱) اندر کا نام +
(۲) ارجن کا نام - کیونکہ اندر کی انس سے اس کی پیدایش تھی +

پاک کاپیہ - पाक काप्य - بہت پورانے زمانہ کا رشی اس نے طبابت پر کچھ لکھا تھا +

پانچالی - पाचाली - دروپدی کا نام - یعنے پنچال کی شاہزادی +

پانڈو - पाण्डु - ویاس جی کے تخم اور راجہ وچتر ویریہ کی بیوہ مسماۃ امبالکا کے بطن سے تولد ہوا - چونکہ ویاس جی سے خوف کہا کر اس کی والدہ کا رنگ زرد ہو گیا تھا - اور ویاس جی نے غصہ سے لڑکا تولد کیا - اس لئے پانڈو یعنے زرد رنگ کا لڑکا پیدا ہوا - اسکا سوتیلا بڑا بہائی آنکھوں سے اندھا تھا - اس واسطے اہلکاروں کی صلاح سے یہی راجہ بنا - اس کا سوتیلا برادر خورد مسمی ودر وزیر بنایا گیا - اس کی دو عورتیں تہیں ایک کنتی راجہ سورسین کی شاہزادی - دوسری مادری راجہ بہدردیس کی شاہزادی - کنتی کے بطن سے قبل از شادی بذریعہ منتر سورج کے ایک لڑکا مسمی کرن پیدا ہوا تھا - راجہ ادہرشٹھ نے کرن کو لڑکا بنایا اور اس کی پرورش کی - پانڈو نے فرمانروائی میں سرخروی حاصل کی - اپنے خاندان کے بجھے چراغ کو از سر نو روشن کیا

اس راجہ نے زور سر پنجہ سے سرکشان اطراف کا پنجہ پھیر از بردستی سے سارا ملک زیر کیا طبیعت اس کی شکار دوست تھی اکثر اوقات صید افگنی میں مصروف رہتا۔ ایک دفعہ یہ راجہ شکار کو گیا۔ جنگل میں ایک مُن اور اُس کی عورت بصورت ہرن عیش کر رہے تھے۔ کہ راجہ نے بہ نشانہ تیر دونوں کو ہلاک کیا۔ نزع کے وقت مُن مذکور نے راجہ کو بددعا دی کہ جسوقت تو اپنی عورت سے ہم صحبت ہوگا معہ عورت مرجاویگا۔ راجہ پانڈو نہایت متفکر ہوا۔ اور بحالت پریشانگی ریاست سے کنارہ کش ہو کر جنگل میں گوشہ نشین ہوا۔ ہر دو رانیاں بھی ہمراہ گئیں۔ وہاں پر عبادت اور ریاضت میں مصروف ہوا۔ چونکہ ازروے شاشتر بلا اولاد نجات نصیب نہیں ہوتی۔ اس واسطے رانی کُنتی نے حسب اجازت راجہ کے بذریعہ اُس متبرک منتر کے جو کہ دُرواسا سے حاصل کیا ہوا تھا۔ دیوتوں کو بلا کر اولاد پیدا کی۔ چنانچہ دھرم سے یدھشٹر۔ اندر سے ارجن۔ اور ہوا سے بھیم پیدا ہوئے۔ یہ حال دیکھکر دوسری رانی مادری کو بھی خواہش حصول اولاد ہوئی۔ پس کُنتی نے بموجب ارشاد راجہ کے ایک لڑکا پیدا کرنے کے لیے منتر دیا۔ مگر مادری نے ازراہ عقلمندی یہ حکمت کی کہ اُس ایک ہی منتر سے دیوتا اشونی کو بلا کر اولاد پیدا کرائی۔ اس سے دو لڑکے نکل اور سہدیو تولد ہوئے۔ ان پانچوں لڑکوں کا نام پانڈو مشہور ہوا۔ چونکہ مُن مذکور کی بددعا کی تاثیر ضرور ہونی تھی۔ پس ایک روز رانی کُنتی کہیں باہر گئی۔ اور پیچھے راجہ غلبہ شہوت سے لاچار ہوا۔ اور جبراً مادری کے ہمراہ عیش میں مشغول ہوا۔ ہر چند مادری انکار کرتی رہی لیکن بے بس تھی کچھ پیش نہ گئی۔ فوراً راجہ مرگیا۔ اور مادری بھی ہمراہ چلی۔ اس واقعہ کے بعد کُنتی واپس آئی بہت روئی پیٹی۔ بددعا کی تاثیر ہونی ہی تھی۔ آخر صبر کیا۔ مُنیوں نے راجہ کا سنسکار کیا۔ اور کُنتی کو معہ پانچوں لڑکوں کے ہستناپور میں چھوڑ گئے۔ دریودھن نے بباعث کینہ اور بغض پانڈو کی اولاد ہونے میں شبہہ کیا۔ لیکن بعد تسلی قبول کرنا پڑا۔ بھیشم پتامہ چچا کے بھائی نے تعلیم اور تربیت ان کی شروع کی۔ انہوں نے بمقتضاے استعداد جبلی کے تھوڑے عرصہ میں ہر قسم کے علوم اور فنون حاصل کئے۔ فن سپاہ گری کے کل جوڑ توڑ نیز تلوار کے داؤ گھات سیکھ لیے خلاصہ ہر بات میں نامورى حاصل کی +

پانڈو۔ पाण्डव - پانڈو کی نسل یا اولاد +

پانِنی - पाणिनि - سب سے پہلے ویاکرن یعنے سنسکرت کا ویاکرن لکھنے والا یہی ہوا - پانِنی کا ویاکرن دنیا کی نہایت ہی مشہور کتابوں میں سے ایک ہے اور دوسرا ملک صرف نحو کے طریقہ میں ایسا مصنف نہیں تبلا سکتا جو کہ اس کے مقابلہ میں ہو +

پانِنی پنِن کی اولاد میں سے تھا - اور دیول مُنی کا پوترہ تھا - اس کی والدہ کا نام داکشی تھا - اس واسطے اس کا نام داکشیہ پڑا - مقام شالاطور جو کہ قندہار میں ایک شہر ہے اس کی جائے پیدایش ہے - اس لئے یہ شمال مغربی یا مغربی انجمنوں سے تعلق رکھتا تھا - بعض کی رائے ہے کہ پانِنی چھ سو برس قبل از سنہ عیسوی پیدا ہوا - پانِنی کے سوتر بہت ہی اختصار کے ساتھ لکھے گئے ہیں - اور اُن کے لکھنے کا یہ مدعا تھا کہ معلموں کو اُن سے امداد ملے نہ کہ طالب علموں کو - پانِنی نے سوتر تعداد میں تین ہزار نو سو تراسی تصنیف کئے - لیکن اب جو دستیاب ہو سکتی ہیں اُن کی تعداد ایک ہزار سات سو بیس ہے - اُس کتاب کا نام اشٹادھیائی ہے یعنے اشٹ (آٹھ) ادھیا (باب) پر منقسم ہے - اس نے سکشا شاستر ویدانگ بھی تصنیف کیا - پانِنی کی بابت ایسا بھی کہا جاتا ہے کہ پہلے یہ نہایت سُست اور مجہول لڑکا تھا - اس لئے مدرسہ سے باہر نکالا گیا تھا لیکن شوجی کی کرپا اور عنایت سے بعد ازاں سب سے اول درجہ کا عالم ہوا پچھلے زمانہ میں رشی کے درجہ تک کہلایا +

پاوَن - पावन - سری کرشن جی کا بیٹیا ستر بدا کے بطن سے +

پِتامہہ - पितामह - برہماجی کا نام +

پِتری - पितृ - تمام پوران متفق ہیں کہ پہلے برہماجی کے بیٹے پرستش کرنے سے غافل ہوئے - برہماجی نے اُن کو بددعا دی کہ تم جاہل رہو گے لیکن پھر اُن کی معذرت کرنے اور عفو تقصیر کی درخواست پر اُن کو یہ ہدایت کی کہ تمہارے بیٹے تم کو سکھلا دینگے - پس اُن کی لڑکوں نے اُن کو طریقہ پرستش سکھلایا اور اُنہوں نے اُنکو پِتری کے لفظ سے پکارا اس لیے یہ پہلے پِتر ہوئی +

یہ پِتر تعداد میں سات ہیں - خلقت کے ابتدا میں برہماجی نے یہ سات پِتر پیدا کئے

ان میں سے چار تو مورت دھارن کئے یعنے مجسم رہتے ہیں - اور تین پنچ روپ یعنے حسب خواہش جسم میں آتے ہیں - اور جو پنچ روپ ہیں اُن کے یہ نام ہیں (۱) دِی راج (۲) اگنی شواتا - (۳) برہمی شد - ان ہر سہ کا ایک ایک نام اور بھی ہے یعنے (۱) سوبھاشو (۲) سوم سار - (۳) سوم پیہ - دوسری چار جو مجسم ہیں - اُن کے یہ نام ہیں (۴) سوکالن (۵) انگیرس - (۶) سوسوادہا - (۷) سوم پیس - ان ہر چہار کا بھی ایک ایک نام اور ہے (۴) مانس - (۵) ہوش مت ہور بھوج اوپ ہوت - (۶) کادیہ - آج جیپ - (۷) اُشپ - اب ان میں سے وِیُ راج - زاہدوں اور تارک الدنیا اشخاص کا پتری ہے اگنی شواتا دیوتوں کا پتری ہے برہی شد اسروں کا پتری ہے - سوم پیس برہمنوں کا ہوشمت کھتریوں کا - آج جیپ - ویشوں کا - سوکالن شودروں کا پتری ہے - لیکن ہری ونش پوران کے مطابق سوم پیس - سوروں کے اور سوکالن برہمنوں کے پتری ہیں - یم راج تمام پتروں کا راجہ ہے - اور سودہا بعض اوقات انکی والدہ اور بعض اوقات اُن کی عورت کہلاتی ہے +

پتری پتی - पितृपति - مردوں کا مالک یعنے یم راج

پدما - पद्मा - لکشمی کا نام +

پدماوتی - पद्मावती - لکشمی کا نام +

پراشر पराशर - قدیم زمانہ کا رشی - رگ وید میں بعض رچائیں اس سے منسوب ہیں - بڑا صاحب ریاضت ہوا - اندر کا شاگرد تھا اور علم طب میں کامل تھا - اس نے وشنو پوران کی تعلیم پُلستیہ سے پائی اور پیر مئی تریہ کو سکھلایا - کپل کا پیر دیا شاگرد تھا - اس کا بیٹا تپسیہ اور دری کے بطن سے کرشن دویپایں تھا - کتاب دہرم شاستر موسوم بہ پراشر سمرتی تصنیف کی - اس کے زمانہ میں اختلاف ہے - یعنے ۵۷۵ اور ۱۳۹۱ برس قبل از سنہ عیسوی کہتے ہیں - نروکت کے مطابق یہ وسشٹ کا بیٹا تھا - مہابھارت اور وشنو پوران کے مطابق شکتری کا بیٹا اور وسشٹ کا پوترہ تھا - مہابھارت میں اس کی پیدایش کا حال اسطرح پر لکھا ہے - شکتری کا گذر ایک تنگ راستہ سے ہوا - راجہ کلماش پادبھی قضارا اُسی راستہ سامھنی طرف سے آتا ہوا ملا - اور رشی مذکور کو راستہ چھوڑنے کے واسطے کہا مگر

نے انکار کیا - راجہ نے غصہ سے چابک مارا - اس حرکت کو اپنی بے عزتی اور راجہ کی گستاخی دیکھکر رشی نے بددعا دی - اُس بددعا کی تاثیر سے راجہ آدم خور ہوگیا - اول شکتری کو کہا ڈالا - شکتری کے مرنے کے بعد اُس کی عورت ادرشینتی کے بطن سے لڑکا تولد ہوا - یہی لڑکا پراشر تھا جب جوان ہوا - باپ کے مرنے کی کیفیت سنکر چاہا کہ راکشسوں کو نابود کرے - اس مطلب کے واسطے یگیہ کی تیاری کی - لیکن وسشٹ اور دوسرے رشیوں نے اس کو اس کام سے باز رکھا - اس نے یگیہ کی آگ کو کوہ ہمالہ کے شمالی جانب پھینکدیا +

پرَبلَ - प्रबल - سری کرشن جی کا بیٹا - لکشمنا کے بطن سے +

پرَبہانو - प्रभानु - سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاماں کے بطن سے +

پرَبہاوتی - प्रभावती - پردیومن کی عورت +

پرَتردَن - प्रतर्दन - راجہ دِوداس والئے کاشی کا لڑکا - راجہ دیت ہویہ نے راجہ دِوداس کے کل خاندان کے آدمی مارڈالے تھے - اس لئے راجہ دِوداس نے دلگیر ہوکر بہرگو کی معرفت یگیہ کیا - اس یگیہ سے اُس کو ایک لڑکا یہی پرتردن حاصل ہوا - پرتردن بڑا طاقتور - اور بہادر نکلا - اس نے اپنے باپ کے دشمن سے خوب بدلا لیا - راجہ دیت ہویہ لاچار ہوکر رشی بہرگو کی پناہ میں گیا - رشی مذکور نے اُس کو برہم رشی کا درجہ عطا کیا +

پرِتہا - पृथा - کنتی کا نام +

پرِتہو - पृथु - (۱) ایک راجہ اکشواکو کی نسل سے سورج بنسی خاندان میں سے تھا +

(۲) راجہ پرتھی وی نیہ کا نام - (دیکھو پرتھی)

(۳) اس نام کے اور بہت راجہ تھے +

پرتھی وی بَیہہ - पृथीवैन्य - وین کا لڑکا تھا - اور بینے انگ کا پوتا تھا - اسی کے نام سے زمین کا نام پرتھوی پڑا - یہ سب سے

اول راجہ ہوا ۔ روایت اسطرح پر ہے کہ رشیوں نے باہم اتفاق کر کے وین کو زمین کا راجہ بنایا ۔ مگر اس کے عادات خراب نکلے لوگوں کو اس نے بہت تکلیف پونچائی ۔ عام کو برُے راستہ پر چلایا ۔ برہمنوں کو پرستش سے روکا ۔ چوروں کا زور ہو گیا ۔ یہ خرابی دیکھکر برہمنوں نے باہم صلاح کر کے بذریعہ منتر اور کُشا کے راجہ کو مار ڈالا ۔ راجہ کی لاش کا راں رگڑنے سے ایک لڑکا چھوٹے قد اور چپٹی مُنہ کا پیدا ہوا ۔ یہی نشاد ہوا ۔ اس کو لایق ریاست خیال نہ کر کے دوبارہ لاش کا راست بازو رگڑا ۔ وہاں سے حسین اور شعل آگ کے روشن ایک لڑکا پیدا ہوا ۔ یہی وین کا لڑکا تھا اور اس کا نام پرتھو رکھا ۔ اور راجہ مقرر کیا گیا ۔ اس نے عرصہ دراز تک سلطنت کی پہلے راجہ وین کے بدنیت سے زمین پر کچھ پیدا نہیں ہوتا تھا ۔ درختوں میں پھل نہیں لگتا تھا ۔ جو تخم زمین میں ڈالا جاتا ۔ پھر نہیں اگتا تھا ۔ دنیا میں بڑا قحط پڑا ۔ ایسی حالت سے پریشان ہو کر تمام رعایا راجہ پرتھو کے پاس نالشی آئی ۔ راجہ پرتھو کو زمین پر غصہ آیا اور ہاتھ میں کمان لیکر زمین کو مارنے کے واسطے چلا ۔ زمین گائے کی صورت بنا کر بھاگ گئی ۔ جب کہیں پناہ نہ ملی تو خود حاضر ہوئی ۔ سب کچھ دینے کا وعدہ کیا ۔ اور کہا کہ مجھے ایک بچھڑا ملے تاکہ اُس کے ذریعہ مجھ سے دودھ دوہا جاوے ۔ چنانچہ سوئمبھو منو اس کو بچھڑا دیا گیا اُس نے گائے کو اچھی طرح سے دوہا ۔ اس کے بعد راجہ نے زمین پر شہر قصبہ گاؤں ہر جگہ آباد کئے ۔ غلہ میوہ وغیرہ ہر چیز زمین سے پیدا ہونے لگی ۔ اس راجہ کے پانچ بیٹے تھے ۔ راجہ کے مرنے کے بعد بیٹوں نے ملک بانٹ لیا ۔ زمین کی جان بچانے کے باعث یہ زمین کا باپ کہلاتا ہے ۔ اسی کے نام پر زمین کا نام پرتھوی پڑا ۔

پرتی بھانو ۔ प्रतिभानु ۔ سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما کے بطن سے ۔

پرتیپ ۔ प्रतीप ۔ یہ راجا چندر بنسی خاندان میں سے راج ہستنا پور تھا ۔ ایک روز یہ راجہ دریا کے کنارے سورج کی حمد میں مصروف ہو گا ایک عورت پانی سے نکلکر راجہ کی ران پر بیٹھ گئی اور راجہ سے شادی کرنیکی التجا کی ۔ راجہ نے کہا کہ چونکہ تو میری دہنی ران پر بیٹھ گئی اسواسطے شادی کرنیکے قابل نہیں کیونکہ یہ جگہ واسطے لڑکی یا بہو کی ہوتی ہے میرا لڑکا

شاہی کہ گنگا یعنی عورت غائب ہو گئی - اصل میں یہ عورت گنگا تھی اور برہما جی کی بد دعا سے عورت ہوئی تھی - کچھ دنوں کے بعد راجہ کے ہاں لڑکا تولد ہوا - اس کا نام شانتنو تھا - جب وہ جوان ہوا - راجہ نے اُس عورت کا تمام قصہ ظاہر کر کے اور اُس کی ہمراہ بیاہ کرنے کی اجازت دیکر آپ تارک الدنیا ہوا - اور جنگل میں جاکر ریاضت میں مشغول ہوا اور وہیں انتقال کیا +

پرجاپتی - प्रजापति - (۱) ویدوں میں - اندر - سوم - سوتری ہرینہ گربھ - اور دیوتا وغیرہ پرجاپتی ہیں +

(۲) منو میں برہما جی کو پرجاپتی لکھا ہے +

(۳) دس پرجاپتی برہما جی کے مانسی بیٹے ہیں - اور انسانی مخلوق کے بھی بزرگ ہیں ان کے نام یہ ہیں - (۱) مریچی - (۲) اتری (۳) انگی رس (۴) پلستیہ (۵) پلاہ (۶) کرتو - (۷) وسشٹ - (۸) پرچیت - دکش (۹) بھرگو (۱۰) نارد - کئی گرنتھوں میں ان کی تعداد سات لکھی ہے - اور کسی گرنتھ میں ۲۱ اکیس - تعداد درج ہے +

پرجنیہ - पर्जन्य - (۱) ویدوں میں بارش کا دیوتا لکھا ہے اور اندر کا بھی نام ہے +

(۲) ایک آدیتہ کا نام ہے +

پرچیت - प्रचेत - (۱) پرجاپتی کا نام +

(۲) ایک قدیم زمانہ کا رشی سمرتی کا مصنف +

(۳) دس پرچیت بیٹے تھے پراچی نبرہی کے - اور راجہ پرتھو کے پردادا - وشنو پران سے واضح ہے - کہ انہوں نے دس ہزار برس سمندر میں وشنو جی کی ریاضت کی - وشنو جی کی عنایت سے انسانوں کے بزرگ بنے - اس کی عورت مارشا تھی - اور یہ کنڈو کی لڑکی تھی - اس کے لڑکے کا نام دکش تھا (دیکھو دکش)

پرگھوش - प्रघोष - سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

پردیومن - प्रद्युम्न - سری کرشن جی کا لڑکا رکمنی کے بطن سے - دراصل یہ کامدیو کا اوتار تھا - اور سمبر راکشس کی کامدیو کے ساتھ عداوت

تھی - جبکہ پردیومن چھ روز کا تھا تو راکشس مذکور نے اسے چرا کر سمندر میں ڈالدیا وہاں پر مچھلی نگل گئی - اس مچھلی کو ایک ماہی گیر نے پکڑا - اور سمبھر راکشس کی نذر کر کے انعام لیا - سمبھر نے مچھلی کا پیٹ چاک کیا - اس میں سے لڑکا نکلا - اُسے پہچان کر سمبھر حیران ہوا - مسماۃ رت کے حوالہ واسطے پرورش کے کیا - یہ رت مایاوتی کامدیو کی عورت تھی - اس کو بھی چرا کر راکشس مذکور گھر میں لایا ہوا تھا - نارد نے مایاوتی کو جتلادیا کہ یہ لڑکا تیری خاوند کا اوتار ہے - یہ اطلاع پا کر وہ خبرداری سے پرورش کرنے لگی - جب پردیومن جوان ہوا - تو رت مایاوتی نے اپنی اصلیت اور سمبھر کے قبضہ میں آنے کا سارا حال جتلادیا - اور یہ بھی کہا کہ یہ راکشس تمہارا دشمن ہے پہلے اس کو قتل کرو - چنانچہ پردیومن نے اول راکشس مذکور کو قتل کیا پھر مایاوتی کے ہمراہ ہوا میں اُڑ کر باپ کے اندرونی محل میں فروکش ہوا - سری کرشن جی اسکو اور مایاوتی کو رُکمنی کے پاس لیگئے اور بڑی خوشی ظاہر کی - اور جتلایا کہ یہ رت دیوی ہے +

پردیومن نے رُکمبا کی لڑکی ککدمتی سے شادی کی - اس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی انرددہ پیدا ہوا - پردیومن دوارکا میں رو برو اپنے باپ کے ایک بادہ نوشی کی مجلس میں مارا گیا تھا - اگرچہ پردیومن سری کرشن جی کا لڑکا تھا - مگر بموجب روائت کے یہ کام دیو یعنے محبت کا دیوتا تھا - اور یہ شوجی کے شعلہ آگ سے جلگیا تھا اور یہ نام پردیومن کا بجائے کام دیو کے تھا - نارد نے رُکمنی کو جتلادیا تھا - کہ یہ تیرا لڑکا کام دیو ہے - اور رت مایاوتی تیری بہو ہے - ہری ونس کے مطابق اس کی ایک اور عورت پربھاوتی راجہ وجرنابھ کی لڑکی تھی - جبکہ پردیومن پہلی اس کو دیکھنے گیا - تو وہ بصورت نرگس پھولوں کے ہار میں پوشیدہ ہو گئے تھے +

پرسُوتی - प्रसूति - منو کی لڑکی اور دکش کی عورت +

پرسین - प्रसेन - نگھن کا لڑکا اور ستراجیت کا بھائی - ایک شیر نے اس کو مار ڈالا تھا - (دیکھو سمنتک) -

پرُوش - पुरुष - برہما جی کا نام +

پرشت - प्रषत - درُوپد کا باپ +

پرِش دھر - पृषध्र - منو ٹی وسوت کا بیٹا - اس نے اپنے پروہت
کی گائے مار ڈالی تھی - اس واسطے شودر ہو گیا تھا +

پرشرام - परशुराम - وشنو جی کا چھٹا اوتار - ورن کا برہمن
جمدگنی رشی کا پانچواں لڑکا رینُو کا کی بطن سے تھا - پرشرام باپ کی جانب سے بھرگو
کی نسل سے تھا - اسلئے اس کا نام بھارگو مشہور ہوا اور والدہ کی جانب سے شاہی خاندان
کشک کی نسل سے تھا +

اس کا ظہور ترتیا یگ میں کشتریوں کا ظلم دنیا سے دور کرنے کی غرض سے ہوا - مہابھارت
میں لکھا ہے کہ اس نے ارجن کو فن سپاہ گری سکھلایا اور بھیشم کے ہمراہ جنگ کی
جس میں یہ اور وہ دونوں برابر نکلے - کوروں کی جنگی کونسل میں شریک تھا - پرشرام
جی چھٹا اوتار اگرچہ سری رام چندجی ساتویں اوتار سے پہلے ہوا تاہم دونوں ایک ہی وقت
میں زندہ تھے - پرشرام جی کے دل میں سری رام چندر جی کی نسبت حسد تھا اس کا باپ
اپنی عورت رینُو کا پر کسی امر سے خفا ہوا تمام بیٹوں کو اُسے قتل کرنے کو کہا - لیکن اُن میں
سے صرف پرشرام جی نے ہی بہ تعمیل حکم اپنی والد کے والدہ کا سر کاٹ ڈالا - جمدگنی
اس پر بہت خوش ہوا - اور پرشرام جی کو انعام مانگنے کے واسطے کہا - پرشرام جی نے
یہی مانگا کہ میری والدہ زندہ ہو جاوے اور میں لڑائی میں فتحمند رہوں چنانچہ یہ دونوں
باتیں منظور کی گئیں - پرشرام جی کشتریوں کا دشمن اور برہمنوں کا رفیق تھا - اس نے
۲۱ دفعہ کشتریوں کو قتل کیا اور زمین برہمنوں کو دی - اس عداوت کی اصلیت یہ تھی
کہ کارت ویریہ راجہ ہے ہاس جس کے ہزار بازو تھے - جمدگنی رشی کی کُٹیا میں گیا اُس وقت
رشی وہاں موجود نہ تھا - اُس کی عورت رینُو کا نے مہمان نوازی کی - بوقت مراجعت یگیہ
کی گلئے کا بدہیں جبراً ہمراہ لیگیا - اس امر سے پرشرام جی کو اسقدر غصہ آیا کہ راجہ مذکور کا
تعاقب کیا اور ہزار بازو اس کے کاٹ کر جان سے مار ڈالا - ایک روز اس راجہ کے
خاندان کے لوگوں نے پرشرام کی غیر حاضری میں جمدگنی رشی کو مار دیا - پس پرشرام
جی نے اُن کی اس حرکت سے خفا ہو کر قسم کھائی کہ قاتلوں کو مار کر کل دنیا سے کشتریوں
کو نابود کر دونگا +

اکیس دفعہ کشتریوں کو قتل کر کے اُن کے خون سے پانچ بڑی جھیلیں موسوم بہ سمنت پنچک پُر کیں - بعدہٗ زمین کشیپ کو دیکر خود کوہ مندر پر چلا گیا اور وہاں ارجن سے ملا ✦

راماین میں لکھا ہے کہ جب سری رام چندجی نے بخانہ راجہ جنک دہنش یعنے کمان توڑی اور چونکہ وہ کمان شوجی کی تھی اور پرسرام جی شوجی کا بھگت تھا - اس واسطے تب یہ سری رام چندجی کے پاس آیا - آتے ہی بے حس ہوا - اور آسمان کو سدہارا اس کے نام یہ ہیں - کہانڈپرشو - یعنے کلہاری مارنیوالا - اور نیاکس ✦

پرلمب - प्रलम्ब - یہ دیت کنس کا حامی تھا - سری کرشن جی کو مار دینے کے مطلب سے بصورت کودک اُن کی گوالوں میں شامل ہو کر کھیلنے لگا بلرام جی نے اس سے بازی جیتی - اور حسب قرارداد شرط اس راکشس کے اوپر سوار ہو کر طرف بندرابن کے چلے - اس نے جسم اپنا بڑھایا اور بلرام جی کو مارنا چاہا - مگر بلرام جی نے سری کرشن جی کو پکارا اور انہوں نے اشارہ سے تبلادیا - تب بلرام جی ہنسے اور اپنی ہر دو رانوں سے اس کا سر کچل ڈالا - اور طمانچہ سے آنکھیں اور دماغ نکالڈالا - یہ دیت مر گیا اور زمین پر گر پڑا ✦

پرم لوچا - प्रम्लोचा آسمانی اپسرا - رشی کنڈو کی ریاضت میں فرق ڈالنے کے واسطے اندر نے اسے بھیجا تھا - کئی برس اُس کے ہمراہ رہی - مگر کنڈو کو وہ مدت ایک ہی دن کے برابر معلوم ہوئی - جسوقت رشی مذکور اس دغا سے آگاہ ہوا فوراً اس کو نکالدیا - لیکن اس اثنا میں یہ حاملہ ہو گئی تھی - بوقت واپسی اس کے جسم سے قطرات عرق نکلے انکو اس نے درخت کے پتوں پر رکھدیا - فوراً منجمد ہو گئے اور بڑے حسین اپسرا بنام مارشا ظاہر ہوئی ✦

پرنجے - पुरंजय - سورج بنسی نسل سے وکُکشی کا بیٹا تھا - یہ راجہ نہایت طاقتور تھا - اس کی قوت کی برابری کسی سے نہیں ہو سکی - روایت ہے کہ ایک دفعہ دیتوں نے یگیہ کیا اور دیوتوں کے ساتھ سخت معرکہ کیا - اس جنگ میں دیوتوں نے اندر تک ہزیمت اُٹھائے - اندر نے لاچار ہو کر حسب ہدایت وشنو جی کے راجہ پرنجے کو امداد کے واسطے کہا کیونکہ اس میں وشنو جی

کا کچھ حصہ ہے - اس راجہ نے کہا مجھے چلنے میں کچھ عذر نہیں ہے - لیکن لڑائی کے موقعہ پر مجھ میں اسقدر طاقت اور قوت ہو جاتی ہے کہ کوئی جانور میری سواری کا متحمل نہیں ہو سکتا - اگر تمہارا سردار اپنے اندر بصورت بیل ہو جاوے اور میں اس پر سوار ہوں تو البتہ ساتھ چلتا ہوں - پس حسب خواہش اس کے ویسا ہی کیا گیا - راجہ پرنجے ہمراہ دَیتوں کے سخت لڑا آخر انکو قتل کیا اور ہزیمت دی دیوتوں کے دشمنوں کو نیست و نابود کر دیا - بیل پر سوار ہونیکے باعث اسکا نام ککُت ستھہ پڑا +

پُرو - पुरु - چندر بنسی نسل سے چھٹا راجہ - راجہ یایاتی اور اُس کی عورت شرمشٹھا کا سب سے چھوٹا لڑکا یہ اور اُس کا بھائی یدو چندر بنسی خاندان کی دو بڑی شاخوں کے بانی ہوئے ہیں - اس کی اولاد کا نام پورد ہوا - اسی قوم سے کورو اور پانڈو ہوئی - یدو کی نسل سے یادو اور اُن میں سری کرشن جی ہوئے -

پُرو جِت - पुरुजित - سری کرشن جی کا بیٹا جاموتی کے بطن سے +

پُروچن - प्रोचन - دریودھن کا جاسوس تھا - اس نے پانڈو کو اُن کے گھر میں جلا دینے کا قصد کیا تھا - لیکن مثل مشہور ہے چاہ کن را چاہ در پیش بھیم اس راز سے آگاہ ہو گیا - اور اسی کو اس کے ہی گھر میں جلا دیا +

پُرورَو - पुरूरव - بُدھ کا بیٹا - منو کی لڑکی اِلا کے بطن سے - اور چندر ماں کا پوتا تھا - چونکہ اس کی والدہ کا نام اِلا تھا - اس واسطے اس کو ایل بھی کہتے تھے - اس راجہ کا قصہ وکرم اُروشی ایک ناٹک کی کتاب میں اسطرح پر ہے وکرم یعنے بہادر یہی راجہ تہا - اور اُروشی ایک اپسرا تھی - متر اور ورن کے حکم سے یعنے اُن کے خیالات میں فرق ڈالنے کے سبب سورگ سے گرائے گئے تھے - زمین پر راجہ پُرورو پر عاشق زار ہوئی - اور راجہ اُس پر فریفتہ ہوا - راجہ کے ساتھ شرائط ذیل پر اُروشی نے رہنا قبول کیا - (۱) یہ کہ یہ دو مینڈھے جنکو میں بچوں سے عزیز جانتی ہوں میرے بستر کے قریب ہر وقت باندھی رہیں - اور ان کی پوری خبر گیری کی جاوے تاکہ کوئی بے نجاوے - (۲) سوائے وقت خاص کے تو نے میرے روبرو برہنہ بدن نہیں ہونا (۳) روغن زرد صرف میری خوراک کے لیئے دیا کرنا - کچھ عرصہ کے بعد سورگ کے لوگوں

کواُروشی کی واپس بلانے کی خواہش ہوئی - اروشی کو واپس لانے کے لئے گندھرو
مقرر ہوئے - انہوں نے راجہ اور اروشی کے ہمراہ عہدہ نامہ کی شرایط سے آگاہ ہو کر اندھیری
رات کے وقت ہر دو میڈھا چرا لئے - راجہ اُس وقت برہنہ تھا - ایسی حالت میں حیز رونکا
تعاقب مناسب نہ سمجھا - خاموش ہو رہا - مگر اروشی نے بہت واویلا مچایا اور
شور و غل کیا - پس مجبوراً ایسی حالت میں تلوار پکڑ کر اُن کے پیچھے دوڑا - تب
گندھرووں نے موقعہ پاکر برق چمکائی اُس روشنی میں اُروشی نے پُرُورَوا کو برہنہ بدن دیکھا
پس عہد ٹوٹ گیا اور اُروشی فوراً غائب ہو کر سورگ میں چلی گئی - راجہ نہایت مضطرب
ہوا - اُسی کے غم میں آوارہ پھرنے لگا - آخر کار کورکشیتر میں اُروشی کو دیکھا کہ معہ چار دیگر
اپسراؤں کے غسل کر رہی ہے - تب اس نے راجہ سے ظاہر کیا کہ میں حاملہ ہوں - اور
یہ بھی تبلایا کہ سال کے گذرنے پر میں تیرے پاس آؤنگی - ایک لڑکا تم کو دونگی - اور
ایک رات تمہارے پاس قیام کر کے واپس چلی جاؤنگی - اس سے راجہ کی خاطر جمع ہوئی
اور دارالسلطنت کو واپس آیا - سال کے گذرنے پر حسب وعدہ اُروشی آئے ایک لڑکا
راجہ کو دیا - ایک ہی رات ٹھر کر پھر واپس چلی گئی - یہی راجہ کا بڑا لڑکا تہا - اور اسکا نام
آیُس تھا - سالیانہ ملاقاتوں کے ہونے سے اُروشی سے پانچ لڑکے اور تولد ہوئے -
ایک روز اُروشی نے راجہ کو خبر کی کہ گندھرو تجھکو اس قسم کا تحفہ دیا چاہتے ہیں - کہ جس
قسم کی تو خواہش کرے - چونکہ راجہ اپنی تمام زندگی کے ایام اُروشی کے ہمراہ کاٹنے چاہتا
تھا - اس لئے اس نے وہی خواہش ظاہر کی - پس گندھرووں نے راجہ کو یگیہ کرنے
کیواسطے کہا چنانچہ اس نے ویسا ہی کیا اور گندھروں کے ملک میں اُروشی کے ساتھ
رہنے لگا +

پُرُوکُتس - पुरुकुत्स - راجہ مان دہاتری کا بیٹا - پاتال کے
گندھروں بنام مونیہ کو مارنے کی غرض سے وشنو جی اس کے جسم میں داخل ہوئے
دریائے نربدا کے کنارے اسکی سلطنت تھی +

پرَدیُمن - प्रद्युम्न - سری کرشن جی کا بیٹا - بھدرا کے
بطن سے +

پرَہلاد - प्रह्लाद - ہرنیہ کشیب کا چوتھا لڑکا اور راجہ بلی

کا باپ تھا۔ ہرنیہ کشپ راکشس تھا۔ دیوتوں سے لڑا اور فتح پا کر اندر کی سلطنت تک قبضہ میں لایا۔ اور بخوشی حکمرانی کرتا تھا۔ لیکن پرہلاد بچپن میں ہی نارائن کا بڑا بھگت نکلا شب و روز اس کو سوائے بھجن نارائن کے اور کچھ کام نہ تھا۔ جب پانچ برس کا ہوا باپ نے اُستاد کے ہاں بٹھلایا۔ مگر وہاں پر بھی سوائے بھجن الیشر کے اور کچھ نہ پڑھتا تھا۔ بلکہ ہم مکتب لڑکوں کو بھی یہی ہدایت اور تلقین کرتا۔ رفتہ رفتہ اُن کو بھی ادھر لگایا۔ اس حرکت سے ہرنیہ کشپ کو بڑا غصہ چڑھا اور طیش میں آ کر کہا کہ نارائن ہمارا دشمن ہے تو اس کو کیوں یاد کرتا ہے۔ تو ہماری کل میں ناخلف پیدا ہوا ہے۔ ہر چند سمجھایا مگر پرہلاد پر ذرا اثر نہ ہوا۔ آخر اس کے باپ نے راکشسوں کو کہا کہ اس کو جان سے مار ڈالو۔ راکشسوں نے بہتیری کوشش کی۔ پہاڑ سے نیچے پھینکا۔ دریا میں ڈبویا۔ آگ میں ڈالا تمام قسم کے ہتھیاروں سے کام کیا۔ سانپوں سے ڈسوایا۔ ہاتھیوں سے مقابلہ کروایا۔ سب جگہ نارائن بھجن کی تاثیر سے صحیح سلامت نکلا۔ ہرنیہ کشپ نے پھر کہا کہ اے بیٹا میرے گھر پیدا ہو کر میرے دشمن کی یاد میں تو ہر وقت لگا رہتا ہے اور باز نہیں آتا۔ بس اب میں خود تجھکو مارتا ہوں ورنہ دکھا کہاں تیرا نارائن ہے۔ پرہلاد نے جواب دیا مجھ میں اور تجھ میں اور ستون میں بھی موجود ہے۔ جوں ہی ہرنیہ کشپ نے پرہلاد کو قتل کرنے کے واسطے تلوار اٹھائی اور پرہلاد نے نارائن کو یاد کیا۔ فوراً کھنبہ یعنے ستون پر نرسنگھ جی ظاہر ہوئے۔ یعنے نارائن جی نرسنگھ اوتار میں ہویدا ہوئے۔ ہرنیہ کشپ کو مارا اور اپنے بھگت کی جان بچائی اور پرہلاد کو بجائے ہرنیہ کشپ کے پاتال کا راجہ مقرر کیا +

پدم پوراں میں لکھا ہے کہ گذشتہ جنم میں پرہلاد ایک برہمن بنام سوم شرمن تھا۔ اور شو شرمن کا پانچواں لڑکا تھا۔ اس کے چاروں بھائی مرکر وشنو میں لین ہوئے تھے اس نے بھی اس مطلب کے واسطے ریاضت کی لیکن باتمام ریاضت ایک بیت سے خوف زدہ ہوا۔ اور پھر دیتوں میں اس کا جنم ہوا دیوتوں اور دیتوں کے جنگ میں وشنو جی کے چکر سے مارا گیا۔ اور ہرنیہ کشپ کے گھر تولد ہوا +

پریکشت परीक्षित - یہ راجہ۔ ابھی مینو کا بیٹا اوترا کے بطن سے۔ اور ارجن کا پوتا تھا۔ اس کے بیٹے کا نام جنمیجے تھا۔ اشوتھاما نے اس کو والدہ کے حمل میں ہی مار ڈالا تھا۔ اور یہ مردہ پیدا ہوا۔ لیکن سری کرشن جی نے

اپنی برکت سے پھر زندہ کیا۔ اور اشوتھاما کو ملامت کی +

راجہ یدھشٹر کے کوہ ہمالہ پر چلے جانے کے بعد ہستنا پور میں حکمرانی کرنے لگا بڑا نیک مزاج راجا تھا اسی کے عہد میں دور کلجگ کا آغاز ہوا۔ ایک روز راجہ شکار کو گیا۔ شرنگی رشی سمادھی (مراقبہ) لگائے بیٹھا تھا۔ راجہ اُس کی کوٹیا پر گیا چونکہ رشی مذکور مراقبہ میں تھا راجہ سے مخاطب نہ ہوا۔ راجہ نے اپنی بے وقری خیال کی۔ اور مردہ سانپ اس کے گلے میں ڈال دیا تب بھی رشی نہ جاگا۔ راجہ واپس چلا آیا۔ مُن کے بیٹے نے رشی کا یہ حال دیکھکر راجہ کو بددعا دی۔ کہ جس نے میرے باپ کے گلے میں مردہ سانپ ڈالا ہے اُس کو آج سے ساتویں روز سانپ کاٹیگا۔ راجہ کو اس بددعا سے اطلاع ہو گئی بہت سی تدابیر اور تجاویز بچاؤ کیواسطے کیں کچھ پیش نہ گئی۔ آخر ساتویں روز تکشک ناگ نے راجہ کو کاٹا اور راجہ مر گیا۔ اس کا لڑکا جنمیجے تھا۔ وہ نابالغ تھا اس لئے وزیروں نے راجہ کے کریا کرم شاستر کے مطابق کی راجہ نے سری مت بھاگوت پوران سات دنوں میں دل لگا کر سنا تھا +

پریہ ورت۔ प्रियव्रत - سیمبھو مُن نے اس کو پیدا کر کے راجہ کیا۔ لیکن اس کا دل ملکداری میں نہ لگا۔ اور تارک الدنیا ہو کر گوشہ نشین ہوا۔ جب سیمبھو مُن اُس کو سمجھانے سے عاجز ہوا تو برہما جی کے سمجھانے سے پریہ ورت نے راج قبول کیا۔ کردم رشی کی لڑکی مسماۃ کامیا سے اُس کا بیاہ ہوا۔ اور اُس کے بطن سے دس لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) اگنیدھر (۲) ادھم جوہ (۳) یگ باہو (۴) مہابیر (۵) ہرن ریتا (۶) گھرت پرشٹ (۷) سون (۸) میدھا تتھی (۹) دیتی ہوتر (۱۰) کبی ان میں تین۔ مہابیر۔ سون۔ کبی۔ نے تو برہم چریج دھارن کر لیا۔ راجہ نے رتھ پر سوار ہو کر کل دنیا کی سیر کی جس جس جگہ رتھ پھرا وہاں پر دنیا کے حصے ہو کر حد قائم ہو گئی۔ چنانچہ سات دویپ اور سات سمندر بنائے گئے۔ جمبو دویپ۔ پلکش دویپ شالملی دویپ۔ کُش دویپ۔ کرونچ دویپ۔ شاک دویپ۔ پشکر دویپ۔ راجہ پریہ ورت نے عرصہ دراز تک سلطنت کی۔ بعدہ ساتوں بیٹوں میں ساتوں دویپ تقسیم کئے۔ اور آپ گوشہ نشین ہوا +

پُشپ دنت۔ पुष्पदन्त - شوجی کے دربانوں کا سردار تھا۔ ایک روز شوجی کی غیر حاضری میں پاربتی جی کے ہمراہ ہنسی کی گفتگو کر رہا تھا۔

کرشتو جی نے دیکھکر اس حرکت سے ناراضگی ظاہر کی اور اس کو بددعا دی کہ انسانوں میں پیدا ہو۔ فوراً یہ وہاں سے گرے اور انسانی مخلوق میں پیدا ہوا۔ بڑا عالم اور صرف نحو دان بنام کاتیابن مشہور ہوا +

پُشپ مِتر - पुष्पमित्र - شُنگ خاندان کے راجوں میں پہلا راجہ یہی تھا۔ موریہ والوں کی سلطنت اس نے حاصل کی اور پاٹلی پوتر پر سلطنت کرتا رہا۔ اس کے زمانہ میں مشہور پاتنجلی عالم کا موجود ہونا خیال کیا جاتا ہے +

پُشپوتکٹا - पुष्पोत्कटा - یہ ایک راکشسی وشروا کی عورت راون اور کمبھ کرن کی والدہ تھی +

پُشکر - पुष्कर - (۱) راجہ نل کا بھائی۔ اس کے ہمراہ راجہ نل نے قمار بازی کھیلی۔ تمام سلطنت اور جو کچھ کہ اُس کے قبضہ میں تھا اُس کے پاس ہار دیا +

(۲) بھرت کا بیٹا۔ اور سری رام چندر جی کا برادر زادہ۔ اس کی حکومت گاندہار پر تھی +

پُلستیہ - पुलस्त्य - (۱) ایک پرجاپتی۔ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا۔ (۲) ایک بڑا رشی ساتوں میں سے۔ اس کے ذریعہ چند پران انسانوں کو سنائے گئے۔ اس نے وشنو پران برہما جی سے لیا۔ اور پھر پراشر رشی کو دیا۔ اس نے آگے انسانوں کو سنایا۔ وشروا کا یہ باپ تھا۔ اور وشروا کی معرفت یہ راون۔ کمبھ کرن وغیرہ اور دیگر راکشس تھے +

پُلہہ - पुलह - (۱) ایک پرجاپتی کا نام +

(۲) سات رشیوں میں سے ایک کا نام +

(۳) اس نام کا ایک گندھرو بھی مشہور تھا +

پلومن - पुलोमन - نسل کا دانو۔ اور اندر کی زوجہ شچی کا باپ تھا۔ ایک دفعہ اس کی لڑکی کو اندر زبردستی اوٹھا کر لیگیا۔ اس نے اندر کو بددعا دینی چاہی کہ اندر نے اسی کو مار ڈالا +

پنچ جن - पंचजन्य - اُستنجس کا نام +

(۲) ایک جن یا راکشس بصورت سنکھ سمندر میں رہتا تھا - مسمی ساندیپنی کی لڑکی پکڑ کر لیگیا - چونکہ ساندیپنی نے سری کرشن جی کو فن سپاہ گری کی تعلیم دی تھی - اس لئے اُس کا اُستاد تہا - سری کرشن جی نے سمندر میں جاکر اس عفریت کو مارا اور لڑکی کو چھوڑا لائے - اسکا سنکھ بطور بگل کے استعمال کرتے رہے +

پنچ چوڑا - पंचचूडा - رمبا کا نام +

پُنڈری کاکش - पुंडरीकाक्ष - وشنو جی کا نام +

پنگل - पिंगल - (۱) چند شاستر ویدانگ کا مصنف اسکا شاستر دیاکرن اور سکشا دونوں ایک ہی معلوم پڑتے ہیں - معلوم ہوتا ہے کہ اس نے دو سو برس قبل از سنہ عیسوی گرنتھہ تصنیف کیا +

(۲) سانپوں کا راجہ تھا +

پُنیہ شلوک - पुण्यश्लोक - (۱) سری کرشن جی کا نام +

(۲) یدہشٹر کا نام +

(۳) راجہ نل کا نام +

پُنیہ شلوکا - पुण्यश्लोका - (۱) دروپدی کا نام +

(۲) سیتا کا نام +

پُوتنا - पूतना - راکشسی - بلی کی لڑکی - اس نے ارادہ کیا تھا کہ دودہ پلا کر سری کرشن جی کو مار ڈالے - لیکن سری کرشن جی نے اسکا مافی الضمیر دریافت کرکے اسی کو مار ڈالا - یعنے خود ہی چوسی گئی +

پُورن بہدر - पूर्णभद्र - رتن بہدر کا بیٹا - اس راجہ کی پاس فوج اور تجمل شاہانہ سب کچھہ حاصل تہا - الا کوئی لڑکا چراغ سلطنت نہ تھا - بدیں وجہ راجہ کمال مغموم اور محزون رہتا تہا - اس کی عورت کا نام کنک کندلا تہا اُسنے صلاح دی - کہ براہ حصول اولاد شوجی کی ریاضت کرنی بہتر ہے چنانچہ پورن بہدر نے کاشی میں جاکر شوجی کی ریاضت و عبادت کی اور چونکہ ناودیا میں بڑا ہوشیار تہا - راگ گاکر شوجی کو خوش کیا - شوجی کی کرپا اور عنایت سے اسکے ہاں لڑکا تولد ہوا اسکا نام ہارکیس کہا +

پُورَن مانس - प्रद्युम्नानस - سری کرشن جی کا لڑکا کالندری کے بطن سے +

پُوْرَو - पवरो - راجہ پرو کی اولاد چندر بنسی خاندان سے +

پولش - पौलश - پولش سدہانت کا مصنف +

پولوم - पौलोम - کئی ہزار لڑکے کشیپ کے پلوما کے بطن سے جو کہ دانو مشہور ہوئی - ذری تمام طاقتور - بیرحم - اور وحشی تھے - اور یہ سب ارجن کے ہاتھ سے مارے گئے +

پَوَن - पवन - ہوا کا دیوتا - (دیکھو وایو)

پونڈرر - पौण्ड्र - یہ راجہ والئی کاشی تھا - اس نے سلطنت کے غرور میں اپنا وکیل سری کرشن جی کے پاس بھیجکر کہلا بھیجا - کہ میری تابعداری قبول کرو - ورنہ جنگ کے لئے تیار رہو - سری کرشن جی نے تابعداری سے انکار کیا وکیل کے واپس چلے جانے پر سری کرشن جی معہ افواج کثیر دوارکا سے روانہ ہوئے اور کاشی میں جاکر سخت لڑائی کے بعد سودرشن چکر سے اسکو مار ڈالا - اسکا بیٹا سود کشن تخت سلطنت پر بیٹھکر حکمرانی کرنے لگا +

پونڈرک - पौण्ड्रक - کسی آدمی مسمی وسودیو کا لڑکا تھا - اور واسدیو ہونے کے غرور پر سری کرشن جی ولد وسودیو کے مقابل ہوا - اس کی کمک میں راجہ والئی کاشی تھا - لیکن سری کرشن جی نے بعد جنگ جدل دونوں کو قتل کیا اور کاشی کو جلا دے +

پھالگن - फाल्गुन - ارجن کا نام (دیکھو ارجن)

پی پلاد - पैप्पलाद - اتھر وید کی سنگھتا کا مصنف اس کی سنگھتا کشمیر میں ملتی ہے +

پیتامبر - पीताम्बर - وشنو جی کا نام +

پی جون - पैजवन - راجہ سودا اس کا نام پدری نسبت سے - اسکے باپ کا نام پی جون تھا +

پیل - पैल - بہت پرانی زمانہ کا اچاریج - اس نے دھرم شاستر کے گرنتھہ تصنیف کئے - مگر وہ گرنتھہ آجکل دستیاب نہیں ہوتے - اس کی بابت لکھا ہے کہ یہ عالم زمانہ قدیم میں رگ وید کی رچاؤں کو جمع کرنے کے لئے تعینات کیا گیا تھا اس نے دو حصوں میں اُن کو ترتیب دیا - شاید یہ ویاس جی کا مددگار ہو +

ت

تارا - तारा - (۱) برہسپتی کی عورت +
(۲) بندروں کے راجہ بالی والئی پمپاپور کی عورت - جب سری رام چندر جی نے اس کے خاوند مسمی بالی کو مار ڈالا - تب اس کا بیاہ ہمراہ مسمی سُگریو برادر خورد بالی سے ہوا - اس کا ایک بیٹا انگد پہلے خاوند بالی کے نطفہ سے تھا +

تارک - तारक - وجر انگ کا لڑکا مسماۃ برانگی کے بطن سے تھا - اس نے شوجی کی سخت ریاضت کرکے شو جی کو خوشنود کیا اور یہ قول لیا کہ سوائے آپ کے اور کسی کے ہاتھ سے مارا نجاؤں - دیوتوں سے بڑی بھاری لڑائی کی - ایک جانب کل دیوتا تھے اور دوسری جانب کل دیتا اس کی تابعداری میں ہمراہ تھے سخت جدال و قتال کے بعد تمام دیوتوں کو قید کر لیا - کل ملک دیوتوں کا اپنے زیر کر لیا - جس جگہ بھی ندی سمندر میں شامل ہوتی ہے - وہاں پر دار السلطنت قایم کی اور تمام ممالک پر اپنے افسر مقرر کئے - وشن جی کی نصیحت سے دیوتوں نے ظریفانہ گفتگو کر کے تارک کو خوش کیا - اور اس کی قید سے رہائی پائی +
آخر کار دیوتوں کی التجا سے شوجی نے کارتک کیا اپنا فرزند یا یوں کہا کہ اسُروں کے مارنے کیواسطے شوجی نے سکندھ لڑائی کا دیوتا کرامات سے پیدا کیا - کارتک نے ہمراہ دیوتوں کے ہوکر دیتوں سے جنگ کیا اور تارک اسُر کو راہ فنا دکھلایا - اس کے تین بیٹے تھے - (۱) کملاکش - (۲) تارکاکش - (۳) تاردت مالی +

تارکا۔ तारका – نسل کی رشتی۔ گیش سوکیتو یا سُند کی لڑکی تھی۔ ماریچ راکشس اسیکا لڑکا تھا۔ اگستی رشی کی دعا سے یہ راکشسی ہو گئے تھے۔ اور ہم نام جنگل میں دریائے گنگا کے کنارہ دریائے سرجو کی دوسری جانب رہتے تھے ہمسائیگی کے تمام گاؤں اس نے ویران کر دئے ہوئے تھے وسوامتر رشی سری رام چندر جی کو واسطے سپورن یگ بغیر انجام پہنچانے یگیہ کے ہمراہ خود لیگیا۔ راستہ میں اس کو مارنے کے واسطے عرض کیا۔ سری رام چندر جی نے عورت کے قتل کرنے سے انکار کیا۔ اور تجویز سوچی کہ اسکی طاقت بجائے کبھی ایذا پہنچانے کے زائل کرنی چاہئے۔ اس لئے اس کے دونو بازو کاٹ ڈالے۔ لکشمن جی نے اس کا ناک اور کان بھی کاٹ لئے تارکا نے جادو کے عمل سے سری رام چندر جی اور لکشمن جی پر پتھروں کی بارش کر کے اُن کو حیران کردیا تب وشوامتر کے حکم سے سری رام چندر جی نے ایک ہی تیر سے اس کو مار ڈالا +

تاڑکا۔ ताड़का – (دیکھو تارکا) +

تال جنگھ۔ तालजंघ – راجہ جی وِدھوج راجئے اونتی کا بیٹا۔ یہ ہیہ نسل سے تھا۔ قوم تال جنگھ کا بانی یہی راجہ تھا +

تال دھوج – तालध्वज – بلرام جی کا لقب +

تال کیتو۔ तालकेतु – (۱) بھیشم کا لقب +
(۲) اس نام کا ایک دشمن سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا +

تامس۔ तामस – چوتھا منو (دیکھو منو)

تتری۔ तित्तिरि – قدیمی رشی یاسک کا شاگرد اور اوکھ کا اُستاد۔ تتری خاندان کا بانی تھا۔ اس نے یجروید کی تتری سنگھتا اور تتری اوپنشد تصنیف کیں۔ اوپنشد کے تین حصہ ہیں پہلے حصہ کا نام شکشاولی۔ دوسرے کا نام آنندولی تیسرے کا نام بھرگوولی۔ آخر کے دو حصوں کو اکٹھا کر کے اس کا نام اودی اوپنشد کہا +

ترپُر۔ त्रिपुर – (۱) شوجی کا نام +
(۲) بان راکشس کا نام ہے۔ اس نے ریاضت کے ثمرہ میں شوجی برہما جی

اور وشنوجی سے تین شہر حاصل کیے۔ اور شوجی کے ہاتھ سے مارا گیا۔ بعد ازاں اُسکا نام ترپُرا سُر پڑا +

رسم تارک اسُر کے تینوں بیٹے اس نام سے مشہور ہوئے انہوں نے برہما جی کی ریاضت سے تین شہر حاصل کیے۔ بڑے آرام سے حکومت کرنے لگے۔ لیکن دیوتوں کو دشمنوں کا زور میں دیکھنا منظور نہ تھا۔ شوجی سے التجا کی۔ جنہوں نے اول تینوں شہروں کو ایک ہی تیر سے بیدھا۔ بعد ازاں تارک اسُر کے تینوں بیٹوں کو قتل کیا +

ترت آپتیہ - त्रितःआपत - کو چک دیوتا۔ رگ وید میں اسکا ذکر اکثر آتا ہے۔ اگنی نے ہوں کے کوئلے وغیرہ پانی میں ڈالدیے۔ وہاں سے تین بھائی۔ ایکت۔ دوت۔ ترت۔ (پہلا۔ دوسرا۔ تیسرا) پیدا ہوئے چونکہ ان کی اصلیت آپ یعنے پانی سے تھی اس واسطے انکا نام آپتیہ ہوا روایت ہے کہ ایک روز ترت چاہ پر پانی پینے گیا۔ اور اسی چاہ میں گر پڑا ایک اسُر نے چاہ مذکور کے منہ پر ایک پتھر رکھدیا تاکہ نکلنے نہ پاوے۔ لیکن ترت بڑی آسانی سے نکل آیا +

نیتی منجری میں اس کا قصہ یوں تحریر ہے۔ کہ ایکت۔ دوت اور ترت اثنا سفر جنگل پیاس سے لاچار ہوئے تلاش پانی ایک چاہ پر پہنچے۔ اور ترت پانی نکالنے میں مصروف ہوا۔ اور دوسرے بھائیوں کو پانی دیا۔ اس کے بعد بھائیوں نے ترت کو چاہ مذکور میں پھینکدیا۔ تاکہ اُس کی جائداد کو باہم تقسیم کریں۔ چاہ کے منہ پر گاڑی کا پہیہ رکھدیا۔ اس کو ایسی حالت میں وہیں چھوڑا اور آپ چلے گئے۔ ترت اس مصیبت کے وقت دیوتوں کی یاد میں دل سے مصروف ہوا۔ اور دیوتوں کی مدد سے باہر نکلا +

ترجٹا - त्रिजटा - نیک مزاج راکششی۔ جسوقت راجہ راون نے سیتا جی کو لنکا میں قید کیا۔ تب یہ سیتا جی کی رفاقت میں رہی۔ اس کا نام دھرم جنا بھی ہوا +

ترسد سیو - त्रिसदस्यु - شاہی خاندان کا رشی اور بعض رچوں کا مصنف۔ سائنا چاریہ کی شرح کے مطابق پُروکتس کا لڑکا تھا جبکہ

اس کا باپ قید تھا۔ تو یہ تولد ہوا۔ ایک روایت یوں ہے کہ پروگنس نیز لگی زمانہ
سے قید ہوا اس کی عورت نے ساتوں رشیوں سے ہدایت طلب کی کہ کیونکر اُس
کے گھر لڑکا تولد ہوسکتا ہے کہ وہ اپنے باپ کی جگہ قایم ہو۔ رشیوں نے اندر اور ورُن دیوتاوں
کی پوجا کرنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ اُس نے ویسا ہی کیا۔ اور ترسدسیو لڑکا پیدا ہوا۔
اُسکی فیاضی مشہور عالم ہوئی۔

ترشِر त्रिशिर (۱) ویدوں میں توشتر کا بیٹا لکھا ہے۔
اُس کا نام وشوروپ بھی تھا۔

(۲) کووئیر خزانوں کے دیوتا کا نام۔

(۳) ایک اسُر تھا۔ اور وشنوجی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا۔

(۴) راوَن کا بیٹا یا دوست۔ اُسکو سری رام چندر جی نے ہلاک کیا تھا۔

ترِشنکو त्रिशंकु - راجہ ستیہ ورت کا نام۔
(دیکھو ستیہ ورت)

ترِناورتا तृणावर्त اُس اسُر نے بموجب حکم کنس کے
واوَوِلے کی صورت بنا کر سری کرشن جی کو جبکہ وہ بچہ ہی تھے اوٹھا لیگیا
لیکن سری کرشن جی اُسپر غالب آئے اور اُسی کو مار ڈالا۔

ترُوش - तुर्वश یا ترُوشو - بھی اس کو کہتے ہین
یَیاتی کا بیٹا دیونیتی کے شکم سے - اُس نے اپنے باپ کی بددعا کو اپنی پر
برداشت کرنا قبول نہ کیا - یعنے باپ کا بڑھاپا اپنی نوجوان عمر سے تبدیل
نہ کیا - اس واسطے اُس کے باپ نے اُسے بددعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت
نصیب نہ ہوگی - یَیاتی نے کچھہ حصہ اپنی سلطنت کا اُسے دیدیا تھا - لیکن
چند پشتوں کے بعد اُس کی نسل ہمراہ پرُو شامل ہوگی - اور پرُو نے بہ
تعمیل ارشاد باپ کے اُس کی بددعا کا متحمل بنکر اپنی جوانی بعوض بڑھاپے کے
باپ کو دے دی تھی۔

ترِوِکرَم त्रिविक्रम تین قدم زمین لینے کے باعث یہہ
نام وشنوجی کا پڑا - اور اُس نام کا استعمال رِگ وید میں کیا گیا ہے - شارح

تین قدموں سے سورج کی تین حالتوں سے تین زمانہ مراد لیتے ہین (۱) طلوع (۲) دوپہر (۳) غروب - ایک قدیمی شارح اسطرح بیان کرتا ہے - کہ وشنوجی نے تین قدموں سے علیحدہ علیحدہ تمام دنیا کو ناپا - یعنے ایک قدم زمین پر - ایک قدم زمین اور آسمان کے درمیان یعنے ہوا مین اور تیسرا قدم آسمان پر اور ظہور بدین اشکال ہوا زمین پر اگنی زمین اور آسمان کے درمیان وایو - اور آسمان پر سورج - سائینا چاریہ شارح جو کہ سب کے بعد ہوا وہ وشنوجی کے تین قدموں کو وامن اوتار کے تین قدم ظاہر کرتا ہے شاید یہی صحیح ہو ؛

ترئیرن - त्रयरुण اکشواکو کے خاندان سے ترِورِش کا بیٹا تہا - یہہ راجا رتہہ پر سوار ہوتا تھا اور اس کا پروہت ورِش کو چبانی کا کام کیا کرتا تھا - ایک روز یہہ دونوں رتہہ پر سوار ہو کر سیر کو نکلے - رتہہ ایک برہمن کے لڑکے کے اوپر سے گذر گئی اور وہ لڑکا مر گیا - اب تحقیقات شروع ہوئی - کہ برہمن طفل کے مارے جانے کے عوض اِن دونوں میں سے کون مجرم یا گنہگار قرار دیا گیا ہے - اکشواکو کے خاندان کے آدمیوں کی ایک مجلس قائم ہوئے - اوس مجلس مین یہہ تصفیہ ہوا - کہ ورِش پروہت جو کہ کوچبان تہا - مجرم ہے - اس حکم کو سنکر پروہت مذکور نے اپنی دعاؤں کے زور سے مردہ لڑکے کو پہر زندہ کر دیا - اور اس انصاف سے اپنی ناراضمندی ظاہر کی شاہی خاندان کے کل کاروبار باورچیخانہ وغیرہ تمام ضروریات میں آگ سے کام لینا موقوف کر دیا - لیکن بعد ازان اکشواکو نسل کے اصحاب کی عرض و معروض سے پہر آگ انکو دی گئی - یہہ قصہ سائینا چاریہ بحوالہ ستیائن لکہتا ہے ؛

ترمبک - त्र्यम्बक (۱) شیوجی کا نام ؛

(۲) رودر کا نام ؛

(۳) بارہوں لنگوں میں سے ایک لنگ کا نام ؛

تکشک - तक्षक (۱) سانپوں کا سردار کدرو کا بیٹا اِس نے راجہ پرکشت کو بموجب بددعا مُن کے کاٹکر مار ڈالا تہا - راجہ جنمیجے ولد پرکشت نے تکشک سرپ یگیہ واسطے فناہ کرنے سانپوں کے کیا تہا - اوس یگیہ میں سے بہ

بطفیل آستیکک کے جلنے سے بچا ؛

(۲) بہرت کا بیٹا - سری رام چندجی کا برادرزادہ - اور گاندہار کا راجہ تہا - غالباً تکش شہلا پنجاب کا بانی بھی راجہ ہوا ؛

(۳) وسشوامتر کا نام ؛

تلادھار - तलाधार اس ویش تجارت پیشہ کا ذکر مہابہارت میں آیا ہے - اور لکہا ہے کہ یہ شخص بڑا عالم اور نیک مزاج تہا - اس کے پاس جسمی جاجلی جاہل برہمن بموجب ہدائیت اکاس بانی یعنے آسمانی آواز کے عقل سیکہنے آیا تھا ؛

تلوتما तिलोत्तमा یہہ اپسرا اصل میں برہمنی تھی اور ایک نامناسب موسم میں نہانے کے الزام میں اس کو اپسرا کے جنس میں پیدا ہونے کی سزا ملی اور یہہ سزا اس مطلب سے تھی کہ وہ باعث دوطرفہ ہلاکت سُند اور اُپ سُند کا ہو ؛

تمبرو तम्बुरु گندھرو کا نام - (دیکھو نرادھ)

تنڈر - तुण्ड یہہ راکشش صاحب زور تھا - اس کو آئیس ولد نہش نے مارا تھا - اس کا بیٹا وتہنڈ تہا اور وہ بہگوتی یعنے درگا کے ہاتھ سے مارا گیا تہا ؛

تنڈو - تناسنری شوجی کا دربان یا حاضر باش - اس نے تانڈو نرت یعنے رقص ایجاد کیا تھا - اور باشناوابتداہ راگ میں قتل کیا گیا تہا ؛

توس لک तोसलक کنس کے دربار کا پہلوان - کنس کے حکم سے عام اکھاڑہ یعنے دنگل میں سری کرشن جی کے مقابل ہوا - اور وہیں ان کے ہاتھ سے مارا گیا ؛

توشتری - त्वष्टरि یہہ دیوتا تمام دیوتوں کا بڑھی یا مستری اور نہائت عقلمند کاریگر ہے - اس کے تعلق یہہ کام ہیں آہنی کلہاڑوں کا تیز کرنا اور اوبہانا - اندر کا وجر تیار کرنا - خاوند اور جورو کا ایک دوسری کے واسطے بہم پہونچانا - از روز حمل انسانوں حیوانوں کی صورتوں اور شکلوں کو درست کرنا - یہہ خود بڑا خوبصورت اور دانا ہے - شت پتہہ برہمن میں اس طرح پر ذکر آیا ہے کہ ایک قسم کی خلقت کو یہہ دیوتا پیدا کرتا اور پرورش کرتا ہے - اس نے برہسپتی کو تمام دنیا سے بلند پیدا

گیا۔ آسمان۔ زمین کے ساتھ اگنی او پانی کو پیدا کیا۔ سب سے اول پیدا شدہ محافظ اور رہنما ہے۔ جو شخص اس کی پرستش کرتا ہے اوسکو دولت اور حشمت بخشتا ہے ؞

اس کے بیٹے کا نام وشوروپ یا ترشر ہے اوسکے تین سر تین منہہ اور چہ انکھیں ہیں۔ خاصکر وہ اندر کو ناگوار تھا۔ اور اُسی کے ہاتھہ سے مارا گیا تھا۔ اس کی ایک لڑکی مسماۃ سرن یُو تھی اور وِوسّوت کے ساتھہ بیاہی گئی تھی۔ اُسکی بطن سے رشوِن دیوتا پیدا ہوئی پورانون مین وشنٹری کو وشوکرما مانا گیا ہے۔

(۲) بعض اوقات اسکو پرجاپتی کہتے ہین +

(۳) رودر کا نام +

(۴) آدیتہ کا نام +

(۵) ایک راجہ از نسل بہرت ہوا تہا +

ج

جابالی जाबालि یہ برہمن راجہ دشرتہہ کا پروہت یا پنڈت تہا۔ اسکی رائے اور دلیل ناقص ہوا کرتی تہی۔ راماین مین ذکر آیا ہے کہ اسنے مستحکم ارادہ سے سری رامچندر جی کو جلا وطن ہونے کی واسطے فیصلہ دیا۔ جبکہ سری رام چندر جی کو جلا وطن کیا گیا۔ تو اسنے جتلایا کہ اُسکی ناقص رائے یا دلیل محض ایک خاص مطلب کے واسطے تہی۔ اور یہ کہ اُسکی دلیل پنڈتون اور عابدون سے بالاتفاق تہی۔ نیایہ شاستر کا عالم تہا +

جاجلی जाजलि اس برہمن نے ریاضت کے زور سے طاقت حرکت مکانی حاصل کی اس مین تکبر اور غرور پیدا ہوا۔ اور یہ سمجھتا تہا کہ مین سب انسانون سے اعلی اور دانا ہون۔ اسپر آواز غائب اسکو سنائی دی کہ مسمی تُلادہار ویش اور تاجر سے تو کئی درجہ کم ہے + یہ آواز سنکر تلادہار کے پاس گیا اور مذکورہ سے کئی باتین عقلمندی کی حاصل کین۔ مہابہارت مین اسکا ذکر آتا ہے۔

جاریتا जारिता مادہ پرند از قسم شارن گیکا اسکا قصہ مہابہارت مین طرح پر لکہا ہے کہ رشی مندپال کی اولاد نہ تہی۔ پس رشی مذکور نے صورت پرند نر تبدیل کرکے اس مادہ پرند سے چار لڑکے (۱) جرِتاری (۲) سارِسرِکت (۳) ستمب مِتر (۴) درون پیدا کئے بعد ازان

اُسکو ترک کرکے چلا گیا - جب کہانڈو جنگل کو آگ لگی تب اپنے بچون کی حفاظت کے لئے
بڑی عبادت اور ریاضت کی - وے لڑکے رشی مندپال کی مہربانی سے آگ سے بچ گئے - یہ
چارون وید کے عالم تھے - رگ وید کی بعض رچون مین دوسٹری اور تیسری کا نام آتا ہے -

جالندہر जालन्धर سمندر کا بیٹا روایت یون ہے کہ اندر حشمت کی غرور
مین باجاہ و جلال واسطے درشن شوجی کے چلا - شوجی بصورت اودہوت بخیال فرو کرنے
غرور اندر کے راستہ مین بیٹہا تہا - ظاہر ہوئے - اندر نے شوجی کا گن تصور کیا - اور شوجی کا
حال اُن سے دریافت کیا - جب کچھ جواب نملا - اپنا وجر شوجی کی گردن پر مارا - اس حرکت
وحشیانہ سے شوجی کا جلال تیز ہوا - ہرچہار جانب جہان جلنے لگا - شکر کی ہدایت سے اندر نے شوجی کی
حمد پڑہی - شوجی رضامند ہوئے - اندر کی جان بخشی - اور جلال کی آگ کو سمندر مین پہینکدیا - سمندر
سے فوراً ایک طفل نمودار ہوا - بآواز بلند گریہ وزاری کرنے لگا - دیوتون کی استدعا سے برہماجی
واسطے دریافت کرنے حال کے گئے - سمندر نے لڑکے کو گود مین ڈالدیا - اُس نے برہماجی کی
داڑہی اس زور سے پکڑی کہ اشک ریزی کی نوبت پہونچی - اسواسطے اسکا نام جالندہر رکہا
اور کہا کہ بڑا صاحب قوت ہوگا ۞ اس کا بیاہ کال نیم کی لڑکی سے ہوا - جالندہر نگری دار
السلطنت قایم کی - تمام دانو - اسر - دیت اس کی تابعداری مین حاضر ہوئے - ایک روز
مدہ کو بلا سر دیکہکر دیوتون کی عداوت دل مین قایم ہوئی - دیوتون پر چڑہائی کی سخت جنگ
کے بعد کل ملک چہین لیا - ناردرشی کے کہنے سے اسکی عقل پر پردہ پڑا - شوجی ناراض ہوئے
اور غصہ سے اسکا سر تن سے جدا کیا -

جامبَوت जाम्बवत ریچہون کا راجہ شہو جواہر منی
سیم منتک سورج نے راجہ ستراجیت کو دی تہی راجہ مذکور نے اس خوف سے کہ مبادا سری کرشن
جی چہین لیوین اپنے بہائی پرسین کو دیدی - اس جواہر کی یہ خاصیت تہی - کہ نیک وقت
مین پہرنے والے کو اچہی حالت مین رکہتی - اور بد حالت تباہ کرتی - پرسین شہر آدمی تہا
جنگل مین شیر نے اُسکو مار ڈالا - اور منی مذکور کو شیر اپنے منہہ مین ڈالے لئے جاتا تہا کہ جامبوت
نے شیر کو مار ڈالا - اور منی اپنے گہر لیجا کر لڑکے کو کہیلنے کے واسطے دی - اودہر پرسین کے گم ہو
جانے سے ستراجیت نے سری کرشن جی کو تہمت لگائی - کہ جواہر مذکور کے طمع مین پرسین کو مار ڈالا ہے
سری کرشن جی جماعت کثیر کے ساتہہ واسطے تلاش پرسین کے نکلے - اور دریافت کیا پرسین کو شیر نے

اور شیر کو ریچھ نے مار ڈالا ہے - ریچھ کی تلاش مین سری کرشن جی جامب وت کی غار مین داخل ہوئے - جامب وت دیکھکر غضبناک ہوا - اور سری کرشن جی کے ساتھہ لڑائی شروع کی - سری کرشن جی کے ہمراہی جو کہ غار کے باہر کھڑے تھے - سات آٹھہ روز انتظار کھینچ کر واپس چلے گئے اور رسوم ماتم ادا کئین - اکیس روز تک لڑائی رہی - آخر جامب وت سری کرشن جی کے مطیع ہوا - اور منی انکو بطور نذر پیش کی - علاوہ ازین اپنی لڑکی جامب وتی کی شادی کر دی - جامب وت نے ریچھون کی فوج کے ساتھہ سری رام چندجی کی مدد مین لنکا پر چڑھائی کی - ہمیشہ رشیون کی صحبت مین رہتا تھا -

جامب وتی जाम्बवती سری کرشن جی کی رانی جامب وت کی لڑکی

جام دگنیہ जामदग्न्य پرس رام جی کا مادری نام +

جانکی जानकी سری رام چندجی کی رانی راجہ جنک کی لڑکی - سیتاجی کا نام پدری نسبت سے + (دیکھو سیتا)

جاوالی जावालि (دیکھو جابالی)

جٹاسُر जटासुर یہ راکشس بلباس برہمن راجہ یدہشٹر - نکل سہدیو - اور دروپدی کو اوٹھا کر لے چلا تھا - لیکن بہیم نے مقابلہ کیا - اور قتل کر ڈالا +

جٹایو जटायु جانورسان کرگس کا بادشاہ + رامائین مین اسکو گرڑ کا لڑکا لکھا ہے - اور بعض ارون کا لڑکا لکھتے ہین - سری رام چندجی کا بھگت اور مددگار تھا - جب راون والی لنکا سیتاجی کو چرا کر لئے جاتا تھا - راستہ مین اس نے روکا - اور سیتاجی کو چھوڑانے کے واسطے لڑا - لیکن راون کے ہاتھہ سے مہلک زخمی ہو کر گر پڑا - سری رام چندجی اور لکشمن جی تلاش سیتاجی وہان پہونچے - اُس نے تمام حال سیتاجی کا اُن کو سنایا - اور مر گیا اُنہون نے اُسکو جلایا - پورانون مین لکھا ہے کہ یہ راجہ دسرتہہ کا دوست تھا - جب سیتاجی سنیچر سے چھوڑانیکے واسطے راجہ گرہن مین گیا تو شتی کی روشن آنکھہ سے راجہ کا رتھہ جلکر گر پڑا - جٹایو نے گرتے ہوئے راجہ کو پکڑا اور بچا لیا +

جٹلا जटिला گوتم کی لڑکی - مہابھارت مین اس عورت کو نیک خصلت اور سات شوہرون کی عورت لکھا ہے +

جراسندھ जरासन्ध یہ راجہ والی مگدہ دلیس ولد راجہ برہدرتھہ تھا - برہدرتھہ کی دو عورتین تھین - کئی برس تک اُن رانیون سے کچھہ پیدا نہ ہوا - آخر شش طولاً

نصف نصف بچہ دونون کی بطن سے تولد ہوا - یہ مولود تعجب کی نگاہ سے مشاہدہ کی گئی
اور باہر پھینک دی گئی - ایک آدم خور راکشسی مسماۃ جرا قریب کے جنگل مین رہتی تھی
راکشسی مذکورہ نے اُن دونون ٹکڑون کو اُٹھا لیجانیکے ارادہ پر اکٹھا جوڑا - ایسا کرنے
پر لڑکا سالم ہوکر زندہ ہوگیا - راجہ اور ہر دونون رانئین اس حال کو مشاہدہ کرکے فوراً اُس
موقعہ پر آئین - راکشسی نے کل کیفیت لڑکے کے زندہ ہونیکی ظاہر کی - لڑکا مذکور حوالہ راجہ
کے کیا - اور آپ چلی گئی - راجہ نے اُسکا نام جراسندھ رکھا یعنے جرا راکشس سے سندھ
(جوڑا گیا) اسکی اقبال مندی کی پیش گوئی تبلائی گئی - یہ راجہ شوجی کا بڑا بھگت ہوا - اپنے دیوتے
کی مہربانی سے بہت راجون سے لڑا اور سب پر فتح مند رہا - نیز سری کرشن جی کے ہم مقابل
جنگ آرا ہوا - اسکی دونون لڑکئین کنس کو بیاہی گئی تھین - جب سری کرشن جی نے
کنس کو قتل کیا - تب اُسکی عورت اپنے باپ جراسندھ کے پاس گئی - اور قاتل سے اپنے
خاوند کا بدلا لینے کو کہا - راجہ جراسندھ نے منظور کیا - اور متھرا پر حملہ آور ہوا - چنانچہ اٹھارہ
دفعہ برسر مقابلہ سری کرشن جی کے ہوا - اور اکثر شکست کھائی - لیکن ان متواتر حملات سے
سری کرشن جی اسقدر کمزور ہوگئے تھے - کہ مجبوراً دوارکا کو واپس آنا پڑا - جراسندھ نے
بہت راجے قید کر رکھے ہوئے تھے - کال جون اسکا بہادر اور دلاور مددگار راجہ مچکند کی
نظر قہر آلودہ سے جلکر خاکستر ہوا - کچھ عرصہ کے بعد سری کرشن جی دوارکا سے لوٹے ارجن
اور بھیم کو ہمراہ لیکر دار الخلافت جراسندھ مین آئے - تاکہ دشمن کو مار کر مقید راجون کو
رہا کرا دین - جراسندھ نے راجون کی رہائی سے انکار کیا - اور شخصی لڑائی قبول کی بھیم سے
مقابلہ آرا ہوا - اور اُسکے ہاتھ سے مارا گیا +

بعد فتح جنگ مہابھارت راجہ یدھشٹر راج سو یگیہ کرنے لگا - تمام راجون کو مطیع کرنے
کے لئے تجویزات کین - سری کرشن جی ارجن اور بھیم بلباس برہمن جراسندھ کے پاس گئے
اور دہرم یدھ کے طلبگار ہوئے - چنانچہ بعد قول و اقرار جراسندھ کے ساتھ بھیم سین دہرم
یدھ کرنے لگا - برابر ستائیس روز جنگ رہا - ہر دو فریق ہم پلہ تھے - آخر کو سری کرشن جی
نے ایک تنکا گھاس کا چیر کر اشارہ کیا - بھیم نے فوراً جراسندھ کا ایک پاؤن اپنے پاؤن
کے نیچے دبایا - اور دوسرا پاؤن اپنے ہاتھ مین پکڑا - اور چیر کر دو ٹکڑہ کر ڈالا - جراسندھ
بہادر دلیر اور طاقتور راجہ تھا - اُس کے زمانہ مین اُسکے برابر کوئی راجہ نہ تھا - فعل کا

پورا تہا - اسکا لڑکا سہد یو تہا +

جرت کارو जरितकारु تویہی رشی اسنے واسکی ناگ کی ہمشیرہ سے بیاہ کیا تہا - اور آستیک رشی اسی کا لڑکا تہا +

جرس जरस اس شکاری کے ہاتہہ سے سری کرشن جی ہلاک ہوئے تہے - اس نے وہ تیر دیدہ و دانستہ نشانہ پر نہیں چلایا تہا - ایشر کی مرضی ہی اسی طرح پر تھی +

جشک जुष्क ترکی راجہ کشمیر کا حکمران +

جشنو जिष्णु ارجن کا نام +

جگد ہاتری जगद्धात्री سرسوتی اور درگا کا نام ایلقب +

جگن ماتری जगन्मात्री شوجی کی زوجہ کا نام (دیکھو پاروتی) +

جل شاین जलशायिन وشنوجی کا لقب یا نام - کیونکہ ایسا کہا جاتا ہے - کہ موسم برسات یا دنیا کے تمام ہونے پر وشنوجی سانپ کے بستر پر پانی کے اوپر سوتے ہیں +

جلوک जलोक یہ راجہ ولد کنال بن اشوک والئی کشمیر تھا شوپرست - صاحب حوصلہ اور طاقت ور تہا - اس نے باختر کے یونانی راجہ یوتہدمس کو شکست دی - اُس راجہ کی سمدہی یونانی زوجہ - انتی اوکس نے جلوک کے ساتہہ وہی قول و اقرار بجال رکہا - جو کہ اشوک کے ساتہہ کیا گیا تہا +

جمب जम्ब (۱) یہ راکشس دیوتوں سے لڑا اور اندر کے ہاتہہ سے قتل ہوا - اسی باعث اندر کا نام عجب بہیدن پڑا +

(۲) ایک اور راکشس اسی نام کا ارجن کے ہمراہ لڑا - اور سری کرشن جی کے ہاتہہ سے مارا گیا تھا +

جمبو مالی जम्बुमालि یہ راکشس راون کی فوج کا جرنیل تہا - ہنومان جی نے اسکو قتل کیا تہا +

جمدگنی जमदग्नि یہ رشی بہرگو کی نسل سے رچیک کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے تہا - اسکے پانچ لڑکے ہے - سب سے چھوٹا اور بڑا مشہور جنام پرشرام تہا

اُسکی والدہ ستیہ وتی راجہ گادھ قوم کشتری کی لڑکی تہی۔ وشنو پوران مین لکہا ہے
کہ جب ستیہ وتی حاملہ ہوئی۔ تب اسکے خاوند مسمی رچیک برہمن نے ایک رکابی ٹیراز کہانا
ستیہ وتی کے کہانے کے واسطے تیار کی۔ تاکہ اسکے حمل کا لڑکا برہمنون کے اوصاف حمیدہ
سے موصوف پیدا ہوا۔ نیز اُسنے ایک رکابی ستیہ وتی کی والدہ کو دی کہ جسکے کہانیسے
اُسکا لڑکا بالصفات بہادرانہ تولد ہوگا۔ لیکن ان ہر دو عورات نے وہ رکابیین باہم
تبدیل کرلین۔ پس جمدگنی۔ برہمن رچیک کا لڑکا بہادر برہمن تولد ہوا۔ اور وشوامتر
کشتری گادھ کا لڑکا بالصفات برہمن تولد ہوا۔ مہابہارت مین لکہا ہے۔ کہ جمدگنی
گہری مطالعہ مین مصروف ہوا اور ویدون کو حاصل کیا۔ سورج بنسی خاندان کے راجہ
سونیو یا پرسین جت کے پاس جاکر اُسکی لڑکی مسمات رینوکا کی درخواست کی راجہ مذکور
نے اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اور یہ اپنی کٹیا مین اُسے لے آیا وہان پر رینو کا اسکی ہمراہ
ریاضت مین مشغول ہوئی۔ اُسکے بطن سے پانچ لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) رُمنونت
(۲) سوکھین۔ (۳) وسو (۴) وشواوسو۔ (۵) پرسرام۔ وے اپنے کار منصبی
اور فرائض مین پورے تہے۔ ایک روز رینوکا نہانے گئے۔ وہان پر دو کس باہم محبت
سے کہیل کود مین مصروف تہے۔ اُنکی خوشی۔ اس نے حسد کی نگاہ سے دیکہی۔ اور خراب
خیالات سے پراگندہ ہوکر گہر پر واپس آئے۔ جمدگنی اس حال سے آگاہ ہوکر غصہ ہوا۔
غضب سے ہر ایک لڑکے کو نوبت بنوبت کہا کہ رینوکا کا سر کاٹ ڈالین۔ لیکن قدرتی
مادری محبت کے باعث ہر چہار بیٹون نے انکار کیا۔ جمدگنی نے اُن کو بددعا دی جسکی تاثیر سے
وے چارون مادرزاد بیوقوف ہوگئے۔ اس کے بعد پرسرام جی باہر سے آئے۔ جب
ان کو باپ نے ویسا ہی حکم دیا۔ تو انہون نے فوراً بہ تعمیل ارشاد والد کلہاڑی سے والدہ
کا سر تن سے کاٹ کر جدا کیا۔ اسپر جمدگنی کا غصہ رینوکا کی جانب سے فرو ہوا۔ اور پرسرام
جی پر خوش ہوکر کہا کہ کچہہ انعام مانگو۔ پرسرام جی نے کہا۔ کہ ایک میری والدہ پہر زندہ
ہوجاوے۔ اور دوسرے بہائیون کو عقل بدستور عطا ہو۔ چنانچہ جمدگنی نے قبول کیا
اور ویسا ہی کردیا۔ راجہ کارت ویریہ جسکے ہزار بازو تہے۔ جمدگنی کی کٹیا مین آیا
رشی اور لڑکے موجود نہ تہے۔ عورت نے حسب درجہ تواضع وتکریم کی۔ بروقت واپسی
راجہ نے آشرم کی گاؤ مادہ کے حد سے گردجوار کے تمام درخت اوکہاڑ ڈالے۔ اور آشرم بہی

گائی جسکو جمدگنی نے ریاضت سے حاصل کیا ہوا تہا - لیگیا - اسکے بعد پرسرام جی آئے تمام حال سے آگاہ ہوکر راجہ کارت ویریہ کا تعاقب کیا - اُسکی ہزار بازو کاٹ کر جان سے مار ڈالا - کچہہ عرصہ کے بعد موقع پاکر کارت ویریہ کے پسماندگان اور لڑکے اونکا عوض لینے کی غرض سے جمدگنی کی کٹیا مین گئے - پرسرام جی کو موجود نہ پاکر عابد رشی نربیر حمی سے مار ڈالا - جب وے الیسا کر کے چلے گئے تب پرسرام جی آئے - باپ کو جلایا - اور قسم کہائی کہ قوم کشتری کو نابود کرونگا - کارت ویریہ کے تمام لڑکے مار ڈالے بعدہٗ اکیس دفعہ کشتریون سے دنیا کو صاف کیا ✤

جنارون जनार्दन

سری کرشن جی کا نام یعنے انسانون سے پرستش کیا گیا ✤

جنک जनक

(۱) سورج بنسی خاندان مین سے یہ راجہ والئی متہلا تہا - اسکا بزرگ نیمی لاولد مرگیا - کوئی وارث تخت نرہا - رشیون نے اُسکے جسم کو رگڑ کر شاہزادہ پیدا کیا - چونکہ قدرتی طریقہ کے برخلاف پیدا ہوا تہا - اسواسطے اسکا نام جنک رکہا گیا یہ جنک اول تہا ✤ اور راجہ جنک والد سیتا جی سے - بیس پشت پہلے گذرا ✤

(۲) دوتہہ کا راجہ اور سیتا جی کا باپ تہا - اس نے نہائیت انصاف پروری اور عدالت گستری سے حکمرانی کی - اور نیک مزاج تہا - رعایا خوش تہی - کوئی سرکش ملک مین نہ تہا اس کی لڑکی سیتا جی سری رام چندر جی کی رانی تھی - اسکا نام شیر دموج یعنے اہل علم بہی تہا - کیونکہ اسکی لڑکی سیتا جی ایک کہیت سے پیدا ہوئی - جبکہ راجہ جنک بامید حصول اولاد یگیہ کی تیاری مین ہل چلا رہا تہا - رشی جاجبن ولکیہ اسکا پروہت اور ناصح تہا - برہمن مین لکہا ہے کہ اس نے یگیہ مین براہمنون کو صدر ہوتا کی دعوت کو نامنظور کیا - اور بجائے اُن کے اپنا حق براے سر انجام وہی رسومات یگیہ بلا مداخلت پروہتون اور پنڈتون کے قائیم کیا - یہ اپنے ارادہ مین کامیاب نکلا - کیونکہ یہ راجہ عالم - صاف اور نیک مزاج تہا - اسواسطے براہمن ملکہ راجرشی بنا - اس نے اور اس کے ناصح پروہت جاجن ولکیہ نے کہتے ہین کہ بدھ مذہب کا راستہ بنایا - اس نے سیتا جی کی شادی کے واسطے سویمبر قایم کیا - اور شرط یہ قائیم کی - کہ دہنش کلان عطایات شو جی کو جو کہ میرے گہر مین ہے اوٹہا کر توڑے - وہ سیتا جی کا خاوند ہے

تمام جوانب و اطراف کے راجے جمع ہوئے - وشوامتر کے ہمراہ سری رام چندر جی - اور لکشمن جی بھی سویمبر مین آئے - سب نے زور آزمائی کی - کسی سے دہنش یعنے کمان نہ اٹھا - آخر الامر سری رام چندر جی نے اٹھاکر کمان کے تین ٹکڑے کر ڈالے - سری رام چندر جی کا بیاہ سیتا جی سے ہو گیا - اور راجہ جنک کی دوسری لڑکی سے لکشمن جی کا بیاہ ہوا اور راجہ جنک کے ایک بھائی کی دو لڑکیون کی شادی ہمراہ بھرت اور شترگہن کے ہوئی

جنمیجے जनमेजय - یہ مشہور راجہ ولد پریکشت بن ارجن تھا - پریکشت کے مرنے پر یہ بہت چہوٹا اور نابالغ تہا - جس طرح عمر مین بڑہتا گیا اسی طرح عقل اور فراست مین بھی بڑہتا گیا - اس راجہ کو ویشمپاین نے مہابھارت کی کتہا سنائی اور راجہ نے اس مین سے برہمن کو قتل کرنیکے گناہ کا پراشچت یعنے کفارہ سنا - اسکے باپ راجہ پریکشت کو سانپ نے کاٹا تہا اوتنگ رشی کی ہدایت کی موجب راجہ نے بڑا ناگ یگیہ کیا - تکشک کے ناگون کو جیت لیا - تکشک ناگ نے آستیک رشی کی پناہ لی - اور آستیک نے یگیہ موقوف کرا کر تکشک کو بچا لیا +

جہنو जह्नु یہ رشی اصل مین چندر بنسی خاندان راجہ پرو کی نسل سے تہا - یہ ریاضت مین مستغرق تہا - کہ دریائے گنگا سے اسکا مراقبہ چہوٹ گیا - اور خیالات پراگندہ ہو گئے - اسلئے اس نے دریائے گنگا کو نوش کر لیا - بعد ازان جب نرم دل ہوا تو گنگا کو اجازت دی کہ کان کے راہ سے نکل جاوے - پس گنگا کان سے نکلکر بدستور بہنے لگی - اسی سے گنگا کا نام جاہنوی پڑا - یعنے جہنو کی لڑکی +

جے जयः سری کرشن جی کا بیٹا بھدرا کی بطن سے +

جیا مگہہ ज्यामघ چندر بنسی خاندان کا راجہ اپنی عورتون کے تابع فرمان خاوندون مین سے بیداول تہا - اسکی رانی کا نام شیبیا تہا - اور وہ عقیمہ تہی جیا مگہہ دوسری عورت بیاہنے کے فکر مین تہا - کہ ایک دشمن کے مقابل جنگ کرنے کا اتفاق پڑا دشمن پر غالب آکر اسکے ملک سے اسے نکالدیا - اور مفتوح راجہ کی لڑکی کو قید کیا - چونکہ وہ خوبصورت تہی - اسکے ساتھ شادی کرنیکی خواہش ہوئی - مگر اپنی رانی کی اجازت کے سوا کچہہ نہین کر سکتا تہا - اسواسطے جیا مگہہ عورت مذکور کو رتھ پر بٹہلا کر واسطے حاصل کرنے اجازت رانی کے محلون مین لایا - شیبیا دوسری عورت کو دیکہتے ہی حسد کی آگ سے

جلگئی - اور غصہ سے کہا کہ یہ روشن دل عورت ہے - راجہ گہبراگیا اور نہایت عاجزی سے جوابدیا کہ یہ اُس تمہارے لڑکے کی عورت ہے - جسکو کہ تو تولد کریگی - کچھہ عرصہ کے بعد راجہ کے لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام وِدُرتہہ رکہا - اور اُسی کے ساتہہ مفتوحہ راجہ کی لڑکی کا بیاہ کردیا ❖

جَیَدْرَتہہ जयद्रथ جیندربنسی خاندان سے ولّد برہمن ہن سندہو ملک کا راجہ تہا - اسلئے اسکا نام سیندہو ون اور سوبیرون کا راجہ پڑا - سندہو اور سوبیر دو قومین دریائے سندہ کے کنارہ آباد تہین جَیَدْرَتہہ نے دہرتراشٹر کی لڑکی دُہشلا سے شادی کی - اور کورون کا رشتہ دار بنا ❖

جبکہ پانڈو بحالت جلاوطن جنگل مین تہے - تو ایک روز جب وے اپنے مقام بود و باش سے برائے شکار باہر گئے ہوئے تہے - اور صرف دروپدی اکیلی پیچہے موجود تھی - جَیَدْرَتہہ اُن کے مکان پر گیا - اُسوقت راجہ کے ہمراہ چہہ بہائی اور فوج کثیر تہی - لیکن پانڈوُن کی تدبیر ایسی تہی - کہ دروپدی نے اُن کی خیر خاطری مین موافق دستور اور باقاعدہ حسب طریق اپنے شوہرون کے سب چیز مہیا کی - یہ بات ظاہر کی گئی ہے کہ یدہشٹر نے سورج کی عبادت اور ریاضت سے اس قسم کی ایک ہنڈیا حاصل کی تہی کہ بوقت ضرورت ہر زمانہ مین تمام اور ہر قسم کی اشیا بہم پہونچا سکے - اور بایام جلاوطنی پانڈوُن کے کام آوے ❖

جَیَدْرَتہہ بسمات دروپدی پر فریفتہ ہو گیا - اور اُسے چوری سے اپنی ہمراہ چلے چلنے کی ترغیب دی - دروپدی کے عاجزانہ انکار پر زبردستی اُسکو اُٹھا لیگیا - پانڈو جب مکان پر واپس آئے - قضیہ سے واقف ہوئے - جَیَدْرَتہہ کا تعاقب کرکے مقابلہ کیا - بلکہ اُسکو شکست دیکر قید کر لیا - یدہشٹر کے حکم سے اُسکی عزت بچائی گئی - تاہم بہیم نے اُسکو خوب زد و کوب کیا - سر اور موچہہ مونڈ ڈالی - اور اُسکو اجازت دی کہ یہ کُل پانڈوُن کے روبرو ہوکر اپنے آپ کو غلام ظاہر کرے - دروپدی کے کہنے پر اُس کو رہائی دی گئی - جنگ مہابہارت کے چودہوین روز ارجن کے ہاتہہ سے قتل کیا گیا ❖

جَیَدیو जयदेव یہ شاعر ناٹک کا بہی مصنف تہا - ناٹک مین پرسن راگہو اور نظم مین گیت گوبند تصنیف کئے - گوڑ کے راجہ لکشمی سین کے زمانہ

مین یہ شاعر زندہ تہا - اُس راجہ کا تانبے کا ایک پٹہ سنہ ۱۱۶ کا اتبک موجود ہے - اور متہلا مین اُسکا شاک اتبک جاری ہے - سنہ ۱۱ سے شروع ہوتا ہے +

جے رام जयराम کاتیہ گرہہ سوتر مصنفہ پارسکار پر ٹیکا لکھنے والا تہا +

جیمنی जैमनि مشہور رشی ویاس جی کا شاگرد یا پیرو تہا - اس نے شام وید کو اپنے اُستاد سے پڑہا - اور پہر اُسکا پرکاش یعنے شیوع کیا - اُس کی تصنیف پُرو ومان سوتر ہین - پورانون مین لکہا ہے کہ شام وید کو مشتہر کرنے والا یہی تہا - لیکن ویدون مین اسکا کہین ذکر نہین آیا ہے پنچ تنتر کے مطابق ایک ہاتھی اسکی ہلاکت کا باعث ہوا +

جی مُوت जीमूत بڑا کشتی باز پہلوان - اسکو بہیم نے راجہ ورات کے دربار مین قتل کیا تہا +

جی مُوت واہن जीमूतवाहन (۱) اندر کا نام (۲) دایہ بہاگ کا مصنف + (۳) اور کئی آدمی اِسنام کے ہوئے +

جینت जयन्त اندر کا لڑکا - اس کا نام جے بھی ہے -

جینتی जयन्ती اندر کی لڑکی اسکی نام جینتی و تیوسینا اور تا دیشی بھی ہے +

جیوَر जीव برہسپتی کا نام شوجی کے غضب سے اندر کی جان بچانے کے باعث یہ نام پڑا +

جے وِجے जय विजय دو گن یعنے دربان سری وشنو جی کے دروازہ کے ہر وقت ڈیوڑھی پر کھڑے رہتے ہین - ایکدفعہ سنت کمار کو اندر جانے سے روکا - انہون نے بد دعا دی - جس کے باعث تین دفعہ راکشسون مین پیدا ہوا ے مر کر پھر اپنے درجہ پر واپس آئے - پہلے ہرنیہ کشپ اور ہرناکش پھر راون اور کمبہ کرن تیسری دفعہ ششپال اور دنت بکر ہوئے +

چ

چارو चारु: سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے تہا +

چارُوچندرُ चारुचन्द्र: سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے تہا +

چارُودتّ चारुदत्त مرچھکٹی ناٹک کا دلیر براہمن +

چارُودِشنَ चारुदेष्ण سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

چارُودیہہ चारुदेह سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

چارُوگُپتّ चारुगुप्त سری کرشن جی کا بیٹا رکمنی کے بطن سے +

چارُومتی चारुमती سری کرشن جی کی لڑکی رکمنی کے بطن سے -

چارُواک चारुवाक بہدراکشس دُریودہن کا دوست تہا برہمن کا بہیس بدلکر یدہشٹر کے پاس گیا - اور اُسکے جرمون کی بابت بہت لعنت اور ملامت کی - جسوقت کہ راجہ یدہشٹر جنگ مہابھارت سے بعد فتح مندی ہستناپور کو واپس آرہا تہا تب برہمنون نے اسکا فریب دریافت کرلیا - اور اپنی آنکہون کی آگ سے چارُواک کو جلادیا -

چاکشُش चाक्षुष چہٹا منون (دیکہو منون)

چامُنڈا चामुण्डा چنڈ اور منڈ دیتون کے مارنے کے وقت دیوی کی پیشانی سے اسکا خروج ہوا - مارکنڈی اور دیوی پران مین - مفصل بیان مندرج ہے کہ چنڈ اور منڈ دیتون سے غضبناک ہوکر امبکا کے چہرہ کا رنگ شام یعنے سیاہ ہوگیا - ایسی پرخوف حالت مین امبکا کی پیشانی سے کالی دیوی کا خروج ہوا - اُس وقت کی حیثیت یہ تھی - شیر چرم کے کپڑہ پہنے ہوئے فیل چرم کا انگوچہا - منڈون کی مالا زیب تن - نہایت خوفناک شکل - کھڑگ - پہانس - ترسول ہاتہہ مین لئے ہوئے منہہ کشادہ اِدہر اودہر زبان لپ لپاتی ہوئی - لگی دیتون کو کھانے اور چبانے مُردون کو اور نیز زندون کو مع گہوڑا اور فیلون کے کہانا شروع کیا - رکت وِیج کی لڑائی مین دُرگا کو بڑی مدد دی - چنڈ منڈ مارنے کے باعث چامنڈا لقب پایا +

چانکیہ चानक्य بڑا مشہور برہمن تہا - اس نے راجہ نند کو تباہ کیا اور بجائے اُسکے چندر گپت کو تخت پر بٹھلایا - یہ شخص بڑا دانا زمانہ - اور عالم تہا - علم اخلاق اور انتظام سلطنت کے باب مین ایک کتاب تصنیف کی اور اُسکا نام چانکیہ سوتر رکہا - مدرا راکشس ناٹک اسکی مشہور تصنیف ہے - اسکو وِشنوگُپت اور کوٹلیہ بھی کہتے ہین +

چانُور चानूर پہلوان ملازم کنس تہا اور سری کرشن جی کے ہاتہہ

سے مارا گیا تہا +

چترہ انگد चित्रांगद راجہ شانتنو کا بیٹا - اور بہیشم کا سوتیلا برادر خورد - جب راجہ شانتنو مر گیا تب یہ تخت ہستناپور مین جلوس آرا ہوا - بڑا طاقت ور راجہ تہا - لٰاکن متکبر اور مغرور رہتا - ایک روز شکار کہیلنے گیا - جنگل مین چترانگد گندہرو سے مقابلہ ہوا - مقام کورکہیتر مین عرصہ دراز تک جنگ رہا - آخر کار گندہرو مذکور نے اس راجہ کو مار ڈالا - بہیشم نے گندہرو سے عوض لینے مین آرزو ظاہر کی - لیکن وزیرون کے روکنے سے باز رہا - اور اوسکے برادر خورد مسمی وچتر ویریہ کو تخت پر بٹہلایا +

چترانگدا चित्रांगदा راجہ چترت واہن والئی منی پور کی لڑکی ارجن سے بیاہی گئی - اور اوسکے شکم سے ببرو وہن لڑکا پیدا ہوا +

چتر رتہہ चित्ररथ گندہرون کا راجہ +

چترسین चित्रसेन (۱) دہرتراشٹر کے یکصد لڑکون مین سے یہ بہی ایک تہا +

(۲) ایکشون کا بڑا سردار +

چتر کیتو चित्रकेतु سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے شکم سے

چتر گپت चित्रगुप्त آدمیون کے افعال نیک اور بد کو درج رجسٹر کرتے ہین - اور یم راج کے حضور ظاہر کرتے ہین - مردون کے کاتب اعمال ہین +

چترگو चित्रगुः سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے +

چترلیکہا चित्रलेखा فن مصوری مین یوری - جادو مین علامہ روزگار - اور دانا زمانہ - اوشا کی سہیلی - اور معتمد تھی - اس نے بموجب کہنے اوشا کے انی رودہ کو دوارکا سے اوٹہا کر اوشا کے حوالے کیا تہا + (دیکہو اوشا)

चुयाम

چرک चरक حکیم حاذق وطبیب کامل تہا - اگنی ویش کے بعد بہی بڑا مشہور طبیب ہوا - اپنے نام پر ایک گرنتہہ موسوم بہ چرک تصنیف کیا - اگنی ویش کے قانون کو دوبارہ لکہا - تمام مصالح اگنی ویش کا ہی تہا - اور اگنی ویش نے آتریہ سے حاصل کیا تھا - اسکو شیش ناگ کا اوتار بہی کہتے ہین +

چمپ चम्प پرتھولاکش کا بیٹا - اور راجہ بیاتی کی چوتھی - بیٹے کی اولاد سے تہا - چمپا شہر کی بنیاد اسی نے ڈالی تھی - +

چندر चन्द्र (۱) سوم کا نام (دیکھو سوم) +

(۲) سری کرشن جی کا بیٹا سبتا کے بطن سے +

(۳) ویاکرن یعنے صرف و نحو کا مصنف بڑا مشہور اور معروف ہوا - اسکی تصنیفات ہین (۱) پری بہاشیہ (۲) ورن سوتر (۳) کھڑبہاشیہ چندر کا (۴) چندر ویاکرن سوتر +

چندر بہانو चन्द्रभानु سری کرشن جی کا بیٹا ستیا بہاما کے بطن سے

چندر کیتو चन्द्रकेतु (۱) لکشمن جی کا بیٹا +

(۲) راجہ والیٔ شہر چکور +

چندر گپت चन्द्रगुप्त راجہ نند کا بیٹا - اسکی والدہ مسماۃ مرا شودری تھی - اسکے پایۂ تخت کا نام پاٹلی پتر تھا + چانک برہمن نے نند کو قتل کرکے چندر گپت کو تخت پر بٹھلایا - تمام ہندوستان مین سب سے بڑا راجہ تھا - گویا ہندوستان کا شاہنشاہ کہلایا - اس نے ایک نہایت عظیم الشان سلطنت کو غارت کرکے اپنا راج قایم کیا - ہنوز جوان تہا - سکندر سے بھی لڑا - اُسکو ہندوستان سے باہر نکالدیا - اور اپنا حکم برقرار رکھا ہندوستان کو پردیسیون کے قبضہ سے باہر نکالا - چندر گپت بڑا بہادر اور دلیر تہا - اسکے بعد سلیوکس یونان کا بادشاہ اس سے لڑا - لیکن ایک ہی لڑائی کے بعد پانسو ہاتھی اور اپنی لڑکی اور دریائے سندھ کے بائین کنارہ کا ملک اُسے دیکر صلح کرلی - اُسکا ایلچی اسکے دربار مین رہنے لگا - اُس ایلچی نے شہر پاٹلی پتر کی بڑی تعریف لکھی ہے - اسکے زمانہ مین رتہون مین لڑائی کے وقت گہوڑے اور منزل کاٹنے کے وقت بیل جوتے جاتے تہے - سڑکون کی برابر درستی اور مرمت ہوتی رہتی تھی - پولیس کا انتظام بہت اچہا تہا - نہرین برابر جاری تھین - اور آبپاشی کا انتظام بوجہ احسن تھا - اور معاملہ واجبی لیا جاتا تھا - اہلکار اور محکمہ علیحدہ اس کام کے واسطے مقرر تہا - یہ راجہ زمین کی پیداوار سے چوتھائی لیتا تھا یہ راجہ ۲۹۱ برس قبل از سن عیسوی مرگیا - اور ۳۱۵ برس قبل از سنہ عیسوی تخت پر بیٹھا تھا - اسکے بعد اس کا لڑکا بندسار رہا - دوسرا لڑکا اسکا امترگہات تھا - راجہ اشوک اسکا پوترہ تھا +

چندر گپت وکرم चन्द्र गुप्त विक्रम

اس مہاراجہ کا زمانہ ۳۷۵ء اور ۴۱۳ء کے درمیان ظاہر کیا گیا ہے - یہ تمام ہندوستان کا مہاراجہ تھا - شاید آخری بدھ پرست چکرورتی راجہ یہی ہوا - سمندر گپت پراکرم کا بیٹا تھا - چندر گپت اسکا دادا تھا - اس کے دادا کے دادا گپت سے گپت سمت گنا جاتا تھا - یہ سن غائب ہو گیا - پھر اس نے جاری کیا - اسواسطے وکرم کا سمت کہلایا - اس نے ماترگپت کو بھیجکر کشمیر فتح کیا - راجہ وہاں کا تورمان قید ہو گیا - لیکن وکرم کے مرنے کے بعد اور ماترگپت کے کاشی واپس کو نکو چلے آنے پر تورمان کے بیٹے پرابرسین نے کشمیر سے نکلکر وکرم کے بیٹے شیلادیتہ کو گرفتار کر لیا - اور جسطرح نادرشاہ دہلی سے تخت طاؤس لیگیا تھا - اوسی طرح وکرم کا بتیس پتلیون کا سنگہاسن اوٹھا لیگیا +

ورامہر کا زمانہ ۵۰۵ء ٹھیک ثابت ہو چکا ہے - وہ اسی وکرم کے وقت مین ہوا - امرسنگہ کوش والہ اور کالی داس شاعر بھی وراہ مہر کے ساتھ اسی وکرم کی مجلس کی رتن تھی ایک پنڈت ماترگپت مندر تھا +

چندرہاس चन्द्रहास

ملک جنوب کا راجہ پیدائش کے وقت اسکے والدین مر گئے تھے - اور یہ مصیبتون مین گرفتار رہا - آخر مختلف قسم کی کوششون کے بعد تخت حاصل کیا +

چنڈ منڈ चण्ड - मुण्ड

یہ دونون دیئت برادر حقیقی تھے - اور شمبھ دیئت کے حکم سے درگا کے مقابل جنگ آرا ہوئے - بعد سخت معرکہ چنڈی یعنے درگا کے ہاتھ سے قتل کیے گئے - +

چنڈی चण्डी

درگا دیوی - خاصکر یہ نام اُسوقت کا ہے - کہ جس وقت مہش اسُر کو مارا تھا +

چہایا छाया

سورج کی لونڈی - سورج کی عورت سنجنا تھی - اور سنجنا سورج کے جلوہ کی برداشت اور تاب نہ لاکر اپنی لونڈی چہایا کو قایم مقام چھوڑکر آپ چلی گئی - سورج نے چہایا کو ہی اپنی عورت تصور کیا - اور اُسکے بطن سے تین لڑکے پیدا ہوئے - (۱) شنی یعنے گرہ شنی (۲) منو ساورنی (۳) ایک لڑکی تاپتی ندی - چہایا کا نام شنی پرسو بھی پڑا - سورج کا بیٹا یم سنجنا کے بطن سے تہا - چہایا اپنی اولاد کی طرف داری

کہا کرتی تھی - تم اس حرکت سے برانگیختہ ہوا - اور چہایا کو پاؤن سے مارنے لگا - چہایا نے اُسکو بد دعا دی کہ تیری لات مین کیڑے پڑین - ان واقعات سے سورج پر ظاہر ہوا کہ یہ سنجنا یم کی والدہ نہین ہے - پس سورج اُسکی تلاش مین نکلا - اور سنجنا کو واپس لایا کسی پوران مین ایسا بھی لکھا ہے کہ چہایا وشوکرما کی لڑکی - اور سنجنا کی ہمشیرہ تھی -

چیکی تان चेकितान یہ راجہ دہرشٹ کیتو کا بیٹا والئی کیکیہ تھا اور پانڈوان کا رشتہ دار تھا +

چیون चवन رشی چیون ولد بہرگو صاحب ریاضت اور بعض رچون کا مصنف تھا - پورانون اور مہابہارت سے واضح ہے کہ رشی چیون دریائے نربدہ کے کنارہ ریاضت اور عبادت مین اسقدر غرق ہوا - کہ دیمک نے اس کے تمام جسم کے گرد اپنا گھر بنا لیا - صرف اسکی آنکھین دو سوراخون مین سے چمکتی نظر آتی تھین - گویا اسکا بدن مٹی ہو گیا ہوا تھا +

ایک روز راجہ سریات جو کہ منو کی نسل سے تہا - اُسی جنگل مین برائے سیر و شکار آیا اُسکی لڑکی سوکنیا ہمراہ تھی - لڑکی نے ناواقفیت سے بنا بر دریافت حال اس امر کے کہ مٹی کے انبار مین چمکیلی چیز کیا ہے دو کانٹے سوراخون مین ڈالے - وہ رشی کی آنکھون مین چبھے - اور وہ اندہا ہو گیا - اُسنے راجہ کو بد دعا دی - راجہ کا معہ لشکر پیشاب بند ہو گیا راجہ نے اصلیت معلوم کرنے پر رشی چیون سے معافی مانگی - رشی مذکور نے کہا کہ اگر راجہ اپنی لڑکی مجھے دے تو مین معافی بخشتا ہون - راجہ نے اپنی لڑکی مسماۃ سوکنیا کی شادی رشی چیون سے کر دی اور معہ فوج کے رہائی پائی +

رشی مذکور ریاضت مین مشغول ہوا - سوکنیا خدمتگذاری مین حاضر رہی - کئی برس کے بعد اشونو وہان پہونچی - لڑکی کی جوانی اور خوبصورتی پر افسوس ظاہر کر کے کہا کہ بوڑہا اور بدصورت چیون تیری خاوندی کے لائق نہین ہے - ہم دونون مین سے ایک کو پسند کر لے تو اچھا ہے - لیکن سوکنیا نے نامنظور کیا - اور اُسی خاوند کی خدمتگذاری مین جسکے ساتھ بیاہ ہو چکا تھا رہنا پسند کیا - اشونو نے اُسکی ثابت قدمی پر خوش ہو کر کہا کہ ہم دیوتون کے طبیب ہین - تیرے خاوند کو جوانی اور خوبصورتی دے سکتے ہین - لیکن بایں شرط کہ ہم فلان تالاب مین سے غسل کر کے باہر نکلتے ہین - بعد ازان تینون مین سے جسکو تو پسند کرے وہی

تیرا خاوند ہوگا - سوکنیا نے یہ شرط قبول کی - القصہ چیون اور اشونو نے ایک تالاب مین غوطہ لگایا - اور یکسان خوبصورت باہر نکلے - ہر ایک شوہر بننے کا دعوی کرتا تہا - لیکن سوکنیا نے چیون کو ہی پسند کیا - چیون نے اشونو کا شکریہ ادا کیا - اور سوم یگیہ مین اُنکا حصہ مقرر کیا قبل ازین اُن کو یگیہ سے حصہ نہین ملتا تہا - چیون نے خود یگیہ کیا - تمام دیوتا حصہ لینے کو آئے حسب درخواست چیون کی تمام دیوتون نے اشونو کا حصہ مقرر کرنا منظور کرلیا - الا آندر نے نہ منظور کیا - اور کہا کہ اور دیوتا جسطرح چاہین اُسطرح کرین مگر مجہے ان کا حصہ دینا منظور نہین ہے کیونکہ یہ طبیب ہونیکے باعث حقدار نہین ہین - چیون نے جبراً منظور کرانا چاہا - اسپر آندر غضبناک ہوا - ایک ہاتہہ مین پہاڑ اور ایک ہاتہہ مین وجر لیکر چیون کو ٹکڑہ ٹکڑہ کرنے کے لئے لپکا چیون نے پانی پر منتر پڑہ کر آندر کی طرف چہینٹا مارا - وہین آندر کہڑا رہگیا - اور اُسی پانی سے ایک دیو خونخوار کشادہ منہہ مسمی مَد جسکے دانت اور داڑہین نہایت لمبی - اوپر کا جباڑ آسمان سے اور نیچے کا زمین سے لگاہوا تھا - ظاہر ہوا - تمام دیوتا معہ آندر کے اسکی زبان کے نیچے کے نیچے اسطرح معلوم پڑتے تہے - کہ گویا دریائی دیو کے منہہ مین مچھلیان پڑی ہین - اس سے آندر بھی خوف زدہ ہوا - اور چیون کی خواہش پوری کی - اور اشونو کا حصہ قایم کیا - چیون آردشی یا سوکنیا کا خاوند اور آورَو کا باپ تہا - ہاریت کا باپ بھی اسکو قیاس کرتے ہین رگ وید مین نام چیاان کا آتا ہے +

د

دارُک दारुक سری کرشن جی کا رتہبان - اور آخر ایام مین اُنکا رفیق کہلایا +

داکشایَنی दाक्षायणी اَدِتِ کا نام جبکہ اُسکو دکش کی لڑکی کہین +

داکشیہ दाक्षेय پاَنِنی کا نام (دیکھو پانِنی) +

داشارہ दाशार्ह قوم داشارہ کے لوگون کا راجہ یعنے سری کرشن جی کا نام - اور قوم داشارہ قوم یادو کی ایک شاخ تھی +

دامودَر दामोदर سری کرشن جی کا نام - جسودا نے ان کی پیٹ کو رادو

رسی (دام) سے باندہا تھا - اسواسطے نام دامودر پڑا +

دتاترئیہ दत्तात्रेय اتری رشی کا بیٹا انسویا کے بطن سے جنبن برہما وشنو اور مہیش جی کا انش یعنے حصہ تہا اور خاصکر وشنو کا ہی اوتار تہا اُسکے تین لڑکے (۱) سوم (۲) دت (۳) دُرواسا پیدا ہوئے - یہ تینون دیوتون کی انش سے تھے یہ رشی صاحب مرتاض - عارف کامل - اور ولی قابل تعظیم تھا - یہ کارت ویریہ کا مربی تھا - اور اُسنے ہزار بازو اسکو دیئے +

اس نے قرار ذیل چوبیس ۲۴ گورو یعنے مرشد بنائے - اور انہین کی ہدایت سے عارف کامل بنا - (۱) زمین (۲) ہوا (۳) اکاس یعنے آسمان (۴) پانی (۵) آگ (۶) چندرما (۷) سورج (۸) کبوتر (۹) اجگر (۱۰) نمک (۱۱) پتنگ یعنے پروانہ (۱۲) مگس شہد (۱۳) فیل مست (۱۴) زنبور سیاہ (۱۵) آہو (۱۶) ماہی (۱۷) پنگلا طوائف (۱۸) گیدہ پرند (۱۹) مالک (۲۰) کماری (۲۱) تیر گر (۲۲) سانپ (۲۳) عنکبوت (۲۴) - - -

انہین چوبیس گرون سے دتاترئیہ نے خلاصہ ویدون کا حاصل کیا +

دِتی दिति دکش کی لڑکی - اور کشپ کی عورت کل دیت اسی سے پیدا ہوئی - لیکن مروت دیوتا بھی اسکی اولاد ہین - پورانون مین اسکی روایت اسطرح پر لکھی ہے - کہ جب اسکے بیٹے یعنے دیت دیوتون اور اندر کے ہاتہ سے مارے گئے - اور باقیماندون مین سے کوئی بھی قابل مقابلہ دیوتون کے نرہا - تب لاچار ہوکر دِتی نے کشپ سے التجا کی - کہ مجھے ایک لڑکا ایسا بہادر بخشو کہ جو اندر کو تباہ کرے - یہ آرزو اُسکی منظور کی گئی - لیکن بایں شرط کہ یہ ایک سَو برس تک ایام حمل مین پاکیزگی اور زہد سے رہے - ہرگز اسکے برخلاف نہ ہو اگر برخلاف ہوا تو لڑکا نہ ہوگا - اندر اس معاملہ سے آگاہ ہوا - دِتی کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت گذاری کرنے لگا - اور موقع کا منتظر رہا کہ کسی طرح سے اسکی پاکیزگی اور زہد مین فرق آوے - تو اپنے دشمن بچہ کو نابود کرون صدی کے آخر سال ایک رات دِتی بغیر پاؤن دہونے کے بستر پر جا کر سو رہی - اُسوقت اندر کو موقعہ ہاتھ لگا - کہ اپنے دشمن کو قبل از تولد تباہ کرون - فوراً شکم مین داخل ہوکر جنین کے سات ٹکڑہ کر ڈالے - وے ساتون ٹکڑہ مثل بچہ رونے لگے - اندر حیران ہوا کہ ایک کو مارا سات ہوگئے - پھر غصہ سے ہر ایک ٹکڑہ کے سات سات ٹکڑہ کر دیئے - وہ بھی مثل سابق رونے لگے - تب اندر نے اور زیادہ ٹکڑے کرنے سے ہاتہ اُٹھایا - اور اُنکا نام مروت (مار ودیہ) یعنے مت رو رکہا - چونکہ یہ بڑے تیز

رفتار تہے - اسواسطے ہواکا دیوتا قرار دیئے گئے - اور اندر نے ان کو چہپ کرایا +

دَدھیچ दधीच ویدون کا رشی - اتہروَن کا بیٹا - اندر نے اسکو بعض علوم مین باین اقرار تعلیم دی کہ اگر کسی اور کو سکہلاویگا تو اس کا سر کاٹ لیا جاویگا - اشون اس کے پاس آئے اور اُن کے حاصل کرنیکی بابت بہت اصرار کیا - اور اندر کے غضب سے دَدھیچ کو بچانیکے لئے اشون نے اس کا سر جسم سے علیحدہ کر لیا - اور بعوض اُسکے گہوڑیکا سر لگا دیا - ایسا کرنیکے بعد جب دَدھیچ کے سر کے کاٹے جانیکا خوف دور ہوا تو وے علوم اشون کو سکہلا دیئے - اندر عہد شکنی سے غضبناک ہوا - اور رشی مذکور کا مصنوعی سر کاٹ لیا - تب اشون نے اصلی سر اسکا جسم سے لگا کر زندہ کر دیا +

ایک روایت یہ ہے کہ جسوقت دَدھیچ زمین پر رہتا تہا - تو تمام دَیَت اور اسر اسکے ظہور سے تابع فرمان اور ماتحت اسکے تہے - لیکن جب یہ عالم بالا پر چلا گیا اسر اور دَیت تمام دنیا پر پہیل گئے - اور دیوتون کو لاچار کیا - وِرِت اور دیگر اسرون سے تنگ آکر دیوتون نے دَدھیچ سے التجا کی - کہ تیرے جسم کی ہڈیون کے وجر سے ہم اسرون اور وِرِت کو مار سکتے ہین - سوائے ازین اور کوئی صورت نہین ہے - اس نے منظور کیا اور اپنی جان دیدی پس اندر اور دوسرے دیوتون نے اسکی ہڈیون سے وجر اور شستر تیار کئے - وِرِت اور دیگر اسرون کو مار کر فتح حاصل کی - اسکو دَدھنچ بھی کہتے ہین +

دَدھنچ दधञ्च دَدھنچ کا نام + (دیکہو دَدھیچ) -

دَراہیٰایَن द्राह्यायण پرانے زمانہ کا رشی اپنے نام پر سام وید کا سوتر موسوم بہ دراہیایَن سوتر تصنیف کیا - ان سوترون اور لاٹیاین سوترون مین کچہہ تہوڑی سی تفاوت ہے ۔ اسکے نام پر سام وید کا گرہیہ سوتر بھی ہے -

دُرُپَد द्रुपद راجہ پرشت کا بیٹا والئی پنچال - اسکا نام یگیہ سین بھی تہا - پانڈوون اور کوروون کے استاد - دروَن کا ہم مکتب تہا - اس نے اپنی سابقہ رفاقت کو ترک کرکے اپنی قدیمی دوست کو نقصان عظیم پہنچایا - دروَن نے اپنے شاگردون کو دروپد کی قید کرنیکا حکم دیا - کورو حملہ کرکے ناکامیاب رہے - الا پانڈوان نے جرأت سے قید کر لیا - نیز اسکے ملک پر قبضہ کیا - دروَن نے اُسکی جان بچا کر نصف ملک اُسکے لئے اُسی کو دیدیا - دروپد غصہ سے بدلا لینے کی امید پر چلتا ہوا - اپنے ملک مین واپس آیا - اور دو برہمنونکو

بلاکر یگیہ کیا - اُس یگیہ سے اسکو ایک بیٹا اور ایک بیٹی حاصل ہوئی - لڑکے کا نام دھرشٹ دیومن اور لڑکی کا نام کرشنا رکھا - لیکن لڑکی کا نام آخر دروپدی مشہور ہوا - جبکہ دروپدی نے سوئمبر مین ارجن کو اپنا خاوند بنایا - اور باپ کی اجازت سے پانچون پانڈون کی زوجہ بنی - تب راجہ درپد پانڈوان کا خسر اور رشتہ دار ہوا - جنگ مہابھارت مین یہ راجہ برابر لڑتا رہا - چودھوین روز درون نے اسکا سر کاٹ کر قتل کیا - دوسرے روز اسکے بیٹے دھرشٹ دیومن نے درون کو قتل کر ڈالا - کیونکہ درپد نے اسی مطلب کے واسطے یگیہ کرکے بیٹا حاصل کیا تھا - دھرشٹ دیومن اور دروپدی کے سوا راجہ درپد کا ایک چھوٹا لڑکا نام شگندہ اور لڑکی نام شکھنڈنی تھی +

دُرِش दृष: سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

دُرِشدوتی दृशद्वती راجہ دیوداس کی رانی +

دُرگ दुर्ग (۱) یہ دیت کمال طاقتور تھا + اس نے دیوتون کو تکلیف پہونچائی - تینون جہان کو مغلوب کر لیا - دھرم نابود ہوگیا - اسکو بخشش تھی - کہ مرد کے ہاتھ سے نہ مریگا - اسواسطے پاروتی جی نے وندواسنی ہوکر اسکو قتل کیا - درگ دیت کو قتل کرنیکے باعث اسکا نام درگا پڑا - دیوی پوران مین ایسا لکھا ہے (۲) یہ مصنف ۱۳۰۰ء کے درمیان ہوا - اس نے یاسک کے نرکت پر ٹیکا مفصل لکھی یہی ٹیکا نروکت کی آجتک جاری ہے +

دُرگا दुर्गा دیوی کا نام دُرگ دیت کو مارنیکے وقت پاروتی کا یہ نام پڑا - (دیکھو دیوی) +

دُرمکھہ दुर्मुख (۱) دھرتراشٹر کے یکصد بیٹون مین سے یہ ایک تھا - (۲) سری رام چندر جی کی افواج بندر کا ایک افسر تھا +

دُرواسا दुर्वास: اتری رشی کا بیٹا - انسویا کے بطن سے شوجی کی انس سے پیدا ہوا - بعض شوجی کا بیٹا قرار دیتے ہین - ان کی آتش مزاجی مشہور عالم ہے - اور کئی انکی بددعا مین پڑے - یہی دُرواسا جی تھے - جو شکنتلا کے دروازہ پر گئے چونکہ شکنتلا اُسوقت سوئی ہوئی تھی - اس لئے ان کو نہ پہچانا - اُنہون نے بددعا دی - وہ ہی بددعا شکنتلا اور راجہ دشینت کی جدائی کا سبب ہوئی - کنتی کو انہون نے برکت یعنے

منتر عطا کیا۔ جس سے اُسکے گھر پانڈو تولد ہوئے۔ راجہ امبریک کا امتحان کیا۔ دروپدی کا امتحان لیکر مالا مال کر دیا۔ وشنون پران مین لکہا ہے کہ انہون نے اندر کو پہولون کی مالا عطا کی۔ اندر نے بے احتیاطی سے ہاتھی کی پیشانی پر رکہدی۔ دُرواسا جی نے خفا ہوکر بد دعا دی کہ تینون دنیا سے تیری شاہنشاہی دور ہووے۔ چنانچہ ویسا ہی ہوا۔ اس باعث سے کام دیوتا اور اندر کمزور ہو گئے۔ اُسرون نے تمام ملک چہین لیا۔ آخر شوجی کی ہدایت سے سمندر کو۔ متہلا امرت کو مع دیگر جملہ رتنون کے نکالا۔ مہابھارت مین لکہا ہے کہ ایک دفعہ سری کرشن جی نے اُنکی مہمان نوازی کی۔ لیکن بعد کہانا کہلانیکے رشی مذکور کے پاؤن سے کہانے کی جوٹھ جہاڑنے سے چوک گئے اِتنی پر خفا ہوکر دروا سانے کرشن جی کی موت کی پیشین گوئی کی *

دروپدی द्रौपदी

راجہ دروپد والی پنچال کی لڑکی۔ پانڈون کے پانچ شاہزادون کی رانی تھی۔ اگرچہ دروپدی کا رنگ مائل بسیاہی تہا۔ تاہم خوب صورتی مین بے مثل اور شہرہ آفاق تھی۔ گویا کہ دیوتون کے ملک سے اُتری ہوئی تھی۔ اسی باعث کئی راجون اور شاہزادون کی درخواستین واسطے شادی کرنے کے آئین۔ لیکن اُسکے باپ راجہ دروپد نے بہت درخواستون کو دیکھکر تجویز سوئمبر کی قرار دی۔ سوئمبر مین کل راجے اور شاہزادے طلب کئے۔ دروپدی جسکو چاہے واسطے شادی کے پسند کرے۔ فوراً سوئمبر کی تیاری کی گئی۔ اور عام اشتہار دیا گیا۔ تمام ملکون کے راجے اُس مجلس مین جمع ہوئے۔ بروز مقررہ سوئمبر کے سب راجے اسی فکر مین تہے کہ دیکہا چاہئے کہ دروپدی کس کو شوہریت مین پسند کرتی ہے۔ لیکن آخر کار ایک دنگل یعنے اکہاڑہ کا پہلوان اسکا خاوند ہوا۔ ہر چند تمام راجون نے تعجب انگیز اور عجیب ہنر اپنے اپنے ہتہیارون کے دکہلائے۔ لیکن ارجن ہی اپنی کمان کی قابلیت اور عجیب ہنر ظاہر کرکے شوہر قائم ہوا اسطرح پانچون بہائی بعد فتح مندی اپنی جائے رہائش پر کنتی اپنی والدہ کی خدمت مین واپس حاضر ہوئے۔ اور ظاہر کیا کہ ہم بڑی عمدہ چیز پیدا کرکے لائے ہین۔ اُنکی والدہ نے چونکہ اصل معاملہ سے ناواقف تھی۔ یہ کہا کہ تم پانچون باہم تقسیم کر لو۔ اس حکم سے وے نہائیت مشکل اور مصیبت مین پڑے۔ کہ ہم اس حکم کی تعمیل کرین توکیونکر کرین۔ اور اگر اس حکم کی تعمیل سے کنارہ کشی اختیار کرین۔ توکیونکر۔ اسی وسوسہ مین تہے کہ ویاس جی نکے

پاس آگئے اور تمام کیفیت گوشگذار کر کے اسطرح فیصلہ کردیا کہ پہلے سے ہی دیوتون نے
دروپدی کو ایسا فرمایا ہوا ہے کہ تیرے پانچ خاوند ہونگے۔ پس تم پانچون بھائی اسکو اپنی
زوجہ بناؤ۔ اس تصفیہ سے دروپدی پانچون بھائیون کی عورت ہوئی۔ اور یہ تجویز قرار
پائی کہ ہر ایک کے پاس دو دو روز متواتر رہائش کیا کرے۔ اور ان دنون مین سوائے
حقدار کے دوسرا کوئی اُسکے مکان مین ہرگز دخل نہ دیا کرے۔ ارجن پر یہ زیادہ فریفتہ
تھی۔ کیونکہ جب ارجن نے سری کرشن جی کی ہمشیرہ سوبھدرا سے شادی کی۔ تب اسکو حسد
اور رشک بہت ہوا تھا۔ یدہشٹر نے بمقام ہستناپور اثنائے کھیل قمار بازی کے کورون کے
پاس تمام اپنی سلطنت اپنے چارون بھائی اور اپنی رانی دروپدی کو ملکہ ذات خاص
کو بھی ہار دیا۔ اس حالت مین دروپدی انکی لونڈی ہوگئی۔ اور دریودھن نے
دروپدی کو مکان مین جھاڑو دینے کو کہا۔ اس نے انکار کیا۔ اُسوقت وہ شاسن
اسکو سر کے بالون سے پکڑ لیان مجلس کے روبرو کھینچتا ہوا لایا۔ اور طعنہ سے کہا کہ
یہ غلام زادی ہے اور اسکی بابت کسی کو دعوی نہین۔ اور نہ کوئی دوسرا آدمی اسکو
ہاتھ لگانیکا حق رکھتا ہے۔ سوائے ازین اُسنے دروپدی کو بے پردہ یعنی برہنہ کرنا
چاہا۔ پارچات پھاڑ ڈالے۔ اور دشنام دہی علاوہ برین کی۔ دریودھن نے اسکو اپنی
رانون پر بیٹھنے کو سر دربار بلایا۔ لیکن سری کرشن جی نے دروپدی کے ایسے حال زار
اور نازک وقت پر رحم کر کے دستگیری کی۔ اور امداد دی یعنے وہ شاسن نے جب دروپدی
کے کپڑے اوتارے اور پھاڑے سری کرشن جی نے اور کپڑے خفیہ مہیا کر دیئے۔ جس سے
یہ پردہ دری سے بچی۔ دروپدی نے زور سے اپنے شوہرون کو محافظت کے لئے پکارا۔ اگرچہ
سب آمادہ ہوئے کہ اسکی محافظت کرین۔ الا یدہشٹر نے انہین روکا۔ بھیم بڑے غضب مین
ہوا۔ مگر وہ بھی روکا گیا اور کسی قسم کی حرکت کرنے نہ پایا۔ تب بھیم نے قسم کھائی اور بڑی
بلند آواز سے کہا کہ مین وہ شاسن کا خون نوش کرونگا۔ اور دریودھن کی ران توڑ دونگا
چنانچہ یہ قسم اُسنے مہابھارت کی لڑائی مین پوری کی۔ اور دروپدی نے یہ قسم کھائی کہ مین
سر کے بال کھلے رہنے دونگی۔ تاوقتیکہ وہ شاسن کے خون کے آلودہ ہاتھون سے بھیم میرے
سر کے بالون کو باندھے۔ القصہ قمار بازی کا یہ نتیجہ نکلا۔ کہ پانڈوان کو معہ دروپدی کے بارہ
برس کا جلاوطن ملا۔ اور نیز یہ کہ تیرھوین سال پوشیدہ حالت مین رہین۔ تیرہ برس کے گذرنے پر

پانڈو معہ دروپدی واپس آنیکے مجاز تھے - جلاوطنی کے بارہ سال اُنہون نے جنگلون مین گذارے - اس اثناء مین راجہ جیدرتھہ والئ سندھ پانڈوان کے مقام بود و باش مین آیا پانچون بہائی گھر مین موجود نہ تھے - صرف دروپدی اکیلی تہی - اس نے راجہ مذکور کی تواضع وتکریم اچھی طرح کی - راجہ نے اس کے حسن مین دام گرفتہ ہوکر اسکو ہمراہ چلنے کی ترغیب دی دروپدی کے متواتر انکار پر جبرًا پکڑ کر رتھہ پر بٹھلا کر لے گیا - بعد ازان پانڈوان مکان پر آئے - تمام حال سے آگاہ ہوئے - راجہ مذکور کا تعاقب کیا - راجہ جیدرتھہ نے دروپدی کو تو گھبرا کر پھینکدیا - اور آپ جان بچا کر بھاگا - بھیم نے اسکو پکڑ لیا - اور سزا دینے کو مستعد ہوا اُسوقت یدہشٹر نے روکا اور کہا کہ یہ راجہ ہمارا رشتہ دار ہے - اسکو قتل کرنا واجب نہین ہے لیکن دروپدی نے بدلا لینے کے واسطے بڑا شور اور غوغا کیا - تب بھیم اور ارجن پھر مستعد ہوئے بھیم نے جیدرتھہ کو گاڑی سے نیچے گھسیٹا - اور اسقدر مارا کہ وہ بیہوش ہوگیا - مگر جان سے نمارا اُسکے سر کے تمام بال سوائے پانچ گچھون کے مونڈ ڈالے تاکہ عام مین مشہور ہو کہ یہ غلام ہے - دروپدی کا عوض لیا گیا - اب دروپدی کی آرزو کے مطابق راجہ مذکور کو رہائی دی گئی +

تیرہوین سال جبکہ اُن کو پوشیدہ رہنا مناسب تہا - راجہ وراٹ کی ملازمت مین حاضر ہوئے - اور دروپدی راجہ وراٹ کے محلون کی لونڈی بنی - لیکن اس نے کوئی رشتہ ہمراہ پانچون کے ظاہر نہ کیا - اور یہ شرط مکرر کرلی کہ پاؤن وہونیکی خدمت نکرونگی - اور نہ کسی کا جوٹھا کھاؤن گی - کیونکہ میرے محافظ پانچ گندھرو ہین - وے مجھے ایسی نازیبا حرکتون سے روکتے ہین - رانی وراٹ اس امر سے خوف زدہ ہوئی - کچھہ عرصہ دروپدی نے آرام سے بے خوف وخطر کاٹا - مگر بعد ازان مسمی کیچک رانی وراٹ کا بہائی - دروپدی کے حسن سے فریفتہ ہوکر عاشق ہوگیا - کیچک راجہ وراٹ کی افواج کا سپہ سالار اور تمام ریاست مین چیدہ آدمی تھا + دروپدی اُسکی ناشائستہ حرکتون سے لاچار ہوئی - جب اُسکو رانی وراٹ کی طرف سے بھی حفاظت کی صورت نظر نہ آئی تو یدہشٹر سے گلہ کیا - یدہشٹر نے اسکے گستاخانہ اور بے ادبانہ الفاظ سنکر - اُلٹا دروپدی ہی کو ملامت کی - چونکہ اسکی آتش غضب بدلا لینے کے بارہ مین تیز ہوگئی تھی - اور یہ بھی جانتی تھی کہ بھیم کا غصہ جلد بھڑک اُٹھتا ہے - فورًا بھیم سے درخواست کی - بھیم نے اسکی درخواست کو منظور کیا - اور صلاح بتلادی - بھیم کی

صلاح سے دروپدی نے کیچک کے ہمراہ اتصال کا وقت مقرر کرکے بہیم کو آگاہ کیا - جب یہ دونو ایک جگہہ اکٹھی ہوئی - بہیم نے جو کہ موقع کا منتظر تہا - فوراً کیچک کو پکڑ کر مار ڈالا اور اُسکے گوشت اور ہڈیون کا گولا سا بنا دیا - تاکہ اُسکی موت کا باعث معلوم نہ ہووے الصبح کیچک کے مرنیکی اطلاع ہونے پر یہی یقین کیا گیا کہ دروپدی کے گندہرون نے مارا ہے اس لئے فتوا لگایا گیا - کہ دروپدی کیچک کے ہمراہ چتا پر جلائی جاوے - دروپدی کو ہمراہ لاش چتا پر لیگئے - تب بہیم نے اپنی شکل تبدیل کرکے ایک درخت معہ شاخ و بیخ اوکہاڑ کر ہاتہہ مین لیا - اور دروپدی کو بچانیکے لئے موقعہ پر پہونچا - سب نے اُسکو گندہرو تصور کیا - ہر ایک متنفس ہکے بکے ہوکے بہاگ گیا - اسطرح دروپدی کی رہائی ہوئی - بعد ازان دونون مختلف رستون سے شہر مین داخل ہوئے ✣

جلاوطنی کا زمانہ گذرنے پر پانڈوا اور دروپدی واپسی کے مجاز تہے - دروپدی بہ نسبت پانڈوان کے زیادہ خواہشمند مراجعت کی تھی - ✣

دروپدی نے سری کرشن جی کے آگے بر وقت ملاقات بعد از عہد جلاوطنی یدہشٹر کی انسانیت اور نیک برادون کا بیان ظاہر کیا - دروپدی کے پانچ بیٹے ہر ایک خاوند سے ایک ایک تہا - یعنے یدہشٹر سے پرتی وندہیہ بہیم سے شرت سوم ارجن سے شرت کیرتی - نکل سے شتانیک سہدیو سے شرت کرمن - جنگ مہابھارت کے اٹہارہوین روز بوقت شب دروپدی انہین پانچون بیٹون کو ساتہہ لئے کیمپ مین موجود تھی - اور اسکے پانچون خاوند مفتوح دشمنون کے خیمون مین گئے ہوئے تہے - کہ اشوتہاما ملعون اور ہمراہیون کے پانڈوان کے ڈیرہ مین گہس آیا - اور پانچون لڑکون کے سر کاٹ لئے - اور جو مجموعون نظر آیا قتل کیا ✣

دروپدی نے اشوتہاما کا بدلا لینے کے لئے فریاد کی - اور یدہشٹر نے دروپدی کا غصہ سرد کرنیکی خواہش کی مگر بے سود - تب دروپدی نے بہیم سے فریاد کی - ارجن نے اشوتہاما کو جا پکڑا اور اُس سے وہ جواہر جسکو وہ سر پر پہنے رکہتا تہا - لیکر چھوڑ دیا - اور وہ جواہر بہیم کو دیا تاکہ وہ دروپدی کے حوالہ کرے - اس جواہر کے پانے سے دروپدی کا غصہ فرو ہوا - اور اُسنے وہ قیمتی جواہر یدہشٹر کو دیدیا ✣

دروپدی اپنے خاوندون کے ساتہہ کوہ ہمالہ پر براہ جلانے سرگ کے چلی گئی - اور

سب سے پہلے یہی برف مین گلی ✣

دروپدی کا اصلی نام کرشنا تہا - باپ کے نام سے اس کو دروپدی اور یاجسین سینی
وآدا کے نام سے پرشت - ملک کے نام سے پانچالی - راجہ وراٹ کی ملازمت اختیار کرنیسے
سیرندری - پانچ خاوندن کی زوجہ ہونے سے خیمپی - مدام جوان رہنے سے نت یودنی - کہتے
تہے - یہ اتنے نام اسکے تہے ✣

دُرودِڑ द्रविड़ः سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے

دُرون द्रोण درن کا برہمن بہردواج کا بیٹا - چونکہ یہ
ڈول مین پیدا ہوا - اسواسطے اسکا نام درون پڑا - بہیشم کی سوتیلی ہمشیرہ کرپا سے بیاہ کیا
اُسکے بطن سے ایک لڑکا اشوتہاما تولد ہوا - کوروان یا پانڈون کا استاد یا اچاریہ تہا
اور فن سپاہ گری کی تعلیم دیا کرتا تہا - اس باعث اسکا نام درونا چاریہ مشہور ہوا - راجہ
دُرپد نے اسکی تحقیر کی - جس سے درون اسکا دشمن ہوگیا - پانڈون کی مدد سے اس نے
راجہ درپد کو قید کرلیا - اور مذکورہ سے نصف ملک اُسکا لیلیا - اُس کو جان سے نہ مارا
اور نصف ملک اُسکو واپس دیدیا - یہ پرانی عداوت ایسی سخت قایم ہوئی - کہ ہر دو کی
موت کا باعث ہوئی ✣

جنگ مہابہارت مین درون طرفدار کوروان کا رہا - اور بہیشم کے مرجانے پر کوروان
کی افواج کا سپہ سالار مقرر ہوا - اپنی افسری کے چوتہے روز اس نے راجہ دروپد کو قتل کیا
اور پہر اسکو دہرشٹ دیومن ولد دروپد نے لڑکر مار ڈالا - کیونکہ اُسنے اپنے باپ کی قتل کا
عوض لینے کی قسم کہائی تہی - اس لڑائی مین دہرشٹ دیومن نے درون کو کہا کہ تیرا بیٹا
مارا گیا - اس خبر وحشت اثر سے درون اسقدر گہبراہٹ مین پڑا کہ اسنے اپنے ہتہیار ڈالدیئے
دشمن نے وقت کو غنیمت جان کر فوراً اُسکا سر کاٹ ڈالا - چونکہ درون برہمن اور اچاریہ
تہا - اسواسطے اسکو مارنے کا بڑا گناہ تہا - ظاہر کیا گیا ہے کہ درون سرگ مین مثل آفتاب
درخشان وتابان ہے - اور دہرشٹ دیومن بے جان جسم سے سورگ مین گیا - درون کا
نام گوٹ جا بہی تہا - پدری نام سے اسکا نام بہاردواج تہا - گوٹ کے معنی چوبی کوزہ
کے لیکن یہانپر پانی تولد ہوئی کہے ہین ✣

درہیہو द्रुह्यु ییاتی کا بیٹا سرمشٹا کے بطن سے تہا -

اور سرتستہ دستیوان بیٹے راجہ ورِش پروِن کی لڑکی تھی - دریہو نے اپنے والد کی بد دعا لیئے بڑہاپے کو اپنی جوانی سے تبدیل کیا اسواسطے راجہ ببایاتی نے اسکو بد دعا دی کہ تیری اولاد کو سلطنت نصیب نہ ہوگی - راجا نے کچھہ حصہ سلطنت اسکو دیا - لیکن اُسکی اولاد وحشی نکلی ملک اُن کے قبضہ سے نکل گیا +

دُریُودھن دुर्योधन

راجہ دہرتراشٹر کا سب سے بڑا بیٹا

دریودھن رویٔین تن تھا - کوئی حربہ اسپر کارگر نہ تہا - اسکی شجاعت اور بہادری کا اندازہ ممکن نہین - درحقیقت فرد تھا +

جنگ مہابہارت مین کوروان کا افسر کل افواج تھا - اسکی پیدائش کا عجیب وغریب حال ہے (دیکھو گاندہاری) دہرتراشٹر کے بہائی پانڈو - جب مرگیا تب اُسکے پانچون بیٹون کو دہرتراشٹر اپنے پاس لے آیا - اور تعلیم دینے لگا - اس باعث کوروان اور پانڈوان کے درمیان حسد اور بغض پہیلا - دریودہن کا زیادہ تر حسد بہیم کی نسبت تھا - کیونکہ بہیم کو فن گدر کمالیت کے درجہ پر آتا تہا - اسواسطے ہر ایک پر حسد کی نگاہ سے دیکھتا تہا - اس نے بہیم کو زہر دیکر دریائے مین ڈالدیا - لیکن خوش قسمتی سے بہیم ڈوبتا ہوا ناگون کے ملک تک چلا گیا - جس جگہہ اُسنے اصلی تندرستی اور طاقت حاصل کرلی - جسوقت دہرتراشٹر نے یہ ارادہ کیا کہ یدہشٹر کو وارث تاج اور تخت کردن - اُسوقت دریودھن نے بڑے زور سے رد کا - اُسکا انجام یہ ہوا کہ پانڈوان کو جلاوطنی اختیار کرنی پڑی - اس پہ بھی بس نہ کرکے - دریودہن نے اُنکی ہر گھر مین اُنہین جلانیکی تجویز کی - مگر پانڈو وہان سے بچکر نکل گئے - اور اپنا بدلا اُسی جاسوس سے لیا جو کہ اس معاملہ کے درمیان مین تہا +

جب پانڈو جلاوطن سے واپس آئے اور آندرپرست مین دارالسلطنت قایم کی - تب پہر دریودہن کے دل مین حسد اور کینہ تیز ہوا - راجہ یدہشٹر کے راج سُو یگیہ کرنیسے زیادہ حسد کی آگ بہڑکی - دہرتراشٹر کو اپنے ساتہہ شامل کرکے پانڈوان کی قماربازی کے لیئے ہستناپور سے دعوت کی - یدہشٹر کے ہمراہ قماربازی شروع کی - دریودھن نے اپنے رفیق شکنی کی مدد سے راجہ یدہشٹر سے سب کچھہ جیت لیا - آخرالامر یدہشٹر - چارون بہائیون اور دروپدی کی آزادی بہی جیت لی - دریودہن نے خوشی سے دروپدی کو مکان مین جہاڑو دینے کے لئے بلایا - دروپدی کے انکار کرنے پر وہ شاسن اوسکو سر کے بالون سے پکڑ کہینچتا ہوا

سرور بار لایا - اور دریودھن نے اپنی رانون پر بیٹھنے کے واسطے دروپدی کو کہا - اس حرکت سے بھیم نے غصہ مین آکر قسم کہائی کہ مین ایک روز دریودھن کی رانون کو توڑونگا - دہرتراشٹر نے اس معاملہ مین دخل دیکر طرفین کو سمجہایا - اور آخر قمار بازی کا نتیجہ یہ نکلا - کہ پانڈو تیرہ سال اور جلاوطن کئے گئے - جس زمانہ مین پانڈو بحالت جلاوطنی جنگلات مین پہرتے تہے - تب دریودھن جنگل مین اس مطلب سے گیا کہ پانڈون کی مفلسی دیکھکر اپنی عداوتانہ خوشی کو دوبالا کرے - مگر جنگل مین پونچا ہی تہا کہ ایک گندھرو نے اسپر حملہ کیا اور قید کرلیا - پانڈون نے ہی دریودھن کو گندھرو کی قید سے رہائی دلوائی - اس معاملہ سے دریودھن کو نہایت ندامت اٹہانی پڑی - پانڈوان کی جلاوطنی اختتام کو پہونچی جنگ قایم ہوا - طرفین سے تیاری ہونے لگی - دریودھن نے سری کرشن جی کی امداد کے لئے کوشش کی - لیکن عین موقع پر بڑی غلطی کی - کہ اسنے بجائے بذات خاص سری کرشن جی کے طلب کرنیکے اُن کی فوج کی امداد طلب کی - اپنی فوج کے ہمراہ میدان جنگ مین آیا - جنگ مہابہارت کے اٹھارہوین روز جبکہ اسکی جانب بالکل شکست ہوگئی - تب دریودھن ایک پانی کی جہیل کے نیچے غوطہ مار کر چھپ گیا - اور اسکو پانی کے نیچے عرصہ تک رہنے کا فن یاد تہا - اسکی پوشیدگی ظاہر ہوگئی - اور اسکو باہر نکالنے کے لئے طعنہ اور ملامت آمیز کلمات کہے گئے - القصہ اسبات کو قایم کرکے کہ بھیم اکیلا میرے ہمراہ گدا سے جنگ کرے - باہر نکلا لڑائی ان دونون کے درمیان مین عجیب اور طویل تھی - دریودھن اچھی طرح لڑتا تھا - اگرچہ بھیم بھی اچھا لڑتا تہا - لیکن آخر ایک گدا فریب سے دریودھن کے ران پر ماری کہ جس سے اُسکی ران ٹوٹ گئی - اور دریودھن گر پڑا - بھیم نے یہ حرکت اسواسطے کی تہی - کہ مذکورہ کو قسم یاد آگئی تہی - پہر بھیم نے اسکے سر پر ضربین ماری - اور فتح حاصل کی - میدان کارزار مین دریودھن اکیلا پڑا ہوا تہا - کہ اشوتھاما ولد درون معہ دو اور دلاورون کے جو باقی بچے تہے - وہان پہونچا اور اسکو اس حالت مین دیکھا - دریودھن نے بدلا لینے کی خواہش ظاہر کی - اور اُن کو ہدایت کی کہ تم تمام پانڈوان کو قتل کرو - خاصکر بھیم کا سر کاٹکر میرے پاس لاؤ - یہ تینون بقیہ دلاور پانڈون کے ڈیرہ مین داخل ہوئے اور انہون نے پانڈون کے پانچون بیٹون کو قتل کر ڈالا اور ان پانچون کے سر دریودھن کے پاس لیگئے وقت قبل از طلوع آفتاب کا تہا اسوجہسے دریودھن اُن کو شناخت نکرسکا مگر اس نے یہ خواہش ظاہر کی کہ بھیم کا سر میرے ہاتھ پر رکہا جاوے - جب دریودھن پر اُن بچون

کی قتل کا حال واضح ہوا - بہت غمگین ہوا - اور دریودہن نے اشوتہاما کو اسکی ایسی غیر مناسب حرکت کی وجہ سے شرمندہ کیا - اور آخری دم کے وقت دریودہن نے کہا کہ میری دشمنی پانڈوان سے ہتی نہ کہ ان معصوم بچون کے ساتہہ - اسکا نام سوَیودہن یعنے اچہا لڑنے والا بہی تہا +

دَشَر दश हر دو اشتہونؤ مین سے بڑے ایک کا نام ہے - اور دونون کا نام دسیر وہے +

دَشَانَن दशानन راون کا نام یعنے دس منہہ والا +

دَشَرتہہ दशरथ سورج بنبی راجہ دشرتہہ ولد راجہ آج از خاندان اکشواکو والئ اجودہیا تہا - اس راجہ کی تین رانیئن تہین - ایک کوشلیا - دوسری کیکئی تیسری سُمترا - مگر ان تینون رانیون سے اولاد نہ ہونیکے باعث راجہ رات دون متفکر اور پریشان حال رہا کرتا تہا - موجب ہدایت وسشٹ اپنے گورو کے اشومیدہ یگیہ کیا - اور موافق دستور شاستر کے بڑی رانی کوشلیا قربانی شدہ گہوڑے کے ساتہہ ایک رات برابر سوئی رہی - اور دوسری دونون رانیئن اسکی ایک جانب پڑی رہین - رامائن مین مندرج ہے کہ وشنو جی نے دیوتون سے وعدہ کیا تہا - کہ آدمی کے جسم مین اوتار لیکر راون کو قتل کرونگا - پس وشنو جی نے راجہ دشرتہہ کا گہر پسند کیا - اور وقت یگیہ سے باہر نکلکر راجہ کو ایک رکابی پر از کہیر دی - راجہ نے اس کہیر کو ہر سہ رانیون مین تقسیم کر دیا - یعنے نصف حصہ کوشلیا کو اور چہارم حصہ کیکئی اور ایک چہارم سُمترا کو دیا - اسکے کہانے ہر سب رانیون کا حمل قایم ہوا - اور وقت معہود پر ایک ہی روز اور وقت مین سری رام چندر جی کوشلیا کے بطن سے - اور بہرت جی کیکئی کے بطن سے لکشمن جی اور شترگہن جی سُمترا کے شکم سے توام تولد ہوئے - سری رام چندر جی مین نصف حصہ وشنو جی کا - اور ایک چہارم حصہ بہرت جی مین اور آٹہوان آٹہوان حصہ لکشمن جی اور شترگہن جی مین تہا - اور وشنو جی نے اپنا انس اسطرح سے ہر چہار مین تقسیم کیا (اور باقی دیکہو رام چند) +

دُشینت दुष्यन्त یہ چندر بنبی راجہ پرو کی نسل سے تہا - شکنتلا اسکی رانی تہی - اسکے شکم سے بہرت لڑکا تولد ہوا - اسکی محبت ہمراہ شکنتلا کے بیر راجہ اور شکنتلا کی ہجرت و مہجوری اور پہر مچہلی کے شکم سے انگشتری لیکر راجہ کا شکنتلا کو یاد کرنا - یہ سب

حال بسمی کالیدرس شاعر کے ناٹک موسوم بہ شکنتلا مین لکہا ہے ✤

دِگپال दिकपाल آٹہون سمتون کے محافظ (دیکہو دگ جس) ✤

دکش दक्ष برہماجی کا مانسی لڑکا راست انگوٹہی سے پیدا ہوا ✤ پرانون کے مطابق دکش ہر کلپ مین پیدا ہوکر تباہ ہوتا ہے۔ رگوید مین لکہا ہی کہ دکش سے اَدِتی اور اَدِتی سے دکش پیدا ہوا۔ یاسک نرکت مین ظاہر کیا گیا ہی کہ شاید دیوتون کے خاصہ کے مطابق ایک دوسرے سے پیدا ہوئے ہون ✤

دکش وشو دیو بہی ہے۔ اور پرجاپتیون مین بہی شمار ہوا ہے۔ بعض اوقات اُنکا سردار کہلاتا ہے۔ برہماجی کے پہلے دس لڑکون مین سے ایک ہے۔ منو کی تیسری لڑکی مسماۃ پرسوتی سے دکش کا بیاہ ہُوا۔ بعض کہتے ہین کہ پرسوتی برہماجی کی انگوٹہی جیپ سے پیدا ہوئی تہی۔ پرانون مین لکہا ہے کہ پرسوتی پرکرت کی لڑکی اور منو کی پوتی تہی۔ ایک پران مین لکہا ہے کہ منو کی لڑکی تہی۔ دکش کی ساٹہہ لڑکیان پیدا ہوئین۔ منجملہ ان کے دس لڑکیان دہرم راج کو بیاہ دین۔ اور ستائیس سوم یعنے چاند کو یہی نکشتر کہلاتی ہین۔ اور تیرہ کشیپ کو جن سے دیوتا۔ اُسر۔ انسان۔ پرند۔ سانپ۔ اور تمام ذی روح پیدا ہوئی۔ چار تارچہک کو۔ بہوت رنگیرس وکرت کو دو دو لڑکیین بیاہ دین۔ ان تمام لڑکیون سے بافراط اولاد پیدا ہوئی۔ بعدازان دکش نے کئی ہزار مانسی سرشٹ پیدا کی مگر وے سب باعث ورغلانے نارد رشی کے گہر چہوڑ کر باہر چلے گئے۔ دکش غضبناک ہُوا۔ نارد کو بددعا دی۔ کہ تو نے میری اولاد کو خراب کیا۔ اسواسطے مین بہی تجہکو بددعا دیتا ہون کہ تم ایک جگہ قائم اور برقرار نرہوگے ہمیشہ متحرک رہا کروگے۔ اسکے بعد وہ پرجاپت کی لڑکی مسماۃ ویرنی سے بڑی دہوم دہام کی شادی کی۔ اور اُما سری جگدمبا کا انس بموجب بروان یعنے اقرار کے اسکے گہر پیدا ہوئی۔ اُما کا بیاہ شوجی سے کردیا۔ جب برہما نے دکش کو تمام پرجاپتیون پر اختیار دیکر سرفراز بنایا۔ تب دکش نے دریا گنگا کے کنارہ بڑا یگیہ کیا تمام دیوتا۔ منی۔ رشی۔ برہمن۔ وغیرہ جمع ہوئے۔ صرف شوجی ہی کو یگیہ کا حصہ پانے سے محروم رکہا۔ اور اون کی دعوت نکی۔ شوجی اور اُما دونون کو بباعث عداوت نہ ملایا۔ بہرگ سن یگیہ ہوتا یعنے یگیہ کرانیوالا مقرر ہوا۔ اگرچہ دہیچ ولد برہما نے شوجی کے بلانے کے واسطے بتاکید اور بزور کہا۔ مگر دکش نے نہ مانا۔ بلکہ اور زیادہ شوجی کی

مذمت کہنی شروع کی۔ ادھر آمانے یگیہ کی تیاری کی۔ خبر پاکر محبت والدین شوجی سے اجازت حاصل کی۔ اور یگیہ مین آپہونچے۔ لیکن وہان پر اپنی بے وقری اور نیز شوجی کی بے حرمتی اور بیعزتی ملاحظہ کرکے اُمانے آپنے آپ کو جلا دیا۔ شوجی اس واقع جانکاہ سے غضبناک ہوئے اور ویربہدر کو مع فوج لاتعداد واسطے خرابی اور بربادی یگیہ روانہ کیا۔ ویربہدر جب روانہ ہوا اس دہشت ناک فوج کے کوچ سے کوہستان ٹکرائے۔ زمین کانپی۔ ہوا گونجی۔ اور سمندر پہیلے۔ ویربہدر نے جاتے ہی یگیہ ویران کیا۔ آندر کو نیچے گرا دیا۔ یم کو زد و کوب کیا۔ سرسوتی اور ماتری کی ناک کاٹی۔ متر کی آنکہین نکال ڈالین پوشن کے دانت حلق مین اوتار دیئے۔ اگنی کے ہاتہہ کاٹ دیئے۔ بہرگو کی داہڑی سونڈ ڈالی چاند کو بھی لتاڑا۔ برہمنون کو پتہرون سے مارا۔ مطلب یہ کہ سب کو حسب مناسب سزا دی اور دکش کا سر کاٹ کر ہون مین ڈالدیا۔ اس کارروائی کے بعد بحضور شوجی رپورٹ کی۔ بعد ازان تمام دیوتا اور رشن وغیرہ سراسیمہ و حیران بحضور شوجی حاضر ہوئے۔ معافی مانگی۔ طول و طویل ستائیش پڑہی۔ اُن کی ستائیش اور حمد سے شوجی خوشنود ہوئے اور فرمایا کہ دکش بکری کے منہہ سے زندہ رہکر خوش رہے۔ پھر حسب التجا دیوتون کے یگیہ مین تشریف لائے۔ دکش نے بموجب ارشاد شوجی از سر نو یگیہ ترتیب دیا۔ اور شوجی نے اچھی طرح سے بانجام پہونچایا۔ اور تمام دیوتا کو معافی بخش کر سب کے عضو بدستور برابر کر دیئے ✤

ایک جگہہ پورانون مین نیز مہابہارت مین لکہا ہے کہ دکش دوسری دفعہ دوسری منونتر مین پرچیتیس کا لڑکا ماریشا کے بطن سے پیدا ہوا۔ اور آگے اس کے سات لڑکے تولد ہوئے۔ (۱) کرودھ (۲) تم (۳) دم (۴) وِشِرت (۵) انگیرس (۶) کردم (۷)، رشو اور دوسرے جنم مین شو اسکے داماد ہوئے۔ ہری ونش مین اور ہی کیفیت لکہی ہے یعنے یہ کہ وشنو خود دکش ہوئے۔ اور کئی طرح کی خلقت پیدا کی۔ یعنے کہ خالق ہوئے۔ پہلے دکش مذکر تہا۔ پہر یوگ کی خاصیت سے خوبصورت عورت بن گیا۔ اور بہت سی خوبصورت لڑکئین تولد کین۔ اور اُنکا بیاہ دیوتون وغیرہ سے کردیا۔ جیساکہ اُوپر بیان ہوا۔ دکش دہرم شاستر کا مصنف۔ اور اٹہارہ دہرم شاستر کے مصنفون مین سے یہ ایک تہا۔

...... دکش ساورن दक्षसावर्णि نوان منو (دیکھو منو) ✤

دِگَت جَبَس दिग्गजस आٹھ فیل جو آٹھون سمتون کے محافظ ہین (۱) آئی راوت (۲) پنڈریک (۳) ورمن (۴) کمُد (۵) انجن (۶) پشپ ونت (۷) سروبہوم (۸) سوپرتیک - +

دِگَمبَر दिगम्बर شوجی کا نام یا لقب +

دِلیپ दिलीप راجہ سورج بنسی ولد راجہ انشمت نہایت منصف اور رعایا پرور تہا - سری رام چندر جی کا جدامجد تہا - اس راجہ نے ایک موقع پر سُرہبی گائی کی تواضع وتکریم نکی - گائی مذکور نے راجہ کو بددعا دی - کہ تیرے گھر اولاد نہ ہوگی - لیکن تو اور تیری عورت مسماۃ سدکشنا اگر سُرہبی گائی کی لڑکی نندنی کی دل وجان سے نگہبانی کروگے تو اس بددعا کا عمل دور ہوگا - پس راجہ معہ رانی کے اُسیدن نندنی کی حفاظت مین مصروف ہوا - ایک روز شوجی کا شیر بچہڑہ مذکورہ کو کہانے لگا - راجہ دلیپ نے بعوض اُس بچہڑہ کے اپنے آپ کو شیر کے آگے ڈالدیا - ایسا کرنا تہا کہ اُسی وقت بددعا کا اثر دور ہوا - اور ایک لڑکا مسمی رگہو تولد ہوا - رگہوونس مین یہ حال مندرج ہے - +

(۲) کہٹوانگ کا نام - (دیکھو کہٹوانگ) +

دم दम یہ سورج بنسی راجہ مُرت کا بیٹا اور وشنو پوران کے مطابق دیوتا تہا - اسنے اپنی حریفون سے نئی بیاہتا عورت کو چھوڑ آیا - اُن مین سے ایک مسمی دپشمت نے مرت کو مارڈالا - اور اپنی بیٹی کو تخت سلطنت پر بٹہلا آپ جنگل مین چلا گیا +

دم نے باپ کے خون کے عوض دپشمت کو قتل کیا - اور اُسکا خون مُرت کے ماتمی رسومات مین لگایا - تہوڑا گوشت اُسکا بطور نیاز کے دیا - باقی پکا کر اُن براہمنون کو کہلایا جو کہ راکشسون کی نسل مین سے تہے - +

دُمہاسُر दम्भासुर بپرجیت نامی بڑے بہادر کا بیٹا - وشنوجی کا بڑا بہگت تہا - بباعث لاولد ہونیکے بمقام پشکر گیا - اور وشنوجی کی ریاضت مین مشغول ہُوا - اس ریاضت کے ثمرہ مین اُسکے گھر ایک لڑکا تولد ہوا - اُس کا نام سنکہہ چوڑ رکہا جب اُس کا لڑکا جوان ہُوا سلطنت اُس کے سپرد کر کے آپ عبادت مین مصروف ہوا -

دَمبھودَبھو दम्भोदभव بڑا مغرور اور متکبر راجہ تہا +

مہابہارت مین اسکا قصہ یون لکھا ہے کہ اس راجہ کا یہ کلمہ ورد زبان تہا کہ میری طاقت کی برابری کوئی نہین کرسکتا - اگرچہ برہمن اسکو ہر وقت روکا کرتے اور کہتے کہ نر اور نارائن جو کہ کوہ گندہ مادن پر ریاضت کر رہے ہین - کوئی بھی اون کی برابری نہین کرسکتا - اور تیری کیا حقیقت ہے - راجہ نے کچھہ نہ سُنا اور نر و نارائن پر چڑہائی کردی - ہرچند برہمنون نے منع کیا - مگر یہ کب مانتا تہا - اور لڑائی کے لئے آمادہ ہو ہی گیا - اُسوقت نر نے اسکا تکبر دور کرنیکے لئے - ایک مٹہی کشا کی ہاتھہ مین لیکر اس کی طرف پہینکی - تمام سپاہ سفید ہو گئی - اور دشمن کی آنکہون - ناکون اور کانون مین گہس گئی - آخر جبکہ دمبھو دبہو نے عاجز ہو کر پناہ اور امن مانگی تب اسکی خلاصی کی - ✤

دَم گہوش दमघोष یہ راجہ والئی چیدی یا چند یرنگری کا تھا - اپنے عہد مین تمام راجگان سے اعلی درجہ اور زور آور شمار کیا جاتا تہا - گویا تمام راجہ اسکے ماتحت تہے - ششپال اسکا لڑکا تہا - ✤

دَمینتی दमयन्ती راجہ نل کی رانی - مادری نام سے اسکو بیہمی کہتے تہے - نل دمینتی کے قصہ مین مفصل حال اسکا آتا ہے - (دیکھو نل)

دنت وکر दन्तवक्र دانوؤن کا راجہ والئی کروش - اور ورِدّھ شرم کا بیٹا تہا - یہ سری کرشن جی کے مقابلہ مین لڑا - اور اونہین کے ہاتھ سے مارا گیا ✤

دَنت وکر दन्तवक्र دم گہوش والئی چندیری نگر کا بیٹا - اور ششپال کا برادر خورد تہا - جب اسکا بہائی ہتنا پور مین سری کرشن جی کے ہاتھ سے قتل ہوا - تو یہ بمعہ فوج سری کرشن جی کے ہمراہ لڑنے کے لئے دوارکا مین گیا - اور وہین سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارا گیا ✤

دَنڈپانی दण्डपाणि مہادیو کا نام - (دیکھو مہادیو)

دَنڈدھر दण्डधर یم کا لقب ✤

دَنڈ وِناَیک दण्डविनायक مہادیو کا نام - (دیکھو مہادیو)

دَنڈی दण्डी اس شاعر کا زمانہ گیارہوین صدی سمہ ۶ ظاہر کیا گیا ہے - کتاب دس کمار چرت کا مصنف ہے - کتاب مذکور مین دس راجون کا حال لکھا ہے ✤

دُوشن दूषण سُوربنکہا کا بہائی اور دلاور دیئت تہا - سوپنکہا - کا ناک کاٹے جانے پر سری رآم چندرجی - اور لکشمن جی کے ساتہہ لڑا - بعد سخت معرکہ کے سری رآم چندرجی کے ہاتہہ سے بمعہ اپنے بہائی کہر کے قتل ہوا - رآون کی فوج کا جرنیل تہا +

دُوِوِد द्विविद (۱) ایک اسُر بشکل لنگور تہا - دیوتون کا دشمن جانی تہا - اِسنے بلرام جی کا ہتہیار چرالیا - بلرام جی نے اسکو اوٹہا کر دے مارا - جس پہاڑ پر گرا وہ بھی پاش پاش ہوا - اور یہ بھی مرا +

(۲) سری رام چندرجی کی افواج بندرون کا سردار +

دِوودآس दिवोदास (۱) رِگ وید مین اس راجہ کو بڑا زاہد سخی - عادل راجہ ظاہر کیا ہے - اندر نے اسکی خاطر ایک سو شہر دیتون کے ویران کئے -

(۲) ایک برہمن اہلیا کا توام بہائی تہا - یہ برہمن بڑا فیاض یگیہ کرنیوالا مشہور ہوا +

(۳) کاشی کا راجہ اور بہیم رتہہ کا بیٹا - اسکی بیٹی کا نام پرتردن تہا - اسپر راجہ ویت ہبیہ کے لڑکے حملہ آور ہوئے - اور اسکے تمام لڑکے مارے گئے - پہر اسنے برائے حصول اولاد یگیہ کیا - یگیہ کرانیوالا برہمن بہردواج تہا - اُس یگیہ کے ثمرہ مین پرتردن لڑکا تولد ہوا - یہ راجہ علم طب مین کامل تہا - اسلئے اسکو دہنونتری بھی کہتے تھے +

دُویپاین द्वैपायन ویاس جی کا نام - (دیکہو ویاس) -

دھاتری धात्रि (۱) رگ وید مین دہاتری اُس دیوتا کا نام ہے جو کہ جانداروں کو پیدا کرتا ہے - اور نیز اُن کی تندرستی کی حفاظت کرتا ہے - کہتے ہین کہ سورج چاند آسمان زمین اُسی کی صنعت ہے +

(۲) وشنو جی اور سری کرشن جی کا نام +

دھاوک धावक بڑا مشہور شاعر ساکن کشمیر بعہد راجہ سری ہرش والئ کشمیر ہوا - اور راجہ کے دربار کا پنڈت تہا - راجہ سری ہرش کی تصنیفات جسقدر مشہور ہین وہ درحقیقت اسی شاعر کی تصنیف ہین +

دُھرتراشٹر धृतराष्ट्र وچتر ویریہ کا بیٹا - اُسکی بیوہ مسماۃ امبکا کے بطن سے ویاس جی کے تخم سے پیدا ہوا - چونکہ ویاس جی کو دیکہکر امبکا نے آنکہین بند

کرلین تہین - اسواسطے دہرتراشٹر جنم کا اندہا تولد ہوا - اگرچہ پانڈ و اسکا برادر خورد تہا - مگر نابینا ہونیکی وجہ سے بصلاح وُزرا پانڈو برادر خوردہی تخت سلطنت پر سریر آرا ہوا - اسکی دو رانیین تہین - ایک گاندہاری دختر راجہ والئی سبل - اور دوسری ایک ویشیا جوکہ گھر کے کام مین نہایت ہوشیار تہی - گاندہاری کے بطن سے ایک سو لڑکے پیدا ہوئے - اور بڑے کا نام دُریودہن تہا - ویشیا کے بطن سے صرف ایک ہی لڑکا مسمی یُیُتسو پیدا ہوا - اسکے بیٹون کو کورو کہتے تہے - جب پانڈو جنگل مین چلا گیا - تب اُسکی غیر حاضری مین دہرتراشٹر جوکہ بی بصری کے عالم کا سُورتہا بمقام ہستناپور جہانداری کا کام کرنے لگا - دُریودہن اور پانڈوٗن کے ہوشیار ہونے پر نصف نصف ملک دونون کو تقسیم کر دیا - اور آپ کنارہ کش ہوا - اسی ملک کی بدولت کورون اور پانڈوٗن مین جنگ عظیم مہابہارت ہوا - اسکے بیٹے کورو - تمام مارے گئے - دہرتراشٹر کو بہیم سین طعنہ آمیز باتین کہا کرتا تہا اُس کی باتون کے سُننے کی تاب نہ لاکر یدہشٹر سے روپیہ لیا - اور اپنے بیٹون کی رسوم کریاکرم اداکین - اور آپ جنگل مین چلا گیا - گاندہاری اسکی رانی - اور کُنتی پانڈوٗن کی والدہ سنجے اور وِدُر ساتہہ گئے - گنگاجی کے کنارہ گہاس کی کٹیا یعنے جہونپڑی بنا کر رہنے لگی - ایک روز پانڈو اپنی والدہ کو ملنے کے واسطے گئے - جب واپس ہوئے - جنگل کو آگ لگ گئی - دہرتراشٹر معہ گاندہاری اور کُنتی کے جل مری +

دُھرشٹ دُیومن धृष्टद्युम्न برادر دروپدی اور سپہ سالار افواج پانڈوان کا تہا - اس نے درون کو قتل کیا - کیونکہ درون نے اسکے باپ کو قتل کیا تہا اس نے اپنے والد کا عوض لیا - درون کے بیٹے اشوتہتاما نے موقعہ پاکر رات کے وقت جبکہ دھرشٹ دیومن سویا ہوا تہا - پاؤن کی ضربون سے مارکر والد کا عوض لیا -

دُھرشٹ کیتو धृष्टकेतु (۱) دُھرشٹ دیومن کا بیٹا +

(۲) راجہ شُشپال والئی چیدی یا چندیرنگری کا برادر - اور پانڈوان کا قرابتی +

(۳) راجہ والئی کیکیہ - اور پانڈوان کا قرابتی تھا +

(۴) ستیہ دھرتی کا بیٹا +

(۵) نرگ کا بیٹا +

دُھرم धर्म یم کا نام +

دھرم پُتر धर्मपुत्र یدھشٹر کا نام یعنے دھرم کا بیٹا ✤

دھرم راج धर्मराज یم کا نام یعنے مُردوں کا راجہ ✤

(۲) یدھشٹر کا نام یا لقب کیونکہ وہ دھرم یعنے یم کا بیٹا تھا ✤

دھرم ساورنی धर्मसावर्णि گیارھواں منو (دیکھو منو)

دھرم وردھن धर्मवर्धन کُنال کا نام (دیکھو کُنال)

دھرم ویادھ धर्मव्याध مہابھارت میں اسکی بابت لکھا ہے کہ اسکا پیشہ گوشت فروشی کا تھا - سُور اور بھینسے کا گوشت بھی بیچا کرتا تھا - باوجود اس پیشہ اور ایسی کاروبار کے - وید اور تمام دوسرے علوم متعلق برہمن پڑھا ہوا تھا - اسکی بابت یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ سابقہ جنم میں برہمن تھا - اور اسنے شکار میں ایک برہمن کو زخمی کیا تھا - اُس برہمن کی بددعا سے اس جنم میں پیشہ گوشت فروشی اسکو اختیار کرنا پڑا ✤

دھرنی धरनी پرشرام کی عورت ✤

دھرو ध्रुव وشنو پوران کے مطابق منو سوایم بھو کے دو بیٹے پریہ ورت اور اُتّان پاد تھے - راجہ اُتّان پاد کی دو رانیاں تھیں - ایک سُروچی اور دوسری سُنیت - سُروچی پر راجہ کی نظر لطف اور عنایت تھی - اسواسطے وہ بڑی مغرور اور بدمزاج تھی - اور رانی سُنیت کی سوبھاؤ بڑی حلیم الطبع اور نرم مزاج تھی - سُروچی کا بیٹا مسمی اُوتّم تھا - اور مسمی دھرو رانی سُنیت کی بطن سے تولد ہوا - تھا - ایک روز دھرو نے اپنے والد کے پلنگ پر چڑھنے کی ہمت کی - تاکہ راجہ اُتّان پاد کی گود میں بیٹھے - مگر اُسوقت رانی سُروچی موجود تھی راجہ چونکہ اُسکا مطیع تھا - لہذا بپاس خاطر سُروچی دھرو کو اپنی گود میں لینے سے انکار کیا - اور سُروچی نے کلمات سخت اور نا ملائم نسبت دھرو کے کہنے شروع کئے - نیز یہ کہا کہ حقدار تخت نہیں - یہ الفاظ دھرو کے سینہ میں مثل تیر کے چبھے - اور روتا پیٹتا اُلٹے پاؤں اپنی والدہ کے پاس گیا - رانی سُنیت نے کل حال سُنکر نہایت تاسف اور افسوس سے کہا کہ جو سب سے برتر اور اعلیٰ ہو اُسکی اطاعت کرنے سے راحت ملتی ہے - اے دھرو اِیشر کی اطاعت کر - اور نہایت غم الم سے دھرو کو سینہ سے لگایا - بجواب دھرو نے کہا اے والدہ افسوس مت کرو - میں وہ پدوی یعنے درجہ حاصل کرونگا - جو آجتک کسی نے حاصل نہ کیا ہو یہ کہا - اور راستہ جنگل کا لیا - وشنو جی کی سخت ریاضت کرکے وشنو جی کو خوشنود کیا - اور

حسب مراد عبادت کے مکمل ہونے پر اپنے گھر واپس آیا - راجہ آوتان پاد اور رانی اُسکی والدہ بہت خوش ہوئے - راجہ نے دہرو کو راج تلک دیا - اور برائے عبادت گوشہ گزین جنگل ہوا - کئی برس دھرو نے حکم رانی کی - بعد ازان وارث کو تاج و تخت سپرد کرکے آپ دھرو لوگ مین چلا گیا ❖

دُھرُو سَندھی ध्रुवसन्धि یہ راجہ ولد راجہ پشپت والئی اجودھیا - از سلسلہ سورج بنسی تہا - رعایا پرور اور فیاض تہا - چور اور چغل خور اس کے ملک مین نام کو نہ تہے - اس کی دو رانیئن تھین - ایک منورما راجہ ویر سین والئی کلنگ دیس کی لڑکی - اور دوسری لیلاوتی - راجہ یدھاجت والئی اوجین پوری کی لڑکی تہی - کچہ عرصہ کے بعد رانی منورما کے بطن سے نہایت حسین مگر کم گو لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام سُدرشن رکہا - اور اُسی مہینہ رانی لیلاوتی کے بطن سے فصیح گو لڑکا تولد ہوا - اُس کا نام شترجت رکہا - جب دونون لڑکے جوان ہوئے - تو شترجت بباعث فصیح گوئی کے ملازم اور رعایا دونون کو عزیز ہوا - اور سُدرشن بدقسمتی سے کسی کو عزیز نہ ہوا - راجہ دھرو سندھی - شکار دوست تہا - ایک روز اثنا شکار شیر کے پنجہ سے ہلاک ہوا - سُدرشن چونکہ فرزند کلان تہا - اُسکے لئے گدی نشینی کی تجویز ہوئی - لیکن شترجت کے نانا راجہ یدہاجت نے شترجت کو تخت ملنے کے لئے کوشش کی - اُدھر سُدرشن کا نانا راجہ ویر سین اپنی نواسہ کا مددگار اور معاون ہوا - راجہ ویر سین اور یدہاجت مین جنگ عظیم ہوا - آخرکار راجہ یدہاجت نے راجہ ویر سین کو قتل کرکے اپنے نواسہ مسمی شترجت کو تخت پر بٹہلایا - ❖

دُہ شاسن दुःशासन دہرتراشٹر کا بیٹا - منجملہ یکصد بیٹون کے جسوقت پانڈون نے قمار بازی مین - دریودہن کے پاس دروپدی اپنی رانی کو ہار دیا - تب دہ شاسن از راہ عداوت دروپدی کو سر کے بالون سے گہسیٹتا ہوا - سرور بار لایا - علاوہ ازین اور بہت سی ناشائستہ حرکات کین - اس سے بہیم کا غصہ چمکا - اور اُسنے قسم کہائی کہ مین دہ شاسن کا خون نوش کرونگا - چنانچہ جنگ مہابہارت کے سولہوین روز بہیم نے اُسکو قتل کرکے خون پیا اور قسم پوری کی ❖

دُہ شلا दुःशला دہرتراشٹر کی لڑکی راجہ جیدرتہ کی رانی ❖

دَھن پتی धनपति کوویر کا نام یعنی خزانون کا مالک ❖

دھنَد धनद کوبیر کا نام - خزانون کا دیوتا - یعنے دولت دینیوالا

دُھن دمہو धुन्धु اس اسُر نے اُتنگ رشی کی عبادت مین خرابی ڈالی اور آپ ریگستان کے نیچے چھپ گیا - راجہ کول یاشو نے اس کو ریگستان سے باہر نکالا - اور قتل کرڈالا - نیز اسکے ۲۱۰۰۰ لڑکے قتل کئے - مگر ان مین سے تین بچ رہے - اس اسُر کو قتل کرنیکے باعث راجہ کا نام دُھن دُمہو مار پڑ گیا ❊

دُھن دمہو مار धुन्धुमार راجہ کول یاشو کا نام ❊

دھننج धनञ्ज دسوین صدی سنہ عیسوی کا یہ عالم تہا کہ دش روپ گرنتہہ اسکی تصنیف ہے - اس گرنتہہ سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے - کہ ڈنڈی کے زمانہ تک لکہنے کے دو طریق ظاہر تہے - ایک گوڈ ریتی دوسرا ویدربہہ ریتی - اُس زمانہ کے بعد اور چار ریتین - یعنے طریق بڑہ گئے - (۱) پنجابی (۲) لاٹی (۳) ماگدھی (۴) آونتکا - بہاون شاعر نے اپنی تصنیفات مین پنجابی طریق کو اختیار کیا تہا - اور دُنڈین نے ویدربہہ طریق کو اپنی تصنیفات مین مستعمل کیا تھا - ❊

دھننجے धनञ्जय ارجن کا لقب یعنے دولت کا فاتح ❊

دھنونتری धनवन्तरि (۱) دیوتون کا طبیب سمندر کو متھن کرنے پر - دوسرے رتنون کے ساتھہ یہ بھی سمندر سے نکلا - اس نے علم طب سب کو سکھلایا - اور آیُروید کا مصنف بھی تہا - دوسرے جنم مین دیرگہ تمس کا لڑکا تہا - اور تمام علوم سے ماہر تھا - سمندر سے سوجہ امرت باہر ہاتھہ مین لیکر نکلا - اس واسطے اسکا نام سُدہا پانی پڑا - ❊

(۲) دھنونتری بعہد راجہ وکرماجیت ہوا - اور راجہ مذکور کے ۹ نو رتنون مین شمار کیا گیا ❊

دھنیشور धनेश्वर (۱) کوبیر کا نام یعنے دولت کا دیوتا ❊

(۲) یہ شخص سب سے عمدہ قصہ نویس تھا - راجہ شلادِت کے عہد اور چھٹوین صدی سن عیسوی کے آخیر کا تہا - اسکی تصنیف شترنجے مہاتم ہے - اُس مین ۱۴ سرگ یعنے حصہ ہین جیسی کہ عمدہ باتین اسکی تصنیفات مین سے ملتی ہین - ویسی دیگر قصص نویسون کی کتابون مین سے کم ملتی ہین - اسکے گرنتہہ چیدہ اور عمدہ قصون مین سے بہرے پڑے ہین ❊

دُھورت سوامی धूर्तस्वामी آپس تمبہہ شروت سوتر کی ٹیکا یعنے شرح کا مصنف ❊

ڈہورجٹی धूर्जटि ردور یا شوجی کا نام +

ڈہومرکیتو धूमरकेतु گنیش کا نام (دیکھو گنیش) +

ڈہومرلوچن धूमरलोचन بڑا بہادر اور دلیر دیو تہا - اسکے ماتحت کئی دیت تہے - شمبہ اور نشمبہ دیتون کی امداد مین درگا یعنے دیوی سے لڑا - بعد سخت ہنگامہ کے ہلاک ہوا +

ڈہوم ورن धूमवर्ण ناگون کا راجہ - کتاب ہری ونس مین لکہا ہے - کہ راجہ یدو یا آبائی خاندان یادو واسطے سیر و تفریح سمندر کے کنارہ پر گیا - راجہ مذکور کو ڈہوم ورن اپنی دار السلطنت مین لے گیا - اور اپنی پانچ لڑکیاں راجہ یدہ کو بیاہ دین - اُن سے سات قوم کے آدمی پیدا ہوئے - یعنے اُن کی اولاد سے سات قومین دنیا پر پہیلین +

ڈہومیہ धौम्य (۱) دیول کا برادر خورد اور خاندان پانڈوان کا پنڈت +

(۲) ایک سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +

دہینک धेनुक اس راکشس کی صورت گدہی کی تھی - اور اسکی ماتحت راکشس بھی اسی شکل کے تہے - برندابن کے کسی حصہ مین رہتا تہا - اسکی جا رہائش کے متصل ایک تالاب پر فضا واقع تہا - اُسکے گرد درخت میوہ دار بکثرت تہے - لیکن راکشس مذکور کے خوف سے کوئی وہان جا نہین سکتا تہا - ایک روز سری کرشن جی - اور بلرام جی معہ گوالون کے کہیلتے ہوئے تالاب مذکور پر پہونچے - یہ راکشس بلرام جی کو مارنے کے لئے آگے بڑہا - اور اپنے دونون سم بلرام جی کی چہاتی پر مارے - بلرام جی نے غصہ سے گدہے کو اٹہا لیا - اور سر کے اُوپر سے گہما کر ایک درخت کی چوٹی پر دے مارا - اسی طرح اور دوسرے راکشسون کو بہی جو کہ اس کے مددگار تہے - ایسی ہی حالت کو پہونچائے کوئی زندہ نہ بچا +

دیرگہہ تمس दीर्घतमस اسکی ولدیت کی بابت اختلاف ہے - مہابہارت کے مطابق راجہ والی کاشی کا بیٹا تہا - رگ وید کے مطابق اُچاتہیہ کا بیٹا - اور پورانون کے مطابق اُتتہیہ کا بیٹا ممتا کے بطن سے تہا - چنانچہ اسکے نام آوچ تتہیہ - اور مامتیہ بہی تہے - یہ مادر زاد اندہا تہا - لیکن اگنی کی عبادت کرنے سے بعد ازان بینائی حاصل کی - لگتنیوت اور

دمنو منتری اسکی بیٹی تھی +
وشنو پوران مین لکہا ہے - کہ اسکے اور پانچ لڑکے بلی کی زوجہ مسماۃ سودنشبا کے بطن سے پیدا ہوئے - (۱) انگ (۲) بنگ (۳) کلنگ (۴) پندر (۵) سُوہم +

دیرگہہ شروس दीर्घश्रवस دیرگہہ تمس کا لڑکا ہونے کے باعث یہ رشی تہا - لیکن رگ وید مین اسکو تاجر اسواسطے لکہا ہے کہ ایک دفعہ اس نے بایام قحط گذارہ کرنے کے لئے - بیوپار کیا تہا +

دیوارات देवरात (۱) سورج بنسی خاندان کا شاہی رشی ودیہہ کا باشندہ تہا - راجہ جنک کا ملازم تہا - اسکے سپرد شوجی کی کمان تھی - جسکو راجہ جنک نے شوجی سے حاصل کیا تہا - اور سری رام چندر جی کے ہاتہہ سے توڑی گئی تہی +
(۲) سنہ شیف کا یہ نام رکہا گیا تہا +

دیوراج یجوا देवराजयज्वा سنہ ۱۳۰۰ع اور سنہ ۱۴۰۰ع کے درمیان کا مصنف اس نے وید کے نگہنٹون پر ٹیکا یعنے شرح تصنیف کی +

دیوک देवक والد دیوکی اور برادر اگرسین +

دیوکی देवकी دیوک کی دختر اور راجہ کنس کی چچیری ہمشیرہ - وسدیو کی زوجہ - اس کے بطن سے سری کرشن جی کا جنم ہوا - دیوکی کو اوِتی کا اوتار بھی لکہا ہے - اور ایسا بھی کہتے ہین - کہ دوبارہ پیدا ہوکر راجہ سُتپ کی رانی بنام پرشنی مشہور ہوئی +

دیول देवल ویدون کا رشی - بعض رچین اس سے علاقہ رکہتے ہین - اس نام کے اور بہت آدمی ہوئے +

دیوماتری देवमात्रि ادِتی کا لقب - دیوتون کی والدہ +

دیوی देवी دیوی یا مہادیوی - شوجی کی زوجہ - ہیم وت کی لڑکی - مہابہارت مین دیوی جی کے کئے ایک مختلف وصف لکہتے ہین - پورانون مین زیادہ صراحت کے ساتھہ ذکر کیا گیا ہے +
شوجی کی مادہ طاقت ظاہر کرنیکے لئے بصورت شکتی ظاہر ہوتی ہے - پس ایسی صورت مین اسکی حالتین یا خاصیتین دو قسم کی ہوتی ہین - ایک نرم دل اور دوسری خونخوار یا غضبناک اور خاصکر دوسری حالت مین پرستش کی جاتی ہے - دیوی کے بلحاظ اسکے اوصاف افعال اور

شکل کے بہت نام ہین۔ لیکن صحت اور شہرت سے اُن سب نامونکا استعمال نہین ہے ❊

بحالت نرم دل ہونے دیوی کے یہ نام ہین۔ "اُما" - روشن اور خوبصورت - "گوری" - زرد اور چمکیلی - "پاروتی" کوہستانی پیدائش "ہیماوتی" والد کے نام سے یہ نام پڑا - "جگن ماتا" دنیا کی والدہ "بھوانی"،، اور دوسری حالت یعنے غضبناک صورت مین دیوی کے یہ نام ہین -

"درگا" غیر وصل پذیر "کالی"، "شیاما" - سیاہ رنگ "چنڈی"، "چنڈکا" غضبناک اور خونخوار "بھیروی" - خوفناک - ایسی حالت اور شکل مین دیوی کے نام گمیہ - ہون - قربانی کی جاتی ہین درگا کی پرستش کی جاتی ہے - اور دیوی کی حصول مہربانی کی تمنا پر تنتر شاستر کی مطابق اس کی پرستش کی جاتی ہے ❊

دیوی کے دس بازو یعنے ہجہ - اور ہر ایک ہاتھ مین ہتھیار پکڑے ہوئے ہین - درگا کی یہ صورت ہوتی ہے - خوبصورت زرد رنگ کی عورت - لبواری چیتا - خونخوار اور غضبناک حالت مین کالی اور کالکا کی صورت یہ ہوتی ہے - رنگ سیاہ مہیب اور خوفناک شبیہہ - خون سے آلودہ - سانپون کے حلقہ زیب تن - انسان کے سرون اور کھوپریون کی مالا گل مین ڈالی ہوئی - مطلب کہ نہایت ہی دہشت انگیز اور ڈراونی مشکل ہوتی ہے ❊

وندیا واسنی یعنے کوہ وندیا کی رہنی - (باشندہ) مرزاپور کے قریب اُس جگہ اس کی عبادت اور پرستش کی جاتی ہے - یہان پر کہ کوہ وندیا - دریا گنگا سے ملتا ہے - اور ایسا بھی کہا جاتا ہے - کہ اس کی مورتی کے سامنے خون خشک ہونیکی اجازت ہرگز نہین ہے ❊

چنڈی مہاتم کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ کسقدر اسُرون اور دیتون کو دیوی نے قتل کیا - جس جس نام سے جس جس اسُر یا دیت کو قتل کیا - ذیل مین لکھا جاتا ہے - اَوّل "درگا" کے پاس اسُرون کا پیغام - یا وکیل پہونچا - اُن کو قتل کیا - نیز درگ دیت کو قتل کیا ❊

دوئم - دس بھجا ہو کر بہت اسُرون کو معہ افواج دیتان ہلاک کیا ❊

سوئم - "سنگھہ واہنی" شیر پر سوار ہو کر اسُرون کے جرنیل رکت بیج کو جنگ عظیم کے بعد راستہ فناہ کا دکھلایا ❊

چہارم - "مہیش مردنی" مہکسا اسُر کو مارا - یہ اسُر بصورت بھینسا تھا ❊

پنجم - "جگد دھاتری" - دوبارہ اسُرون کی فوج کو ترمیت دی - اور بہتون کو جان سے مار ڈالا ❊

ششم - "کالی" - اس صورت مین رکت بیج اسُر کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا ❊

ہفتم - "نکمت کیشی" - اس شکل مین بھی دیتون کے گروہ اور انبوہ قتل کئے ✤

ہشتم - "تارا" - اس نام سے نشمبہ اسُر کو ہلاک کیا ✤

نہم - "چہن ستا" - بے سر جسم مین نشمبہہ اسُر کو قتل کیا ✤

دہم - "جگدگوری" - یہ نام اُس وقت کا ہے - جبکہ بعد فتح یابی کل دیوتون نے دیوی جی کی توصیف اور اوصاف بیان کی ✤

شوجی کے دیئے ہوئے نام - اسقدر دیوی کے ہین - "بہیروی" - "بہگوتی" - "ایشانی" - "الشوری" - "کانجری" - "کپالی" - "کوشکی" - "کرانی" - "مہیشوری" - "مرڈا" - "مریڈانی" - "رودرانی" - "شروانی" - "شیوا" - "متر ممبکی" - وغیرہ ✤

نسل کے لحاظ دیوی جی کے یہ نام ہین - "اَدرجا" - "گرجا" - کوہ سے پیدا شدہ - "کوجا" - زمین سے تولد شدہ - "دکش جا" - دختر دکش - وغیرہ ✤

علاوہ ازین اور بہت نام ہین "کنیا" - یعنے کنواری - "کنیا کماری" - یعنے جوان کنواری - "امبکا" - یعنے والدہ - "اَورا" - یعنے سب سے جوان - "اننتا" - "نتیا" - یعنے دایم قایم - "آریا" - یعنے عمدہ - "رجیا" - یعنے فاتح - "ردھی" - یعنے دولت - "ستی" - یعنے نیک - "دکشنا" - یعنے راست ہاتھ والی - "پنگا" - یعنے سیاہ - "کہربوری" - یعنے داغ - یا نشاندار - "بہرمری" - یعنے نگس - "کوٹری" - یعنے برہنہ - "پدم اُنچہلا" - یعنے کنول پہول سے تیزی کی جانیوالی - "سرومنگلا" - ہر وقت خوشی دینے والی - "شاکمبری" - ساگ پات سے پرورش کرنیوالی - "شیو دُوتی" - یعنے شو کی قاصد - "سنگھہ بہی" - یعنے شیر سوار - ✤

ریاضت کے لحاظ سے دیوی جی کے یہ نام ہین - "اپرنا" - "کاتیانی" - "بہوت نایکی" - یعنے بہوتون کی سردار - "گن نایکی" - یعنے گنون کی رہنما - اور نام بھی ہین - "کام آکشی" - "کام آکشیا" - یعنے مست آنکھہ - والی یہ نام رحم دل حالت کے ہین - غضبناک اور وحشی حالت مین اُسکے یہ نام ہین - "بہدر کالی" - "بہیم دیوی" - "چامنڈا" - "مہا کالی" - "مہا ماری" - "مہاسری" - "بانگی" - "چہبی" - "رکت دنتی" - یعنے سرخ یا خون کے دانتون والی ✤

دیویانی - देवयानी - شکر کی دختر نیک اختر - اور شکر دیتیون کا پروہت تہا - مسمی کچ فرزند برہسپتی - اسکے والد کا شاگرد رشید تہا - دیویانی مذکورہ کے دام محبت مین گرفتار ہوئی - لیکن کچ نے اس کی خواہشون کو روکا - اپنے حصول مطلب سے نا امید

ہوکر دیویانی نے کچ کو بددعا دی - اور اُدھر بعوض اُن کچ نے اُسکو یہ بددعا دی - کہ تو برہمن کی دختر ہے - لیکن بیاہ تیرا کشتری سے ہوگا - مسماۃ شرمشٹا دختر راجہ ورشپان کی - دیویانی کی سہیلی تھی - ایک روز یہ ہر دو سہیلیان غسل کرنے لگین - جبکہ انہون نے اپنے کپڑے اوتارے اور نہانے مین مصروف ہوئین - تو دیوتا نے اُن کے لباس باہم تبدیل کر دیئے بعد از غسل انہون نے کپڑے پہنے اور کپڑے تبدیل شدہ دیکھکر جھگڑنا شروع کیا - دیویانی نے ترش روئی سے سخت الفاظ نسبت شرمشٹا کے کہے - اُن نالایم الفاظون سے تنگ ہوکر شرمشٹا نے ایک طمانچہ اُسکے منہہ پر مارا - اور اس کو چاہ خشک مین گرا دیا - اُس وقت اتفاق حسنہ سے راجہ ییاتی وہان پر پہونچگیا - اور اُسکو چاہ مذکور سے نکالکر دیویانی کو اُسکے والد کے گھر پہونچا دیا - مگر اسکا والد دیویانی کے ساتھہ اسقدر بدسلوکی اور سخت گیری کے ہونے سے خفہ ہوکر - شرمشٹا کے باپ راجہ ورشپون کے پاس ملتجی انصاف کا ہوا - شرمشٹا کے والد نے مطابق خواہش دیویانی یہ کہا کہ جب دیویانی کا بیاہ ہوگا - شرمشٹا بطور لونڈی کے اُس کے ہمراہ دی جائیگی - دیویانی کشتری راجہ ییاتی کو بیاہی گئی - اور بموجب اقرار شرمشٹا اس کی لونڈی بنائی گئی - لیکن راجہ ییاتی خفیہ شرمشٹا پر فریفتہ ہوگیا - اور اُسکے شکم سے ایک لڑکا تولد ہوا - اس حال کے انکشاف ہونے پر دیویانی خفہ ہوئی - اور اپنے خاوند سے علیحدگی اختیار کرکے آپ کے گھر چلی گئی - مگر خاوند کے گھر دو لڑکے مسمی یدو اور ترسو چھوڑ گئی - شکر اس حرکت سے ناراض ہوا - اور راجہ ییاتی کو بددعا دی - اس بددعا کی تاثیر سے ییاتی بوڑھا ہوگیا - لیکن بعد ازان راجہ ییاتی کی عرض و معروض کرنے پر اسقدر ترمیم کیا کہ تو اپنے لڑکون مین سے کسی ایک کی جوان عمر کے ساتھہ اپنا بڑھاپا تبدیل کر لے - بشرطیکہ تیرے لڑکون مین سے کوئی ایک بخوشی اِس بات کو قبول کرے - یدو نے جو کہ سب سے بڑا اور یادو کُل کا بانی تھا - اس بات سے انکار کیا - اسطرح دوسرون نے بھی اس بات کو نفی پر ہی ترجیع دی +

باستثنائ ان سب کے شرمشٹا کے فرزند خورد مسمی پرو نے تبادلہ عمر منظور کیا - پس جنہون نے انکار کیا تھا - اُن کو راجہ ییاتی نے یہ بددعا دی کہ تمہاری اولاد کے قبضہ مین سلطنت نہ رہیگی - القصہ پرو اپنے والد کے بعد راجہ ہوا - کیونکہ مذکورہ اپنے باپ کی بددعا کا ایک ہزار سال تک متحمل ہوا تھا - پانڈون اور کورو کا یہی جد تھا +

ڈ

ڈاکنی डाकिनि کالی کی مددگار اور خاص باندی - آدمیون کا گوشت اس کی خوراک ہے +

ر

راج تیکھر राजशेखर ناٹکون کا مصنف - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین - (۱) وودھ شال بہنجکا - (۲) پراچنڈ پانڈو (۳) کرپور منجری - یہ ناٹک خالص پراکرت بہاشا مین تصنیف کیا - (۴) بال رامایَن + بعض راجون کا یہ وزیر تہا - اور بارہوین - صدی سنہء کا آغاز اِس کا زمانہ قیاس کیا گیا ہے +

رادھا राधा (۱) سری کرشن جی کی نہائت پیاری اور خوبصورت رانی - داراہ کلپ مین درکھہ بہان کی لڑکی تہی - ورندابن اسکے رہنے کے لئے جگہ مقرر کیگئی تب سری کرشن جی کا نام گوپال تہا - اور اسے لکشمی کا اوتار کہتے ہتہے +
(۲) ادہرتہہ کی رانی - اور کرن کی سوتیلی والدہ +

رادھکا राधिका زیادہ عزیز نام رادھا کا +

رادھیہ राधेय کرن کا نام والدہ کے نام سے +

راک राक یہ راکشسی دشرو کی عورت تہی - اسکی اولاد کھر اور شورپ نکہا تھی +

راگھو राघव راجہ رگھو کی اولاد - سری رام چندجی کا نام +

رام राम سری رام یا سری رام چندر جی راجہ دشرتہہ کے سب سے بڑے بیٹے - سورج بنسی خاندان کے راجہ والئی اجودہیا تہے - یہی رام وشنوجی کا ساتوان اوتار تہے - اور تریتا یگ مین بماہ چیت سوکل پکش نومی کو اس دنیا پر آثار مقدس کا ظہور ہوا +

رامائن مین مفصل قصہ اسطرح پر مندرج ہے - کہ راجہ دشرتہہ لاولد تہا - برا دحصول اولاد نہائت احتیاط سے اشومیدہ یگیہ کیا - اُس کی عبادت دیوتون نے قبول کی اور چار فرزند تولد ہونے کا اقرار دیا +

اُدھر اُسی زمانہ مین راکشس راجہ راون والئی لنکا جس نے برہما جی کی ریاضت اور

عبادت کرنیکے بعد بڑی طاقت اور قدرت حاصل کی ہوئی تھی - اپنے افعال بد اور دھمکاوٹون سے دیوتون کو خوف مین ڈالا ہوا تہا - پس تمام دیوتا مخوف اور پریشان حال واسطے امان کے وشنوجی کے حضور گئے - اور وشنوجی نے سب سے یہ وعدہ کیا - کہ بصورت انسان راجہ دشرتھ کے گہر ظاہر ہوکر تمہاری حاجت برآری کرونگا - جسوقت راجہ دشرتھ یگیہ کر رہے تہا - اُسوقت ہون کی آگ سے وشنوجی ظاہر ہوئے - اور ایک سبوچہ پر از دودہ راجہ کو دیا - تاکہ وہ اپنی رانیون کو پلا دیوے - دشرتھ نے نصف اُسکا کوشلیا کو دیا - جس کے بطن سے سری رام چندجی نصف حصہ وشنو کا انس یا حصہ پیدا ہوئے - پہر بقیہ نصف کا نصف کیکئی کو پلایا - اُسکے بطن سے بہرت جی چہارم انس یا حصہ وشنوجی کا تولد ہوئے - اور بقیہ چہارم سمترا کو دیا - اُسکی بطن سے لکشمن جی - اور شترگہن جی دو لڑکے آٹہوان آٹہوان انس یا حصہ - وشنوجی کا پیدا ہوئے ۔

ہر چہار بہائیون کی باہم بڑی محبت تہی - الا سری رام جی اور لکشمن جی کی محبت باہمی بدرجہ کمال تھی - ویسی ہی محبت درمیان بہرت جی اور شترگہن جی کے تہی - ایودہیا مین اکٹہے ہی پرورش پاکر جوان ہوئے ۔

رشی وشوامتر نے راکشسون سے پناہ لینے کے لئے راجہ دشرتھ کے پاس آکر سری رام جی کی امداد کا خواستگار ہوا - اگرچہ راجہ دشرتھ کو یہ استدعا رشی مذکور کی دل سے منظور نہ تھی - لیکن رشی کے زبان سے انکار کرنا مناسب تصور نہ کرکے - اُسکی خواہش کو پورا کیا - سری رام جی اور لکشمن جی - دونون وشوامتر کے ہمراہ اُس کی کٹیا مین گئے - وہان پر تاڑکا راکشسی کو تیرون سے ہلاک کیا - ہر چند اُنہون نے عورت کی قتل سے پرہیز کیا - الا وشوامتر کی ترغیب نے اُسکو جہنم واصل کروایا - سوباہ دیو کو نیز قتل کیا - اور ماریچ راکشس کو سمندر کی اُسطرف پہینکدیا - وشوامتر نے سری رام جی اور لکشمن جی کو آسمانی ہتھیار دیئے - اور فن سپہگری بڑی عمدگی سے ہر دو کو سکہلایا ۔

بعد ازان وشوامتر ان کو بمقام متہلا ودیہہ کے راجہ جنک کے دربار مین لے گیا - راجہ جنک کی ایک خوبصورت لڑکی مسماۃ سیتا تہی - اور راجہ مذکور نے عہد کیا ہوا تہا کہ جو شخص اُس عجیب کمان کو جسکو اُسنے شوجی سے حاصل کیا ہوا تہا - خم دیگا وہ سیتا کے ساتھ شادی کرنیکا مستحق ہوگا - سری رام چندجی نے عین سویمبر کے اجلاس مین کمان مذکور کو خم دیکر اسقدر

زور کیا۔ کہ وہ کمان ٹوٹ ہی گیا۔ عہد کو پورا کرنیکے بعد سیتا کو بیاہ لیا۔ یہی سیتا سری رام جی کی محبوبہ اور نیک مزاج رانی تھی۔ سری رام جی کے تینوں بھائیوں کے بیاہ سیتا کی ایک ہمشیرہ۔ اور دو بھتیجیوں کے ساتھ ہوئے۔ جسوقت شوجی کا کمان سری رام چندجی نے توڑا۔ اُسوقت پرسرام وشنوجی کا چھٹوان اوتار اور کشتریوں کے خاتمہ کرنیوالا برہمن زندہ تھا۔ پرسرام جی شوجی کا پرم بھگت تھا۔ اسواسطے شوجی کی کمان ٹوٹنے سے نہایت غضبناک ہوا۔ اور راجہ جنک کے دربار مین آیا۔ باوجودیکہ سری رام جی اور پرسرام جی دونون وشنوجی کا ہی اوتار تھے۔ تاہم سری رام جی کی طاقت کا امتحان کرنیکے لئے۔ مقابلہ کیا۔ سری رام جی نے اُسی وقت پرسرام جی کی تسلی کردی۔ اگرچہ بہت گوشمالی کی مگر جان سے نمارا۔ کیونکہ پرسرام جی برہمن تھا۔ اسکے بعد سری رام چندجی ایودھیا مین واپس آئے۔ راجہ دسرتھ نے سری رام چندجی کو تخت پر بٹھلانے کے لئے بڑی تیاری کی۔ رانی کیکئی والدہ بھرت جی پر راجہ کی نظر عنایت زیادہ تر تھی۔ رانی کیکئی کی ابتدا سے سری رام جی کے ساتھ محبت کمال تھی الاراقی مذکورہ کی ایک لونڈی کوزہ پشت عورت مسماۃ منتھرا تھی۔ لونڈی مذکورہ نے رانی کیکئی کو سری رام جی کے برخلاف حاسد بناکر سنگدل کردیا ہوا تھا۔ رانی کیکئی نے راجہ دسرتھ کے ساتھ بڑا طول مباحثہ اور جھگڑہ کرنیکے بعد یہ بات اپنے خاوند سے منظور اور قبول کرالی کہ بھرت جی کو تخت پر بٹھلایا جاوے۔ اور سری رام چندجی کو چودہ برس کا جلاوطن دیا جاوے باپ کے قول کو پورا کرنے اور والدہ کے حکم کی تعمیل کیلئے۔ سری رام چندجی نے راج چھوڑکر چودہ برس کا جلاوطن اختیار کیا۔ سری رام چندجی معہ لکشمن جی اور سیتا جی کے جنگل کو سدھارے۔ ہرچند سب نے سمجھایا مگر نہ مانا۔ اور ارادہ مصمم رکھا۔ سفر کرتے ہوے دنڈک جنگل مین بمقام چترکوٹ جو کہ دریائے جمنا اور گوداوری کے مابین واقع ہے پہنچے ❊

سری رام جی کے ایودھیا چھوڑنیکے بعد جلد ہی راجہ دسرتھ مرگیا ❊ بھرت جی کو تمام نے تخت سلطنت پر بیٹھنے کو کہا۔ انھون نے ہرگز قبول نکیا۔ اور سری رام جی کو واپس لانیکی آرزو پر معہ لشکر اور ہمراہیان جنگل کی طرف روانہ ہوا۔ چترکوٹ مین سری رام جی سے ملاقات کی۔ عرصہ تک طول بحث ہوتی رہی۔ سری رام جی واپسی سے انکار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ جبتک والد کا قول پورا نہولیوے تبتک مین مراجعت نکرونگا۔ اُدھر بھرت جی تخت پر بیٹھنے سے محض انکاری تھے کہ مین آپکی موجودگی مین حقدار تاج وتخت کا نہین ہون۔ آخر یہ بات

قرار پائی کہ بہرت واپس جاوے - اور لطور نایب یا قایم مقام سری رام جی کے کام کرے - اور سری رام جی کی سروری اور برتری کے لئے ایک جوڑا کھڑاوان ہمراہ لے جاوے - اُن کو تخت پر رکہے - پس بہرت جی واپس ہوئے کاروبار سلطنت لطور قایم مقام کرنے لگے - اور ہر ایک کاروبار کے وقت جوڑا کھڑاوان کو سامنے رکہہ لیتے تہے -

سری رام جی نے دس برس جنگلات مین ادہر اُدہر آوارہ پہرتے مین کاٹے - بعد ازان اگستی منی کے مقام پر پہونچے - اور یہ مقام قریب کوہ ونداچل کے تہا - اس رشی نے سری رام جی کو صلاح دی کہ پنج وٹی پر اپنی رہائش قایم کرین - چنانچہ سری رام جی معہ سیتاجی اور لکشمن جی کے وہان پر چلے گئے - مقام پنج وٹی - ندی گوداوری کے کنارہ تہا - اور یہ ضلع تمام کا تمام راکشسون سے تاراج کیا گیا ہوا تہا - اُن مین سے ایک راکشسی مسمات شورپ نکہا راجہ راون والئی لنکا کی ہمشیرہ سری رام جی کو دیکہکر اُنپر فریفتہ ہوئی - سری رام جی نے اُس کی خواہش کو روکا - جب اُسکی کچہہ پیش نہ گئی - تو حسد سے سیتاجی پر حملہ کیا - اس حرکت وحشیانہ سے لکشمن جی کو بڑا غصہ چڑہا - اور چہرہ کا رنگ سرخ ہو گیا - شورپ نکہا کی ناک اور کان کاٹ ڈالے شورپ نکہا روتی پیٹتی چلی گئی تہوڑی دیر کے بعد کہر اور دوشن برادران شورپ نکہا معہ افواج راکشسان بدلہ لینے کو آئے لیکن سری رام چند نے جلد ہی اُنکا ہی خاتمہ کیا - یعنے ہلاک کئے - پہر شورپ نکہا اپنے بہائی راون کے پاس لنکا مین گئی - اور بدلا لینے کے لئے - اس بہانہ سے راون کو مستعد کیا - یعنے سیتاجی کے حسن کی تعریف کرکے راون کی محبت اور خواہش کو دوبالا کر دیا - راون معہ ماریچ راکشس کے فوراً سری رام جی کی جاء رہائش یعنے پنج وٹی پر پہونچا - ماریچ نہایت خوبصورت ہرن بنا سری رام جی اور لکشمن جی اس ہرن کو مارنے کے لئے دوڑے - اپنی جگہہ سے بہت دور نکل گئے - پیچہے راون بصورت برہمن یا جوگی بہانہ مانگنے خیرات کے موقع پاکر سیتاجی کو چراکر زور سے لنکا مین لیگیا - جب سری رام جی اور لکشمن جی واپس آئے - سیتاجی کے گم ہونے سے نہائیت اندوہناک ہوئے - فکر اور تردد مین واسطے تلاش سیتاجی کے روانہ ہوئے - راستہ مین کبند راکشس کو ہلاک کیا - اور یہ دیو بلا سر تہا - مرتے وقت اس نے سری رام جی کو صلاح دی کہ اپنے کام مین بندرون کے راجہ سگریو کی امداد حاصل کرین - پہر جٹایو گرس زخمی شدہ راستہ مین پڑا دیکہا - یہ پرند سری رام جی کا بہگت تہا - سیتاجی کی آواز سنکر راون کا سدراہ ہوا تہا - خوب لڑا - آخر گہایل ہوا - سری رام چند جی کے آگے کل حال سیتاجی کا

کہا۔ اور مرگیا۔ دونون بہائیون نے اُسکو جلایا۔ پہر آگے روانہ ہوئے۔ کچہہ آگے گئے تہے کہ راستہ مین ہنومان اور سگریو ملے۔ سگریو کے بہائی بالی کو مار کر کشکندہ اور پمپاپور کی حکومت سگریو کو دلواکر اُسکو اپنا حامی اور مددگار بنایا۔ بالی کا بیٹا انگد اُسکا ماتحت یا نائب مقرر کیا۔ اس کارروائی سے۔ سری رام جی کے نام کی بڑی دہوم پڑی +

ہنومان سگریو کا وزیر اور جرنیل افواج تہا۔ اسنے ہی سری رام جی کو بڑی مدد دی اول ہنومان نے سمندر کو پہاند سیتا کا پتہ لگایا۔ اور لنکا جلاکر سری رام جی کو اطلاع دی۔

سری رام جی نے ہمہ افواج بندران و خرسان سمندر پر پل باندہا۔ اور پل کے اوپر سے عبور کرکے لنکا مین پہونچے۔ جنگ عظیم کیا۔ کمبہ کرن برادر راون اور راون کے کل بیٹے۔ معہ میگ ناد کے مار ڈالے۔ آخرکار راون کو قتل کرکے لنکا پر قبضہ کیا۔ اور سیتا جی کو قید سے رہائی دلوائی +

سری رام جی کو سیتا جی کے ملنے سے بڑی خوشی ہوئی۔ مگر خوشی کو ظاہر نہ کر سکے۔ اور سیتا جی کو واپس لینے سے بدین خیال انکار کیا۔ کہ تو اکیلی غیر کے گہر رہی۔ شاید ہے کہ عفت مین فرق آگیا ہو۔ سیتا جی نے نہایت مودبانہ اور تعظیمانہ الفاظون مین اپنی پاکیزگی کا یقین دلایا + اور کہا کہ میری بے گناہی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے۔ اسپر سیتا جی نے دیوتون اور آدمیون کے روبرو اپنے آپ کو آگ مین ڈالدیا۔ آگ دیوتا نے سیتا جی کو بغیر کسی قسم کے ایذا پہونچانیکے بحفاظت تمام آگ سے نکالکر سری رام جی کے بازون مین ڈالدیا۔ سری رام چندجی معہ سیتا جی۔ لکشمن۔ اور تمام مددگاران کے ایودہیا مین واپس آئے۔ آتی دفعہ پل سیت بندر رامیشور کو توڑ آئے۔ تینون بہائیون کے ہم صلاح ہوکر سری رام چندجی تخت سلطنت پر بیٹھے۔

اگرچہ بحالت بندی راکشسون کے ہاتہہ سے سیتا جی کی کسی قسم کی حقارت نہین ہوئی تھی۔ اور سیتا جی نے بھی اپنی پاکیزگی بذریعہ آگ کے ظاہر کردی تہی۔ اور سری رام جی کو بھی پورا اعتبار آگیا تہا۔ تاہم عام رعایا نے سیتا جی کو گہر مین واپس رکہنے سے طعنہ دیا۔ اسواسطے سری رام جی نے سیتا جی کو اجازت دی کہ بقیہ عمر اپنی والمیکی کے آشرم مین جاکر کاٹو۔ اس وقت سیتا جی حاملہ تہی والمیکی کے آشرم پر سیتا جی چلی گئی۔ وہان پر دو لڑکے توام ایک لو اور دوسرا کش تولد ہوئے والدین کے آثار اُن کے چہرہ پر عیان تہے۔ جبکہ دونون لڑکے ۱۲ برس کے ہوئے۔ اتفاقیہ سیر کرتے ہوئے۔ ایودہیا مین آگئے۔ سری رام جی نے اُن کو پہچانا۔ اور اپنے بیٹے تسلیم کرکے

سیتاجی کو بلایا - تاکہ دوبارہ اپنی پاکیزگی - اور صفائی ظاہر کرے - سیتاجی واپس آئی - عام مجلس کے روبرو اپنی پاکیزگی اور صفائی ثابت کی - اور ثبوت مین کہا کہ اے زمین تو میری کلام کی تصدیق کر - پس زمین پہٹ گئی - اور سیتاجی اُس مین داخل ہوگئی - اسطرح رام جی ایک ہی محبوبہ رانی کہوئی گئی +

ایسی رانی کے کہوئے جانے پر سری رام جی نے ہی زندہ رہنا نامناسب سمجہا - اور دیوتون نے اس ارادہ کو بخوشی قبول کیا - کال بصورت زاہد سری رام جی کے پاس آیا - اور عین علیحدگی مین کہا کہ یا تم زمین پر ٹہرو - یا اسمان پر دیوتون کے افسر بنو - لکشمن جی نے اپنے بہائی کو اس ارادہ سے روکنے کی کوشش کی - لکشمن جی کے درمیانی دخل دینے کے باعث سری رام جی نے لکشمن جی کے واسطے موت کا حکم دیا - اور لکشمن جی مجسم سرگ مین چلے گئے - سری رام جی شاہانہ تجمل اور رسومات کے ساتہہ دریاسرجو پر گئے - اور وہین وشنو جی مین داخل ہو گئے +

جبکہ سیتاجی ۱۲ برس والمیکی کے اشرم مین رہے تہے - اُسکی بابت ایک اور روایت اس طرح پر ہے - کہ سری رام جی نے اشومیدہ یگیہ کیا - یگیہ کا گہوڑا چہوڑا گیا - شترگہن گہوڑے کی حفاظت مین ساتہہ گیا - لو اور کُش نے گہوڑے کو پکڑا - اور شترگہن کو شکست فاش دی - بلکہ زخمی کیا - پہر سری رام جی نے لکشمن جی کو معہ افواج روانہ کیا - وہ بہی ہزیمت اُٹہا بہاگا - اُسکے بعد بہرت معہ ہنومان روانہ ہوا - مگر اُسکا بہی ویسا ہی حال ہوا - آخر الامر سری رام جی خود سوار ہوئے - جبکہ باپ اور بیٹے بمقابل ہوئے - قدرتاً خون پدری جوش زن ہوا - اور سری رام جی نے اپنے بیٹون کو تسلیم کیا - سیتاجی نے بصلاح اور بنصیحت والمیکی کے خاوند سے معافی مانگی - وے سب ایودہیا مین آئے - اشومیدہ یگیہ ختم ہوا - بقیہ ایام عیش سے گذرے سری رام جی کی پرستش آج تک دنیا مین ہوتی ہے +

رامانج سوامی रामानुज स्वामि

سمت ۱۸۵ مین مدرس کے شمال ومغرب ہیرم پور مین پیدا ہوئے - کانجی پور مین پڑہکر سری رنگ پٹن مین آرہے - سوامی رامانج نے یہ بیان کیا کہ ویدانتی شنکر اچاریہ - کا مذہب بہت مشکل ہے - بہوت ناتہہ مہادیو اور کالی کرالی کی پرستش و پوجا کے عوض سیتا رام جی کی پوجا کرو - تاکہ سہل نجات ملے - یہ مذہب لوگون کو بہت بہایا - اور ترپنڈ کی جگہہ تلک لگانا شروع کر دیا +

رَامَ چَنْدَرَ रामचन्द्र یہ شخص ساکن نیمکہار تہہ بڑا عالم تہا - درمیان سنہ ۱۵۵۰ء کے گرہیہ سوتروں کی چہوٹی چہوٹی کتابین تصنیف کی - سائکہائن - گرہیہ سوتر کی پدہتی تصنیف کی - جس ملک کا یہ باشندہ تہا - اُسی ملک مین اسکی تصنیفات کا رواج ہے +

رَامَ رَاجَا रामराजा ساکن ملک دکہن تہا - عمارتوں کے کام مین اول درجہ کا انجینیر تہا - عمارتوں کے علم مین اس نے ایک گرنتہہ موسوم بہ مان سار گرنتہہ ۵۸ حصوں مین تصنیف کیا +

رَامَ کِرِشْنَ रामकृष्ण کاتیہ گرہیہ سوتر (متعلق یجروید) کی ٹیکا کا مصنف نہایت عمدہ اور مفصل ٹیکا ہے - اس ٹیکا کی تصنیف کا نام سنسکار گنپتی ہے - اس گرہیہ سوتر پر اور جسقدر ٹیکا ئین ہین - یہ سب سے اعلی ہے - اور اسکی برابری کوئی نہین کر سکتی - نیز اس نے یہ ظاہر کیا ہے - کہ یجروید کی تمام سنہر داؤن مین سے کنوسنپردا سب سے اعلی ہے +

رَاوَنَ रावण راکشسون کا راجہ والئی لنکا - وشروا کا بیٹا نکشا کے بطن سے تہا - نکشا مسمی سومالی راکشس کی دختر تہی - راون مسمی کوویر کا سوتیلا بہائی اور رشی پلستیہ کا پوتا تہا - کوویر یکشون کا راجہ - اور راون راکشسون کا راجہ تہا + کل راکشسی اقوام کا جد امجد پلستیہ تہا +

راون نے برہما جی کی عبادت سے اسقدر طاقت حاصل کی تہی کہ دیوتون اور راکشسون سے مارا نہین جاتا تہا - اسکو کسی قسم کا زخم لگ نہین سکتا تہا - برہما جی نے اسقدر طاقت بخشنے پر یہ بھی فرمایا تہا - کہ عورت کا ذریعہ باعث تیری موت کا ہوگا +

نیز اسکو ہر ایک قسم کی صورت اور شکل تبدیل کر لینے کی خاصیت اور قابلیت حاصل ہوگئی تھی - تمام راکشس اس سے خوف زدہ تہے - یہ بڑا سخت اور شریر تہا - بلکہ بدی کا پتلا تہا +

رامائن مین لکہا ہے کہ راون کے دس سر تہے - جن کے باعث اسکا نام دش آنن و دش کنٹہ نیکتی گریو مشہور ہوا - اور بیس بازو آنکہین سرخ مثل تانبے کی - دانت مثل چاند کے روشن تہے - اسکی صورت مثل گہرے بادل یا کوہ کے تہی - یا یون کہو کہ موت مُنہ کہولے ہوئے تھی - اس مین عام علامات شاہانہ تہین - اس کے جسم پر دیوتون کے ہتہیارون کے زخمون کے نشانات لگے ہوئے تہے - اس مین اسقدر طاقت تھی کہ سمندر کو متحرک کر سکتا - اور کوہ کی چوٹی کو ہلا سکتا تہا - تمام قوانین کا توڑنا اور آدمیون کی عورات کو جبراً پکڑ لیجانا اسکا کام تہا - اسکا خوف اسقدر پہیلا کہ

سورج گرمی دینے سے ہوا چلنے سے اور سمندر حرکت کرنے سے رُک گئے - انسانون کو بہت تکلیف پہونچانی شروع کی - براہمنون اور رشیون کو بھی دق کیا - اسکی سختیون اور ظلمون کا نعرہ آسمان تک بلند ہوا - ایسا حال گوشگذار کر کے وشنو جی نے فرمایا کہ راون اس قدر غرورت اور تکبر مین بھر گیا ہے - کہ اُس نے انسانون اور حیوانون کا خیال ہی چھوڑ دیا ہے - اور اُن کو ایذائین پہنچاتا ہے - پس انسان اور حیوان ہی اُسپر حملہ آور ہونگے ✢

وشنو جی نے راون کو تباہ کرنیکے خیال سے اپنا ظہور انسانی جسم مین سری رام جی کے نام سے کیا - لاتعداد بندر اور ریچھ اسی مطلب کے واسطے ساتھہ ہی کو پیدا ہوئے - سری رام جی نے راکشسون سے اسقدر جنگ کئے اور اسقدر اُن کو نقصان پہونچائے - کہ راون کو بہت ناگوار گذرا - اور نہائت پرجوش ہوا ✢

سیتاجی کے دام حسن مین گرفتار ہو کر فوراً لنکا سے روانہ ہوا - اور مقام رکھیش سری رام جی مین پہونچا - اور ایک سادہو فقیر کا لباس پہنکر سیتاجی کو چرایا اور لنکا مین لیگیا - وہان پر سیتاجی کو راون نے بہت دق کیا - تاکہ اس کی زوجیت قبول کرے - اور بصورت انکار مار ڈالنے اور کہا جانیکی دہمکی دیتا رہا - لیکن وفادار اور پاک دامن سیتاجی انکار ہی کرتی رہی جب راون غصہ سے سیتاجی کو تنگ اور لاچار کیا چاہتا - تب ایک اس کی عورت درمیان آجاتی - اُس کے باعث ایسی حرکت نالائق سے باز رہتا ✢

سیتاجی کے گم ہو جانے پر سری رام چندجی مع لکشمن سُگریو اور ہنومان کے جنکے زیر کمان لاتعداد افواج بندرون اور ریچھون کی تہی - واسطے جنگ کے جانب لنکا کے روانہ ہوئے - سمندر پر پل باندہا - اُسپر سے عبور کر کے لنکا مین جا داخل ہوئے - کئی جنگ کئے - کل افسر افواج کمبھ کرن میگ ناد - وغیرہ مارے گئے - اور شہر لنکا کے نیچے پہونچکر - راون سے مقابلہ کیا مساوی درجہ کی لڑائی طرفین سے ہوتی رہی - کبھی عنوان فتح و فیروزی ایک جانب معلوم پڑتی اور کبھی آثار ظفر دوسری جانب دکھائی دیتی ✢

سری رام جی نے تیر سے راون کا ایک سر کاٹ ڈالا - اُس کٹے ہوئے سر کا زمین پر گرنا تہا کہ فوراً بجائے اُسکے دوسرا سر جسم سے نکل کر قایم ہو گیا - اس حال کو مشاہدہ کر کے سری رام چندجی نے وہ تیر جسکو برہماجی نے تیار کیا ہوا تہا - دشمن کی طرف چلایا - وہ تیر کمان سے چھوٹتے ہی - راون کے سینہ مین داخل ہو کر پیٹھ کی جانب سے نکل گیا اور سمندر مین غوطہ لگا کر صاف ہو گیا

اور بعد ازاں سری رام جی کے ترکش میں داخل ہوا۔ راون زمین پر گر پڑا۔ اور مر گیا۔ تمام دیوتا آسمان پر جمع ہوئے۔ راگ گایا۔ پھولوں کی بارش کی۔ اور وشنو جی یعنے سری رام جی کی استت پڑھی ؛

راون اگرچہ تمام راکشسوں کا سردار تھا۔ تاہم یہ باپ کی طرف سے برہمن تھا۔ علم سنسکرت میں کامل مہارت رکھتا تھا۔ ویدوں کی رسومات کے مطابق چلتا تھا۔ اس لئے اسکا سنسکار مطابق دستور برہمنوں کے ہوا۔ اور اس کی لاش جلائی گئی۔ یہ بھی روایت ہے کہ راون کے ہاں تمام دیوتا خاص خاص انجام دیتے تھے۔ چنانچہ اگنی دیوتا باورچی کا کام۔ ورن دیوتا پانی بہم پہنچانے کا کام۔ کوبیر دیوتا دولت مہیا کرنے کا کام۔ اور وایو دیوتا مکانوں کو جھاڑو اور صاف کرنے کا کام کرتے تھے ؛

وشنو پوران میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ راجہ کارت ویریہ نے راون کو قید کیا۔ مثل حیوانوں کے اپنی دارالسلطنت کے ایک گوشے میں باندھ رکھا۔ یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ راون دوسرے جنم میں ششپال تھا۔ راون کی عورات بہت تھیں۔ لیکن ان میں سردار مندودری تھی۔ تمام عورات راون کی لاش کے ہمراہ جل گئیں۔ راون کے لڑکے ذیل تھے ؛

(۱) میگھناد۔ اس کے نام اندرجت۔ راونی۔ اکش بھی تھے۔ (۲) تری شرا یا ترشر۔ (۳) دیوانتک۔ (۴) نرانتک (۵) اتی کایہ ؛

راھو राहु

راہو اور کیتو وہ گرہ ہیں۔ راہو ہی موجب کسوف اور خسوف کا ہوتا ہے۔ راہو اصل میں دیت ہے۔ اس کا باپ رونپر چتی اور والدہ سنہکا تھی۔ مادری نام سے اس کا نام سنہی ہے کیہ پڑا۔ اس کے چار بازو ہیں۔ نیچے کا جسم مثل دم کے ہے۔ بدی کرنا اس کا کام ہے ؛

دیوتوں اور دیتوں نے جب سمندر کو متھن کر کے امرت کو معہ دیگر رتنوں کے نکالا۔ تو وشنو جی نے موہنی روپ ہو کر دیوتوں کو امرت پلایا۔ اور دیتوں کو محروم رکھا۔ اس وقت راہو بھی خفیہ دیوتوں میں جا بیٹھا۔ اس کو بھی وشنو جی نے امرت پلا دیا۔ پھر سوم یعنی چاند اور سوریہ کو یہ حال معلوم ہو گیا۔ انہوں نے وشنو جی کو اشارہ سے بتلا دیا۔ وشنو جی اس حرکت راہو سے برانگیختہ ہوئے اور سودرشن چکر سے راہو کا سر اور دونوں بازو کاٹ ڈالے۔ چونکہ راہو امرت نوش کر چکا تھا۔ اس واسطے اوپر کا جسم سانپ کے سر اور نیچے کا سانپ کی دم سے جا نرہوا۔

اور نیچے جسم کا نام کیتو مشہور ہوا۔ اِس لئے راہو اپنا بدلا چاند اور سوریہ سے لیتا ہے۔ تب سے عداوت چلی آتی ہے ٭

وشنو پوران میں لکھا ہے کہ آٹھ سیاہ گھوڑے راہو کی گاڑی کو کھینچتے ہیں۔ ایک ہی قسم کے ساز سے آراستہ اور ہمیشہ کے لئے جُتے گئے ہیں۔ راہو کی رفتار سورج سے چاند تک اور پھر چاند سے سورج تک رہتی ہے۔ کیتو کی گاڑی کے گھوڑے سُرخ رنگ اور نہایت تیز رفتار کے مثل ہو لکے ہیں۔ راہو کے اِس قدر نام ہیں۔ "ابھر پشاچ" یعنی آسمانی دیو۔ "ربھرنی بھو" یعنی تولد شدہ از بھرنی۔ "گرہ" یعنی کج رفتار کنندہ۔ "اکبندھ" یعنی بلا سر ٭

رِبھَو रिभव (دیکھو رِبھو)

رِبھُو रिभु (۱) اندر کا نام ٭

(۲) اگنی کا نام ٭

(۳) آدیتہ کا نام ٭

(۴) پورانوں میں لکھا ہے کہ رِبھو برہماجی کا بیٹا تھا۔ اِس کی طبیعت نیک اور پاکیزہ تھی۔ نِداگھ ولد پُلستیہ اِس کا شاگرد تھا۔ مذکور کو علم سکھلانے میں بڑا محظوظ ہوتا۔ چنانچہ ہزار برس گزرنے کے بعد اُس کے پاس جایا کرتا۔ یہ بھی چلد رکھا کرتا ہیں سے ایک ہے ٭

(۵) سودھن وان کے تین بیٹے تھے۔ اور سودھن وان انگیرس کی اولاد تھا۔ رِبھو، وِبھو و واج بھی اِس کے نام ہیں۔ افعال نیک اور عبادت و ریاضت سے دیوتائی کا درجہ پایا۔ اور اِن کی ستائش ہونے لگی۔ رِگ وید میں اِن کو دانا کاریگر یعنی بڑھئی کہا ہے ٭

رَتن بھدّر रत्न भद्र یکشوں کا راجہ۔ کوہ یکش پت گندھ ماؤں پر حکومت کرتا تھا۔ اِس کے لڑکے کا نام پورن بھدّر تھا ٭

رَتن گربھ بھٹ रत्नगर्भ भट्ट وشنو پوران کا شارح یعنی وشنو پوران کی ٹیکا کا مصنّف ٭

رِتو پرن रितुपर्ण راجہ والیٔ ایودھیا تھا۔ سرو کام اِس کا باپ تھا۔ اِسی کی ملازمت میں راجہ نل بعد کھوئے جاتے سلطنت کے داخل ہوا۔ یہ راجہ چوسر کھیلنے میں اُستاد تھا ٭

رَتی रति کام دیو کی عورت اور دکش کی لڑکی۔ اِس کے نام قرار

ذیل ہیں۔ اَلّوا۔ کامی۔ تڑنی۔ کام پتنی یعنی کام کی عورت۔ کام کلا یعنی کام کا حصہ۔ کام پریا یعنی محبوبہ کام۔ واگ لتا۔ مایادی یعنی دھوکھا دہندہ۔ کیپلا بھوگی یعنی خوبصورت اعضاء۔

رَجی रजि آئیں کا بیٹا تھا۔ اِس کے بیٹوں کی تعداد پانسو تصور کی گئی تھی۔ اور وے سب کے سب بڑے صاحب طاقت تھے۔ ایک دفعہ دیوتوں اور اسُروں کے درمیان عرصہ دراز تک جنگ ہوتا رہا۔ تب برہما جی نے کہا کہ جس طرف رجی ہوگا اُس طرف فتح ہوگی۔ پہلے اُسروں نے ہی اُس کو اپنی جانب ملانے کی کوشش کی۔ اُس نے کہا کہ بایں شرط منظور کرتا ہوں کہ فتح کرا دینے پر میں تم سب کا راجہ بنونگا۔ اسُروں نے اِس شرط کو منظور کرنے سے انکار کیا۔ بعد ازاں دیوتوں نے اِس کو اپنی جانب کر لیا۔ اور فتحیاب ہونے پر اِس کو اِندر بنانے کا اقرار کیا۔ جنگ شروع ہوا۔ اسروں نے ہزیمت اُٹھائی۔ اور تمام دیوتوں کا رجی راجہ قائم ہوا۔ اندر نے بھی اِس کی فرمانبرداری قبول کی۔ اِس کے بعد یہ اپنے شہر کو واپس چلا آیا۔ اور پیچھے اندر کو اپنا نائب چھوڑ آیا۔ جب رجی مرگیا۔ تب اندر نے اِس کے بیٹے کو تخت پر بٹھلانے سے انکار کیا۔ اور برہسپتی کی امداد سے راجہ اندر پھر اپنی شاہنشاہی پر متسلط ہوا۔ اور رجی کے بیٹوں کو تباہ کر دیا۔

رِچیک रिचीक رچیک رشی ولد بھرگو از نسل اَورو تھا۔ اِس کی عورت کا نام ستیہ وتی اور لڑکے کا نام جمدگنی تھا (دیکھو وسوامتر) وشنو پوران سے واضح ہوتا ہے کہ رچیک نے عین پیری میں راجہ گادھی والی کانیہ قنوج کی لڑکی زوجیت میں طلب کی۔ مگر ایک بوڑھے آدمی کی زوجیت میں اپنی لڑکی کو دینا راجہ کو نامرغوب اور ناپسند گزرا۔ اور رشی کے حکم سے انکار کرنا بھی خلاف شاستر تھا۔ پس راجہ نے سوچ کر رشی مذکور کو کہا کہ مجھے منظور ہے۔ اِلّا بایں شرط کہ اگر ایک ہزار سفید گھوڑے جن کے صرف ایک ایک کان ہی سیاہ ہوں پیدا کردو۔ تو پھر لڑکی دے دونگا۔ رچیک نے فوراً ورن دیوتا کی معرفت ایک ہزار مطلوبہ گھوڑے حاصل کر کے راجہ گادھی کو دے دئے۔ اور لڑکی راجہ کی بیاہ لی۔ رامائن سے واضح ہوتا ہے کہ اِس نے اپنا بیٹا شنہ شیف واسطے قربانی یگیہ کے فروخت کیا تھا۔

رُودر रुद्र رُودر کے ویدوں میں کئی نام لکھے ہیں۔ تمام طوفانوں اور ہواؤں کا دیوتا رُودر ہی ہے۔ جو لوگ انسانوں اور حیوانوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتے ہیں

اُن کے لئے مُہلک دیوتا ہے۔ اور دوسروں کے لئے نہایت مہربان ہے۔ رُدر شوجی سے ہی نکلتا ہے اور آخر شوجی میں ہی محو ہو جاتا ہے۔ یجروید میں رُدر کو مہاں دیو کے نام سے لکھا ہے شوجی کی خصلت رُدر کی صورت میں مُہلک ہوتی ہے۔ وشنو پوران میں لکھا ہے کہ رُدر برہما جی کی پیشانی سے پیدا ہوا۔ اور برہما جی کے حکم سے اردھ رنگی صورت نصف مذکر اور نصف مونث کی بنائی۔ پھر اُس سے گیارہ صورتیں پیدا کیں۔ بعض اِن میں سے سفید اور حلیم الطبع اور بعض سیاہ اور شوخ مزاج۔ دوسری جگہ اُس پوران میں اِس طرح لکھا ہے کہ برہما جی کی یہ خواہش ہوئی کہ شوجی میرے بیٹے ہوں تو خلقت کا کام چلتا ہے۔ چنانچہ برہما جی نے بڑی ریاضت کی۔ بعد قبول ریاضت برہما جی کے ابرو سے شوجی پیدا ہوئے۔ شوجی کے پانچ منہ اور چار ہاتھ تھے۔ رُدر نے برہما جی سے اپنا نام اور کام پوچھا۔ برہما جی نے کہا تمہارے گیارہ نام ہیں۔ (۱) منیو (۲) منُ۔ (۳) مہن۔ (۴) مہاں۔ (۵) شو۔ (۶) کرِت۔ (۷) اُگر ریت۔ (۸) بھَوَ کاس۔ (۹) واما۔ (۱۰) دھرت ورت۔ (۱۱) دھوج۔ اور خلقت کو پیدا کرو۔ یہ سُن کر رُدر نے بھوت۔ پشاچ۔ گشمانڈ۔ راکشس وغیرہ کئی قسم کی خلقت پیدا کی۔ اِس اولاد کو دیکھ کر برہما جی خوف اور حیران ہوئے اور کہا اِس اولاد کو نابود کر کے عمدہ پیدا کرو۔ رُدر نے ہنس کر کہا کہ جس خلقت کو حیات اور ممات ہو اُس کو ہم پیدا نہیں کرینگے۔ ویسی خلقت تم پیدا کرو۔ پھر رُدر برہما جی کی پیشانی کی راہ سے محو ہو گئے۔ چونکہ پیدا ہوتے ہی رو دیا۔ اِس واسطے برہما جی نے رُدر نام رکھا۔ چونکہ یہ سات دفعہ اور زیادہ رو دیا۔ اِس واسطے سات نام رکھے۔ (۱) بھَو (۲) شَرو۔ (۳) ایشان۔ (۴) پشوپتی۔ (۵) بھیم۔ (۶) اُگر۔ (۷) مہادیو۔ رُدر کے گیارہ نام پرانوں میں اختلاف رکھتے ہیں ؎

رُدر ساورن رुद्रसावर्णि بارھواں منو دیکھو منو ؎

رُدر اسکندھ سوامی रुद्रस्कंद स्वामि قدیم زمانے کا شارح یعنی ٹیکا کا مُصنف۔ اِس کی تصنیفات دو ہیں۔ ایک ٹیکا لاٹیاین سوتر پر۔ دوسری ٹیکا کھادر گرِیہ سوتروں پر ؎

رُدر دَت रुद्रदत्त آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مُصنف ؎

رُدرانی [illegible] کہیہ خزانوں کے دیوتا کی زوجہ

(۲) پاروتی کا نام ؛

رشی ऋषि

رشی یا سپت رشی برہماجی کی مانسی اولاد ہیں۔ ان کو پرجاپتی بھی کہتے ہیں ست پتھ براہمن میں ان کے یہ نام لکھے ہیں (۱) گوتم۔ (۲) بھردواج (۳) وشوامتر۔ (۴) جمدگنی۔ (۵) وسشٹھ (۶) کشیپ۔ (۷) اتری۔ اور مہابھارت میں قرار ذیل نام درج ہیں۔ (۱) مریچی۔ (۲) اتری۔ (۳) انگیرس۔ (۴) پلاہ۔ (۵) کرتو۔ (۶) پلستیہ۔ (۷) وسشٹھ۔ لیکن وایو پوران میں پچھلی فہرست میں بھرگو کو شامل کر کے آٹھ رشی لکھے ہیں۔ اور وشنو پوران میں پچھلی فہرست میں ہی بھرگو اور دکش کو شامل کیا ہے اور تعداد نو تک بڑھادی ہے۔ یہ ساتوں رشی آسمان پر سات ستاروں کی شکل میں ظاہر اور روشن ہیں۔ چترشکھنڈن ان کا نام ہے ؛

رشی شرنگ ऋष्य शृंग

وبھانڈک رشی کا بیٹا۔ کشیپ کی نسل سے تھا رامائن اور مہابھارت میں اصلیت اس کی یوں ظاہر ہوتی ہے۔ کہ یہ ہرنی کے شکم سے تولد ہوا اور اس کی پیشانی پر ایک سینگ تھا۔ اس کے باپ نے جنگل میں ہی اس کی پرورش کی۔ اور وہیں جوان ہوا۔ ان ایام میں کسی انسان کا منہ اس نے نہ دیکھا تھا۔ [illegible] میں ایک دفعہ بڑی خشک سالی ہوئی۔ اور اس کا راجہ مسمی لوم پاد تھا۔ رعایا امساک بارش سے بڑی تنگ اور لاچار ہوئی۔ برہمنوں نے راجہ کو رفع خشک سالی کے لئے یہ تدبیر بتلائی کہ جوان رشی شرنگ کو جنگل سے بلا کر اپنی لڑکی شانتا کی شادی اس سے کردو۔ پس فوراً بارش باران شروع ہوگی۔ راجہ نے یہ نصیحت برہمنوں کی قبول کی۔ اور ایک گروہ حسین لونڈیوں کا واسطے لانے رشی مذکور کے روانہ کیا۔ یہ رشی ان لونڈیوں کے ہمراہ شہر میں چلا آیا۔ اس کے شہر میں داخل ہوتے ہی بارش خاطر خواہ ہوگئی۔ راجہ نے اپنی دختر مسماۃ شانتا کا بیاہ اس رشی سے کر دیا ؛

شانتا راجہ لوم پاد کی گود میں لی ہوئی لڑکی تھی۔ اس کا اصلی باپ راجہ دشرتھ تھا۔ شرنگ نے راجہ دشرتھ کے ہاں یگیہ سرانجام کرایا۔ جس سے سری رام چندر جی پیدا ہوئے ؛

رکت وبیج रक्तबीज

یہ دیت پہلے جنم میں مہیش اسُر تھا۔ بھینسے نے اس کو مارا اور یہ جلایا گیا۔ آگ سے دوبارہ زندہ ہو کر نکلا۔ پھر اس کا نام رکت وبیج پڑا۔ یہ شو جی کا بڑا بھگت تھا۔ طاقت اس میں بدرجہ کمال تھی۔ اس کے بدن سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گرتیں اتنے ہی رکت وبیج فوراً پیدا ہو جاتے۔ اس کا مارا جانا کسی صورت میں ممکن نہ تھا۔ تبھی

جانب سے دیوی جی کے ہمراہ لڑا۔ دیوی جی کے ہتھیاروں کے لگنے سے جس قدر خون کی بوندیں زمین پر گرتیں اُتنے ہی اسُر رکت وریج کی صورت کے پیدا ہو جاتے۔ لیکن دیوی جی نے بذریعہ کالی کے خون اور گوشت اس کا کھا ڈالنے سے اُس کا خاتمہ کر کے فنا کیا ؛

رُکمن रुकिमन् راجہ بھیشمک والی وِدربھ کا بیٹا پانڈوؤں اور کوروؤں کی خدمت میں نوبت بنوبت رہا۔ لیکن بے قاعدہ شیخی اور حیلہ سازی کے کرنے سے ہر دو جانب سے نکالا گیا تھا۔ رُکمنی اس کی ہمشیرہ تھی۔ اور اُس کو سری کرشن جی پکڑ کر لے گئے تھے۔ رُکمن نے سری کرشن جی کا تعاقب کر کے اُن پر حملہ کیا۔ لیکن سری کرشن جی سے شکست فاش کھائی۔ اور مقید ہوا۔ رُکمنی کی سفارش سے جان بچا کر واپس گیا۔ اس نے شہر بھوج کٹ کی بنا ڈالی۔ بلرام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا ؛

رُکمنی रुकिमणी راجہ بھیشمک والی وِدربھ کی دختر۔ اس کے باپ اور چاروں بھائیوں کا ارادہ تھا کہ رُکمنی کا بیاہ سری کرشن جی سے کریں۔ اور رُکمنی کی بھی دلی خواہش یہی تھی۔ الا سمی رُکمن اس کا برادر کلاں اس امر سے ناراض تھا۔ کیونکہ وہ کنس کا دوست تھا۔ اور کنس کو سری کرشن جی نے قتل کیا تھا۔ اسی وجہ سے رُکمن نے سری کرشن جی پر یہ الزام رکھا۔ اور شادی کرنے سے انکار کیا۔ اور راجہ ششپال والی چیدی کے ساتھ بیاہ کر دینے کی تجویز قرار دی۔ لیکن رُکمنی کو یہ کب گوارا تھا۔ جب ششپال واسطے شادی کرنے کے آیا۔ تب سری کرشن جی بھی بموجب اشارہ رُکمنی کے پہنچ گئے۔ بروز شادی جبکہ رُکمنی برائے پوجا دیوی جی کے مندر کی طرف جا رہی تھی۔ تب سری کرشن جی موقع پا کر رُکمنی کو ہاتھ سے پکڑ کر رتھ پر سوار کر کے لے گئے۔ اگرچہ ششپال نے بہت زور کیا۔ لیکن اپنے منہ کی کھا کر بھاگ گیا۔ بعدہٗ رُکمن طیش کھا کر (کیونکہ اس کے برخلاف کارروائی ہوئی تھی) سری کرشن جی سے جنگ آزما ہوا۔ آخر شکست کھا کر گرفتار ہوا۔ الا رُکمنی کی منت و سماجت سے جان بچا کر لوٹا۔ سری کرشن جی سلامتی رُکمنی کو دوارکا میں لائے۔ اور حسب دستور بیاہ کیا۔ سب رانیوں میں اس کا اعلیٰ درجہ تھا۔ اس کے بطن سے پردیمن تولد ہوا۔ سوائے اس کے ۹ لڑکے اور ایک لڑکی اور تھی۔ ان کے نام یہ ہیں (۱) چارودیشن۔ (۲) بھدر چارو۔ (۳) سودیشن۔ (۴) چارودیہ۔ (۵) سوشین۔ (۶) چارو گپت (۷) چارو وند۔ (۸) سوچارو۔ (۹) چارو۔ اور لڑکی کا نام چارومتی تھا ؛

سری کرشن جی کے مرنے پر رُکمنی معہ دوسری سات رانیوں کے ستی ہو گئی ؛

رِشَبھ ऋषभ راجہ نابھ کا بیٹا میرو دیوی کے بطن سے۔ اِس کے سو لڑکے تھے۔ بڑے کا نام بھرت تھا۔ اِس نے تنویگیہ کئے۔ اپنے لڑکوں کو گیان کی ہدایت دی۔ اور بھرت فرزند کلاں کو راج تلک دیکر آپ جنگل کو سدھارا۔ وہاں پر ایسی سخت ریاضت کی کہ بدن پر صرف استخوان اور چمڑا باقی رہ گیا تھا۔ بھاگوت پوران میں لکھا ہے کہ جنوبی ہند کے مغربی کنارے پر جا کر جین مذہب کے ساتھ اپنا تعلق باندھا۔ جینین کے پہلے تیتھنکر یعنی رشی کا نام رشب دیو تھا۔

رَگھو रघु سورج بنسی خاندان کا راجہ۔ رگھو ونس کے مطابق رگھو ولد دلیپ سری رامچندر جی کا پردادا تھا۔ اِسی سے سری رام جی کا نام راگھو پڑا۔ اور لقب رگھوپتی یعنی رگھوپتی نسل کا سردار۔

رَگھوپتی रघुपति سری رام جی کا لقب۔ (دیکھو رگھو)۔

رَمبھ रम्भ کشیپ کا بیٹا دنو کے بطن سے۔ اِس کا ایک بھائی کرمبھ تھا۔ دونوں لاولد تھے۔ کرمبھ حصول اولاد کے واسطے اگنی کی پرستش کرتا ہوا اندر کے ہاتھ سے مارا گیا۔ رمبھ کے ساتھ اگنی نے اقرار کیا کہ تیرے ہاں بڑا دلاور بیٹا پیدا ہوگا۔ جب یہ لوٹنے کو تیار تھا کہ ایک مادہ بھینس وہاں پہنچی۔ رمبھ غلبۂ شہوت سے اُس کے ساتھ افعال بد کا کردار ہوا۔ اور اُس کو اپنی عورت بنا کر پاتال میں لے گیا۔ وہاں پر ایک نر بھینس نے رمبھ کو سینگوں سے زخمی کر کے مار ڈالا۔ یکشوں نے رمبھ کی لاش کو چتا میں جلا دیا۔ ساتھ ہی اُس کے مادہ بھینس اُس کی عورت بھی ستی ہو گئی۔ اِس کے حمل سے مہک سر نکل کر چتا سے باہر آیا۔ رمبھ بجوش محبت پدری چتا سے باہر نکلا اور پھر اُس کا نام رکت وبیج مشہور ہوا۔

رَمبھا रम्भा یہ اپسرا بوقت سمندر متھن کرنے کے دیگر رتنوں کے ساتھ سمندر سے نکلی تھی۔ تمام دنیا کی خوبصورتی کا مخزن اُسے کہنا بیجا نہیں ہے۔ اندر نے رشی وشوامتر کو ورغلانے کے واسطے اِسی اپسرا کو تعینات کیا۔ مگر رشی مذکور کی بددعا سے ایک ہزار سال تک پتھر ہو گئی۔ جبکہ راون کیلاس پر گیا تو اِس کو دیکھ کر اِس کے حُسن سے اِس قدر فریفتہ ہوا کہ اِس کو جبراً پکڑ کے لے گیا۔ مگر اِس نے راون کو یہ بھی جتلا دیا تھا کہ میں کوویر کے فرزند نل کوبر کی زوجہ ہوں۔ تاہم راون نے کچھ خیال نہ کیا۔

رَنتی دیو रन्तिदेव چندر بنسی نسل کا بڑا خیر اندیش اور زاہد راجہ تھا۔ بھرت سے چھٹی پشت میں تھا۔ پورانوں میں اِس راجہ کو بڑا دولتمند۔ غنی۔ دھرم وان

سنجی۔ اور یگیہ کرنے والا لکھا ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کے ۲ لاکھ باورچی تھے ۔ دو ہزار چارپایہ اور انسے ہی دیگر اقسام کے جانور روزمرہ واسطے رسوئی کے ذبح کئے جاتے تھے۔ تمام محتاجوں اور غربا کو کھانا کھلایا جاتا تھا ؛

رَوچیہ रौच्य تیرھواں منو (دیکھو منو) ؛

رَودر रौद्र کارت کیہ کا نام اور یہ لڑائی کا دیوتا تھا ؛

رُوما रुमा سگریو والئ کشکندھا کی رانی ؛

رُوم ہرشن रोमहर्षण دیکھو لوم ہرشن ؛

رُوہِت रोहित (۱) اتھروید کا ایک دیوتا۔ بشکل سورج یا آتش ؛

(۲) راجہ ہریش چندر کا بیٹا۔ اس کو روہت آشو بھی کہتے تھے۔ کہتے ہیں کہ روہتاس کے قلعہ کا نام اسی کے نام پر رکھا گیا تھا (دیکھو ہرش چندر) ؛

رُوہنی रोहिणी (۱) وسدیو کی دوسری زوجہ کنس کے خوف سے نند کے گھر بمقام گوکل رہتی تھی۔ دیوکی زوجہ وسدیو کے حمل کا بچہ ایشور کی مرضی سے وضع حمل سے چند روز پیشتر روہنی کے حمل میں ڈال دیا گیا تھا۔ نند کے گھر روہنی کے بطن سے لڑکا تولد ہوا۔ وسدیو نے کنس سے پوشیدہ گرگ پروہت کو بمقام گوکل روانہ کیا تاکہ لڑکے کا نام مقرر کرے۔ چنانچہ پروہت مذکور نے اس کا نام بلرام رکھا ؛

(۲) سوم یعنی چاند کی زوجہ اور دکش کی لڑکی۔ اور نکشتروں میں اسکا چوتھا نمبر ہے ؛

(۳) کشیپ کی لڑکی سربھی کے بطن سے۔ اور سینگدار مواشی کی والدہ۔ ان میں کام دھین گئے بھی شامل ہے۔ کام دھینو گائے وہ ہے جو کہ خواہش کے مطابق ہر شے مہیا کر دیوے ؛

(۴) سری کرشن جی کی رانی ؛

رَوِی रवि سوریہ۔ (دیکھو سوریہ) ؛

رَیبھیہ रैभ्य بھردواج کا یہ رشی دوست تھا۔ اس کے دو لڑکے تھے۔ ایک کا نام اروا وسو اور دوسرے کا نام پراوسو۔ ایک روز یہ رشی رات کے وقت ہرن کا چمڑا پہن کر کہیں گھر سے باہر پھر رہا تھا۔ کہ اس کے بیٹے پراوسو نے غلطی سے اس کو ہرن تصور کیا اور مار ڈالا۔ یہ کارروائی بموجب تاثیر بددعا بھردواج رشی کے ہوئی تھی۔ اس پر اروا وسو واسطے کرنے عبادت کے جنگل میں چلا گیا تاکہ اپنے بھائی پراوسو کے جرم یا گناہ کی معافی کراوے۔

جب وہ لوٹ کر گھر آیا - تو پروا وسو نے اُس کو بھی مرتکب جرم کا قرار دیا - پہر دوبارہ اروا وہو واسطے معافی اپنے جرم کے جنگل مین جاکر مصروف ریاضت ہوا - اسکی ایسی ریاضتون سے دیوتا - اسقدر خوش ہوئے کہ اُنہون نے پروا وسو کو نکالدیا - اور ریئی بہہ کو دوبارہ زندہ کیا +

رینوکا रेणुका راجہ پرسین جت یا رینو کی لڑکی - رشی جمدگنی کی زوجہ - اور پرشرام جی کی والدہ - راجہ چتر رتہہ کی اپنی رانی کے ہمراہ عیش و عشرت سے مشغولیت کے نظارہ سے اسکے خیالات پراگندہ ہو گئے - جمدگنی نے سمجہا کہ یہ ثابت قدمی سے گر پڑی ہے اپنے بیٹون کو کہا کہ اسے قتل کر ڈالین - مسمیان روسنوت - سوشین - وسو - تین چہوٹے بیٹون نے اس گستاخانہ اور ناواجب حرکت سے انکار کیا - جمدگنی نے اُن کو بددعا دی - جسکی تاثیر سے وہ مادرزاد مجہول ہو گئے - پرشرام جی چوتہے بیٹے نے بتعمیل ارشاد والد اسکا سر کاٹ ڈالا - جمدگنی بہت خوش ہوا - اور کہا کہ اس تعمیل حکم کے عوض جو کچہہ تو مانگے مین وے سکتا ہون - پرشرام جی نے کہا کہ ایک تو میری والدہ پہر زندہ ہو جاوے - لیکن اسکو اپنے مرنیکا حال بالکل معلوم نہ ہووے - اور حواس درست ہون - دوسری میرے بہائی - اپنی اصلی ہوش و حواس مین ہو جاوین - جمدگنی نے سب کچہہ منظور کر کے حسب خواہش کر دیا - اسکا نام کونکنا - بھی تہا +

ریوا रेवा (۱) کرن کی زوجہ +

(۲) رتی کا نام +

ریئی وت रेवत (۱) یہ راجہ ولد ریوا یا ریوت سورج بنسی خاندان مین سے تہا - اس کی ایک لڑکی مسماۃ ریوتی نہائیت حسین تھی - اسکی ثانی کوئی فانی ذی روح خیال نہ کر کے راجہ ریئی وت برہماجی کے پاس واسطے صلاح و مشورہ کے گیا - بموجب ہدائیت برہماجی کے بلرام جی کے ساتہہ ریونی کا بیاہ کر دیا +

اس راجہ نے گجرات مین کوشستھلی - یا دوارکا تعمیر کی - یہی اسکی دار السلطنت تھی

(۲) پانچوان منو (دیکہو منو)

ریوتی रेवती راجہ ریئی وت کی لڑکی - اور بلرام جی کی زوجہ یہ اسقدر حسین اور خوبصورت تھی - کہ اس کے باپ نے دنیا پر کوئی انسان اس کے خاوند ہونیکے قابل نہ خیال کر کے - برہماجی کے پاس جاکر صلاح پوچہی - برہماجی نے ایک طول و طویل

گفتگو مین وشنو جی کے اوصاف ظاہر کرکے کہا کہ دوارکا مین بلرام جی وشنو جی کی انس سے تولد ہوئے ہین - اُن سے اس کی شادی کرو - رَیتی وَت زمانہ دراز تک آسمان پر رہکر جب زمین پر اُترا تو اُسکو معلوم ہوا کہ ایک انسانی قوم عقل - طاقت مین بلکہ بہمہ صفت موصوف شہرہ آفاق ہوا ہے - پس رَیمی وَت دوارکا مین گیا - اور ریوتی کا بیاہ بلرام جی سے کر دیا - چونکہ ریوتی قد مین دراز تھی اسلئے بلرام جی نے اپنے ہل کے لگانے سے اول پست قد کر دیا - بعدہ قبول کیا - اسکے بطن سے دو لڑکے تولد ہوئے - بادہ نوشی مین شامل خاوند تھی +

رَیوُنتَ रैवत سوریہ کا بیٹا سَجنا کے بطن سے یہ گوہیکو لکا سردار تہا - اور اسکو یہ واہن بھی کہتے تہے - +

س

سَاتْیَہ کی सात्यकि سری کرشن جی کا قرابتی اور مددگار پانڈوان کی جانب سے لڑا - اور جنگ مہابھارت مین سری کرشن جی کا رتھ بان تہا - اسنے بمقام دوارکا ایک مے نوشی کے دور مین کرت ورما کو فریب سے قتل کر ڈالا تہا - اس واقعہ سے مقتول کے دوست اسپر غصہ کہا کر ٹوٹ پڑے - اور ساتیہ کی کو بھی مار ڈالا - اسکی دو اور نام - وَارُشنک - اور یویودھان بھی تہے - اسکے باپ کا نام شِنِتی - تہا - اسلئے اسکو شینیہ کہتے تہے - +

سَادھوِی साधवी برکھہبان کی زوجہ اور سری رادہا جی کی والدہ +

سَادْھیہ साध्य ادنی درجہ کے دیوتون کا گروہ - اور دیوتون کے نزدیک ہی انکا قیام رہتا ہے - پورانون مین انکی تعداد بارہ ۱۲ لکھی ہے اور بعض جگہہ ان کی تعداد کا نمبر سترہ ۱۷ تک لکہا ہے - اور دہرم کے بیٹے سادہیا کے بطن سے ان کو ظاہر کیا گیا ہے - اور سادھیا دکش کی لڑکی تھی +

سَارَمیہَ सारमेय سَرَما کے دو بچے - اور یہ یَم کے محافظ کُتّے ہین جن ہر دو کی چار چار آنکھین ہین +

سَاندی پَنی सान्दीपनि فن سپاہ گری مین کامل سری کرشن جی اور

بلرام جی کا استاد تہا ـ فن سپاہ گری مین اُن کو اسنے تعلیم دی تھی +

ساوِتری सावित्री (۱) ویدون مین اسکا نام گایتری لکھا گیا ہے،

(۲) برہما جی کی پیاری عورت شت روپا کا نام +

(۳) راجہ اشوپتی کی لڑکی ـ اور ستیہ وان کی عاشق زار تھی ـ اس نے اپنے معشوق کو شادی کرنے پر مجبور کیا ـ ایک خفیہ نویس نے اسکو اطلاع بھی کردی کہ ستیہ وان صرف ایک برس زندہ رہیگا ـ جبکہ آخری روز عمر کا پہونچا ـ تو ستیہ وان جنگل مین واسطے کاٹنے لکڑیون کے گیا ـ یہ بھی اُس کے پیچھے چلی گئی ـ جنگل مین پہونچتے ہی ستیہ وان بیہوش ہوا ـ اور زمین پر گر پڑا ـ اس نے اپنے خاوند کو سہارا دینے کے لئے پکڑا ـ وہان پر اسکو ایک صورت نظر آئی ـ اُس صورت نے کہا کہ مین یَم ہون ـ اور تیرے خاوند کی روح قبض کرنیکے لئے آیا ہون ـ یہ کہا اور ستیہ وان کا روح نکالکر لے گیا ـ مگر ساوتری یَم کے پیچھے ہی روانہ ہوئی ـ یَم اس کی عبادت اور التجا سے خوش ہوا ـ اور کہا سوائے زندگی اپنے خاوند کے اور جو چاہے مانگ لے ـ اسنے بزبردستی ایسے تین قول و اقرار یَم سے لئے لیکن پھر بھی یَم کا پیچھا نہ چھوڑا ـ یَم نے آخر مجبوراً اسکے خاوند کی زندگی بحال کی اور واپس چلا گیا ـ

ساوَرن सावर्णि آٹھوان منو (دیکھو منو) اور ساورنی بھی کہتے ہین +

سایَن सायण سایناچاریہ ـ اسکا بھائی مادہواچاریہ اول درجہ کے شارحون مین سے تھے ـ ان دونون نے ویدون اور دیگر بڑے بڑے گرنتھون کی ٹیکا یعنے شرح لکھی ـ مادہوچاریہ اسکا برادر ـ راجہ بُکّ والئی وجے نگر کا وزیر اعظم تہا ـ چونکہ وہ بڑے درجہ پر ہو گیا تہا ـ اسواسطے ان کو پھر وید پڑہنے کا موقع ہاتھ لگا +

درینل صاحب کا یہ قیاس ہے کہ ۲۹ گرنتھ خاص ان کے اپنے تصنیف مین باقی گرنتھون مین البتہ دوسرے لوگون سے امداد لی گئی تہی ـ صاحب موصوف ایسا بھی کہتے ہین کہ ۱۳۳۱ء سے ۱۳۸۶ء تک یعنے تخمیناً پچپن ۵۵ برس یہ سنیاسی ہو کر بمقام شرنگیری مٹھ ودیارنیہ سوامی کے نام سے رہے تھے ـ اُن مین سے تین ۳ برس کے عرصہ مین انہون نے گرنتھ اور پستک تصنیف کئے سکندہ سوامی اور کپردی بھی ان کے ہمراہ شامل تھے ـ ان سے پہلے ویدون کی شرح یا ٹیکا کے مصنف ساون آتمانند اور گورشنگ ہو گذرے تھے +

شُبرہمنیہ सुब्रह्मण्य کارت کیہ لڑائی کے دیوتا کا نام - اس نام کارواج ملک دکشن مین ہے +

شُبَل सुबल یہ راجہ والئی گندہارتہا - اسکی دختر مسماۃ گندہاری راجہ دہرتراشٹر کی رانی تھی +

شُبہانگی सुभांगी (۱) کام دیو کی زوجہ مسماۃ رتی کا نام +
(۲) کوویر کی زوجہ مسماۃ یکشی کا نام +

شُبہدرہ सुभद्र سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

شُبہدرا सुभद्रा ارجن کی زوجہ وسدیو کی لڑکی - اور سری کرشن جی کی ہمشیرہ - بلرام جی برادر کلان کا ارادہ تہا - کہ اسکا بیاہ ہمراہ دریودہن کے کیا جاوے - اور سری کرشن جی کو یہ بات منظور نہ تھی ارجن کو اشارہ کیا - پس ارجن بموجب اشارہ سری کرشن جی کے جب شبہدرا کو دوارکا سے بہگا کرلے گیا - تب بلرام جی کو بہی یہ شادی قبول کرنی پڑی اس کے شکم سے ایک لڑکا ابہی منیو تولد ہوا - جبکہ سری کرشن جی کا بصورت جگن ناتھ کے ظہور ہوا - اسوقت شبہدرا اُن کی ہمشیرہ کا ظہور ہوا +

شُبہانو सुभानु: سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما کے بطن سے +

شُبہاہو सुबाहु: (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - کالندی کے بطن سے -
(۲) راجہ والئی چیدی فرزند دہرتراشٹر تہا +
(۳) راجہ والئی متہرا فرزند شتر گہن تہا +
(۴) راجہ والئی کاشی تہا - اس راجہ نے اپنی لڑکی کی شادی کے واسطے سویمبر کی تجویز کی + الّا اسکی لڑکی نے سدرشن سے بیاہ کرنا چاہا - اس لیے راجہ نے سویمبر موقوف کیا - اور لڑکی کا بیاہ سدرشن سے کردیا +

سپتررشی सप्तर्षी سات بڑے رشی (دیکہو رشی)

سپت ماترہ सप्तमातृका سات شکتی - جب پاربتی جی کا شوجی سے بیاہ ہوا - تب موجود ہوگئی - اور پاربتی کو پارچات اور زیورات پہنائے - اُن کے نام یہ ہین - (۱) برہمنی (۲) دیشنوی - (۳) چہندری (۴) رودری (۵) ویلاہی (۶) کوویری (۷) کوماری +

سَپْتَ وَدْہری सप्तवध्रि ویدون کا رشی - اسکا قصہ اسطرح پر ہے - کہ اسکے سات بہائی اور تہے - اُنہون نے چاہا کہ یہ اپنی عورت سے گفتگو نکرے پس اُنہون نے اُسکو ایک صندوق مین بند کیا اور تالا لگاکر اُسپر مہر لگادی - رات کبہو تت قید رکہتے - صُبح اسکو رہا کر دیتے - اس رشی نے آشون کے حضور مین التجا کی - جنہون نے اسکو یہ طاقت دی کہ ہر رات قید سے نکلکر اپنی عورت کے پاس چلا جاتا - اور صُبح ہونے سے پہلے پہر اُسی صندوق مین جا داخل ہوتا ✤

سُپْرِیَہ सुप्रिय گندہرون کا سردار ✤

سَتِ بہانو सतिभानुः سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہامان کے بطن سے

سَتْراجِت सत्रजित نگہتن کا لڑکا تہا - اس نے سورج کی بڑی حمد اور ستائش پڑہی - جسکے صلہ مین سورج نے ایک عجیب جواہر موسوم بہ منی سینتک اسکو عطا کی - ایک روز اسکا بہائی مسمی ویرسین منی مذکور کو زیب تن کرکے شکار کہیلنے کو گیا - جنگل مین شیر کے پنجہ سے ہلاک ہوا - اُس منی کو شیر قاتل لیکر بہاگا - اور اُس شیر سے جامبپ وت ریچہہ لے گیا - چونکہ اس منی کی سری کرشن جی دلی آرزو رکہتے تہے - اسواسطے ویرسین کے مارے جانے اور منی کے کہوئے جانے کا شبہہ سری کرشن جی پر ہوا - سری کرشن جی نے وہ منی تلاش کرکے جامبپ وت ریچہہ سے واپس لیکر ستراجت کو لادی - ستراجت جہوٹہی تہمت کے لگانے سے بہت نادم ہوا - بلکہ اپنی لڑکی ستیہ بہامان کو سری کرشن جی کے ساتہہ بیاہ دیا - بہت راجے ستیہ بہامان کے ساتہہ شادی کرنے کے درپے تہے - جبکہ وہ سری کرشن جی سے بیاہی گئی - تب شت دہن ون نے غصہ سے ستراجت کو قتل کر ڈالا - اور منی مذکو چہین لیگیا لیکن سری کرشن جی نے شت دہن ون کو قتل کر ڈالا - اور منی واپس لیلی ✤

سُت کِرت सुतकृत اس راجہ کی ایک لڑکی مسماۃ بہدرا تہی اگرچہ اس راجہ کے بیٹون کا ارادہ نہین تہا - کہ بہدرا کا بیاہ سری کرشن جی سے ہووے - الّا راجہ نے اُسکا بیاہ سری کرشن جی سے ہی کردیا ✤

سَتہانو स्थाणु شوجی کا نام ✤

سَتی सती شوجی کی زوجہ - پاروتی کا نام - شکتی کا انس - (دیکہو دیوی) دکش کی لڑکی پرسوتی کے شکم سے - سخت ریاضت کے بعد شوجی کو اپنا خاوند بنایا

شوجی کے ہمراہ کوہ کیلاس پر رہائش مقرر کی - ایک دفعہ دکش نے بکنارہ دریائی گنگاجی یگیہ کیا عداوتاً شوجی اور ستی کو نہ بلایا - ستی جی بمحبت مادری وپدری خود بخود چلی گئی - مگر وہان پر اپنی ہتک اور بیقدری - شوجی کی بے حرمتی اور بیعزتی ملاحظہ کرکے جوش غصہ سے حبس نفس کیا - اور اپنی پیشانی سے شعلہ آتش نکالا - اور جل گئی - بعد ازان ہیم ونت کے گھر مینکا کے بطن سے تولد ہوئی - نام اُما مشہور ہوکر شوجی کی زوجہ ہوئی (دیکھو دکش)

ستیہ بہاما सत्यभामा سری کرشن جی کی رانی - اور ستراجت کی لڑکی - سری کرشن جی کی آٹھ پٹ رانیون مین سے یہ ایک تھی - سری کرشن جی اسکو اپنے ہمراہ اندرپوری مین لے گئے - اور اس نے درخت پارجات ساتھ لے چلنے کے واسطے کہا تھا - اسکی بطن سے دس فرزند تولد ہوئے - (۱) بہانو (۲) سبہانو (۳) سوربہانو (۴) پربہانو (۵) بہانوست (۶) چندربہانو (۷) برہدبہانو - (۸) اتی بہانو (۹) شری بہانو (۱۰) پرتی بہانو +

ستیہ دہرتی सत्यधृति شرودت کا بیٹا - اور رشی گوتم کا پوتا - وشنوپران سے واضح ہوتا ہے کہ کرپ اور کرپی سماۃ اُروشی اپسرا کے بطن سے اس کی اولاد تھی +

ستیک सत्यक: سری کرشن جی کا بیٹا - بہدرا کے بطن سے +

سُتیکشن सुतीक्ष्ण یہ رشی ونڈک آرنیہ مین رہتا تہا - سری رام جی اور سیتاجی اسکے آشرم پر گئے تہے +

ستیہ وان सत्यवान ساوتری کا خاوند (دیکھو ساوتری) -

ستیہ وتی सत्यवती (۱) راجہ اُپرچر والئی چیدی یعنے چندیری نگر کی لڑکی - ادریکا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تھی - اپسرا مذکور کو بصورت ماہی دنیا پر رہنیکا فتوا دیا گیا تہا - ویاس جی رشی پراشر کے لڑکے اسی اپسرا کی لڑکی کے بطن سے تہے - یعنے ستیہ وتی کے شکم سے - اور راجہ سانتنو کی رانی بہی ستیہ وتی تھی - راجہ شانتنو کے ستیہ وتی کے شکم سے دو لڑکے چترویریہ - اور چترانگد تولد ہوئے - کوروَن اور پانڈون کی جدہ یعنے دادی تھی - جب یہ ماہی گیر کے گھر پرورش پاکر جوان ہوئی - تب ملاحی کا کام کیا کرتی تھی - ایک روز رشی پراشر واسطے عبور کرنے دریا جمنا کے آئے - اسی نے کشتی پر سوار کرکے عبور کرایا رشی مذکور اسکے حسن دلفریب کو دیکھکر دام محبت مین گرفتار ہوئے - اور وہین جماع کیا

ستیہ وتی مین حمل قرار پاگیا - بعد انقضائے ایام میعاد معہودہ دریا جمنا کے ایک جزیرہ میر ویاس جی کو جنا - اس لئے ویاس جی کا نام دویپاین (دویپ یعنے جزیرہ) مشہور ہوا - اسکے اور نام یہ ہین - (۱) گندھ کالی (۲) گندھ وتی (۳) کالانگنی - اور اسکی والدہ بصورت ماہی ہوتی تھی - اس سے اس کے نام (۴) متسیہ اودری (۵) جہودری (۶) داس نندی (۷) داسی لٹی پڑی - ایک روز راجہ شانتنو برائے شکار جنگل مین گیا - نہایت خوبصورت عورت دیکھکر ہزار جان سے اسکا عاشق زار ہوگیا - اور باین شرط اسکے ساتھہ بیاہ کیا - کہ اسی کی اولاد مالک تاج و تخت ہوگی - (۲) راجہ گادھی کی لڑکی - برہمن رچیک کی زوجہ - رشی جمدگنی اسیکا بیٹا تہا - اور پرشرام جی پوتا تہا - یہ ستیہ وتی از خاندان کُشک تھی - اور کہتے ہین کہ یہ دریائے کوشکی کی صورت مین تبدیل ہوگئی تھی - (دیکھو رچیک اور وشوامتر)

ستیہ وُرَت सत्यव्रत (۱) نام ساتوین منو کا - (دیکھو منو)

(۲) یہ سورج بنسی راجہ تہا - اور آرُن کا بیٹا تہا - اسکے خاندان کا سلسلہ اکشواکو سے ملتا ہے اس کا لڑکا ہرشچندر تہا - وَیدھ اور ترشنکو بھی دو اور نام اسکے تہے - پورانون اور رامائن مین اس راجہ کو زاہد پرہیزگار لکہا ہے - اور حال اسکا یون مندرج ہے - کہ اس راجہ نے مجسم سورگ مین پہونچنے کی خواہش سے یگیہ کرنیکی تیاری کی - وسشٹھ نے جواب دیا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے - پھر اس نے پروہت وسشٹھ کی اولاد سے التجا کی - اُنہون نے اس ارادہ فاسق کے عوض سزاوار گردانکر راجہ پر چانڈال کا فتوا لگادیا - ان مصایب اور ناقص حالت مین یہ جنگلات مین پھرتا رہا - اُسی جنگل مین رشی وشوامتر کی عورت اور بچے رہتے تہے - اور خود وشوامتر برائے ریاضت کہین گیا ہوا تھا - اُس زمانہ مین خشک سالی کے ہونے سے بڑا قحط پڑا - وشوامتر کے عیال و اطفال بھوکھون مرنے لگے - اس نے رحم کہا کر یہ قاعدہ باندہا - کہ ہر روز ہرن کا گوشت شکار کرکے لاتا اور اُن کی جہونپڑی کے قریب ایک درخت کے ساتھہ باندہ دیتا - وے بلا کراہت گوشت مذکور کو پکا کر کہا لیتے - اسی طرح اپنی جلاوطنی کے زمانہ مین کرتا رہا - ایک روز اتفاق ایسا ہوا کہ اسکو شکار کہین نہ ملا - پروہت وسشٹھ کی کام دہینو گائی چورا کر ذبح کی - اور اُسکا گوشت کچھہ آپ کہایا اور کچھہ وشوامتر کے عیال و اطفال کو دیا - اسی غصہ مین وسشٹھہ نے اسکو ترشنکو نام دیا - یعنے تین گناہون کا مرتکب - جبکہ رشی وشوامتر واپس آیا - تو ستیہ ورت کی اس امداد سے جوکہ اس نے اُسکے عیال و اطفال کو بوقت مصیبت دی تھی - نہایت مشکور اور ممنون ہوا - اس نزول اور مصیبت کی

حالتمین ستیہ ورت نے رشی وشوامتر سے عرض کیا - اور رشی مذکور نے وعدہ کیا کہ تجھے اسی صورت مین سورگ مین پہنچا دونگا - اس مطلب کے لئے وشوامتر نے یگیہ کی تیاری کی وسشٹھ کے لڑکون نے یگیہ کرنے سے روکا - اس گستاخی کے عوض مین وشوامتر نے اُن کو جلا کر خاکستر کر دیا بعد ازان اس غضبناک رشی نے ترشنکو کو اور کسی تدبیر سے سورگ تک پہنچایا - سورگ مین اسکا داخلہ اندرا اور دوسرے دیوتون سے روکا گیا - اس غصہ مین وشوامتر نے کہا کہ یا مین ایک اور اندر پیدا کرونگا - اور یا کوئی اندر دنیا پر رہنے نہ دونگا - وشوامتر کی اس تقریر سے دیوتون نے مجبوراً یہ کہا کہ ترشنکو بحالت غیر فانی سرنگون ہو کر ستارون کے درمیان درخشان رہے - ایک دوسری روائیت کے مطابق وشوامتر نے ستیہ ورت کو اس کے باپ کی سلطنت دلوا دی - کیونکہ یہ باپ کے حکم سے کسی غیر کی عورت نکالنے کے قصور مین ریاست سے جلا وطن کیا گیا تھا - دیوتون اور وشوامتر کے مقابلہ مین یہ زندہ بہشت مین پہونچا +

سُچارو सुचारु: سری کرشن جی کا بیٹا - رُکمنی کے بطن سے +

سُداس सुदास اس راجہ کا ذکر رگ وید مین اکثر آتا ہے - یگیہ کرنے مین اس کی بڑی شہرت تھی - اس کے دربار مین وسشٹھ اور وشوامتر حاضر رہتے تھے

سُدرشن सुदर्शन سُدرشن ولد راجہ دہرو سندھی والئی اودھیا تھا اسکا سوتیلا برادر خورد مسمی شتروجت تھا - جب راجہ دہرو سندھی مر گیا تب تخت سلطنت پر بھی متمکن ہوا - کیونکہ حقدار وارث تھا - لیکن شتروجت بامداد اپنے نانے راجہ یدہاجت والئی اوجین پوری کے دعویدار تخت ہوا - اودہر سُدرشن کی کمک مین اسکا نانا راجہ ویرسین والئی کلنگ دیس پہونچا - دونون راجون مین معرکہ عظیم ہوا - راجہ یدہاجت نے راجہ ویرسین کو قتل کر کے تخت اپنے نواسہ مسمی شتروجت کو دلوا دیا - اس پر بس نہ کر کے سُدرشن کی ہلاکت کے درپے ہوا - رانی منورما معہ اپنے لڑکے سُدرشن کے ملک سے بھاگ کر جنگل مین بہاردواج رشی کی پناہ مین چلے گئے - اگرچہ راجہ یدہاجت وہان پر بھی پہونچا - اور ان دونون کو قتل کرنا چاہا - الا رشی مذکور کی سفارش سے جان بخشی - اس بیکسی کے وقت بدل وزیر ریاست ان کے ہمراہ تھا - جنگل مین ہی دیوی جی کی برکت سے سُدرشن نے تمام علوم اور فنون حاصل کئے - راجہ سُبہاہو والئی کاشی نے اپنی لڑکی مسماۃ ششی کلا کے بیاہ کے لئے سوئمبر قائم کیا تمام راجے جمع ہوئے - لڑکی مذکورہ اسی پر عاشق ہو گئی - اور راجہ کو کہلا بھیجا کہ میرا بیاہ سُدرشن سے کیا جاوے

چنانچہ راجہ والئی کاشی نے سوئمبر موقوف کیا - اور بوقت شب خفیہ سدرشن کے ہمراہ اپنی لڑکی کا بیاہ کردیا - اسپر راجہ یدہاجت اور شترجت کو ندامت اُٹھانی پڑی - جوش مین آکر مستعد بجنگ ہوئے - آخر سُدرشن کے ہاتھ سے دونون قتل ہوئے - اور سُدرشن مع اپنی رانی نقشی کلا کے اجودھیا مین گیا - اور تخت سلطنت پر پختہ طور متمکن ہوا +

اس نے اپنی سوتیلا والدہ سمات لیلاوتی یعنے شترجت کی حقیقی والدہ کی بہت تواضع وتکریم تاحیات اُسکے کرتا رہا +

سُدکشن सुदक्षिण

راجہ پونڈر والئی کاشی کا بیٹا - راجہ پونڈر سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا - بعدہٗ یہ تخت سلطنت کاشی پر جلوس آرا ہوا - اور تخت پر بیٹھتے ہی سری کرشن جی سے بدلا لینے کی امید پر مہادیو کی ریاضت سے فراغت حاصل کرنیکے بعد یگیہ کیا - یگیہ کنڈ سے ایک راکشس نکلا - اور اسکے دشمن کو قتل کرنیکی اجازت مانگی - سدکشن نے دوارکا کا نشان بتلایا - کہ وہان پر سری کرشن جی کو قتل کرو - چنانچہ دیو مذکور دوارکا مین گیا - اور اپنا جسم مثل کوہستان کے پھیلایا - تمام باشندے دوارکا کے گھبرا گئے - لیکن سری کرشن جی نے لوگون کی تسلی کی - اور سُدرشن چکر راکشس مذکور کی ہلاکت کے لئے چھوڑا - جب راکشس جلنے لگا واسطے پناہ کے کاشی مین گیا - اُسکا وہان جانا تھا کہ سارکی کاشی سُدکشن کو بخر راکشس مذکور جل گئی -

سدگروششیہ सद्गुरुशिष्य

اسکا اصلی نام ظاہر نہین ہوا لیکن اسقدر ثابت ہوا ہے - کہ درمیان بارہوین صدی عیسوی یعنے سنہ ۱۱۰۶ء مین اس نے قرار ذیل گرنتھ تصنیف کئے +

(۱) ٹیکا - انوواکانو کرم کی مصنفۂ شونک +

(۲) ٹیکا سروانو کرم کی مصنفۂ کاتیاین در رُچی - یہ ہر دو ٹیکا مفصل اور شرح مین +

سُدیشن सुदेष्णः

سری کرشن جی کا بیٹا - رُکمنی کے بطن سے +

سُدیشنا सुदेष्णा

(۱) راجہ وراٹ کی رانی - اور دروپدی کی ملکہ راجہ وراٹ پانڈوآن کا مربی تھا +

(۲) بالی کی زوجہ +

سُدیومن सुद्युम्न

یہ فرزند منووییوسوت کا تھا - بوقت تولید یہ عورت تھا - اور نام اسکا الا تھا - لیکن بعد ازان مرد ہو گیا - اور تب نام سُدیومن پڑا - نہایت

حسین اور طاقت ور راجہ تہا - ایک دفعہ آمبکابن مین واسطے شکار کہیلنے کے گیا - وہان پر شوجی کی بد دعاسے پہر عورت ہوگیا - اُسی جنگل مین بدہ فرزند سوم یعنے چاند ریاضت مین مشغول تہا - سُدیومن بصورت عورت کے ساتہہ گندھروبیاہ کیا - پُرورد ایک بیٹا تولد ہُوا - وشنوجی کی عنائیت اور کرپاسے پہر سُدیومن مرد ہوا - جبکہ راجہ پہلے مرد تہا - تب اسکے تین لڑکے تولد ہوئے تہے - اُن تینون کو دکش کا ملک تقسیم کردیا - اور سمی پُرورد کو تمام ملک کا راجہ بجائے خود قایم کیا - چندربنسی خاندان کی ابتدائی کی یہی روائیت ہے -

سُرسا सुरसा یہ راکشسی ناگون کی والدہ تھی - جبکہ ہنومان جی - سمندر کو پہاند کر لنکا مین بالمقابل راون کے چلا - تب اثناء راہ مین اس راکشسنی اپنے رشتہ دار مسمی راون کو بچانے کے لئے - ہنومان جی کو نگل جانا چاہا - اس بلاسے بچنے کے لئے - ہنومان جی نے اپنے جسم کو بڑہانا شروع کیا - ادھر اسنے بھی اپنا منہہ کئی کوس فراخ اور کشادہ کیا - اسی کارروائی کے درمیان ہنومان جی نے فورًا اپنا جسم گہٹا کر مثل ایک انگوٹہی کے کردیا - اور منہہ کی راہ سے اُسکے اندر داخل ہوکر کان کی راہ سے باہر نکل آیا +

سَرسُوتی सरस्वती برہماجی کی عورت - تمام قسم کے علم - عقل - شاعری - رُوشنی - حافظہ دینے والی دیوی ہے - اسکا رنگ سفید ہے اور ہاتہہ مین پُستک لئی ہوئی سفید ہی گل پہول پر بیٹہی ہوئی ہے - بعض اسکو وشنوجی کی عورت تبلاتے ہین اور کہتے ہین کہ وشنوجی کی تین عورتین - سرسوتی - گنگا - اور لکشمی تہین - وشنوجی بایں خیال کہ ایک ہی عورت مجہے کافی ہے - سرسوتی جی برہماجی کو اور گنگاجی شوجی کو دیکر لکشمی جی اپنے پاس رکہہ لی - سرسوتی کے نام یہ ہین - بہارتی - براہمی - پوت کاری - شارَدا واگیشوری +

سَرما सरमा (۱) وبہیشن کی زوجہ - جسوقت راون نے سیتا کو قید کر رکہا تہا - اُسوقت یہ سیتا کی محافظ تھی - اور سیتاجی اسکے حال پر بڑی مہربانی اور لطف کرتی تہی - +

(۲) بہاگوت پوران مین لکہا ہے - کہ سرما دکش کی لڑکی تھی - اور اسی سے وحشی جانوران پیدا ہوئے +

(۳) رگ وید مین اسکو اندر کی مادہ کُتی لکہا ہے - اور یہ کہ اسکے دو بچہ تہے - جب یہ کُتی

مرگئی تو اسکی دونون لڑکیون کا نام سامیہ ہُوا - ہر ایک کی چار آنکھین ہین - اور یم کے محافظ ہین ✣

سَرِشٹھا स र्मिष्ठा مسمی وَرِش پَرۡوَن - دانو کی لڑکی اور راجہ ییاتی کی رانی دویم ہے - پُرو اِیکا لڑکا تہا - (دیکھو دیویانی) -

سَرَن یو सरण्यु نروکت مین لکہا ہے کہ یہ تُودشتری کی لڑکی تھی - ادیتی کے بیٹے ویوسوت سے بیاہی گئی - اور دو لڑکے توام تولد ہوئے - بعد ازان اسپ مادہ کی صورت اختیار کرکے جنگل مین چلی گئی - ویوسوت بھی اسپ نر کی صورت اختیار کرکے پیچھے لگا - جنگل مین ان کی اس صورت سے دو لڑکی اشون پیدا ہوئے - برہد دیوتا مین روایت اسطرح پر ہے - کہ توشتری کے توام بچے ایک لڑکی سَرَن یو اور دوسرا لڑکا تر شر تہا - لڑکی ویوسوت کو بیاہ دی - اور آگے اُس کے بھی دو بچے توام مسمی یم لڑکا اور مسماۃ یمی لڑکی تولد ہوئی - اسکے بعد بدون علم اپنے خاوند کے ایک دوسری عورت عین مطابق اپنی صورت کے پیدا کرکے اور اُس کی حفاظت مین اپنے بچے دیکر خود اسپ مادہ کی صورت اختیار کرکے وہان سے کنارہ کش ہوئی - اور جنگل مین عبادت کرنے لگی - ویوسوت اس مصنوعی یا فرضی عورت کو شناخت نکرکے ہم صحبت ہوا - اُس سے منو پیدا ہوا - جب ویوسوت کو معلوم ہوا کہ اصلی سَرَن یو دختر توشتری کہین چلی گئی ہے - فوراً اپنی عورت کا اسپ مادہ کی صورت کا اختیار کرنا معلوم کرکے اُس نے بھی اسپ نر کی صورت اختیار کی - اور اُسکی تلاش کو نکلا ✣ سَرَن یو اپنے خاوند کو ہم مشابہ شکل مین دیکھکر صحبت کی خواہش سے اُسکی جانب چلی - اسپ نر نے بھی بدل منظور اور قبول کیا - جلدی کے باعث اُس کا تخم زمین پر گر پڑا - چونکہ اسپ مادہ حصول اولاد کی بڑی خواہش مند تھی - اس لئے تخم مذکور کو سونگا - اُس سے دو کمار یعنے لڑکے تولد ہوئے ایک ناسَتیہ اور دوسرا دَسَر اور اُشون کے نام سے مشہور ہوئے ✣

سَرو सर्व شوجی کا نام ✣

سُشُرُت सुश्रुत طبیب کامل اور مشہور تہا - دہنونتری کا شاگرد تہا - اپنے نام پر علم طب مین ایک گرنتھہ تصنیف کیا - اُسکا نام سشرت ہے - اس کے زمانہ کی تصدیق تا حال نہین ہوئی ✣

سُشَرمَن सुशर्मन راجہ والئی ترگرت دلیش کا تہا - اس نے

راجہ وِراٹ پر حملہ کیا - شکست دیکر اُسکو قید کرلیا - لیکن بہیم نے راجہ وراٹ کو اسکے پنجہ سے چھوڑایا - بلکہ اُلٹا اُسکو بھی قید کرلیا +

سکندسوامی सकन्दस्वामी یاسک کے بعد اس نے نروکت پر عمدہ اور پوری ٹیکا یعنے شرح تصنیف کی +

سکند सकन्द کارت کیہ کا نام (لڑائی کا دیوتا) (دیکھو کارت کیہ)

سکندھ گپت सकन्धगुप्त یہ راجہ ولد راجہ کمار گپت بن راجہ چندر گپت وکرم والئی مگدہ دیس تہا - بڑا مشہور راجہ تہا - اس راجہ کا کیرت ستمبہ یعنے ستون یا نیک نامی ضلع گورکہپور مین سلیم پور مجہولی کے نزدیک کہاؤں گاؤن مین اب تک موجود ہے - اُس ستون پر کُہدا ہوا ہے - کہ ایک سو راجہ اسکے سامہنے سر جُہکاتے تہے - اس راجہ نے بڑی نیک نامی حاصل کی - اس کا اور اس کے بہائی سمندر گپت کا مذہب وید اور شو پرست تہا +

۳۱۹ء مین اس گپتون کے خاندان کے راجون کو سین راجاؤن نے گجرات سے نکالدیا - اور اپنی سلطنت ہبہی کا سمبت قایم کیا +

سگر सगर یہ سورج بنسی راجہ باہو والئی ایودہیا تہا - راجہ باہو کو ہی ہیون نے ملک سے نکال دیا تہا - باہو معہ اپنی رانی کے جنگل مین پناہ گزین ہوا - سگر کی والدہ اُس وقت حاملہ تھی - دوسری رانیون نے حسد کیا - اور اسقاط حمل کی دوائی یعنے زہر خفیتہً حاملہ رانی کو دیدی اس زہر کی تاثیر سے بچہ سات برس تک بچہ دان مین رہا - اسی عرصہ مین راجہ باہو فوت ہوگیا - حاملہ رانی اُسکی لاش کے ہمراہ ستی ہونے لگی - لیکن رشی اَوَرو نے اُسکو پیشین گوئی کرکے اُسکو جتلایا کہ تیرے حمل سے ایک دلیر اور تمام دنیا کا شہنشاہ پیدا ہوگا اس لئے جلنے سے منع کیا - جب بچہ پیدا ہوا تو رشی اَوَرَو نے اُسکا نام سگر رکہا - یعنے سَ - (معہ) گر (زہر) +

جب یہ جوان ہوا - اپنے باپ کی کل تواریخ سے آگاہ ہوکر قسم کہائی کہ اقوام ہےہے یہ اور دوسری وحشی قومون کو بیخ و بن سے دور کرکے اپنے باپ کی سلطنت قایم کردونگا - اس مطلب کو پورا کرنے کے لئے رشی اَورَو سے اگنی استر لیکر قریباً تمام قوم ہی ہیہ کو قتل کرکے اپنے باپ

کے تخت پر بیٹہا ✤

اقوام شک - یون - کام بوج - پارو - پہلو - کو بھی تباہ کرنے کو تیار تہا - کہ اقوام مذکور نے راجہ سگر کے خاندان کے پروہت وشِشٹہہ کے پاس عرض کیا - وِشِشٹہہ نے سفارش کرکے اُن کو محفوظ کر دیا - لیکن - راجہ نے یونون کے سر کو بالکل اور شکون کے سر کو نصف اُپر کی جانب سے مونڈنے کا حکم دیا - اور پارودن کو حکم دیا کہ بال سر کے لمبے رکہین - اور پہلودون کو داڑہی ملنے رکہنے کا حکم دیا - ✤

راجہ سگر کی دو رانیان تہین - ایک سُمتی دختر کشیپ - اور دوسری کیشنی دختر راجہ ودربہہ ان دونون سے اولاد نہ ہونے کے باعث سے متفکر ہوکر راجہ نے رشی آورو سے حال دریافت کیا - رشی مذکور نے اقرار کیا کہ ایک رانی سے ایک لڑکا - اور دوسری رانی سے چہہ ہزار لڑکے پیدا ہونگے - چنانچہ کیشنی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام اَسمنجس رکہا - اسی سے سلسلۂ شاہی خاندان کا جاری ہوا - اور سُمتی کے بطن سے چہہ ہزار لڑکے تولد ہوئے - اَسمنجس شریر اور بدمعاش نکلا - باپ نے اسکو ملک سے باہر نکال دیا - دوسرے چہہ ہزار بیٹون نے بھی اپنے بہائی کا طریقہ اختیار کیا - اُن کی شرارت سے دیوتا تنگ آگئے - اور وشنوجی - اور رشی کپل سے فریاد کی راجہ سگر یگیہ وشنومیدہ مین مصروف ہوا - اور یگیہ کا گہوڑا چہوڑا - اور چہہ ہزار لڑکے گہوڑے کی حفاظت مین ساتہہ گئے - اگرچہ گہوڑے کی حفاظت کامل تھی - تاہم اندر گہوڑے کو پکڑکر پاتال مین لیگیا - اور جس جگہہ کپل مُن مراقبہ مین مصروف تہا - اُسی جگہہ گہوڑے کو باندہ دیا راجہ سگر نے لڑکون کو گہوڑا لانے کے واسطے حکم دیا - وے سب ایک راستہ کہود کر پاتال مین چلے گئے - وہان پر دیکہا کہ گہوڑا گہاس چر رہا ہے - اور رشی کپل قریب اُسکے بیٹہا ہوا مستغرق ریاضت اور عبادت ہے - اُسی کو دزد سبب خیال کرکے رشی مذکور کو زدوکوب شروع کیا - اس آزار سے رشی کپل کی ریاضت چہوٹ گئی - اور آنکہہ کہول کر ایک لحظہ اُن کی جانب دیکہا - رشی مذکور کی آنکہہ سے آگ کا شعلہ نکلا - وہین سب کو جلا کر خاکستر کر ڈالا - اُن سب کی راکہہ اَنشومت ولد اسمنجس نے دریافت کیا - اور تمام حال سے واقف ہوکر رشی کپل سے عرض کیا کہ اپنے قہر اور غضب سے جلے ہوئے مردون کو اپنی عنایات اور الطافات سے بہشت مین پہونچا دین - اسپر رشی مذکور نے اقرار کیا کہ تیرا پوتا آسمان سے دریائے گنگا لاکر اس تیری مراد کو پورا کریگا - اس کے بعد انشومت واپس چلا آیا - اور راجہ سگر نے یگیہ ختم کیا - اُس راستہ کا نام جسکو کہود کر اُسکے لڑکے پاتال مین گئے تہے - ساگر تہا - ساگر بمعنے سمندر

انشومت کا بیٹا دلیپ - اور دلیپ کا بیٹا بہاگیرتھ تہا - بہاگیرت سخت ریاضت کر کے گنگا جی کو آسمان سے نیچے لایا - اور اُسکے پانی سے راجہ سگر کے چہہ ہزار بیٹونکی راکھہ بہا دی گئی - یا اس کارروائی کے باعث گناہ کبیرہ سے اُن کو پاکیزگی حاصل ہوئی +

وشنو جی کے پاؤن سے گنگا جی نکلی ہے - گنگا جی کی برکت اور بہن سے راجہ سگر کے مردہ بیٹے اور بہاگیرتھ کے مردہ بزرگ سورگ مین گئے - گنگا کا نام راجہ سگر کے نام سے ساگر اور بہاگیرتھ کے نام سے بہاگیرتھی پڑا - راجہ سگر بڑا فیاض اور مخیر تہا - لوگون کو زمین عطا کرتا تہا - اس سبب سے اسکی بڑی شہرت ہوئی +

سُگریو सुग्रीव

راجہ بالی والئی پمپاپور کا برادر خورد تہا - بہائی کے ظلم سے ملک چہوڑ کر جنگل مین پناہ گزین ہوا تھا - ہنومان جی بھی اسی کے پاس تہے - گویا سگریو کا وزیر تہا - سری رام جی اور لکشمن جی تلاش سیتا جی وہان پہونچے - سگریو معہ ہنومان حاضر ہوا - اپنے بہائی بالی کے بموجب جور و تعدی کا دعوی کیا - چنانچہ سری رام جی نے سات درختون کو جو کہ ایک ہی حلقہ مین نسب تہے - ایک ہی تیر سے بیدھا - بعد ازان بالی کو جان سے مار ڈالا - اس کے بعد سگریو کو تخت سلطنت پر جلوہ افروز کیا - بالی کی زوجہ مسماۃ تارا کا بیاہ سگریو کے ساتھہ کر دیا - سگریو نے معہ ہنومان جی اور افواج بندران سری رام جی کے ہمراہ لنکا پر یورش کر کے راون سے مقابلہ کیا - اس لڑائی مین سگریو زخمی ہوا +

اور کہتے ہین کہ سگریو سورج کا فرزند تہا - اسی باعث اس کا نام روی نندن پڑا - اپنے دوستون کی امداد کرنے مین چُست اور مُحسن تہا - حسب خواہش صورت اور شکل تبدیل کر سکتا تہا - اسکی عورت کا نام روما تہا +

سَمپاتی सम्पाति

جٹایو کا بہائی اور پرندگرڑ کا فرزند دوسری روائیت کے مطابق آرجن کا بیٹا شینی کے بطن سے - یہ بھی مددگار سری رام جی کا تہا +

سَمپَد सम्पद

راجہ والئی مگدہ دیس - کُنال کا نبیرہ تہا - جیسی جینون کا سمپرت مہا راج ہے - پٹنہ مین رہتا تھا - اور مذہب اسکا بُدہ تہا +

سُمِتر समित्र

سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے بطن سے +

سُمِترا समित्रा

راجہ دشرتھہ کی رانی اور لکشمن جی اور شترگہن جی کی والدہ (دیکھو دشرتھہ)

سُمنتر **सुमन्त्र** راجہ دشرتہہ کا وزیراعظم - اور سری رام چندجی کا دوست تھا +

سُمَنتُو **सुमन्तु** (۱) بہت پورلنے زمانیکا اچاریہ - اس نے وید سوتر تصنیف کئے - مگر اسکے سوترونکا کہین نشان نہین ملتا - دستیاب ہونا محال ہے - صرف آجکل کے گرنتہون مین ایک سمرتی شاستر کا مصنف اسکو لکہا ہے +

(۲) اتہروید کی رچین اس نے ایک جا جمع کین - ویدویاس کا شاگرد تہا - اور اُسی کی سربراہی مین رچین جمع کین تھین +

سَموَرت **सम्वर्त** اپنے ہی نام کے دہرم شاستر سمرتی کا مصنف -

سَموَرَن **सम्वरण** رکش کا بیٹا کرِ رِکشواکُو کے بعد چوتھی پشت سے تہا - اِسکا بیٹا کورو تہا - اس راجہ کو پنچالون نے ہستناپور سے نکالدیا - وہان سے مجبوراً نکلکر سندھ کی جہاڑیون مین جا چھپا - وہان پر رشی وِسشٹہہ اسکو ملا - اور راجہ کے خاندان کا پروہت بنا - وسشٹہہ نے اِسکا ملک اس کے بیٹے کورو کو دلواکر تخت نشین کرادیا +

سُنامَن **सुनामन** اُگرسین کا بیٹا (اُگرسین راجہ کنس کا بھائی تہا) اور سورسینون کا راجہ تہا - جب سری کرشن جی کنس پر غالب آئے - اور کنس کو ہلاک کیا - تب سُنامن بھی واسطے امداد کنس کے گیا تہا - لیکن بلرام جی نے اسکا کام بھی وہین تمام کیا -

سَنجنا **संज्ञा** پورانون کے مطابق وِشوکرما کی لڑکی - اور سُوریہ کی زوجہ تھی - سُوریہ اپنے خاوند کے جلوہ کی برداشت نہ کرکے چہایا اپنی لونڈی کو اپنی عوضی پیچہے چہوڑکر خود جنگل مین واسطے عبادت کے چلی گئی - اس کے تین بچے پیدا ہوچکے تھے (۱) منووئی وسوت (۲) یم (۳) یمی - دریاء جمنا کی دیوی - ان تینون کو لونڈی مذکور کے سپرد کرگئی اور جنگل مین اسپ مادہ کی صورت اختیار کی - سُوریہ کو جب معلوم ہوا کہ سنجنا بصورت اسپ مادہ جنگل مین عبادت کررہی ہے - پس سوریہ نے بھی اُسکو واپس لانیکی آرزو پر اسپ نر کی صورت اختیار کرکے اُسکے پاس پہونچا - وہین سوریہ اور سنجنا باہم ملے - اُسوقت دونون اشون اور ریونت تولد ہوئے - پھر سوریہ اپنی زوجہ سنجنا کو گھر مین واپس لایا - لیکن سوریہ کا جلوہ اور جلال بڑا تیز تہا - اسواسطے وشوکرما نے مطابق خواہش سنجنا کے سوریہ کو خراط پر چڑہا کر اُسکے جلوہ یا چمک کا آٹھوان حصہ کاٹ ڈالا - اسکے نام دیومیئی یعنے روشن اور مہاویریہ یعنے بڑے طاقتور بھی ہین +

سنجے संजय (۱) دہرتراشٹر کا رتھہ بان وغیز وزیر و صلاح کار - قبل از آغاز جنگ مہابھارت کوروون کی جانب سے وکیل بنکر پانڈون کے پاس گیا تھا - کہتے ہین کہ دہرترشٹر کو بھگوت گیتا سُنائی تھی - اسکے باپ کا نام گولگنی تھا - اس لئے اسکا نام گاولگنی پڑا -

(۲) راجہ ادجبنی - اور اسکے بیٹے کا نام - وشو دت تھا +

سُنُد سُنُدا اور اُپ سند - دونون دئیت نسند کے بیٹے تھے ان کے تباہ کرنے کے لئے اپسرا تلوتما سورگ سے نیچے بھیجی گئی تھی - اپسرا مذکور کے عشق مین دونون باہم خوب لڑے آخر ہلاک ہوئے - (دیکھو تمبہ)

سندھیا संध्या برہما جی کی دختر اور شوجی کی زوجہ - شوپران مین لکھا ہے کہ برہما جی نے اپنی اس لڑکی کو خراب کرنا چاہا - سندھیا نے اپنی عفت مین داغ نہ لگنے دینے کی وجہ سے فوراً اصلی جسم ترک کیا - اور مادہ ہرنی کی صورت اختیار کرلی - بنا بریں برہما جی بھی ہرن نر کی صورت اختیار کر کے اسکے پیچھے آسمان پر دوڑے - شوجی نے ایسی ناشائستہ حرکت کو ملاحظہ کر کے ایک تیر چلایا - اُسکے نشانہ سے نر ہرن کا سر کاٹا گیا - پس برہما جی نے جلد ہی ہرن نر کا جسم ترک کر کے اپنی اصلی صورت اختیار کرلی - اور شوجی کی پرستش وستائش شروع کی +

تیر مذکور آسمان پر چاند کے چھٹے مقام پر قایم رہا - اُسکا نام - اردرا مشہور ہوا - اور ہرن نر کا سر آسمان پر چاند کے پانچوین مقام پر قایم رہا - اُسکا نام مرگ شیر پڑا +

سنکادک सनकादिक سب سے اول خلقت پیدا کرنے کے لئے برہما جی نے قرار ذیل چار لڑکون کو ظاہر اور پیدا کیا - (۱) سنک (۲) سناتن (۳) سنندن (۴) سنت کمار لیکن یہ سب بڑے عابد - تارک الدنیا - اور علم توحید کے شایق ہوئے - دیئی دہ تر ابھی ان کا نام ہے -

سنکرشن संकर्षण بلرام جی کا نام +

سنکھاسُر शंखासुर اس دئیت نے یہ خیال کیا کہ دیوتون کو ہر وقت فتح کا نصیب ہو جانا موجب قائمی دہرم کا ہے - اور دہرم ویدون سے قایم رہتا ہے - ویدون کے مطابق اپنا دہرم قایم رکھتے ہین - اگر وید دیوتون سے چھین لئے جاوین - تو پھر وے دہرم کے برخلاف ہو جاوینگے - اور تب اُن کو فتح کرلینا امر محال نہ ہوگا - پس اس نے وید برہما جی سے

چورائے اور سمندر مین چھپ گیا - برہماجی کی التجا کے مطابق وشنوجی نے متسہ اوتار لیا - اس دیت کو مارکر وید برہماجی کو واپس لادیئے +

سنکہہ چوڑ शंखचूड़ یہ دیت دمبہاسُر کا بیٹا تہا - پُشکر مین برہماجی کی ریاضت کے بعد تمام اسُرون اور دیتون کا افسر قایم ہوا - دیوتون سے جنگ عظیم کیا کل ملک دیوتون سے چھین لیا - اور اُن کو بہت لاچار کیا - آخر کار شوجی کے ہاتھہ سے قتل ہوا +

(۲) یہ دیت گوپکاؤن کو گرفتار کرکے لیگیا - گوپکاؤن نے شور اور فریاد کی - سری کرشن جی فوراً امداد کے لئے پہونچے - سنکہہ چوڑ کو ہلاک کیا - اور گوپکاؤن کو رہا کرلائے +

سنگرام جیت संग्रामजित सری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

سنکہہ शंख سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

سُنندا सुनंदा چیدی کی شاہزادی - اس نے دم ینتی کی جبکہ وہ اُسکے خاوند سے ترک کی گئی تھی - دستگیری کی تھی)

سنہکا सिंहिका (۱) دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ نیز کشیپ کی دختر اور وپر چیتی کی زوجہ +

(۲) اس راکسش نے چاہا کہ ہنومان کو نگل جاوے - ہنومان نے اسکو ایسا کرنیکی اجازت دیدی جب یہ اُسکو نگل چکی - تب ہنومان اسکے جسم کو پہاڑکر نکل آیا - اس راکسشی کی یہ عادت تھی کہ جس چیز کو یہ کہانا چاہتی اُسکا سایہ پکڑکر اُسکو کھینچتی اور منہہ مین ڈالکر نگل جاتی +

سُواروچش स्वारोचिष دوسرے منو کا نام (دیکھو منو)

سُواہا स्वाहा دکش کی لڑکی پرسُوتی کے بطن سے + اور اگنی دیوتا کی زوجہ +

سُوباہو सुबाहु یہ راکسش فرزند تاڑکا راکشسی کا تہا اور سری رام جی کے ہاتھہ سے مارا گیا تہا +

سُویمبھو स्वयंभुव پہلے منو کا نام (دیکھو منو) +

سُوبھری सौभरि عابد رشی - عبادت کرتے کرتے بوڑھہ ہوگیا فاقہ کشی اور ریاضت سے بدن دُبلہ ہورہا تھا - بڑھاپے مین اولاد کی خواہش ہوئی - اس خواہش کو

پورا کرنے کے لئے - یہ رشی راجہ مان دہاتری کے پاس گیا - اور کہا کہ تمہاری پچاس۵۰ لڑکیاں ہین - اُن مین سے ایک مجھکو بیاہ دو - یہ سوال سنکر راجہ نہائیت متفکر ہوا - کہ رشی کے سوال سے انکار کرنا گناہ کبیرہ ہے - اور ایسے بوڑھے کو جو موت کے دروازہ کے قریب پہنچ رہا ہے اور دُبلا ہے لڑکی دینی بھی گناہ عظیم ہے - القصہ راجہ نے اُسکی درخواست کا اسطرح سے جواب دیا کہ میری لڑکیون مین سے اگر کوئی ایک تجھے اپنا شوہر ہونا پسند کرے تو مین بخوشی اُسکی شادی تیرے ہمراہ کردونگا - سَوبہری رشی تمام لڑکیون کے سامنے کیا گیا - رشی مذکور نے قبل از سامنے ہونے لڑکیون کے اپنی شکل نہائیت عمدہ اور خوبصورت بنالی - راجہ کی لڑکیان اسکو دیکھتے ہی سب کی سب فریفتہ ہو گئین - اور اسکی زوجیت قبول کرنیکے لئے باہم تکرار شروع کیا ✣

آخر کار سب کو بیاہ کر اپنے گھر لایا - اور وشوکرما کی معرفت ہر ایک کیواسطے علیحدہ علیحدہ مکان واسطے رہائش کے تیار کرائے - ہر ایک مکان کے چوگرد باغات اور اندر سے آراستہ کرائے ہوئے عورات اپنے اپنے مکان مین رشی مذکور کے ساتھ بعیش و خوشی وقت گذارتین ہر وقت ہر ایک کے پاس موجود رہتا اور ہر ایک اونمین سے یہی جانتی کہ رشی اُسی پر مہربان ہے - ان عورات سے ایک سو پچاس۱۵۰ لڑکے تولد ہوئے - آخر عرصہ دراز کے بعد لڑکون سے کنارہ کش ہو کر معہ تمام عورات کے جنگل مین جا کر شنوجی کی سخت عبادت اور ریاضت مین مشغول ہوا ✣

سُوت सूत کرن کا لقب ✣

سَوِتری सवित्री (۱) ویدون مین سوریہ کا نام ہے - بہت رچائین اسکی طرف مخاطب کی گئی ہین ✣
(۲) آوِتیہ مین سے ایک کا نام ✣

سَوتی सौती اس رشی نے نیمکھارنیہ مین یعنے جنگل مین اور رشیون کو گرنتھ مہابھارت سنایا تھا ✣

سَوداس सौदास راجہ سُداس کا فرزند (دیکھو کلماش پاد)

سُوَدھا स्वधा دکش کی لڑکی جو سُوتی کے بطن سے اور پتروں کی زوجہ - دوسری روائیت کے مطابق اگنی دیوتا کی دختر - پتروں کی ایک جماعت کی زوجہ - اور باقیون کی والدہ ✣

سُوَربھانو स्वभानुः سری کرشن جی کا بیٹا - ستیہ بہامان کے بطن سے -

سُوَرنا सुवर्णा

سوریہ کی زوجہ - یہ وہ عورت سوریہ کی ہے کہ جسکو مسماۃ سرن یو - اصلی زوجہ سوریہ نے بجائے خود سوریہ کے پاس چھوڑکر آپ برائے ریاضت جنگل میں چلی گئی تھی - (دیکھو سرن یو) منو اسی سورنا کا بیٹا تھا ✤

لیکن وشنو پوران سے اس روایت مندرجہ نروکت کے برخلاف ظاہر ہوتا ہے - یعنے یہ کہ سورنا - سمندر کی لڑکی تھی - اور زوجہ پراچین برہی کی تھی - اس سے دس پرچیتس تولد ہوئے ✤

سُوَرْیہ सूर्य

ویدون کے تینون دیوتون مین سے ایک دیوتا ہے کشیپ کا اور ادیتی کے بطن سے بارہ لڑکے تولد ہوئے - منجملہ اُن کے ایک سوریہ بھی ہے سوتری آدیتہ اور سوریہ ایک ہی ہین - بعض کہتے ہین کہ سوتران دونون سے علیحدہ دیوتا ہے اسکی عورتین کئی ہین - اسکی زوجہ مسماۃ سنجنا وشوکرما کی لڑکی تھی - اور اُسکے بطن سے دو لڑکے منو ویوسوت اور یم اور ایک لڑکی یمی پیدا ہوئی - لیکن یہ عورت سوریہ کے جلال کی تاب نہ لاکر اپنی لونڈی مسماۃ چھایا کو بعوض خود بخدمت سوریہ چھوڑکر آپ اسپ مادہ کی صورت اختیار کرکے جنگل مین چلی گئی - اور ریاضت مین مشغول ہوئی - جب کچھ عرصہ کے بعد سوریہ پر یہ راز منکشف ہوا - تب سنجنا کے تلاش مین نکلا - چونکہ وہ اسپ مادہ کی صورت مین کھڑی تھی - اس لئے سوریہ نے بھی اسپ نر کی صورت تبدیل کرلی - اور اُسکے پاس گیا - اُس وقت اِن دونون کی صحبت سے اشون اور ریونت پیدا ہوئے - بعد ازان سنجنا کو سوریہ گھر مین واپس لایا - لیکن وشوکرما نے بپاس خاطر اپنی لڑکی کے سوریہ کا جلال کم کرنیکے لئے اپنے آلہ خراط پر چڑھایا - آٹھوان حصہ سوریہ کا تمام جوانب سوائے پاؤن کے تراش ڈالا - اُس گری ہوئی جلال سے وشنو جی شوجی کو ویر کارت کیہ وغیرہ اور دوسرے دیوتون کے لئے ہتھیار تیار کئے ✤

مہابھارت مین لکھا ہے کہ مسمی کرن سوریہ کا بیٹا کنتی کے بطن سے ولد الزنا کا تھا - شنی اور سگریو راجہ اقوام بندر بھی اسی کے لڑکے تھے ✤

منو ویوسوت کا بیٹا اکشواکو تھا - اس حساب سے سوریہ کا پوتا ہوا - اس لئے اُسکی نسل سوریہ بنسی کے نام سے نامزد ہوئی - یہی بانی اس نسل کا تھا - گھوڑے کی شکل مین سوریہ نے شکل یجر وید رشی یاجن ولکیہ کو سنایا تھا - راجہ ستراجت کو سنی سیمنتک عطا کی تھی - ایک مہیب راکشس مسمی مندیہہ نے سوریہ کو نگل جانے کے ارادہ پر حملہ کیا - لیکن سوریہ کی روشنی سے جلکر خاکستر ہوگیا -

مہتر اجت نے سوریہ کو اصلی صورت مین دیکھا تھا اور وہ اسطرح پر تھی کوتاہ قد سرخ رنگ مثل گرم تانبے کے۔ سرخ آنکھین ✤

سوریہ کے رتھہ کے آگے سات گھوڑے یا سات منھہ کا ایک گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ اسکا رتھہ بان ارن یا وسوت ہے۔ سوریہ کے یہ نام ہین "سوتری" یعنے پرورش کنندہ "وِوسوت" یعنے روشن "بہاسکر" یعنے روشنی کنندہ "دِن کر" یعنے روز کنندہ "اَہرپتی" یعنے مالک دن "لوک چکشو" یعنے چشم دنیا۔ "کرم ساکشی" یعنے افعال کا گواہ "گرہ راج" یعنے گرہون کا راجہ "سہسر کرن" یعنے ہزار کرن "گبہستی مان" مقبوضہ کرن "خرکرن"۔ "مارتنڈ"۔ سوریہ کی عورتون کے نام قرار ذیل ہین ✤

سورنا۔ سواتی۔ مہاویریا وغیرہ۔

سوم सोम

سوم یا چاند گیہون۔ عابدون۔ زاہدون کا محافظ اور نباتات کا پرورش کنندہ ہے۔ پورانون مین سوم کی پیدائش کا حال اسطرح پر لکھا ہے کہ رشی اتری کا لڑکا اُسکی عورت سمات انسویا کے بطن سے ہے۔ مگر اور روایات مختلف ہین ایک تبلاتی ہے کہ سوم۔ دہرم کا بیٹا ہے۔ دوسری روائت یہ ہے کہ پربہاکر از نسل اتری ہے تیسری یہ کہ دوسرے منونترمین سمندر متہن کرنی پر بمعہ دیگر رتنون کے چاند سمندر سے نکلا ہے۔ وشنون پوران اسکو برہمنون کا شہنشاہ اور بربد آرنیک مین کشتریون کا شہنشاہ لکھا ہے ✤

سوم نے دکش کی ستائیس لڑکیون سے بیاہ کیا۔ اور وہی ستائیس نکشتر ہین۔ لیکن اسکی محبت نمبر چہارم سماۃ روہنی کے ساتھہ زیادہ تھی۔ باقی تمام عورات نے حسد کہا کر روہنی کے ساتھہ زیادہ محبت کی فریاد اپنے والد سے کی۔ ہرچند دکش نے سوم کو سمجہایا کہ تمام عورات کے ساتھ یکسان محبت کرنی چاہئے۔ مگر جب کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی تب غصہ سے بددعا دی کہ سوم لا ولد رہے نیز زوال پذیر ہو۔ اس سے اس کی عورت کا حسد دور ہوا۔ اور اُنہون نے باپ کی خدمت مین عرض کیا۔ کہ جو بددعا آپ نے سوم کو دی ہے۔ براہ مہربانی اُسکا اثر دور فرماوین۔ چونکہ دکش اپنی بددعا کو واپس نہین کرسکتا تہا۔ اسواسطے اسنے اسقدر ترمیم کیا کہ سوم کا زوال چندروزہ ہوگا نہ مستقل اسی باعث سوم کا بڑہنا اور گہٹنا ہوتا ہے ✤

سوم راجسو یگیہ کے کرنے سے با اختیار اور صاحب طاقت ہوگیا۔ پس برہسپتی کی عورت سماۃ تارا کو اسنے بہگا کر گھر مین ڈال لیا۔ اور واپس دینے سے انکار کیا۔ ہرچند برہسپتی نے کوشش کی لیکن سب بے سود۔ آخر نوبت بجنگ پہونچی۔ رشی انگرس نسل کا کسی قسم کے عداوت کے بالمقابل

برہسپتی کے سوم کی طرف ہوا - اسکے ہمراہ دانو - دیت - اور دوسرے دیوتون کے دشمن بھی تھے اندر معہ تمام دیوتون کے برہسپتی کی جانب مددگار ہوا - اس قدر جنگ عظیم ہوا کہ زمین اپنے مرکز سے کانپ اوٹھی - شوجی کے ترشول سے سوم کا جسم دو حصون مین کاٹا گیا - جب سے اسکا نام بھگ ناتما پڑا - جب جنگ کا انجام نہ ہوا - تب برہماجی نے درمیان پڑکر جنگ بند کرایا - اور سوم کو تارا واپس دینے کے لئے مجبور کیا - اس عرصہ مین تارا حاملہ ہوئی اور لڑکا تولد ہوا لڑکی کے واسطے سوم اور برہسپتی کا باہم تکرار ہوا - لیکن تارا نے ظاہر کیا کہ وہ لڑکا سوم کا ہے - تب اسکا نام بدھ رکھا اور اوسی سے سلسلہ چندربنسی راجون کا چلا ✣

سوم کی گاڑی یار تھ کے تین پہیہ ہین اور سفید رنگ کے دس گھوڑے اوس کو کھینچتے ہین - چاند کے بہت نام ہین - "چندر" "اندو" "ششی" - یعنے اس مین نشان مثل خرگوش کے ہے - "نشاکر" یعنے رات کرنیوالا - "نکشتر ناتھہ" یعنے ستارون کا مالک - "شیت مایچی" - یعنے سرد کرن والا "ستانشو" - یعنے سفید کرن والا - "مرگانک" - یعنے نشان مثل ہرن - "شیوسیکھر" یعنے شو کا تاج - "کوسودپتی" یعنے کمل کا مالک - "شویت واجی" یعنے سفید گھوڑون سے کھینچا گیا ✣

سومپس सोमपस پترون کی ایک جماعت جنھون نے امرت نوش کیا تھا - (دیکھو پتری)

سوم دیو بھٹ सोमदेवभट्ट مشہور حکایات اور قصہ نویس سنہ ۲۰ھ مین کتاب کتھا سرت ساگر تصنیف کی - جسمین حکایات نصائح اور پند آمیز بانتیجہ نیک و بد مندرج ہین کتاب مذکور کے پڑھنے سے انسان عقل کا پتلا بنجاتا ہے ✣

سومک सोमक درو پد کا دادا - اس کے نام سے اسکی اولاد پکاری جانے لگی ✣

سویہ ساچن सव्यसाचिन ارجن کا خطاب یا لقب ✣

سویم بھو स्वयंभू برہماجی کا نام ✣

سہہ सहः سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے ✣

سہدیو सहदेव (۱) راجہ جراسندہ کا بیٹا - جب جراسندہ بھیم کے ہاتھ سے قتل ہوا - تب یہ بعد حصول فراغت از رسوم ماتم داری بحضور سری کرشن جی حاضر ہوا اونھون نے نہایت مہربانی سے اسکے باپ کا ملک اسکو بخشا ✣

(۴) راجہ پانڈ کا سب سے چھوٹا لڑکا - مادری کے بطن سے توام تہا - اشون کا انس یا یون کہو کہ اشون کا بیٹا تھا - نیزہ بازی اور تیغ زنی وغیرہ فنون سپاہ گری مین یکتا تھا - درون سے علم ہیت یعنے ستارون کا علم بخوبی حاصل کیا - علم مواشی بھی جانتا تہا - اسکی عورت کا نام وجیا تھا - اسکی بطن سے ایک لڑکا مسمی سوہوتر پیدا ہوا +

سَہسرانش सहस्रांश اندر کا نام +

سَہسرجیت सहस्रजित : سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے

سِیتا सीता (۱) راجہ نگن جیت والی کُشلا نگری کی لڑکی - اور سری کرشن جی کی رانی - اسکے باپ کے گھر سات بیل تہے - اور سِیتا کے بیاہ کے لئے یہ قید لگا رکھی تھی - کہ جو شخص اُن ساتون بیلون کو ایک ہی بار نتہہ دیوے - وہ اسکو بیاہے - چنانچہ سری کرشن جی نے سات بیلون کو ایک ہی بار نتھنے کی شرط کو پورا کر کے سیتا کو بیاہ لیا - اس کے بطن سے حسب ذیل لڑکے تولد ہوئے (۱) ویر (۲) چندر (۳) اشوسین (۴) چترگُہ (۵) ویگ وان (۶) ورکہہ (۷) آمہ (۸) وسو (۹) شنکو (۱۰) کُنتی +

(۲) ویدون مین زمین کی لڑکی - رامائن مین راجہ جنک ودیہہ کی دختر - اور سری رام جی کی رانی لکھی ہے - روائت یون ہے کہ ایک روز عین قحط کے زمانہ مین راجہ جنک کہیت مین ہل چلا رہا تھا کہ ہل سے لگکر ایک لڑکی کہیت سے نکلی - اُسکا نام سیتا رکہا گیا - اور گھر مین لا کر بطور اپنی ہی لڑکی کے پرورش شروع کی - چونکہ حمل سے تولد نہین ہوئی - اور کھیت سے نکلی - اس لئے اسکو ایونی جا کہتے ہین - اصل مین دیوی لکشمی تھی - اور دیت راون کو قتل کرنے کے لئے انسانی جسم مین اوتار لیا تھا - اور راون کے واسطے بلحاظ اُس کی ریاضت کے تمام دروازہ موت کے مسدود تھے - سوائے اسکے کہ عورت ہی وسیلہ اُس کی موت کا ہوگی - سری رام جی نے شوجی کا بڑا کمان توڑ کر سیتا جی کو بیاہ لیا - سری رام جی کی بھی ایک نہائت پاکدامن - حلیم الطبع - اور با محبت رانی تھی +

بایام سفر جلا وطنی سری رام جی کے ہمراہ رہی - لیکن جنگل مین سے راون چورا کر لیگیا - اور بمقام لنکا اپنے محلات مین مقید رکہا - اگرچہ راون نے اسکو قابو مین لانیکی بہتیری کوششین کین دہمکاو اور خوف دلائی - لیکن سیتا جی اُسکے فریب مین نہ آئین - اور اپنے خیالات پاکدامنی مین مستقل رہین بعد ازان سری رام چندر جی نے راون پر یورش کی - اور راون کو قتل کر کے سیتا جی کو رہائی دلوائی لیکن سری رام جی نے باین خیال کہ اسقدر عرصہ تک ایک غیر شخص کے گھر عورت کا رہنا ہرگز اُس کی

پاکدامنی اور عصمت کے قایم رہنے کی دلیل نہین ہو سکتا - اس لئے سرد مہری سے سیتاجی کو قبول کرنے سے انکار کیا - سیتاجی نے کہا کہ میری پاکدامنی اور مستقل مزاجی کا امتحان بذریعہ آگ کے لیا جاوے - چنانچہ اُسی وقت آگ روشن کی گئی - اور سیتاجی اُس مین داخل ہوئی - آگ مین سیتاجی کو کچھہ ایذا نہ پہونچا - اور اگنی دیوتا نے سیتاجی کو آگ سے باہر نکالکر سری رامجی کے بازو مین دیدیا - اس امتحان سے سیتاجی کے برخلاف متوہم اور فاسد خیالات سری رامجی کے دل سے دور ہوئے - اور سیتاجی کو اجودھیا مین ہمراہ خود واپس لائے ✤

جبکہ سری رامچندرجی بمقام اجودھیا اپنے آبائی تخت پر متمکن ہوئے تب لوگون نے پھر واویلا مچانا شروع کیا - اور سری رامجی کو یہ الزام لگایا کہ اسنے اپنی عورت کو جو کہ ایک بدمعاش اور شریر کے قبضہ مین عرصہ تک رہی واپس لیلیا ہے - ہرگز سیتاجی کی عصمت اور پاکدامنی کا خیال نہین ہو سکتا - اگرچہ اُسوقت سیتاجی حاملہ تھین تاہم سری رامجی نے لوگون کے طعنون سے تنگ آکر سیتاجی کو جلاوطن کردیا - اور کہا کہ والمیکی کے آشرم مین جا کر رہو - چنانچہ سیتاجی چلی گئین - اُسی جگہہ دو لڑکے توام لو اور کش تولد ہوئے - اور اُسی جنگل مین پرورش پاکر وے دونون پندرہ ۱۵ برس کے ہوئے - ایک روز اتفاقیہ دونون لڑکے سیر و شکار کرتے ہوئے باپ کے ملک تک چلے گئے - سری رامجی نے اُن کو شناخت کرکے قبول کیا - نیز سیتاجی کو واپس بلایا سیتاجی نے واپس آکر عام لوگون کے سامہنے اپنی پاکدامنی ثابت کی - اور سری رامچندرجی کی اسقدر عدم توجہگی اور بے یقینی سے سیتاجی کا دل نہایت بے چین اور دکھی ہوا - تب سیتاجی نے اپنی والدہ زمین کو پکارا تاکہ اس کی پاکدامنی کی گواہی دیوے - چنانچہ زمین فوراً پھٹ گئی اور سیتاجی اُس مین داخل ہو گئین - یا یون کہو کہ جس جگہہ سے نکلی تھی وہین واپس چلی گئی - اس معاملہ سے سری رامجی بہت بیدل ہوئے - اور اُنہون نے بھی جان دیدینا چاہا (دیکھو رام)

سیتاجی کے اور نام یہ ہین "بھومی جا" - "دھرنی سوتا" - "پارتھوی" - ان سب کے معنے زمین کی دختر - اور پدری نام "جانکی" - ✤

سیرودھوج · सीरध्वज · راجہ جنک کا لقب یا خطاب ✤

سُیودھن · सुयोधन · دُریودھن کا نام ✤

ش

شاٹیاین · शाट्यायन · پورانے زمانہ کا رشی یجروید کے ایک برہمن

موسوم بہ شاٹیاینہہ کا مصنف تہا۔ یجروید کے گرہیہ سوترا اور سنگتہا بھی اُسکی تصنیف ہے +

شارنگ دیو शारंगदेव علم موسیقی کا ماہر اور اُستاد کامل سنگیت رتناگر گرنتھہ کا مصنف ہے۔ ابہی نوگپت۔ کیرتی دہر۔ کوہل۔ سومیشور۔ آچاریون کی تحریرون اور طریقون کے مطابق اس نے گرنتھہ مذکورہ بالا تصنیف کیا۔ اس گرنتھہ مین علم رقص کا حال بھی مندرج ہے +

شاکاین शाकायण اس کا نام شاکیہ منی بہی ہے بدہ مذہب والون کا یہ اوّل درجہ کا ہادی تھا۔ اِسکا مفصّل حال بدہ مذہب کی کتابون مین مندرج ہے +

شاک پُونی शाकपूणी اس مصنف نے رگ وید کے ایک حصّہ کی ترتیب لگائی۔ اور ایک لغت اُسکے ساتہہ شامل کی۔ یہ مصنف یاسک سے پہلے ہوا۔ ایسا خیال کیا گیا ہے +

شاکٹاین शाकटायन ویاکرن یعنے سنسکرت کے صرف و نحو کا مصنف ایک شخص مسمی نرباناکش ہو رہا جینی۔ اسکو جینی مذہب کا بتلاتا ہے۔ لیکن وینبل صاحب کی رائے کی مطابق یہ برہمن ہے اِسکی تصنیفات پانِنی کے اصولون پر مبنی ہین + دو گرنتھہ (۱) شیبانوشاشن (۲) اونادی سوتر تصنیف کئے۔ یاسک اور پانِنی کے بعد اسکا زمانہ قائم کرتے ہین +

شاکرانی शाक्राणी اندر کی زوجہ کا نام (دیکھو اندرانی) +

شاکلپ शाकल्प اسکا دوسرا نام ودگدھ بھی تھا۔ یہ رشی ہمعصر زمانہ رشی یاجن ولکیہ کا تھا۔ راجہ جنک والئی متہلا کا پنڈت تھا۔ رشی یاجن ولکیہ کا دشمن جانی تھا یاجن ولکیہ نے ایک بڑے ہنگامہ کے بعد اسپر فتح حاصل کی۔ یاجن ولکیہ کی بددعا کی تاثیر سے اسکا سر گر پڑا۔ شکل یجروید کا مصنف تھا +

شاکلیہ शाकल्य یاسک سے پہلے زمانہ کا یہ رشی تھا۔ قدیمی ادر پوران زمانہ کا ویاکرنی۔ اور ویدون کی ٹیکا کا مصنف۔ کہتے ہین کہ اس نے وید کی سنتہا کے پانچ حصّہ بنا دیئے۔ اور وہ ہی حصّہ اپنے شاگردون کو سکہلائے۔ اسکا نام ویدمتر اور دیومتر بھی تھا +

شاکمبری शाकम्बरी دیوی کا لقب یا خطاب۔ ایک دفعہ بموقع قحط ایک قسم کا شاک پیدا کر کے مخلوق کی پرورش کے واسطے دیوی کا نام شاکمبری پڑا +

شاکنی शाकिनी دیوی جی کی مددگار اور محافظ بوقت جنگ +

شالو शाल्व یہ راجہ والئی ملک شالو۔ راجہ شِشُپال کا رفیق

فنفیق تھا - راجہ یدہشٹر کے راجسوئیگیہ مین سری کرشن جی نے راجہ شسپال کو قتل کیا - اپنے دوست کا انتقام لینے کی امید پر اول شوجی کی ریاضت کی - بعدہ دوارکا پر حملہ آور ہوا - اُس وقت سری کرشن جی ہستناپور مین تھے - پیچھے - پردیومن موجود تہا - اس نے دوارکا مین خرابی ڈالی - اور لوگون کو لوٹنا شروع کیا - پردیومن معہ فوج مقابلہ آرا ہوا - ستائیس روز تک برابر جنگ رہا - طرفین مین سے کوئی مغلوب نہ ہوا - اتنے مین سری کرشن جی ہستناپور سے واپس آگئے اُنہون نے سخت معرکہ کے بعد راجہ شالو کو قتل کرڈالا +

شالواہن शालिवाहन جنوبی ہند یعنے دکشن کا مشہور راجہ وکرماجیت کا دشمن جانی تہا - اسکا سمت شک ۷۸ برس قبل از سنہ ۶ع جاری ہوا - اسکی دارالسلطنت پرتشتہان بکنارہ دریائے گوداوری تھی - بمقام کاڑور ایک جنگ مین جان بحق تسلیم ہوا +

شالیہ शल्य: راجہ والئ مدراس مسماۃ مادری پانڈو کی دوسری زوجہ کا برادر تہا - جنگ مہابہارت مین پانڈوان کی طرفداری ترک کرکے کورون کے ساتھہ جا شامل ہوا - +

لڑائی مین اس نے کرن کی رتھہ بانی کا کام کیا - جبکہ کرن جنگ مین مارا گیا - تو یہ بجائے کرن کے جرنیل مقرر ہوکر جنگ مہابہارت کے اٹھارہوین روز افواج کی کمان کرتا رہا - اور اُسی روز راجہ یدہشٹر کے ہاتھہ سے قتل کیا گیا +

شامب शाम्ब سری کرشن جی کا بیٹا جامبوتی کے بطن سے دروپدی کے سوئمبر مین سے دروپدی کو پکڑ لیجاتا تہا - مگر دریودہن اور اُسکے رفیقون نے اسپر حملہ کیا - گرفتار کرکے قید کرلیا - دوارکا سے بلرام جی واسطے اسکی خلاصی کے ہستناپور مین گئے - پہلے کورون کو سمجھایا جب وے نہ سمجھے تب اپنے ہل کی نوک ہستناپور کی بنیاد کے نیچے رکھکر چاہا کہ تمام شہر برباد کردین - لیکن اُن کی اس کارروائی سے کورو ہراسان اور خوف زدہ ہوئے - اور شامب کو قید سے رہا کرکے حوالہ کیا - بلرام جی اسکو دوارکا مین واپس لیگئے +

شامب اوباشانہ گذران کرتا تہا - اور متبرک چیزون کو طعنہ لگاتا تہا - رشی وشوامتر و نارد - وسشٹھہ - کی ریاضت کو شامب اور اسکے ہم صحبت رفیق حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے - ایک روز اُن سب نے شامب کو مثل حاملہ عورت کے ملبوس کیا - اور اُن ہرسہ رشیون کے پاس لیجا کر پوچھا - کہ یہ حاملہ عورت لڑکا جنیگی یا لڑکی - رشیون نے جواب دیا کہ یہ دراصل عورت

ہین ہے - حقیقت مین شانب ولد سری کرشن جی ہے - اسکے حمل سے آہنی گدا یعنے سونٹا نکلیگا - اور وہ کل یدو نسل کے آدمیون کو تباہ کریگا - تم اور تمام تمہارے آدمی اسی سے قتل ہونگے - پس شانب کے مصنوعی حمل سے گدا آہنی نکلی اور اگرسین نے اسکو گھس کر مثل راکھ کے کردیا - اسی راکھ سے ایک قسم کا گھاس موسوم بہ دُبہ پیدا ہوا - گھاس مذکور نے تلوار کی مانند کام دیا - جبکہ ساری گدا گھس جا چکی تب ایک چھوٹا سا ٹکڑہ باقی رہا - جو گھسا نہین جاتا تھا - اُس ٹکڑہ کو سمندر مین ڈالدیا - پس وہی ٹکڑہ ایک مچھلی کے پیٹ مین سے نکلا - اُسی کو مسمی جرس صیاد نے تیر کے آگے لگایا - اور اُسی تیر سے سری کرشن جی کو بے ارادہ اور بے خبری سے مارڈالا اور گھاس دُبہ سے کل خاندان کے آدمی گھایل ہو کر مرے ❊

دُرواسا کی بددعا سے شانب کو مرض جذام ہو گئی - ایسی خراب اور خستہ حالت مین ملک پنجاب مین چلا آیا - ریاضت - فاقہ کشی - اور حمد و ستائش مین مشغول ہوا - اور سوریہ دیوتا کو اپنے پر مہربان کیا - سوریہ کی عنایت سے مرض جذام سے خلاصی پائی - دریاے چندربھاگا یعنے چناب کے کنارہ سوریہ کا مندر تعمیر کیا - اور پرستش سوریہ شروع کی ❊

شانبوک शाम्बुक ورن کا شودر تھا - رگھو ونش مین لکھا ہے کہ اس نے اپنے ورن کے خلاف شاستر کے راہ و رسم - ریاضت اور عبادت شروع کی تھی - اس لئے سری رام جی نے اسکو قتل کرڈالا تھا ❊

شانتا शान्ता راجہ دشرتھ کی دختر اور راجہ اَج کی پوتی تھی - راجہ لوم پاد یا اُدم پاد والئ انگ نے گود مین ڈالکر اپنی لڑکی بنایا - اور یہ رشیہ شرنگ کو بیاہی گئی تھی - (دیکھو رشیہ شرنگ) ❊

شانتنو शान्तनु (۱) شانتنو ولد راجہ پرتیپ چندربنسی خاندان کا تھا باپ کے مرنے پر تخت سلطنت پر بیٹھا ❊

ایک روز یہ راجہ شکار کو گیا - جنگل مین وہی عورت جو اسکے والد کو ملی تھی - اور خواستگار شادی کی ہوئی تھی - راجہ پرتیپ نے انکار کرکے کہا تھا کہ میرا بیٹا تجھکو بیاہیگا - ظاہر ہوئی چونکہ شانتنو بھی باپ سے کل حال سُنکر آگاہ ہو چکا ہوا تھا - اس لئے اس نے اُسکے ساتھ شادی کرنیکی آرزو ظاہر کی - عورت مذکور نے جو دراصل گنگا تھی بدین شرط کہ جو کام اچھا یا بُرا مین کرون اُس سے تو نے مجھکو منع نہین کرنا - بیاہ کرنا منظور کیا - نیز یہ کہا کہ اگر برخلاف عہد ہوا تو مین

چلی جاؤن گی - اس شرط کو منظور کر کے راجہ نے اُس سے شادی کی - عورت مذکور کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - پیدا ہوتے ہی اُسنے لڑکے کو دریا گنگا مین بہا دیا - اسی طرح سات لڑکے تولد ہوتے ہی دریا مین بہا دئے - جب آٹھوان لڑکا پیدا ہوا اور اُسکو بھی دریا مین بہانے چلی تب راجہ سے نرہا گیا اور کہا کہ تو چلی کیون نہ جا دے - مین اس لڑکے کو مارنے نہ دونگا پس وہ لڑکا گنگا نے دیدیا - اور آپ بباعث عہد شکنی چلی گئی - اور جب تک وہ لڑکا جوان نہ ہوا - گنگا نے ہی اُسکی پرورش کی - اُس لڑکے کا نام گنگا دت اور بھیشم رکہا +

اسکے بعد پہر ایک دفعہ راجہ شکار مین تہا - کہ سماۃ ستیہ وتی کے حسن دلفریب سے راجہ اُسپر ہزار جان سے عاشق ہوگیا - اور شادی کی درخواست کی - لیکن ستیہ وتی نے بموجب ہدایت اپنے والد کے راجہ سے کہا کہ مین اس شرط پر شادی کرتی ہون کہ میری ہی اولاد وارث تاج و تخت کی ہو - اس بات سے آگاہ ہو کر مسمی بھیشم فرزند راجہ نے بھی اقرار کیا کہ مین تاج اور تخت سے دست بردار ہوا - بلکہ مین اپنا بیاہ بھی نہ کرونگا - راجہ شانتنو نے ستیہ وتی سے بیاہ کر لیا - اُسکے بطن سے دو لڑکے تولد ہوئے - ایک چترانگد دوسرا وچتر ویریہ - کچھہ عرصے کے بعد راجہ مرگیا - بعد از حصول فراغت ماتم داری بھیشم نے حسب وعدہ آپ تخت پر نہ بیٹھا بلکہ اپنے سوتیلے بھائی چترانگد کو راج تلک دیا +

اس راجہ کا نام ستیہ ولیخ بھی تہا - یہ راجہ وعدہ کا پورا نخبر - مشغول عبادت - حلیم الطبع مستقل مزاج تھا +

جس بڈہے کو یہ راجہ ہاتہہ سے چھو دیتا وہ آدمی جوان ہو جاتا +

(۲) بہت سوتر کا مصنف تہا +

شانتی शान्ती سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے تہا +

شانڈلیہ शाडिल्य (۱) رشی شانڈل کی نسل سے تہا - یہ رشی چھاندوگیہ اوپنشد کے ساتہہ تعلق رکہنے کے سبب خصوصیت رکہتا ہے +

(۲) کتاب سوترون کا مصنف +

(۳) دہرم شاستر سمرتی کا مصنف +

(۴) بہاگوت کی غلطیون کو نکالنے والا مصنف +

شانکھہ शाख دہرم شاستر سمرتی کا مصنف اسنے گرنتھہ کا نام

اپنے ہی نام پر رکہا - اسکی تصنیفات مین سمی لیکہت بھی شامل ہوتا تہا - اس سے پایا جاتا ہی
کہ ان دونون نے اکٹھی تصنیفات کین +

شانکھاین शाङ्खायन (۱) رگ وید کے براہمن کا مصنف - پرانے گرنتھون مین اسکا نام بار بار آتا ہے +
رگ وید کے شروت سوتر اٹھارہ ادھیاؤن یعنے حصون مین تصنیف کئے - ہندوستان کی پچہم جانب یہ گرنتھ رواج پذیر ہے - اس گرنتھ مین یگیہ کرنے کے طریق اور راجاؤن کی بڑی بڑی یگیہ - مثلاً راجسو یگیہ - واجپیئی یگیہ - اشومیدہ یگیہ - پرس میدہ یگیہ - وغیرہ مندرج ہین - دوسرا رگ وید کے گرہیہ سوتر چھ ادھیاؤن یا حصون مین تصنیف کئے - اس مین کل سومات مذہبی اور کاروبار دنیاوی کے تعلق - علم جوتش - تگمس شاستر - ڈاگنی دوا وغیرہ مندرج ہین +
(۲) بہت پرانے زمانیکا شانکھاین کا نام سوتر کا مصنف +

شبلاشو शबलाश्व دکش کے ایک ہزار لڑکون کا نام - جو کہ ہریاشوون کی طرح بموجب ترغیب نارد کے ترقی خلقت کو موقوف کرکے ایک جانب کو چلے گئے اور پہر آج تک واپس نہین آئی +

شتاکشی शताक्षी دیوی کا نام - درگہ وجہ سے درگ دیت کو مارنے کے وقت یہ نام دیوی کا پڑا - درگ دیت کو مارنیکی وجہ سے درگا نام پڑا - اور شاک پیدا کرنے کے باعث شاکمبری نام پڑا +

شت جت शतजित: سری کرشن جی کا بیٹا - جامبوتی کے بطن سے +

شت دھنو शतधनु اس راجہ کی عورت نیک مزاج - شرمناک خیر اندیش تھی - اور اسکا نام شیبیا تہا - دونون خاوند اور عورت وشنو جی کی پرستش کیا کرتے تہے - ایک روز اتفاقاً ایک ناستک یعنے منکر از پرمیشر ان کو ملا - شت دھنو اُس کے ساتھ گفتگو کرنے لگا - مگر اس کی عورت مسماۃ شیبیا نے اُسکی طرف سے منہہ پھیر لیا - اور سورج کی طرف آنکھین لگائین - تہوڑے عرصہ کے بعد شت دھنو فوت ہوا - رانی ہمراہ ستی ہوگئی اسکی رانی پھر ایک راجہ کے گھر پیدا ہوئی - اور سابقہ جنم کا حال اُسکو معلوم رہا - ادھر راجہ

کُنتی کے جسم مین پیدا ہوا - اس کی رانی نے راجہ کو کتی کے جسم مین اپنا خاوند شناخت کرلیا
اور شادی کا سہرا اپنے مالا کتے کی گردن مین ڈالدی - اُسکے سابقہ جنم کا حال اسپر ظاہر کردیا
کہ فلان گناہ کے عوض کتے کے جسم مین تو پیدا ہوا ہے - وہ کتا بڑا ذلیل ہوا اور مرگیا
اسکے بعد وہ سلسلہ وار گیدڑ - کوا - اور مور بنا - ہر ایک جسم مین رانی مذکور اُسکو پہچانتی
اور اُسکے سابقہ جنم کا حال اُسکو بتلا کر ہدائیت کرتی رہی تاکہ وہ ایسی کوشش کرے کہ جسکے باعث
وہ اِن خراب جنمون سے خلاصی پاکر اپنے اصلی درجہ کو پہونچے - آخر یہ نہائیت عقیل اور دانا
انسان پیدا ہوا - شبی بیا نے اسکو اپنا شوہر بنایا - بڑی عمدگی سے دن گذارے - پہر جب
راجہ مرا - شبی بیا ہمراہ ستی ہوئی - دونون سورگ مین گئے +

شترگہن शत्रुघ्न

راجہ دشرتہ کا سب سے چہوٹا لڑکا - رانی
سُمترا کے بطن سے - سری رام جی کا سوتیلا اور لکشمن جی کا توام بہائی تھا - اسمین وشنو جی کا
آٹھوان انس یا حصہ تھا - اسکا بیاہ سیتا جی کی بہتیجی مسماۃ شرتکیرتی کے ساتھہ ہوا -
بایام جلاوطنی سری رام جی اپنے بہائی بہرت جی کے پاس اجودہیا مین رہا - راکششون
کے جنگ مین سری رام جی کی جانب سے لڑا - خاصکر لون اسُر کو معہ فوج کے قتل کیا +

شت رُوپا शतरूपा

سب سے اول دنیا مین یہی عورت پیدا
ہوئی - بعض کہتے ہین کہ یہ برہما جی کی عورت تھی - اور اس سے منو شویم بہو پیدا ہوا - بعض کہتے ہین
کہ یہ منو مذکور کی ہی عورت تھی - اور منو مین ایسا لکہا ہے کہ برہما جی نے اپنے جسم کو طول دو ٹکڑہ
کردیا - ایک مرد اور ایک عورت ہوئی - اور اُن دونون سے منو پیدا ہوا - اسکو ساوتری بھی
کہتے ہین - (دیکہو وراج اور برہما) +

شترجت शत्रुजित

راجہ دہرو سندہی کا بیٹا - رانی لیلاوتی کے
بطن سے - راجہ دہرو سندہی کے مرنے بعد راجہ یدہ جت والی اوجین پور اپنے نانا کی مدد سے
اپنے برادر کلان اور سوتیلے بہائی کو محروم رکھکر اجودہیا کا راجہ بنا - جب سُدرشن اس کے
برادر کلان نے راجہ سباہو والی کاشی کی لڑکی بیاہی - تب اس نے معہ اپنے نانا یدہ جت
کے سُدرشن کے ساتھہ جنگ کیا تاکہ سُدرشن کو قتل کرکے مسماۃ ششی کلا دختر راجہ سباہو کو لے
بھاگے - خوب جنگ ہوا - سُدرشن نے دیوی کی عنائیت سے شترجت کا سر کاٹ لیا - اور
اجودہیا کے تخت پر جلوس فرما ہوا +

شت کرتو शतक्रतु اندر کا نام ✣

شچی शची اندر کی زوجہ (دیکھو اندرانی) ✣

شر بھنگ शरभंग ایک شخص ڈنڈک بن مین گوشہ نشین تھا - جب سری رام جی معہ سیتا جی کے بحالت جلاوطنی اُس جنگل مین گئے - تب اس نے اُنھون کو دیکھا اور ظاہر کیا کہ اب میری مراد پوری ہوئی - مین بہشت مین چلا جاؤنگا - اس نے آگ کی چتا بنائی اور اُس مین داخل ہو گیا - اس کا بدن جل گیا اور آگ سے ایک خوبصورت جوان باہر آیا - اور بہشت کی جانب چلا گیا ✣

شرت श्रुत: سری کرشن جی بیٹا کالندری کے بطن سے ✣

شرت کیرتی श्रुतकीर्ति سیتا جی کی بھتیجی - شترگھن برادر سری رام جی کی زوجہ تھی ✣

شردوت शरद्वत یہ رشی دختر ورون مسماۃ کرپا کا باپ تھا - اسکا نام گوتم بھی تھا - (دیکھو کرپا) ✣

شردھ دیو श्रद्धदेव منو کا نام - براہمنون مین یہ نام منو کا لکھا ہے ✣

شرو ورما शरववर्मा شرو ورما ساکن کشمیر دیاکرن کے گرنتھون کا مصنف تہا - اس نے کانت نو دیاکرن تصنیف کیا - یہ دیاکرن لوگون کے لئے اسواسطے مفید ہے کہ اس دیاکرن کی کھپالی بھاشا سے بہت مشابہت ہے - ویول صاحب کا بیان ہے - کہ اس دیاکرن کا کشمیر مین بڑا رواج ہے - کشمیر کے باشندے اسکو بہت زیر مطالعہ رکھتے ہین سنہ ۱۸۲۰ء سے سنہ ۱۸۶۰ء تک اسپر ٹیکا لکھے گئے تھے ✣

شوری शवरी چھوٹی ذات کی عورت تھی - اس نے بڑی عبادت کی اور سری رام جی کے آنیکی انتظار مین ہی بوڑھی ہو گئی - ایک رشی اسکی اسقدر عبادت سے بہت خوش ہوا - اور نیچے کی ذات سے نکالکر اوپر کی ذات مین شامل کر دیا - اسکے بعد اسکو سری رام جی کے دیدار نصیب ہوئے - بعد حصول درشن آگ مین جلکر مرگئی جلنے کے پیچھے رتھ پر سوار ہو کر وشنو لوک مین چلی گئی ✣

شری श्री وشنو کی رانی لکشمی کا نام - (دیکھو لکشمی) ✣

شری اَننت श्रीअनन्त سنہ ۱۰۶۰ء کا آچاریہ شکل یجر وید کے کاتیاین شروت سوتر پر ٹیکا کا مصنف ✣

شری بہانو श्रीभानुः سری کرشن جی کا بیٹا ستیہ بہاما ن کے بطن سے ✣

شری دہر سوامی श्रीधरस्वामी شری مدبہاگوت اور وشنو پوران کا شارح یعنے ٹیکا کا مصنف ✣

شری سین श्रीसेन سنہ ۸۵۰ء کا یہ مصنف تہا - رومک سدہانت گرنتہہ اس کی تصنیف ہے - یہ گرنتہہ اس نے کئی رومن یا یونانی آچاریہ یعنے مصنف کی تصنیف کے مطابق تصنیف کیا ✣

شری ہرشن श्रीहर्षन شاعر اور حکیم دلیلی تھا - اچہا شاعر تھا - شعر مبالغہ امیز لکہا کرتا تہا - ممٹ بہٹ اسکا ماموں تہا - اس کی تصنیفات قرار ذیل ہین (۱) نیشدہ چرت (۲) کہنڈن کہنڈ کہادین (۳) گوڑاوروشش کل پرشستی (۴) ستہیرا ورنگ (۵) ارنوا چرتنگ (۶) چہند پرشستی (۷) وجے پرشستی (۸) سوشکتی سدہی (۹) نوساہ نک چرتنگ - یہ شاعر بارہوین صدی سن عیسوی مین ہوا ✣

شری ہرش دیو श्रीहर्ष راجہ والئی کشمیر تھا اور شعر گوئی مین مہارت رکہنے کے باعث شاعر بھی تھا - (۱) رتنا ولی ناٹک (۲) ناگا نند ناٹک یہ دو گرنتہہ اسکی تصنیف ہین - مسمی دہاوک راجہ کے دربار کا شاعر تہا - کہتے ہین کہ یہ دونون گرنتہہ راجہ کے حکم سے دہاوک نے تصنیف کئے - اور راجہ کا نام رکھدیا تہا - لیکن ہال صاحب کا رائے ہے کہ گرنتہہ رتنا ولی ناٹک مسمی بان شاعر نے تصنیف کیا تھا - اور ناگا نند ناٹک مین بدہ مذہب کے لوگون کا مفصل حال مندرج ہے - یہ راجہ سنہ ۶۲۰ء مین قبل از کالیداس ہوا ✣

شُشُماد शुशाद وِک کشتی کا نام ✣

شُشن शुषा یہ ایک اسر تہا - اسکا ذکر رگ وید مین آتا ہے کہ اندر نے اسکو قتل کر ڈالا تھا ✣

شِشپال शिशुपाल راجہ دم گہوس والئی چیدی یا چندیری نگری کا بیٹا - شروت دیو کے بطن سے - اور شروت دیوا وسدیو کی ہمشیرہ تھی - اس لئے رشتہ مین سری کرشن جی

کی پہوپہی تہی - باوجود اس رشتہ کے راجہ ششپال جانی دشمن سری کرشن جی کا تہا - اور وجہ عداوت یہ تہی - کہ اس کی منسوبہ عورت مسماۃ رکمنی کو عین بیاہ کے موقعہ پر سری کرشن جی رتھ پر سوار کر کے لیگئے تہے - اُس وقت اس نے سری کرشن جی کو نامناسب دشنام دین - اور سری کرشن جی اُسوقت عوض کا لینا مناسب تصور نہ کر کے خاموش ہو رہے - اور موقعہ کے منتظر رہے - بعد ازان راجہ یدہشٹر کے یگیہ میں موقعہ پاکر اُس نامعقول حرکت کی پاداش میں اس کو مار ڈالا ✤

مہابہارت سے واضح ہوتا ہے - کہ جب ششپال تولد ہوا - اسکی تین آنکہین اور چار بازو تہے - والدین نے ایسی عجیب شکل کو ملاحظہ کر کے چاہا کہ باہر پہینک دیوین - کہ اتنے مین آوازہ غیب ہوا - کہ اس حرکت سے باز رہو - ابہی وقت اس کی موت کا نہین پہونچا اور یہ بہی پیشین بینی کی گئی - کہ ایک خاص شخص اسکو گود میں لیگا - اُسوقت اسکے زائد عضو معدوم ہو جائینگے - اور اُسی شخص کے ہاتہہ سے اس کی موت ہوگی - جب سری کرشن جی نے اس بچہ کو اپنی زانو پر بٹہلایا - اسکی زائد آنکہہ اور بازو غائب ہو گئے - نیز سری کرشن جی کے ہاتہہ سے ہی قتل ہُوا ✤

وشنو پوران مین یہ لکہا ہے - کہ ششپال سابقہ جنم مین شریرا ور دلاور دیت بنام ہرنیہ کشپ تہا - اور نرسنگہ اوتار کے ہاتہہ سے قتل ہوا - بعد ازان وہ دس سر کا شہنشاہ یعنے راون نہایت طاقتور اور بے مثل دلاور ہوا - اور رام اوتار کے ہاتہہ سے قتل کیا گیا - اب پہر تیسرا کر راجہ دم گہوش کے گہر بنام ششپال تولد ہوا - اس جنم مین بہی یہ سری کرشن جی یعنے وشنو جی کے برخلاف ہی رہا - اس لئے اُنہین کے ہاتہہ سے مارا گیا - چونکہ اسکے ناقص خیالات وشنو جی کے ہاتہہ سے ہی دور کئے جاتے تہے - اسواسطے آخرکار اُسی مین محو ہوا - اسکا نام شونیتہ بہی تہا ✤

ششی शशी چندرما کا نام - چونکہ چندرما یعنے سوم مین نشان خرگوش کا ہے - اسواسطے ششی نام پڑا ✤

ششی کلا शशीकला راجہ سُدرشن کی رانی اور راجہ سُباہو والئے کاشی کی دختر - اگرچہ اس کے والد کی مرضی نہ تہی تاہم اس نے زبردستی سے والد کو مجبور کیا - اور سُدرشن سے شادی کی ✤

شنکری शंकरी دہنشٹہا نا کا ہے فرزند کلان راجہ کلماش پاد نے

اسکو جاب بارہا۔ اور اس نے راجہ کو بد دعا دی۔ کہ ایک آدم خور راکشش راجہ کو اپنے قبضہ مین کرے۔ لیکن یہ خود ہی پہلے اُس راکشس کا لقمہ ہُوا۔ جسکو کہ اُسنے بلایا تہا +

شکتی शक्ती شوجی کی زوجہ (دیکہو دیوی) +

شکدیو۔ शुकदेव دیاس جی کا بیٹا۔ چونکہ ایک اپسرا بصُورت طوطی مادہ ویاس جی کے سامہنے آئی۔ اُسوقت اُسکو دیکہکر دیاس جی کا تخم گر پڑا۔ اور لڑکا پیدا ہوا۔ اس لئے اُس مولود کا نام شکدیو رکہا۔ پہلے شکدیو کو گیان ہوا۔ اور دنیا داری کی جانب طبیعت راغب نہ ہوئی۔ ہر چند ویاس جی نے سمجہایا۔ مگر کچہہ کارگر نہ ہوئی۔ آخر راجہ جنک ودہ کے اُپدیش یعنے تلقین سے دنیاداری اختیار کی۔ ایک عورت مسماۃ پہوڑی سے بیاہ کیا۔ اُسکے بطن سے چار لڑکے اور ایک دُختر تولد ہوئی۔ شکدیو جی نے اپنے والد ویاس جی سے اٹہارہ پوران پڑہے یوگ مین کامل تہا۔ آخر کو کل تعلقات دنیادی چہوڑکر کوہ کیلاس پر برائے ریاضت گوشہ نشینی اختیار کی۔ +

شکر शक्र اندر کا نام +

شُکر शुक्र ستارہ یا گرہ۔ بہر گومن کا لڑکا۔ بلی اور دوسرے تمام دیتیون کا پروہت یعنے گورو تہا۔ اسکی عورت کا نام "شوشوما" یا "شت پروا" تہا۔ مسماۃ دیویانی اس کی دختر کا بیاہ چندربنسی راجہ یاتی سے ہُوا۔ راجہ مذکور کی بے ایمانی کے باعث شُکر نے راجہ مذکور کو بد دعا دی۔ جسکی تاثیر سے وہ بوڑہا ہوگیا +

شُکر نے ایک دہرم شاستر کا گرنتہہ بھی تصنیف کیا +

ہری ونس مین لکہا ہے کہ شکر بخدمت شوجی جاکر اسبات کا ملتجی ہوا۔ کہ دیوتون کے مقابل اسُرون کی حفاظت کی جاوے۔ پس اس مطلب کے واسطے اس طرح کی عبادت شروع کی۔ کہ ایک جگہہ سرنگون لٹکا اور نیچے خس و خاشاک جلاکر صرف اُسی کے دہوئین کو نوش کرکے گذارہ کیا۔ اور عبادت مین مشغول ہوا۔ ایک ہزار سال اسی طرح سے گذار دیا۔ اُس عرصہ مین دیوتون نے اسُرون پر حملات کئے۔ اور وشنوجی نے شکر کی والدہ کو قتل کر ڈالا۔ شکر نے وشنوجی کو بد دعا دی کہ تو سات دفعہ دنیا پر تولد ہوگا۔ اسکے بعد شکر نے پہر اپنی والدہ کو دوبارہ زندہ کر لیا۔ دیوتا اس امر سے خوف زدہ ہوئے کہ مبادا شکر کی عبادت پوری ہوجاوے اور پہر ہمکو رنج پہونچے۔ شکر کی عبادت پوری نہونے کے واسطے اندر نے اپنی لڑکی مسماۃ جنتی کو

شنکر کے پاس بھیجا تاکہ اُس کی عبادت مین فرق ڈالے - اگرچہ اُس نے جاکر اپنی چاپلوسی سے شنکر کو نرم کیا - تاہم شنکر نے اپنی عبادت پوری کرلی - تب اُسکے ساتھہ شادی کی - پدری نام سے شنکر کا نام "بھار گو" یا "بھرگو" ہے - اور نام یہ ہین "کوی" یا "کاویہ" یعنے شاعر - "نگھا بھو" یعنے فرزند گمبھا "شوڈسانشو" یعنے سولہ کرن والا - "شویت" یعنے سفید +

شکنتلا शकुंतला یہ اپسرا رشی وشوامتر کی لڑکی ملینکا اپسرا کے بطن سے تھی - تولد ہوتی ہی یہ جنگل ویرانہ مین ڈالی گئی - پرندہ اس کی پرورش کرنے لگے - بعد ازان رشی کنو اسکو اُٹھا کر اپنے مکان پر لیگیا - اور اپنی ہی لڑکی کی مانند پرورش کرنے لگا - اسی رشی کی لڑکی سے یہ مشہور رہی - یہی شکنتلا اُس راجہ بھرت کی والدہ تھی - جو کہ شاہی خاندان کے بڑے سلسلہ کا سردار تھا - اور اُسی کے نام سے ہندوستان کا نام بھارت ورش پڑا - اور اُسی راجہ کی اولاد جنگ مہابھارت مین لڑی +

شکنتلا کی محبت کا قصہ ہمراہ راجہ دوشینت کے اسطرح پر ہے - کہ ایک روز راجہ دوشینت واسطے سیر و شکار کے رشی کنو کے آشرم کے قریب گیا - شکنتلا کو اُس جگہ مین دیکھکر اسکی محبت مین جان و دل سے فدا ہوا - پھر اسکے ہمراہ گندھرو بیاہ کرلیا - جب راجہ اپنے شہر کو لوٹنے لگا - تب راجہ نے ایک انگشتری علامت محبت بطور یادگیری شکنتلا کو دی اور دار السلطنت کی جانب مراجعت کی - اور یہ اپسرا اپنے آشرم پر آئی - مگر راجہ کے عشق مین غلطان اور اُسی کی یاد مین بیخود تھی - ایسی حالت مین رشی دُرواسا رشی کنو کی ملاقات کو آیا - چونکہ اُس وقت شکنتلا کے خیالات پراگندہ تھے - رشی مذکور کی تعظیم و تکریم و تواضع حسب مدارج نہ کرسکی - پس دُرواسا نے غصہ مین آکر بددعا دی کہ تیرا عاشق تجھے فراموش کردیگا - اسکے بعد شکنتلا کی خواس ہنگانے ہوئی - عذر و معذرت شروع کی - رشی دُرواسا نے بددعا کو بقدر ترمیم کیا کہ جسوقت راجہ دوشینت اپنی انگشتری دیکھیگا - اُس وقت تیری یاد اُس کے دل مین جگہ کریگی +

جب یہ شکنتلا حاملہ ہوئی اُس وقت اپنے خاوند کے پاس چلی گئی - لیکن اثنا اس سفر کے ایک متبرک تالاب یا چشمہ مین اسنے غسل کیا - اور وہین اسکا چھلا گر پڑا - مگر اسکو خبر نہ ہوئی بعد ازان راجہ کے پاس پہنچی - راجہ نے ہرگز اسے نہ پہچانا - اور اسکی یاد اُسکے دل مین بالکل نہ تھی - لاچار اس کی والدہ شکنتلا کو جنگل مین واپس لے آئی - اور وہان پر اسنے مسمی بھرت

لڑکا جنا - کچھ عرصے کے بعد ایک ماہی گیر نے اُسی چشمہ مین سے مچھلی گرفتار کی - اُسکا پیٹ چاک کیا - اُس مین سے ایک چھلا نکلا - اُس چھلا یا انگشتری کو وہ ماہی گیر راجہ دشمنت کے پاس لیگیا - راجہ نے اپنی انگشتری پہچانی - اور اُسی لحظہ شکنتلا کی یاد بھی راجہ کے دل مین جگہ کر گئی - فوراً شکنتلا اور بھرت کو بُلوالیا +

شکُنی शकुनी

ملکہ گاندھاری کا بھائی تھا - اس رشتہ سے کورونکا ماموں تھا - قماربازی مین اوّل درجہ کا ہوشیار دھوکہ باز تھا - اس لئے یدہشٹر کے بالمقابل کھیلنے کے لئے اِسی کو پسند کیا گیا تھا - اور اس نے اپنی ہوشیاری سے سب کچھ یدہشٹر سے جیت لیا - اسکے باپ کا نام سوبل تہا - اسواسطے اسکو سوبل کہتے تھے +

شِکھنڈن - شِکھنڈنی शिखंडिन - शिखंडिनी شکھنڈنی

راجہ دروپد کی لڑکی تھی - لیکن ایک دوسری روایت کے مطابق اُن تین عورتوں مین سے یہ ایک تھی - جنکو بھیشم اپنے برادر دچتر ویریہ کے واسطے لایا تہا - یہ بیوہ جنگل مین مرگئی - لیکن قبل از مرگ پرشرام جی نے اسکو آگاہ کر دیا تھا - کہ آئیندہ جنم مین یہ مرد ہوگی - اور بھیشم کو بعوض اُس کی تکالیف رسانی کے قتل کریگی - +

پس دوسرے جنم مین راجہ دروپد کا لڑکا - بنام شکھنڈن پیدا ہوا + جنگ مہابہارت مین بھیشم ارجن کے تیرون سے گھایل ہوکر گر پڑا - لیکن مہلک نشانہ شکھنڈن کے ہاتھ سے لگا تھا +

شمبر शम्बर

ویدون مین اس دیو یعنے اسُر کا نام وِش بھی لکھا ہے - اور یہ دیئت راجہ دِیوداس کے ہمراہ لڑا - لیکن اِندر نے اسکو ہزیمت دی - اور اسکے کئی قلعہ ویران کر دیئے - +

(۲) پورانون مین لکھا ہے کہ اس دیئت نے پردیومن ولد سری کرشن جی کو اٹھایا - اور سمندر مین ڈالدیا - لیکن پھر پردیومن کے ہاتھ سے ہی مارا گیا - (دیکھو پردیومن) +

ہرنیہ کشیپ کے حکم سے پرہلاد کے مارنے پر بھی مقرر ہوا تھا +

شمبھ - نِشمبھ शुम्भ - निशुम्भ

یہ دونون بھائی اسُر تھے مارکنڈیہ پوران مین لکھا ہے کہ ان دونون نے واسطے حصول حیات ابدی پانچہزار برس شوجی کی عبادت کی - شوجی نے ایسی التماس کے قبول کرنے سے انکار کیا - تب اِنہون نے

ایک ہزار برس اور زیادہ سخت ریاضت کی - اِن دونون کی اسقدر طاقت اور ریاضت سے دیوتا خوف زدہ ہوئے +

راندر کا بھیجا ہوا کام دیو مع دو اپسراؤن رمبھا اور تلوتما کے اِن کے پاس گیا - اور کامیاب ہوا - دونون اسُرا ون اپسراؤن کے ساتھہ پانچ ہزار برس تک عیش و عشرت مین مشغول رہے - اسکے بعد دونون اپسراؤن کو رخصت کرکے آپ پھر عبادت مین مصروف ہوئے - ایک ہزار برس گذر جانے کے بعد شوجی خوشنود ہوئے - اور دعا دی کہ دولت اور طاقت مین دیوتون سے بڑھ جاؤگے +

حصول مراد کے بعد دیوتون سے جنگ کیا - دیوتون نے ہزیمت اُٹھائی - اور تاب مقابلہ نلاکر شیوجی کے حضور گئے - شوجی نے دیوی جی کے حضور جاکر امداد کی درخواست کرنیکی ہدایت کی - پس مطابق اس ہدایت کے دیوی جی سے ملتجی ہوئے دیوی جی نے منظور فرمایا - اور اول اسُرون کو لڑائی پر آمادہ کرنیکی کوشش کی - بعد ازان جنگ عظیم کرکے اُن کو شکست دی - ان کے افسر فوج چنڈ اور منڈ قتل کئے پھر ان دونون کو بھی قتل کیا - (دیکھو سُند) +

شمبھو शम्भु (۱) شوجی کا نام +

(۲) رودر کا نام +

شنکر शंकर شوجی کا نام - پیدائش خلقت کے وقت شوجی کا یہ نام ہوتا ہے - رودرون کا افسر - +

شنکر اچاریہ سوامی शंकराचार्य स्वामी سنہ [illegible] مین پیدا ہوا - علم بیدانت مین سب سے اول درجہ پر تعریف اور تعظیم کیا گیا - کیونکہ اس نے تمام وید گرنتھون یعنے اوپ نشدون کی جو کہ بیدانت کی جڑہ ہین - ٹیکا تصنیف کی - اور بیدانت سوترون کی بھی شرح لکھی - اور بیدانت کو بآسانی سمجھنے اور اُسکو قایم رکھنے کے لئے بہت سے عمدہ اور چھوٹے چھوٹے گرنتھ تصنیف کئے - علاوہ ازین قرار ذیل تصنیفات کین - (۱) برہم سوتر پر ٹیکا (۲) یجروید کے تیتریہ اُپ نشد پر ٹیکا (۳) اتھروید کے مُنڈک اپ نشد پر ٹیکا - اور اتھروید کی دو اپ نشد موسوم بہ (۱) آتم وجے سوچی (۲) تری پوری تصنیف کین - ایک اور گرنتھ بحاشیہ آنند لہری - در تعریف پاروتی جی تصنیف کیا +

بدھ مذہب کا دشمن تھا - اسی لئے عام لوگ اسکو شیومت کا خیال کرتے تھے - لیکن اس کی تصنیفات کے دیکھنے سے معلوم پڑتا ہے کہ یہ واسدیو کا پوجک یعنے پرستش کرنے والا تھا - اسکے شاگرد ان کو سچی برہم کا اوتار تھے - اسکے شاگردون نے اس کی ٹیکاؤن یعنے شرحون کو دوبارہ بتفصیل ظاہر کیا - شاگردون کی شرحون کا نام دیپن ہے - شنکر آچاریہ سوامی نے دگ وجے کیا یعنے تمام ہندوستان کے راجون کے دربار مین علمی بحث کرکے غیر مذہب والون پر فتح پائی اور اُن کو خوب درست کرلیا - تمام راجے سوامی جی کے دین مین شامل ہوگئے - بدھ مذہب کو اس نے دور کیا - سب کو ویدمت کے پیرو بنالیا - بدھ کے بہار ستوپ اور مندر گرادیئے - اُن کے عوض شیوجی کے مندر قایم کئے - اس کے وقت مین کشمیر سے راس کماری تک پھر برہمنون کی پوجا ہونے لگی - اسکو یہ کامل یقین ہوگیا تھا کہ عرصہ دراز تک بدھ مذہب قائم رہنے کے بعد ویدون پر چلنا لوگون کو دشوار ہوگا - اس واسطے سوامی جی نے زمانہ حال کے مطابق اس قسم کی پوتھی اور شرحین تصنیف کین - کہ جن پر سب کا دل دوڑے - اور بدھ مذہب چھوڑکر ویدون کا مذہب اختیار کرین - شنکر اچاریہ جوان بہشت نصیب ہوا - یعنے ۳۲ برس سے زیادہ نہ جیا - اکثر کام ادھورے رہ گئے اُسکا وطن کیرل یا مالابار تھا - کشمیر تک سفر کیا - بمقام کیدار ناتھ مضافات کوہ ہمالہ پر ۳۲ برس کی عمر مین فوت ہوگیا *

اس کی علمیت اور قدوسیت اسقدر تھی - کہ لوگ اسکو شیوجی کا اوتار کہتے تھے - اور اس مین معجزات کی طاقت تھی - سمارتو براہمنون کا بانی بھی تھا - اور وے براہمن بکثرت اور باطاقت جنوب مین رہتے ہین - اپنے مسئلہ کی تعلیم کے لئے دہرم سالہ یا پاٹھ شالا تعمیر کی - جن سے بعض تعمیرات ابتک موجود ہین - سب سے بڑی پاٹھ شالا سرنگ گیری مغربی گھاٹ کے کنارے میسور مین ہے *

شنکو शंकु سری کرشن جی کا بیٹا تیا کے بطن سے تھا *

شُنہہ شیف शुनह शेफ اس کا قصہ اسطرح پر ہے - کہ راجہ ہریشچندر از خاندان راجہ اکشواکو تھا - اُس کے گھر کوئی لڑکا نہ تھا - اس لئے اُس نے بحضور ورن دیوتا یہ اقرار کیا کہ اگر اُس کے گھر لڑکا تولد ہوگا تو اُسی کو یگیہ مین ورن دیوتا کے نام قربانی کرد ینگا - چنانچہ لڑکا پیدا ہوا - اُس کا نام روہت رکھا - لیکن راجہ ہریشچندر ایفائے وعدہ سے کئی ایک عذر کرکے ملتوی کرتا رہا - مجبوراً جب آخر کار اُس لڑکے کو یگیہ مین قربانی کرنیکی

تجویز کی گئی - تب روہت نے قربانی مین جانے سے انکار کیا - اور بھاگ کر جنگل مین چلا گیا وہین چھپ رہا - اسکے بعد راجہ ہریشچندر ایک غریب برہمن مسمی اجی گرت کو ملا - برہمن مذکور کے تین لڑکے تھے - درمیانہ لڑکا مسمی شنہ شیف بقیمت یکصد گائی اور ایک کروڑ ٹکڑہ طلاء انبار جواہرات کے خرید کیا - تاکہ بعوض روہت کے اُس کو قربانی مین دیوے - کیونکہ جسوقت روہت بھاگ گیا تھا - تو پنڈتون نے فتوا دیا کہ بجائے روہت کے کوئی اور لڑکا قربانی دیا جاوے - تو ہوسکتا ہے - پس یگیہ کی تیاری ہوگئی - یگیہ کے ستون کے ساتھ شنہ شیف کو باندہنے کی اُجرت مین دیگر یکصد گائی اُس کے باپ نے لی - چونکہ لڑکا مذکور بہت واویلا کرتا تھا کسی کو جرأت اُسکے قتل کی نہوئی - اُسی کی باپ مسمی اجی گرت نے یکصد گائی دیگر لیکر اس کام کو بھی اپنے اُپر لیلیا - ایسی بیکسی کی حالت مین شنہ شیف نے اپنے بچاؤ کے لئے مختلف دیوتون کی تعریف مین شلوک پڑہنے شروع کئے - رشی وشوامتر اسکو ملا - اور اُسی کی بدولت آخرکار اس کی جان بچی ✤

اس کے قصہ کا حال پورانون مین مختلف ہے - چنانچہ رامائن مین ایسا لکھا ہے - کہ راجہ امبرکھن والئ ایودھیا نے یگیہ کی تیاری کی - عین موقعہ پر قربانی والی بلی کو اندر اُٹھا لے گیا - یگیہ کرانے والے رشیون نے کہا کہ ایک انسان کو قربانی کرنے سے یگیہ سنپورن یعنے اختتام کو پہونچ سکتا ہے - بہت تلاش کے بعد راجہ ایک برہمن رشی مسمی رچیک کو ملا - برہمن مذکور کے دو فرزند تھے - اُس کا فرزند خورد شنہ شیف اُسی کی مرضی سے بعوض ایک لاکھ مادہ گاؤ ایک کروڑ ٹکڑہ طلاء اور انبار جواہرات کے خرید ا - شنہ شیف اپنے ماموں وشوامتر سے ملا اُس نے اس کو دو رچین دیوتون کی پڑہا دین تاکہ بوقت قربانی پڑہتا رہے - جبکہ شنہ شیف قربانی کی بلی یعنے ستون کے ساتھ باندہا گیا - تو اُس نے اندرا اور وشنوجی کو مخاطب کر کے وہی رچین پڑہنی شروع کین - اندر نہائیت خوش ہوا - اور شنہ شیف کو زندگی طول عطا کی - اس لیئے یہ دیورات کے نام سے مشہور ہوا - اور وشوامتر کا لڑکا بنا - اسی طرح پورانون مین روایات مختلف ہین -

شنی

शनि: سورج کا لڑکا مسماۃ چہایا کے بطن سے گرہون اور ستارون مین یہ شمار کیا گیا ہے - بصورت سیاہ اور سیاہی رنگ کا لباس زیب تن کیا گیا ہے - اگر شنی اُپر کو نگاہ کرے تمام خلقت نابود ہوجاوے - اسی واسطے یہ سرنگون رہتا ہے اور ہمیشہ اپنا منہہ نیچے رکھتا ہے - تاکہ کسی پر نگاہ نہ پڑے ✤

اسکے نام یہ ہین "آر" "کون" - "گردو" - اور پدری نام سے اسکا نام "شَورِ" ہے - چونکہ اسکی خاصیت اور نگاہ بُری ہے - اس لئے اسکو "کردر درش" - "اور کرور لوچن" کہتے ہین +
"مند" یعنی سُست - "پنگو" یعنی لنجا - "شنشچر" یعنی ہلکی رفتار - "چہایا رجی" یعنی سایت کرن والا - "رُشت" - یعنی سیاہ +

شنی شنیچر शनैश्चर شنی کا نام - (دیکھو شنی) +

شیو शिव ویدون مین اوور نام آتا ہے - اور رودر نام شوجی کا ہے - تمام وید اس باب مین متفق ہین - کہ شوجی تمام گیتون اور راگون کے مالک ہین درخشان - تابان - سخی اور فیاض - انسانون - حیوانون - گہوڑون - گائیون - کو تندرستی اور اقبال مندی بخشنے والے - پرورش کنندہ - مرضون کو دور کرنیکے لئے ادویات بہم پہونچانے والے اور گناہون کو دور اور معافی دینے والے شوجی ہین +
وجر - کمان - تیر - وغیرہ ہتہیارون کے اُٹہانے والے نہائیت خوفناک اور مہلک شکل مثل جنگلی جانور کے شوجی ہی ہین +
اِنہین کو ایشان - مہیشور - مہادیو کہتے ہین - اِنکا شروع درمیان اور انجام نہین ہے منبرک "اُما" کے خاوند مثل کنہہ تین آنکہون والے اور سب سے اعلی مالک ہین +
یہی برہماجی - یہی اندر - یہی شوجی - یہی وشنوجی - اور یہی اغیر فانی ہین +
رامائن مین شوجی کو بڑا دیوتا لکہا ہے - اگرچہ شوجی نے وشنوجی سے جنگ کیا - تاہم برہماجی اور وشنوجی نے انکی پرستش کی - مہابہارت مین وشنوجی اور سری کرشن جی کو بڑا لکہا ہے - مگر بہت جگہہ شوجی کو سب سے اعلی اور مالک ظاہر کیا ہے - اور وشنوجی اور سری کرشن جی نے ان کی پرستش کی لکہا ہے - مہادیو مالک اور پیدا کرنے والے - آنند - وشنوجی - اور برہماجی کے ہین - درحقیقت پُرانون کے مطابق وشنوجی اور شوجی ایک ہی ہین +
براہمن مین لکہا ہے کہ جب رودر برہماجی کی پیشانی سے ظاہر ہوا - تو رونا شروع کیا اُس کے باپ پرجاپت نے باعث گریہ وزاری دریافت کیا تو تبلایا کہ میرا کچہہ نام قائیم نہونے سے نالہ و فریاد شروع ہے - اُس کے باپ نے رونے کی وجہ سے "رودر" نام رکہدیا - اور جگہہ ایسا بھی لکہا ہے - کہ متواتر آٹھ دفعہ باپ سے اپنا نام پوچہا - اور اُس نے قرار ذیل آٹھ ہی نام رکہدیئے - "بہو" - "سرو" - "رودر" - "پشوپتی" - "اگر دیو" - "مہادیو" - "ایشان" - "اشنی" - شوجی کے مختلف

ناموں مین مختلف حالت اور خاصیت ہوتی ہے - چنانچہ رودر اور مہاکال کی نہایت غارت اور تباہ کرنے والی طاقت ہوتی ہے - شو اور شنکر مین پھر دوبارہ پیدا کرنے کی طاقت ہے - یعنے جسکو ایک دفعہ تباہ کرنا - اُسکو پھر عنایات کریمانہ دوبارہ بحال کرنا - اسی واسطے انکا نام ایشور یعنے سب کا مالک اور مہادیو یعنے سب سے بڑا ہین - ایسی بحال کرنیوالی حالت مین یہ شکل ہوتی ہے - کہ ایک نشان لنگ کا اکیلا یا معہ یونی یعنے مقام مخصوصہ عورت بجائے شکتی کے انکی پرستش ہر شخص ہر جگہہ کرتا ہے - تیسری مہایوگی - بڑا عابد - ایسی حالت مین عبادت اور ریاضت درود اور جپ تپ - دہیان اور مراقبہ پرلے درجہ کی کمالیت سے بھرا ہوا ہوتا ہے - معجزات اور کرامات کا معدن - ایسی حالت مین برہنہ زاہد - دگ امبر خلقون سے پوشیدہ دھور جٹی یعنے بالون کا گچھہ سر پر - اور تمام بدن پر راکھ ملی ہوئی - سب سے پہلی حالت مین شوجی کا نام بھیرو یعنے خوفناک تباہ کنندہ ہے - برباد کرنے پر بھی ان کو خوشی و خورمی حاصل ہوتی ہے ایک اور نام بھوتیشور بھی ہے یعنے بھوتون وغیرہ کا مالک - ایسی حالت مین بھوتیشور کی آمدورفت قبرستان اور مسانون مین ہوتی ہے - سانپ سر پر اور کھوپڑیون کی مالا گلے مین - بھوتون کی فوج ہمراہ رہتی ہے - باغی راکششون کو تباہ کرنے کا کام ہوتا ہے - بعض اوقات اپنی زوجہ دیوی جی کے ہمراہ تانڈو ناچ بڑی تندی سے ناچتی ہین - اُسوقت بھوتون کی فوج مست ہوکر ان کے گرد ناچتی ہے - سوائے ازین اور بھی کئی نام ہین ٭

شوجی کے پانچ منہہ ہین اور نہایت خوبصورت شکل ہے - اکثر شوجی کی صورت قرار ذیل ظاہر کی گئی ہے - علاوہ دو آنکھون کے تیسری آنکھہ درمیان پیشانی کے - جسکے گرد چاند حلقہ باندہے ہوئے ہے - بالون کا گچھہ مثل سکھہ کے سر پر کنڈل لگا یا ہوا - جسمین دریائے گنگا کا پانی جبکہ سورگ سے گرا تھا لیا گیا تھا - گلے مین منڈ مالا - اور ناگ کنڈل - نیل کنٹھہ یعنے گلے مین زہر کے نوش کرنے کا نشان - ہاتھہ مین ترسول یا پناک - پوشاک ہرن - شیر اور ہاتھی کا چمڑہ - اسی سے کرتی واس نام پڑا - بعض اوقات شیر کے چمڑہ کا لباس اور ہاتھہ مین ایک ہرن (ان چمڑون کی روایت ذیل مین درج ہے - نندی بیل اکثر ہمراہ رہتا ہے - اور اجگو کمان ڈورو - کہٹوانگ - اور پاش ہاتھہ مین لئے ہوتے - ان کے محافظ اور دربان بھوت راکشس وغیرہ بہت ہوتے ہین - تیسری آنکھہ شوجی کی بڑی مہلک ہے - اسی آنکھہ سے کام دیو جلا کر خاکستر کر دیا گیا - جبکہ برہما جی نے شوجی کی نسبت ناملائم الفاظ کہے - تب شوجی نے پانچوان سر برہما جی کا

کاٹ ڈالا تھا۔ تب سے برہماجی کے چار منہہ رہ گئے۔ بنارس مین شوجی کی بڑی پرستش ہوتی ہے۔ اور وہان پر انکا نام وِشویشور ہے ✣

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ شوجی ایک خوبصورت برہمن کی شکل بناکر کسی جنگل مین گئے وہان پر رشیون کی عورات ان کی خوبصورت شکل کو دیکھکر جان و دل سے فریفتہ ہوگئیں یہ حال دیکھکر رشی بہت ناراض ہوئے۔ اور شوجی پر غالب آنیکی تدبیر سوچی۔ کہ ایک گڑھا زمین مین کہود کر جادو کا چیتا اُس مین بٹھلادیا جاوے۔ انسان کے قریب آنے پر فوراً اُسپر حملہ کرے چنانچہ یہی کیا۔ شوجی نے اُس جادو کے چیتے کو مار ڈالا۔ اور اُس چمڑہ کو پہن لیا۔ پہر رشیون نے اسی مطلب کے واسطے ایک ہرن بنایا۔ ہرن کو بھی شوجی نے مار ڈالا۔ اور اپنے بائین ہاتھ مین پکڑا۔ اور ہمیشہ کے لئے ہاتھہ مین ہی رہا۔ بعدازان اُنہون نے نہایت گرم لوہا جادو سے ظاہر کیا اُسکو بھی شوجی نے پکڑ لیا۔ اور بجائے ہتھیار اُس سے کام لیا ✣

ہاتھی کے چمڑہ کی روایت اسطرح پر ہے کہ ایک اسُر مسمی گیہ نے اسقدر طاقت حاصل کی کہ دیوتون کو بھی فتح کرنے لگا۔ اور منو کو بھی تباہ کرنیکا ارادہ کیا۔ وے بھاگ کر بمقام کاشی شوجی کے مندر مین جا گھسے۔ شوجی نے اُن کی مدد کی۔ اسُر مذکور کو قتل کیا اور اُسکا چمڑہ اوتار کر بطور باران کوٹ کے استعمال مین لائے۔ ان کے نام یہ ہین ✣ "ترلوچن" یعنے تین آنکھہ "نیل کنٹھہ" یعنے نیلا گلا "اگھور" یعنے خوفناک "بھیرو" "بھگوت" یعنے دیو (دیوتا) "چندر شیکھر" چاند کا تاج والا "گنگا دھر" یعنے حامل گنگا "گریش" مالک کوہ "بھر" گرفتار کنندہ "الیشان" یعنے حاکم "جٹادہر" یعنے بالون کے گچھہ والا "بھل مورتی" یعنے صورت پانی "کال" یعنے وقت "کالنجر" "کپال مالن" یعنے سنڈ مالا پہنے والا "مہاکال" بڑا وقت "مہیش" یعنے بڑا مالک "مرتیونجے" یعنے موت کو تباہ کرنے والا "پشوپتی" یعنے جانورون کا مالک "شنکر" "شرو" "شوا" "شو" "شمبھو" یعنے متبرک "ستھانو" یعنے مضبوط "ترمبک" یعنے تین آنکھہ "اگر" یعنے ... "وردیاگش" یعنے ... "وشوناتھہ" یعنے سب کا مالک ✣

شوپھلک श्वफल्क

یہ اکرور کا باپ تھا۔ اس کی زوجہ کا نام گاندنی تھا۔ اس مین عجیب خواص تھے۔ یعنے یہ کہ جس جگہہ ایکی بود و باش ہوتی اوسجگہ قحط وبا موت اور اسی قسم کی بلائین وقوع پذیر نہ ہوتی تھین۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راجہ والی کاشی کے علاقہ مین سخت خشک سالی ہوئی۔ بارش کی بڑی ضرورت تھی۔ اِس کو جب ریاست مین بلایا۔ اس کے

وہان پرجاتے ہی بارش خاطرخواہ ہوگئی +

شُور शूर: (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - بھدرا کے بطن سے +

(۲) یدو خاندان کا راجہ - شورسینون کا یہ راجہ تھا - متھرا مین اس کی سلطنت تھی واسدیو اسکا لڑکا اور کنتی اس کی دختر تھی - سری کرشن جی کا دادا تھا +

شُورپ نکھا शूपनखा راون کی ہمشیرہ - ڈنڈک آرنیہ مین رہتی تھی - سری رام جی اور لکشمن جی کو دیکھکر اُن پر عاشق ہوئی - اور درخواست شادی کی کی - سری رام جی نے لکشمن جی کے پاس جانے کا اشارہ کیا - جب لکشمن جی کی طرف گئی تو انہون نے سری رام جی کے پاس جانیکا ایما کیا - متواتر جانبین سے اسی طرح ہوا + اور ہر دو نے قبول نہ کیا - تب تو غصہ مین آکر بصورت ہیبت ناک سیتا جی کو ڈرانے لگی - سری رام جی اپنی رانی کی حفاظت مین کھڑے ہوئے - اور لکشمن جی کو پکارا تاکہ اس کی شکل کو بدصورت کر دے - لکشمن جی نے اسکے دونون کان اور ناک کاٹ ڈالے - شورپ نکھا روتی پیٹتی بحالت تباہ کھر اور دوشن اپنے بھائیون کے پاس گئی - دے مع فوج جرار سری رام جی اور لکشمن جی کے بالمقابل جنگ آرا ہوئے - آخر مارے گئے - پھر راون کے پاس دادخواہ ہوئی - یہی باعث جنگ درمیان سری رام جی اور راون کا ہوا - اس نے راون کے آگے سیتا جی کے حسن کا تذکرہ کیا - جس سے راون بے اختیار ہو کر سیتا جی کو فریب سے چرا لایا - اور بعد ازان سری رام جی کے ہاتھ سے قتل ہوا +

شُورسوامی शूरस्वामी جینمنی سوترون کی ٹیکا کا مصنف اور زیادہ حال کچھ دریافت نہین ہوا +

شَونَگ शौनक شونگ کا بیٹا اور گرتس کا پوتا - یہ وہ رشی ہے کہ جسنے نیم کھارنیہ مین یگیہ کیا تھا - اشولاین اسی کا شاگرد تھا - اس نے رگ وید کی حفاظت کے لئے ایک مجموعہ موسوم بہ کتی سے گرنتھ تصنیف کیا - اس مجموعہ مین قرار ذیل گرنتھ ہین (۱) رشیون - چھندون - دیوتاؤن - انوواکون - سوکتون - کی ایک پوری فہرست (۲) رچاؤن اعداد اُن کے انگون کا مفصل بیان - (۳) ایک گرنتھ موسوم بہ برہد دیوتا (۴) سمارت سوتر - (۵) کلپ سوتر - وغیرہ - چونکہ اشولاین اسکے شاگرد نے بھی کلپ سوتر تصنیف کیا تھا - اس لئے اپنا تصنیف کردہ کلپ سوتر گم کر دیا - دوسرا منڈل رگ وید کا بھی

کا تصنیف کیا - شونکون کا قدیم خاندان مشہور چلا آیا ہے - علاوہ مذکورہ بالا کے قرار ذیل تصنیفات بھی اس کی ہین - (۱) گرہیہ سوتر - لیکن ان کا اب کہین پتہ نہین ملتا - (۲) رگ وید سنگہتا کا شاکہہ سوتر - (۳) انوواکانوکرمی - (۴) اتہروید کی شونکیہ سنگہتا - اور یہی سنگہتا آج کل مستعمل ہے - شونکیہ چہتر دھیائیگا - (۶) اتھروید کی سنگہتا پر ایک پرتیشاکہہ چہار حصون مین تصنیف کیا - +

شونک اندروت शौनकइंद्रोत مہابہارت مین لکھا ہے کہ اسنے جنمیجے کے یگیہ مین پروہت کا کام کیا تھا +

شونک شوئی ڈاین शौनकस्वैडायन یہ شخص اُتردیش کا باشندہ تھا +

شوی शिवि راجہ والی ملک اوشنر تھا - اس کی ریاست قندہار کے قریب تھی - اسکے باپ کا نام اوشنر تھا +

یہ راجہ سخاوت خیرات اور عبادت مین مشہور تھا - مہابہارت مین اسکا قصہ یون لکھا ہے - کہ ایک دفعہ اگنی نے صورت کبوتر تبدیل کرلی - اور اندر نے باز کی صورت تبدیل کرکے کبوتر کا تعاقب کیا - کبوتر اڑا اور راجہ کی گود مین جاکر پناہ لی - باز نے راجہ سے کبوتر مانگا - جب راجہ نے کبوتر کے دینے سے انکار کیا - تب باز نے بعوض کبوتر پارہ گوشت جسم راجہ ہموزن کبوتر راجہ سے طلب کیا - راجہ شوی نے رانِ راست سے پارہ گوشت کاٹ کرواسطے ہموزن کرنے کبوتر کے ترازو مین ڈالا - لیکن کبوتر کا پلہ بہاری نکلا تب راجہ نے اور گوشت کاٹکر ڈالا - پھربھی کبوتر کا پلہ بہاری رہا - ہرچند راجہ نے اپنے بدن سے گوشت کاٹ کاٹ کر ترازو مین ڈالا مگر کمی ہی نظر آئی - آخرالامر راجہ نے اپنا تمام جسم ترازو پر چڑہا دیا - ایسا کرنے سے برابری کبوتر کی ہوئی + اور باز اڑگیا - +

ایک اور موقعہ پر دشنوجی بصورت برہمن راجہ شوی کے پاس گئے - اور کہانے کیواسطے کچھ طلب کیا - جب راجہ نے سب قسم کا کہانا آگے رکہا تو فرمایا کہ تیرے لڑکے کے گوشت کے سوائے اور کوئی چیز نہ کہاؤنگا - راجہ نے بہ تعمیل ارشاد اپنے فرزند مسمی وانہد گربہہ کو قتل کرکے لیکایا - اور برہمن مذکور کے آگے رکہا - برہمن نے راجہ کو کہا کہ تم خود بھی کہاؤ راجہ شوی نے لڑکے کا سر اُٹھایا - اور کہانا چاہتا تھا کہ برہمن نے اِسے روکا - راجہ کی عبادت

اور زہد کی تعریف کی - اور لڑکے کی زندگی دوبارہ بحال کی - پھر وہ برہمن نظر سے غائب ہو گیا +

شویت کیتو श्वेतकेतु رشی شویت کیتو ولد آرونی کا نام شت پتھہ برہمن مین کئی دفعہ آیا ہے - بموجب مذہب بدھ کے شاک منی کے اوتارون مین سے ایک کا نام ہے +

اس نے یہ مسئلہ ایجاد کیا تھا - کہ کوئی عورت سوائے خاوند کے غیر شخص کے ہمراہ گفتگو یا رفاقت کرنیکی مجاز نہین ہے - اگرچہ برہمن ھی کیون نہ ہو +

شیال शयाल یادو نسل کا شاہزادہ - اس نے رشی گارگیہ کی تہک کی تھی +

شیاما श्यामा شوجی کی زوجہ کا نام - (دیکھو دیوی) +

شیاواشو श्यावाश्व رشی ارچنان کا بیٹا +

یہ دونون باپ اور بیٹا ویدون کے رشی تھے - روائیت ہے کہ ارچنان نے راجہ رتھہ ویت کی لڑکی کو دیکھکر اپنے بیٹے شیاورشو کے ساتھہ شادی کرنیکی درخواست راجہ مذکور سے کی - راجہ رشی مذکور کی درخواست کو قبول کرنے کو تیار تہا - کہ رانی نے اعتراض کیا کہ ہمارے خاندان کی لڑکیان سوائے رشی کے اور کسی کے بیاہی نہین جاتی - پس یہ جواب سنکر مسمی شیاورشو رشی بننے کی خواہش سے ریاضت مین مشغول ہوا - اور خیرات مانگی - راجہ ترنت کی رانی ششی یی سے بھی خیرات مانگنے گیا - رانی مذکور اسکو راجہ کے پاس لے گئی - اور راجہ کی اجازت سے ہر ایک قسم کا گلہ مواشی اور قیمتی زیورات اس رشی کو دیئے - علاوہ ازین اور بہت کچہہ دیکر راجہ نے رشی مذکور کو اپنے برادر خورد ایورو کیہ کے پاس بھیجا - اثناء راہ مین یہ مروت کو ملا - حمد اور تعریف کرکے مروت کو خوش کیا + اُنھون نے اُس کو رشی بنا دیا - رشی بننے کے بعد یہ راجہ رتھہ ویت کے پاس گیا - اور اُسکی لڑکی سے شادی کی +

ششی بیا शैव्या (۱) راجہ ہرشچندر کی رانی +

(۲) جیا مگھہ کی زوجہ +

(۳) شت دہنو کی عورت +

شیش शेष ناگون کا راجہ - اسکا نام اننت بھی ہے - ساتوین پاتال مین اس کی رہائش ہے - ہمارے ہونے پر پانی کے اوپر وشنوجی کی چھپا یعنے بستر ہوتا ہے - اپنے ہزار سرون سے وشنوجی کو سایہ کرتا ہے - ہمیشہ وشنوجی کے ہمراہ اوتار لیتا ہے - ایسا بھی بیان کیا گیا ہے کہ اسنے زمین کو سہارا دیا ہوا ہے - جب یہ جمائی لیتا ہے تب زمین پر زلزلہ آتا ہے - ہر کلپ کے آخر اپنے منہہ سے زہریلی آگ نکالکر تمام دنیا کو نابود کرتا ہے - جب دیوتون نے سمندر کو متہا تھا - تب اسی کے عوض اسی شیش سے کام لیا گیا تھا - یعنے اسکو مندر کے گرد لپیٹ کر سمندر متہا تھا اس کی پوشاک ارغوانی رنگ کی ہے - سفید مالا گلے مین ایک ہاتھ مین ہل دوسرے مین موسل - اسکے اسقدر نام ہین - "اننت" - یعنے لاانتہا - بعض اوقات اسکو واسوکی کہتے ہین اور بعض اوقات وہ علیحدہ ناگ ہوتا ہے - اسکی عورت کا نام اننت شیرشا تھا - پورانون مین اس کی بابت یہ لکھا ہے - کہ یہ کشیپ کا بیٹا - کدرو کے بطن سے تہا - اور بلرام جی اسی کا اوتار تہے - اسکی ٹوپی یعنے کلاہ نام "منی دیپ ہے" - اور اسکے محل کا نام منی منڈپ ہے

ک

کاتیاین وررچی कात्यायनवररुचि وارتک کار بھی اسکو کہتے ہین - پانینی کے بعد ہوا اسکے بموجب گولڈسٹکر صاحب کے سنہ ۲۱ء اور سنہ ۳۰ء کے درمیان ہوا - لیکن ویبر صاحب قبل از سن عیسوی کی چوتھی صدی کا دوسرا حصہ قایم کرتا ہے — اور ویبر صاحب لکھتا ہے کہ اسکا زمانہ ۲۵ برس قبل از سن عیسوی تھا - پانینی کے ویاکرن پر اس نے نکتہ چینی کی - اور اسکے کمیون کو پورا کیا - اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین - (۱) کلپ سوتر - (۲) سرو شوتر (۳) پانینی وارتک کار (۴) کرم پردیپ یہ دہرم شاستر کا گرنتھ ہے - (۵) سمرتی شاستر (۶) سروانوکرمی (۷) تمام ویدون کے پہل سوتر (۸) سام وید کی پرتی ہار (۹) سام وید کے اوپ گرہیہ سوتر - اس گرنتھ مین پرشیتون کا حال وبیان مشروحًا درج ہے - (۱۰) شکل یجروید کی انوکرمنی (۱۱) شکل یجروید کی شروت سوتر ۲۶ - ادہیاؤن مین اور ان کی ترتیب عین مطابق براہمن کے ہے (۱۲) شکل یجر وید کی پرتی ساکھیہ ✣

کاتیاینی कात्यायनी درگا کا نام - (دیکھو دیوی) ✣

کادمبری कादम्बरी رچترتھ کی دختر مدرا کے بطن سے - بان بھٹ نے ایک کتاب قصہ کی سنسکرت میں تصنیف کی + اوسکا یہی نام رکھا -

کارت کیہ कार्त्तिकेय شوجی یا رودر کا بیٹا - اور اس کی پیدائش بدون حمل عورت ہوئی روائیت اسطرح پر ہے کہ تارک اسر نے بعد کرنے ریاضت شوجی کے تمام دیوتون کو ہزیمت دیکر کل ملک پر اپنا تسلط کر لیا - اور دیوتون کو بڑی ایذا پہونچائی دیوتون نے لاچار ہوکر شوجی سے التماس کی - شوجی نے اپنا تخم زمین پر ڈالا - اور کہا کہ جسکو طاقت ہو اوٹھا لیوے - اگنی نے بصورت کبوتر ہوکر منقار سے اٹھا لیا - جب اس سے برداشت نہ ہوسکا دریا گنگا میں ڈالدیا - گنگا نے بھی طاقت برداشت نہ رکھکر باہر پھینکدیا - فورًا ایک لڑکا نمودار ہوا - اور جلد بڑا ہوکر باتین کرنے لگا - رشی و قسوامتر وہان پر پہونچے - اسکے گورو بنے - آگ بھی وہان پہونچی اپنا ہتھیار اس کو دیا - اسکا اجلال اور طاقت دیکھکر بحالت نادانستگی اندر جنگ آرا ہوا - اور دہنے پہلو پر وجر مارنے سے ساکھہ اور بائین پہلو وجر مارنے سے وساکھہ اور سینہ پر وجر کی ضرب سے نیگ میئے - تین شخص پیدا ہوئے - وے تینون کارت کیہ کے گن ہوکر اسکے مددگار ہوئے - جب اندر کو اس کا گیان یعنے علم ہوا تو واپس چلا گیا - اسکے بعد دیوتون کی درخواست پر کارت کیہ نے تارک اسر کے ساتھہ جنگ کرکے اسر مذکور کو قتل کیا - بعدازان مسمی بان دیت کو جو کہ کوہ کرونچ پر بھاگ گیا تھا - اور پرلمب دیت کو جو کہ پاتال مین بھاگ گیا تھا - ان دونون کو قتل کر ڈالا +

ایک روز شوجی اور گرجا یعنے دیوی نے چاہا کہ سکند یعنے کارت کیہ اور گنیش کا بیاہ کرین - مگر ان دونون مین سے پہلے کس کا کرین - اس مسئلہ کو حل کرنے کے واسطے اون دونون کو کہا کہ تم مین سے تمام جہان کا طواف کرکے جو پہلے آوے اوسی کا بیاہ پہلے کیا جاویگا - کارت کیہ طواف کے لئے روانہ ہوا - پیچھے گنیش جی نے شوجی اور پاروتی کا طواف کرکے پہلے بیاہ کرا لیا - جب کارت کیہ مدت دراز کے بعد واپس آیا تو اس کو بڑا غصہ چڑھا - اور کوہ کرونچ پر جاکر رہائش اختیار کیا +

پاروتی نندن، گنگا جا، اگنی جا، اسکے نام مادری نام سے ہین - کرتکا کی اس کی پرورش کے کارت کیہ نام پڑا - کرتکا کے سر چھہ ہین - بعض کی بحث کے مطابق اسکی والدہ گنگا یا اگنی اور پاروتی لکھی جاتی ہے - اسکے سواری کا جانور مور نام پروانی ہے - ایک ہاتھہ مین تیر

اور ایک ہاتھہ مین کمان ہے۔ اسکی عورت کا نام کوماری یاسبن ہے۔ اسکے اور بہت نام فرار ذیل ہین۔ "تہاسین" "سیناپتی" یعنے جنگی +

"سدہ سین" یعنے سدھون کا رہبر۔ "بدہ رنگ" "رکمار" یعنے لڑکا۔ "گہہ" "شکتی دہر" "ملک جنوب مین یہ نام ہین۔ "آدبرہمنیہ" "گنگاپتر" یعنے گنگا کا لڑکا۔ "شرہو" یعنے تولد در جہاڑی "تارک جت" تارک اسر کا تباہ کنندہ۔ "دودش کر" "دوادش اکش" یعنے بارہ بازو اور بارہ چشم۔ "رجو کایہ" یعنے سیدھا جسم +

کارتت ڈیریہ कीतवीर्य

اسکا اصلی نام ارجن تہا پدری نام سے کارتت دیریہ کہتے تھے۔ کیونکہ اس کے باپ کا نام کرت دیریہ تہا۔ مشہور بھی اسی نام سے تھا۔ اصلی نام سے کوئی نہین بلاتا تھا +

دتاتریہ جوکہ دیوتون کے انس یعنے حصہ سے تھا۔ اُس کی پرستش کرکے فرار ذیل عطیہ حاصل کئے۔ (۱) ہزار بازو (۲) طلائی رتہہ حسب خواہش سب جگہہ خودبخود چلنے والا (۳) دروغ کی بذریعہ انصاف حد بندی کرنیکی طاقت (۴) دنیا کو فتح کرکے اُسپر نیک نیتی سے حکومت کرنا۔ (۵) دشمنون پر ہروقت غالب رہنا۔ (۶) اور اُس آدمی کے ہاتھہ سے مرنا جوکہ تمام دنیا پر مشہور ہو۔ یہ عطیہ حاصل کرکے نہایت عمدگی سے حکومت کرنے لگا۔ اور کہتے ہین کہ راجہ کارتت دیریہ کی برابری یگیہ کرنے۔ فیاضی عبادت اخلاق۔ وغیرہ مین روئ زمین پر کوئی راجہ کر نہین سکتا تہا اس نے ۸۵ ہزار برس پورے اقبال مندی اور تندرستی کے ساتھہ حکومت کی +

ایک روز رشی جمدگنی کے اشرم پر گیا۔ رشی مقام پر موجود نہ تھا۔ اُس کی عورت نے حسب دستور اُس کی خاطر و تواضع کی۔ لیکن راجہ نے بعوض اُس کی مہمان نوازی کے یہ بُرا کام کیا۔ کہ بوقت واپسی گائ۔ کام دہینو جبراً چہین کرلیگیا۔ علاوہ ازین دیوتون اور انسانون کو تکلیف رسانی شروع کردی تھی۔ اُسی زمانہ مین بموجب درخواست دیوتون کے وشنوجی بہیکر پرشرام جی خاص اسی مطلب کے واسطے دنیا پر ظاہر ہوئے۔ پرشرام جی نے راجہ کا تعاقب کرکے عین شہر کے قریب راجہ کے ساتھہ جنگ کیا۔ آخر راجہ کو معہ فوج کے مارڈالا۔ اور گائی مذکور واپس آئے +

اس راجہ کا ہمعصر راجہ راون والئی لنکا تھا۔ کارتت ویرج کی طاقت اور قوت کی بہت

روایتیں ہیں - ایک یہ کہ ایک روز راجہ راون معہ رانی خود دریا میں غسل کرتا تھا - راجہ کارت ویریہ نے اپنے ہزار بازوؤں سے پانی کو روکا - راون کو اس حرکت سے غصہ چڑھا - اور اس کے پاس جاکر جنگ کرنے کے لئے کہا - کارت ویریہ نے جواب دیا کہ بعد حصول فراغت از پوجا جنگ کرونگا - مگر راون سے صبر نہ ہو سکا - اور مستعد بجنگ ہوا - پس کارت ویریہ نے راون کا ہاتھ اپنی بغل میں دبائی رکھا - اور پوجا میں مشغول ہوا - بعد ختم ہو جانے پوجا کے راون کو چھوڑ دیا - ایک اور روایت اسطرح پر ہے کہ راون جنگ کرنیکے ارادہ پر کارت ویریہ کی دار السلطنت مہشمتی پر چڑھ آیا - کارت ویریہ نے بدون کسی مشکل یا رکاوٹ کے راون کو گرفتار کر کے شہر کے ایک کونہ میں جنگلی جانور کی طرح باندہ دیا ۔ ان میں لکھا ہے کہ کارت ویریہ نے لنکا پر چڑھائی کی اور راون کو قید کر لایا تھا ✤

کاش کرتشنی काशकृतष्णी

کاش کرتشنی ویاکرن کا مصنف تھا اس کا نام شکل یجروید کے شرَوت سوتر میں آتا ہے - اس کا زمانہ پانینی کے پہلے قیاس کیا گیا ہے - ✤

کاکاسُر काकासुर

یہ اسُر کنس کے حکم سے سری کرشن جی کو جبکہ وے ابھی چھوٹے تھے - مارنیکی نیت سے گوکل میں گیا - اور سری کرشن جی کے پالنے کے اوپر بیٹھ گیا - سری کرشن جی نے اسکا ارادہ بد دیکھکر اسکو گلے سے پکڑ لیا - اور چونچ چیر کر دو ٹکڑے کر ڈالا - اس نے مرتے وقت بڑا سخت آواز کیا - ✤

کال काल

یم کا نام ✤

کالکا कालका

کشیپ کی زوجہ - مہابھارت میں اسکو دکش کی لڑکی لکھا ہے - اور وشنو پران میں لکھا ہے کہ یہ اور اسکی ہمشیرہ پلوما دونوں وشونر دانو کی لڑکیاں تھیں - اور دونوں ہی کشیپ کے ساتھ بیاہی گئیں - ان میں سے ساٹھ ہزار مشہور دانو پیدا ہوئے - اُن کے نام پولوم اور کالکنج تھے - وے بڑے طاقت ور - تُندمزاج اور بے رحم تھے - اس نے ریاضت اور عبادت کر کے یہ عطیہ حاصل کیا تھا - کہ بچہ بغیر تکلیف کے تولد ہوا کرے - اسکے بعد اس کی اولاد بنام کالکیہ مشہور ہوئی ✤

کالکا कालिका

شوجی کی زوجہ - دیوی کا نام دیکھو

(دیوی) ✤

کال نیمی　काल नेमि

(۱) اسکا قصہ رامائن مین یہ لکھا ہے کہ راکشس راجہ راون والئے لنکا کا چچا تہا ۔ راون کی درخواست پر اُس سے نصف سلطنت کے لینے کا اقرار کرکے ہنومان جی کو قتل کرنیکی کوشش کرنے لگا ۔ پس حصول مقصد کے لئے زاہد ۔ تپسی کی صورت بناکر کوہ گندہ مادن پر جا بیٹھا ۔ جبکہ ہنومان جی بموجب حکم سری رامچندر جی کے تلاش جیون بوٹی کوہ مذکور پر گیا ۔ تب اس فرضی زاہد (جو کہ اصل مین راکشس تہا) نے ہنومان جی سے ملاقات کی ۔ اور اُسکو اپنے مکان پر لیگیا ۔ کہانا حاضر کیا ۔ ہنومان جی نے کہانے سے انکار کیا ۔ اور ایک چشمہ پر جاکر غسل کرنے لگا ۔ جون ہی پاؤن چشمہ مین ڈالا ۔ فوراً ایک سنسار نے پکڑ لیا ۔ ہنومان جی نے سنسار مذکور کو زور سے باہر کہینچا ۔ اور مار ڈالا ۔ اُس مردہ جانور سے ایک حسین اپسرا ظاہر ہوئی اور اُس نے بیان کیا کہ مین وکش کی بددعا سے اس حالت کو پہونچی تھی ۔ اور میری رہائی ہنومان کے ہاتہہ سے ہونی تھی ۔ نیز اُس نے کال نیمی راکشس کا کل حال ہنومان پر ظاہر کردیا ۔ اس کے حال سے واقف ہوکر ہنومان جی کال نیمی کے پاس گیا ۔ اور کہا کہ مین تجھکو جانتا ہون اور پاؤن سے پکڑکر سر پر ایسا گہمایا اور اسقدر زور سے پہینکا کہ بمقام لنکا راون کے دربار مین جا گرا ۔ ✤

(۲) بڑا قوی ہیکل اسُر وروچن کا بیٹا ۔ اور ہرنیہ کشیپ کا پوتا تھا ۔ اور وشنو جی کے ہاتہہ سے مارا گیا تھا ۔ لیکن کہتے ہین کہ یہ پھر بھی تولد ہوا تھا ✤

کالی　काली

رشو جی کی زوجہ ۔ دیوی کا نام (دیکھو دیوی)

کالیداس　कालिदास

ہندوستان مین اول درجہ کے شعرا اور ناٹک لکہنے والون مین سے یہ ایک شمار کیا گیا ہے ۔ اسکے شعر اور ناٹک بڑی قدردانی کی نظر سے دیکہے جاتے ہین ۔ بعض کی رائے ہے کالیداس ۵۵ برس قبل از سن عیسوی ہوا ۔ اس سے پایا جاتا ہے کہ وکرمادیتہ والئے اجین کے عہد مین اُسکے دربار کے نورتنون مین سے تہا ۔ اور بعض کی رائے ہے کہ یہ عالم سنہ ۱۹ء مین ہوا ۔ اسکی تصنیفات ناٹکون مین تین ہین ۔ (۱) شکنتلا ۔ مہابہارت سے یہ قصہ اخذ کرکے بہ نہایت عمدگی ناٹک کے پیرایہ مین دکہلایا گیا ہے ۔ (۲) وکرم اُروسی (۳) مال وکا گنی مترا ۔ اور نظم مین بھی تصنیفات کین ✤

(۱) میگھ دُوت یعنے بادلون کا قاصد - (۲) نلودے - یہ قصہ بھی مہابھارت سے اخذ کر کے بڑے دقیق اشعار مین تیار کر کے زور طبع دکہایا ہے - (۳) رگہوونش یعنے رگہو کل کے سورج بنسی راجون کا حال بطور تواریخ (۴) کُمار سمبہو - شیو پران کے ایک ادہیاے کو مفصل بیان کیا ہے - (۵) رتو سنگہار - سال کے ہر ایک موسم کو عمدہ الفاظون مین ظاہر کیا - ہر ایک موسم کی تعریف جیسی کہ چاہئے ویسی لکہی - (۶) شُرت بودہ عروض اور قافیہ کے باب مین نہائت عمدہ کتاب ہے +

کالیداس کے شعرون مین دلفریب اور دل کو لُبہانے والی قدرت کے حالات پائے جاتے ہین - نہائت عمدگی اور لطافت اس کے خیالات کی اس کی تصنیفات سے پائی جاتی ہے - الگزینڈر وان ہمبولٹ صاحب کہتے ہین کہ تمام قومون کے شاعرون مین کالیداس کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے +

کال یون कालयवन

جراسندھ کی کُمک مین بمقام متہرا گیا - اور سری کرشن جی سے لڑنے لگا - سری کرشن جی تاب مقابلہ نہ لاکر بھاگ نکلے - کال یون بھی تعاقب مین دوڑا - سری کرشن جی ایک غار مین داخل ہو کر غائب ہو گئے - کال یون بھی غار مین گُہسا - غار کے اندر راجہ مچکند سویا پڑا تھا - کال یون نے لات مار کر راجہ مذکور کو بیدار کر دیا - راجہ مچکند آرام سے پریشان ہو کر تیز اور قہر آلودہ نگاہ سے اسکی طرف دیکہنے لگا - کال یون فوراً جلکر خاکستر ہو گیا - وشنو پران اور ہری ونش مین لکہا ہے کہ کال یون مسمی گرگ برہمن کا لڑکا تھا - اور وہ ایک خاص کینہ یادون سے رکہتا تھا - راجہ یون کی بے اولاد عورت کی گود مین اسکو ڈالدیا تھا +

کام काम

محبت کا دیوتا - جبکہ ایشر نے پہلے چاہا کہ دنیا پیدا کرون - اُسوقت ایشر کے دل مین کام خود بخود پیدا ہو گیا - کام دیو کا ذکر رِگ وید اور اتہرو وید مین آتا ہے - اور دیوتون کی نسبت کام خصوصیت کی نگاہ سے دیکہا جاتا ہے اس کی پیدائش کی بابت مختلف روایات ہین - ستی یرتھ برہمن مین درج ہے کہ دہرم دیوتا - (انصاف) کا بیٹا دیوی شردہا (ایمان) کے بطن سے تولد ہوا - لیکن ہری ونش مین منظور ہے کو یہ لکشمی کا بیٹا ہے - ایک تیسری روائیت یہ ہے کہ برہما جی کے دل سے پیدا ہوا - چوتہی روائیت یون ہے کہ پانی سے پیدا ہوا - اسی باعث اسکا نام ارجا بیٹا

پانچوین روایت اس طرح پر ہے کہ کام آتم بہو یعنے خود بخود پیدا شدہ ہے۔ اور مثل دیگر دیوتون کے اسکو بھی اجا انیہ جا کہتے ہین +

اسکی زوجہ کا نام رتی یا ریوا ہے +

جبوقت شوجی عبادت اور ریاضت مین مشغول تہے۔ تب اس نے شوجی کو پاروتی کے ہمراہ شادی کرنیکے لئے رجوع کرنا چاہا۔ اس حرکت ناشائستہ سے شوجی ناراض اور غضبناک ہوئے اور تیسری آنکھہ کے شعلہ سے اس کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ بعد ازان شوجی نرم ہوئے اور کام کو اجازت دی کہ تو دوبارہ رکمنی کے بطن سے تولد ہو کر سری کرشن جی کا بیٹا کہلائیگا۔ چنانچہ یہ پیدا ہوا۔ اور پردیومن کہلایا۔ اسکا ایک بیٹا مسمی انی رودھ اور ایک دختر مسماۃ ترشنا تھی +

تمام اپسراؤن اور آسمانی پریون کا مالک ہے۔ اسکے ہتھیار دو ہین۔ ایک کمان اور ایک تیر۔ ان تیرون کے ساتھہ قسم قسم کے پہول لگے ہوئے ہین۔ اکثر کام کی صورت قرار ذیل ظاہر کی گئی ہے۔ ایک خوبصورت جوان آدمی۔ بسواری طوطا۔ اور اُسکی مصاحبت مین اپسرا اور پریئین موجود ہین۔ اُن مین سے ایک کے ہاتھہ مین ایک علم سرخ رنگ کا جسپر مکر یعنے مچھلی کا نشان ہے لئے رہتی ہے۔ کام دیو کے نام بے شمار ہین۔ "اتنم" یعنی جن "یگن کرا"۔ "ید نام"۔ "رمن"۔ "بھسمر"۔ برہما جی کے دل سے پیدا ہونے کے باعث اسکے دو نام ہین۔ "منج جا"۔ "منوجا"۔ چونکہ پردیومن سری کرشن جی کا بیٹا تہا۔ اسواسطے اس کا نام "کارشنی" ہوا۔ "مانی" "ابا سنت" "شری نندن" یعنے لکشمی۔ کا بیٹا۔ جب شوجی نے اسکو جلا کر خاکستر کر دیا۔ تب "آننگ"۔ یعنے بنا جسم نام پڑا۔ "ابہی روپ" یعنے خوبصورت۔ "دریک"۔ "دیپک"۔ یعنے شعلہ زن۔ "گنتو" یعنے خوف۔ "گدینت تو"۔ "گردہو"۔ "گرتس" یعنے تیر۔ "کمن"۔ "گھرو"۔ یعنے خواہش مند۔ "کندپ"۔ یعنی برہما جی کا شعلہ زن۔ "کلاکیلی" یعنے خرمی۔ "مار" تباہ کنندہ۔ "ابیج"۔ یعنے دہوکہ باز۔ "مدہو دیپ"۔ یعنے بہار کا چراغ۔ "موہن" یعنے گمراہ کرنے والا۔ "مرمر"۔ یعنے چمکنے والی آگ۔ "راگ ورنت"۔ یعنے عصاء قہر۔ "روپ آستر"۔ یعنے خوبصورتی کا ہتیار۔ "رت ناریچ"۔ یعنے عیاش۔ "شمانتک"۔ یعنے صلح کو توڑنے والا۔ "سنسار گورو"۔ یعنے دنیا کا اتالیق۔ "سمر"۔ یعنے یادداشت۔ "سمرنگاریولی"۔ یعنے کان محبت۔ "تہہ"۔ یعنے آگ۔ "وام"۔ یعنے حسین۔ تیر اور کمان سے کو سو مادیھ نام پڑا یعنے پہولون سے مسلح۔ "پشپ دہنو"۔ یعنے پہولون کی کمان۔ "مکرکیتو"۔ علم سے یہ نام پڑا۔ "پشپ کیتن"۔ یعنے ہاتھہ مین پہول لئے ہوئے +

کاماکشی कामाक्षी دیوی کا نام - کامروپ ملک آسام مین اس کی پرستش ہوتی ہے - +

کانڈرشی काण्डर्षि یہ رشی ایک کانڈ یا حصہ وید کا پڑہتا تھا +

کایویہ कायव्य کشتری کا لڑکا - نشاد عورت کے بطن سے مہابہارت مین لکہا ہے کہ نیکی - علم - اور ریاضت سے دسیو کے درجہ سے اوپر کے درجہ تک پہونچگیا تھا +

کبندھ कबन्ध (۱) سومنتو کا شاگرد +
(۲) ہیب راکشس تھا - دیوی شری کا لڑکا نہایت خوفناک اور مہیب شکل کا تھا - تمام جسم پر بال - قد مثل کوہ - سر اور گردن ندارد - منہہ درمیان پیٹ کے - بیشمار دانت منہہ مین - بازو نہایت طویل - صرف ایک ہی آنکھہ چہاتی پر تھی - اصل مین یہ گندہرو تہا - بعض کا رائے ہے کہ اسنے اندر سے جنگ کیا - اندر نے اس پر وجر ایسا مارا کہ اسکا سر اور ران جسم مین گہس گئے - جس سبب سے اس کی یہ مہیب صورت بنگئی - بعض کہتے ہین کہ ایک رشی کی بددعا سے اس کی یہ مہیب اور کریہہ صورت بنگئی تھی - جب وقت سری رام جی نے اسے سخت اور مہلک زخم لگائے - اور بچنے کی کچہہ امید نہ رہی - تب اس نے سری رام جی سے درخواست کی کہ اس کی لاش جلائی جاوے - پس سری رام جی نے مطابق درخواست کے اس کو جلادیا - آگ سے ایک خوبصورت گندہرو نکلا - اور اس نے سری رام جی کو راون کے مقابل جنگ کرنیکی صلاح دی - اسکا نام دنو بھی تھا +

کپردن कपर्दिन شوجی کا نام - رودر کا نام +

کپردی سوامی कपर्दिस्वामी آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا اور بودہاین سوتر کی ٹیکا کا مصنف +

کپل कपिल یہ رشی پرجاپت کا بیٹا تھا - بعض اسکو وشنوجی کا اوتار - اور بعض اگنی کا اوتار مانتے ہین - ہری ونس کے مطابق یہ وتتہہ کا لڑکا تھا +

سانکہہ شاستر کا موجد بھی تھا - اس نے سانکہہ سوتر تصنیف کئے - اس گرنتہہ کا نام

یہ وجن ہے - کہتے ہین کہ اس نے راجہ سگر کے ایک لاکھ لڑکون کو ایک ہی نگاہ قہر آلودہ سی جلا کر خاکستر کر دیا +

کپی دُہوج कपिध्वज - ارجن کا نام - کیونکہ اُس کے علم پر بندر (کپی) کا نشان تھا +

کپی شا कपिशा نام پشاچون کی والدہ اسی کے نام سے پشاچون کو کاپی شیہ کہتے ہین - +

کتس कुत्स اس رشی نے ویدون کی رچین تصنیف کین - کہتے ہین کہ اندر اسکا مخالف تہا - لیکن ایک موقعہ پر جبکہ اس رشی کا مقابلہ ایک دیت مسمی شُشن سے ہو رہا تھا - تب اندر نے اس کی مدد کی تھی - یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اندر اسکو اپنے محلات مین لے گیا تھا - یہ اور اندر دونون اسقدر باہم مشابہ تہے - کہ اندر کی رانی شچی نے ہرگز اپنے خاوند کو شناخت نہ کیا +

کٹھ कठ دیشمپاین کا شاگرد اور خاندان کٹھک کا بانی خاندان کٹھک کی بعہد سری رام جی ایودہیا مین بڑی عزت و توقیر تھی - اس کی تصنیفات مندرجہ تفصیل ہین +

(۱) یجر وید کی کاٹھک سنگھتا - اس سنگھتا کے پانچ حصہ ہین - پہلے تین حصون کے چالیس باب ہین - چوتھے حصہ مین وہی رچین مندرج ہین - کہ جنکو یگیہ کرانے والا رشی پڑہتا ہے - اور پانچوین حصہ مین اشومیدہ یگیہ کے طریق مندرج ہین - (۲) یجر وید کے شروت سوتر (۳) یجر وید کے گرہیہ سوتر - (۴) شکل یجر وید کی کاٹھک انوکرمنی +

کچ कच برہسپتی کا لڑکا - تمام دیوتون نے باہم صلاح کر کے اسکو اسُرون کے پروہت مسمی شکر کا شاگرد بنایا - تاکہ یہ شکر سے وہ مرتنج منتر حاصل کرے کہ جسکے ذریعہ وہ مردہ کو زندہ کر سکتا تھا - اور شکر کے سوائے دوسرے کسی کو نہین آتا تھا - اسُرون کو یہ بات ناگوار گذری - اس لئے اُنہون نے کچ کو دو دفعہ مار ڈالا - اور دونون ہی دفعہ مسماۃ دیویانی دختر شکر نے اپنے باپ کی خدمت مین عرض کر کے اس کو دوبارہ زندہ کرایا - کیونکہ دیویانی دل سے اسکے ساتہہ محبت رکہتی تھی - آخر الامر اسُرون نے تیسری دفعہ اس کو قتل کیا - اور اس کی لاش کو جلا کر اور راکھ شراب مین ملا کر شکر کو پلا دی - دیویانی کو اسکے قتل کی اطلاع ہوئی - اپنے باپ سے

التجا کی کہ اس کو ۳ بارہ زندہ کرے۔ شنکر نے بپاس خاطر اپنی لڑکی کے ایک دفعہ پھر منتر
مرتسنجے پڑھا۔ اُس کے پڑھتے ہی کچ زندہ ہو گیا۔ اور شنکر کے پیٹ میں سے آواز دی۔
اور چونکہ یہ زندہ ہو چکا تھا۔ اس لئے شنکر کا پیٹ چاک کر کے باہر نکلنے لگا۔ شنکر نے اپنی
جان بچانیکے لئے منتر مرتسنجے پیٹ میں ہی کچ کو پڑھا دیا۔ منتر کو سیکھتے ہی شنکر کو مار کر فوراً کچ
باہر نکل آیا۔ اور پھر منتر مذکور کی تاثیر سے شنکر کو دوبارہ زندہ کیا۔ شنکر نے اسی باعث سے
برہمنوں کے لئے شراب کا پینا منع کیا اور فتوا لگا دیا +

دیویانی دختر شنکر نے کچ سے شادی کرنیکی بڑی کوشش کی۔ لیکن کچ اسکو اس
ارادہ سے روکتا رہا۔ اور اُسکو اپنی زوجہ بنانے سے انکار کیا۔ تب طیش میں آکر دیویانی
نے اس کو یہ بددعا دی کہ جو منتر تو نے میرے والد سے پڑھا ہے۔ اُس کی تاثیر کچھ نہ ہوگی۔
پھر تو کچ کو بھی غصہ چڑھا۔ اور دیویانی کو یہ بددعا دی کہ تجھ سے کوئی برہمن شادی نہ کریگا۔ اور
تو کشتری کی زوجہ ہوگی +

گدادھر कदार گرنتھ برت رتناکر کا مصنف +

کدرو कद्रू دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ۔ منجملہ
اُس کی ۱۳ عورتوں کے یہ بھی ایک تھی +
اس کی اولاد کئی سروں والے نہایت ڈراونے اور زہریلے سانپ ہیں۔ بڑے اُن
میں سے شیش اور واسکی ہیں +

کرالی कराली (۱) پہلے زمانہ میں اگنی کی ایک زبان کا نام۔
(۲) لیکن زمانہ حال میں شوجی کی زوجہ کا نام۔ بحالت خفگی (دیکھو دیوی) +

کرپ कृप رشی شرووت کا بیٹا۔ اور اسکو راجہ شانتنو
نے متبنّی بنایا تھا۔ ہستناپور کی کونسل اعلیٰ میں یہ بھی ایک ممبر تھا۔ کوروں کے اُن تین
پسماندہ دلاوروں میں سے یہ ایک تھا۔ جنہوں نے کوروں کی شکست کے بعد رات کیوقت
پانڈوں پر قاتلانہ شب خون مارا +
اس کا نام گوتم۔ اور شاروت بھی تھا۔ (دیکھو کرپا) +

کرپا कृपा اس کا نام کرپی بھی تھا۔ درون کی زوجہ اور اشوتھاما
کی والدہ۔ روایت اس طرح پر ہے کہ رشی شرووت یا گوتم نے سخت ریاضت اور

عبادت کی - اُسکی عبادت سے اِندر خوف زدہ ہوا - اور ایک اپسرا کو اُسکے پاس بھیجا تاکہ اُسکو عبادت سے کنارہ کش کرے - اگرچہ اپسرا مذکور نا کامیاب رہی - لیکن رشی سے دو بچے گھاس کے انبار پر پڑے پائے - راجہ شانتنو نے اُن کو اُٹھایا - اور کرپا یعنے رحم سے باہر نکالا اِسی سے اِنکا نام کرپ اور کرپا پڑا - دونون نے راجہ کے گھر بطور حقیقی فرزندون کے پرورش پائی - ورون برہمن تھا - اور راجہ شانتنو کشتری تھا - کرپا یا کرپی بھی برہمنی تھی - اس لئے اسکا بیاہ درون کے ساتھہ کردیا گیا - وشنو پوران مین لکھا ہے - کہ یہ دونون بچے ستیہ دھرتی کے اُروسی اپسرا کے بطن سے تھے - اور رشی شرودت کے پوتے تھے - +

کرپی कृपी کرپا کا نام - (دیکھو کرپا) +

کرتانت कृतान्त یم کا نام +

کرتکا कृतका (۱) کارت کیہ کی چھہ رانئین +

(۲) بعض کا قول ہے کہ ایک راجہ کی لڑکیین تھین +

(۳) بعض ان کو رشیون کی عورت بتلاتے ہین +

کرتو कृतु (۱) سری کرشن جی کا بیٹا - جامب وتی کے بطن سے +

(۲) ایک پرجاپتی کا نام ہے +

(۳) بعض اوقات بڑے رشیون مین شمار ہوا ہے + اور برہما جی کا مانسی لڑکا تھا - (دیکھو رشی) وشنو پوران سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کی عورت سمنتی کے بطن سے ساٹھہ ہزار والکھلیہ پیدا ہوئے - وے اسقدر کوتاہ قد تھے کہ انگشت کے ایک جوڑ سے زیادہ انکا جسم نہین تھا +

کرت ورمن कृतवर्मन افواج کوروان کا بہادر افسر یہ اُن تین بہادر دلاورون مین سے ایک تھا - کہ جنہون نے کورون کے شکست یاب ہونے کے وقت پانڈوان پر قاتلانہ شب خون مارا تھا - بمقام دوارکا مے نوشی کی مجلس مین مارا گیا تھا - اس کا نام بھوج بھی تھا +

کرت ویریہ कृतवीर्य دہنک کا بیٹا - یہ اُس ارجن کا والد تھا کہ جسکو کارت کیہ بھی کہتے تھے - یہ راجہ ہیہر گونسل کا مربی تھا - اس نے تمام دنیا پر نہایت انصاف سے

حکومت کی اور دس ہزار یگیہ کی - الصفات - حکومت - اخلاق - عبادت - اور فیاضی مین کوئی بادشاہ اُس زمانہ کا اسکی برابری نہین کرسکتا تھا +

گردَم कर्दम پرجاپتیون مین سے یہ ایک تھا - مہابہارت اور رامائین کے مطابق یہ برہما جی سے پیدا ہوا - اور دوسری روایت کے مطابق دکش یا اُس کے فرزند پلاہ کا بیٹا تھا +

گرِشن कृष्ण (۱) سری کرشن جی یدونبی یا یادونسل کے تھے راجہ یدو ولد راجہ بیاتی کی اولاد تھے -

زمانہ سابق مین قوم یادو گلہ بانی کا کام کیا کرتے تھے - اُن کی رہائش بہردو کنارہ دریائے جمنا بمقام ورندابن اور گوکل تھی - اُس زمانہ مین مسمی کنس - قوم بہوج راجہ تہا - اپنے والد مسمی اگرسین کو تخت سے معزول کرکے خود سریرآرائے سلطنت بمقام متھرا ہوا - اور متھرا بہت قریب گوکل کے تھی - اگرسین کا ایک برادر مسمی دیوک تھا - اوس کی ایک دختر دیوکی تھی - اور وہ وسدیو ولد شورؔ قوم یدو کو بیاہی گئی تھی +

وشنو جی سے دو حصون مین اوتار لینا پسند کیا - یعنے ایک سفید اور دوسرا سیاہ تھے دونون حصہ ایک روہنی اور دوسرا دیوکی کے بطن مین داخل ہوئے - سفید سے بلرام جی اور سیاہ سے سری کرشن جی یا کیشو پیدا ہوئے - مسماۃ کنتی زوجہ پانڈو وسدیو کی ہمشیرہ تھی - اس رشتہ سے سری کرشن جی تین بڑے پانڈون کے پھپیرے بھائی تھے +

رشی نارد نے کنس کو اطلاع کردی تھی کہ تیرے بھائی کی دختر کا لڑکا تجھے قتل کریگا - اور تیری سلطنت چھین لیگا - کنس نے اس خطرہ سے محفوظ رہنے کے لئے وسدیو اور دیوکی دونون کو قید کر ڈالا - اور جو بچہ دیوکی کے بطن سے تولد ہوتا فورًا مار ڈالتا - یہانتک کہ چھہ بچے تولد ہوتے ہی مار ڈالے - ساتوین دفعہ پھر دیوکی کو حمل قرار پایا - اور اُس حمل مین وشنو جی کا اوتار تھا اس لئے ایشر کی مرضی سے دیوکی کے حمل کا بچہ روہنی کے حمل مین تبدیل کردیا گیا - (مسماۃ روہنی زوجہ دوم وسدیو تھی - اور وہ گوکل مین نند کے گھر رہائش رکھتی تھی) - یہی بلرام جی وشنو جی کا اوتار تھے - بعد ازان دیوکی کو آٹھوان حمل قایم ہوا - اس حمل سے بوقت نصف شب گذشتہ کہ بری اندھیری رات تھی سیاہ فام بچہ تولد ہوا - اسی باعث سے کرشن نام پڑا - ایک بالون کا کُنڈل خاص قسم کا سری کرشن جی کے سینہ پر تھا - اور اُس کا نام سری وتس تہا - چونکہ یہ بچہ سری وشنو جی کا

اوتار تھا۔ اور اس سنے زندہ رہنا تھا۔ بنا برین بہ تقدیر ایزدی تمام محافظان قیدخانہ بے ہوش ہو کر خواب سے سخت مغلوب ہوئے۔ قفل دروازون کے اور جولان پاکون کے دسّدیو اور دیوکی کی کُھل گئین۔ وسُدیو نے بچہ مذکور کو اٹھایا اور متھرا سے بچا کر لے نکلا۔ دریائے جمنا سے عبور کیا اور نند اہیر کے گھر گیا اُسی رات اور اُسی وقت جسودھا زوجہ نند نے بھی ایک مونث بچہ جنا تھا۔ وسدیو نے مخفیہ طور اپنے لڑکے کو جسودھا کی گود مین ڈالا اور اُس کی دختر کو اُٹھا لایا۔ متھرا مین اپنی زوجہ دیوکی کے حوالہ کیا۔ الصبح کنس کو وضع حمل کی اطلاع ہوئی۔ لڑکی مذکور کو ہاتھ مین پکڑا۔ اور مارنا چاہا۔ کہ وہ ہاتھ سے چھوٹ کر آسمان کی جانب اڑ گئی۔ اور کہا کہ تیرے مارنے والا پیدا ہو چکا ہے۔ کنس کو جب یہ اطلاع ہوئی تب اُس نے سمجھا کہ مجھکو دھوکھہ دیا گیا ہے۔ حکم دیا کہ ہر ایک لڑکا جسمین کچھہ بھی علامات طاقت اور قوت ظاہر ہون فوراً قتل کیا جاوے۔ نیز وسدیو اور دیوکی کو قید سے رہا کر دیا۔ کنس کے قاتلانہ حکم سے نند کو بڑا خوف پیدا ہوا۔ بہت جلد مع سری کرشن جی جسودھا بلرام جی اور روہنی کے گوکل مین جا بسا۔ وہان پر سری کرشن جی بڑے ہوئے۔ اور بلرام جی کے ہمراہ اِدھر اُدھر سیر کرنے لگے۔ کئی قسم کی کھیل اور کئی قسم کی مسخرات کرتے تھے۔ لیکن ان کی طاقت اور طرز کاروائی سے جو کہ دیوتون کی مانند ظاہر ہوتی تھی فوراً مشہور عالم ہو گئے ✢

کنس والئ متھرا سری کرشن جی کے مارنیکی تدبیرات ہمیشہ ہی سوچا اور کیا کرتا تھا چنانچہ چند نظیر آ ذیل ہین۔ پوتنا راکششی نے بحکم کنس کے حسینہ عورت کے لباس مین سری کرشن جی کو دودھ پلا کر مارنا چاہا۔ لیکن سری کرشن جی نے بوقت شیر نوشی اُسی کی جان چوس ڈالی۔ ایک اور راکشش بنام ترناورت گوکل مین گیا۔ اور وہ اور ولا بنکر سری کرشن جی کو لے اُڑا۔ مگر سری کرشن جی نے اوس کو آسمان سے نیچے زمین پر اس تیزی اور زور سے پٹکا کہ اُس کے صدمہ سے وہ مر گیا۔ ایک دیت بصورت چھکڑا سری کرشن جی کو مارنے آیا۔ لیکن سری کرشن جی نے اُس چھکڑہ کو ہی ٹکڑہ ٹکڑہ کر ڈالا۔ ایک روز سری کرشن جی نے دودھ اور چھاچھہ کی مٹکی توڑ ڈالی۔ اور مکھن کھا لیا۔ اس حرکت سے جسودھا خفا ہوئی۔ اور ان کے پیٹ پر رسی باندھکر ایک بڑی اوکھل سے باندھ دیا۔ سری کرشن جی اُس اُکھل کو کھینچ کر لے گئے مارروہ اُکھل دو بڑے درختوں سے اٹک گیا۔ جب سری کرشن جی نے زور کیا تو دونون درخت جڑ سے اُکھڑ گئے۔ اس سے سری کرشن جی کا نام دامودر یعنے دام۔ (رسی) اودر (پیٹ) پڑا۔

ایک دفعہ دریاے جمنا مین کالی ناگ کے ساتھ جنگ عظیم کیا اور ناگ مذکور کو کہا کہ وہ اُس دریای چلا جاوے۔ ایک موقعہ کا ذکر ہے کہ کئی ایک گوپکا دریاے جمنا مین غسل کر رہی تہین سری کرشن جی اُن سب کے کپڑے پوشیدگی اُٹہا کر ایک درخت کے اوپر چڑہ گئے۔ جب تمام گوپکا برہنہ بدن واسطے لینے پارچات کے ان کے پاس گئین تو اُن کے کپڑے دیئے۔ سری کرشن جی نے نند اور تمام دوسرے رہبرون کو کہا کہ اِندر کی پرستش ترک کرو۔ بعوض اُسکے کوہ گوردھن کی پرستش کرو۔ کیونکہ کوہ مذکور تمہاری اور تمہارے مواشی کی پرورش کرتا ہے۔ پس اُنہون نے ایسا ہی کیا۔ اور جب اندر کو نذر نیاز نہ پہونچی تب خفہ ہوا۔ اور قہر اور غضب سے سخت بارش شروع کی تاکہ تمام کو تباہ کر دیوے۔ لیکن سری کرشن جی نے کوہ گوردہن کو اُٹھا لیا۔ تمام انسانون اور حیوانون کو اُسکے نیچے پناہ دیکر بارش سے محفوظ رکہا۔ سات دن اور رات متواتر بارش ہوئی اُنہون نے بھی کوہ مذکور کو اس عرصہ تک اُٹہائے رکہا۔ تب اندر شکست یاب ہوا۔ اس کارروائی سے سری کرشن جی کا نام گوردہن دہر۔ اور گوبندیش پڑا۔ گائون کی حفاظت کرنے کے باعث سری کرشن جی کا نام اُپیندر۔ پڑا ✣

اسکے بعد سری کرشن جی جوان ہوئے۔ اور نہایت حسین نکلے۔ تمام گوپکا ان پر عاشق تہین۔ اور یہ بھی سب کے ساتھ آزادانہ اور کہلے طور اپنی عنایت ظاہر کرتے تھے۔ اگرچہ اُن مین سے آٹھ کے ساتھ شادی بھی کی۔ لیکن سب سے عزیز اور منظور نظر رادہا جی تھی۔ اس زمانہ مین سری کرشن جی کے سر کے بال کہلے تہے۔ اور ہاتہہ مین بنسری رہتی تھی۔ اگرچہ سری کرشن جی گوپیون کے ہمراہ ہمیشہ خوش رہتے تہے۔ الا کنس ان کی خوشی کو منغص کر دیتا تھا۔ چنانچہ ایک دفعہ اَرِشٹ دیت بصورت بیل اور کیشی دیت بصورت اسپ سری کرشن جی کو مارنے آئے تھے۔ کہ خود ہی لقمۂ اجل ہوئے ✣

جب سب تدابیر اور تجاویز کنس کی ناکارہ اور بے سود ہوئی۔ تو پھر اُس نے ایک بڑا دنگل پہلوانون اور کہلیون کا ترتیب دیا۔ اور کئی ایک تجاویز سری کرشن جی کو مارنیکی قایم کر کے واسطے بلانے بلرام جی اور سری کرشن جی کے اکرور کو وکیل مقرر کر کے گوکل مین بہیجا۔ سری کرشن جی۔ اور بلرام جی نے دعوت قبول کی۔ اور ہمراہ اکرور متہرا مین گئے۔ ابہی شہر کے قریب پہنچے تھے۔ کہ کنس کا دہوبی ان کو ملا۔ انہون نے کچھ پارچات اُسکے پہنکدیئے۔ وہ گستاخانہ پیش آیا اس پر دہوبی مذکور کو مار ڈالا۔ اور موافق مرضی خود کپڑے پہن لئے۔ اور آگے بڑہے تہے

کہ ایک بوڑھی عورت کُبجا نامی کوزپشت ملی اور اُس نے اُنکی نذر کچھ مرہم پیش کی سری کرشن جی نے اُسکا بدن سیدھا کر دیا۔ پھر مست ہاتھی کو قتل کیا اور ایک ایک دانت اُس کا پکڑ لیا بعد ازان کنس کے دنگل مین پہونچے۔ وہان پر شاہی پہلوان مسمی چانور کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا۔ تمام دلاورون اور بہادرون کو نیست و نابود کر کے کنس کو بالون سے پکڑ کر تخت سے نیچے گھسیٹا۔ اور جان سے مار ڈالا۔ اور اگرسین کو تخت سلطنت پر بٹھلایا ❊

کنس کو قتل کر کے سری کرشن جی نے اپنی رہائش متھرا مین ہی قائم کی۔ اور مسمی سانڈینی سے فن سپاہ گری سیکھنے لگے۔ دیوکی کی درخواست پر پاتال مین جا کر اپنے اُن چھ بھائیون کو لائے کو جن کو کنس نے تولد ہوتے ہی مار ڈالا تھا۔ اور اُن چھون نے دیوکی کا دودھ پیا اور بہشت مین چلے گئے۔ اسی عرصہ مین ایک دَیت نے سانڈینی کی لڑکی پر حملہ کیا۔ اور اُس کو پاتال مین لے گیا۔ سری کرشن جی نے اپنے اتالیق کے مدد مین دَیت مذکور کو قتل کیا۔ اور سانڈینی کی دختر واپس لائے۔ یہ دَیت سمندر مین بشکل سنکھ رہتا تھا۔ جب یہ مارا گیا تب اُسکا سنکھ پانچ جنیہ بطور بگل سری کرشن جی کی استعمال مین آتا رہا۔ کنس کی دو رانئین تھین اور وے دونون ہی راجہ جراسندہ والئے مگدہ کی لڑکیان تھین۔ خاوند کے مرجانے پر اُنھون نے اپنے والد سے امداد چاہی۔ راجہ جراسندہ مع افواج برائے تنبیہ سری کرشن جی روانہ ہوا۔ مگر خود ہی ہزیمت اُٹھائی۔ اٹھارہ دفعہ یورش کی اکثر بیس پا ہی ہوا۔ ایک اور دشمن جراسندہ کی طرف سے مسمی کال یون۔ سری کرشن جی پر حملہ آور ہوا۔ اُسوقت سری کرشن جی متواتر حملات سے اسقدر کمزور ہو گئے تھے کہ اُنھون نے سمجھ لیا تھا کہ مجھے جراسندھ کے مطیع ہونا پڑیگا۔ پس وہان سے نکلکر علاقہ گجرات مین شہر دوارکا آباد کر کے مع تمام آدمیون کے جا بسے۔ مہابھارت مین لکھا ہے کہ جراسندہ کے اٹھارہ حملون کے قبل سری کرشن جی دوارکا مین جا رہے تھے ❊

دوارکا مین اِستقامت کرنیکے بعد راجہ وِدربہ کی لڑکی رُکمنی کو جسکی نسبت ششپال سے ہو چکی تھی اُٹھا کر دوارکا مین لائے۔ اُسکے ساتھ بیاہ کیا۔ یادونسل کے راجہ ستراجت کے پاس سیمنتک جواہر تھا۔ اور سری کرشن جی اُس جواہر کو لیا چاہتے تھے۔ ستراجت نے جواہر مذکور اپنے بھائی پرسین کے حوالہ کیا۔ تاکہ سری کرشن جی چھین نلیوین۔ پرسین برائے شکار جنگل مین گیا۔ ایک شیر نے اُسکو مار ڈالا اور جواہر مذکور منہ مین ڈالکر روانہ ہوا۔ اس شیر کو ریچھون کے راجہ جامبوت نے قتل کیا اور منی لیگیا۔ راجہ ستراجت نے پرسین کی ہلاکت اور جواہر

کے گم ہونے کا گمان بھی کرشن جی پر کیا۔ سری کرشن جی اس الزام کو دور کرنے کے لئے جنگل میں گئے اور پرسین کی ہلاکت کی کل کیفیت دریافت کرکے جامبوت سے جنگ کیا۔ اور جواہر مذکور واپس لائے۔ جامبوت نے اپنی دختر جامبوتی کا بیاہ سری کرشن جی سے کر دیا۔ سری کرشن جی نے دوارکا میں واپس آکر وہ جواہر ستراجت کو دیا۔ ستراجت بہت نادم ہوا کہ اس نے جھوٹا الزام لگایا تھا۔ اور ستیہ بھاماں اپنی دختر سری کرشن جی کو بیاہ دی۔ اسکے بعد مسمات کالندی دختر سوریہ کو جوکہ دریاء جمنا میں رہتی تھی۔ اپنی زوجیت میں لائے۔ مسماۃ مترابندا ہمشیرہ بندا ان وندا ان والئ اونتی نگر بموجب عہدشکنی بیاہ لی۔ بعد ازاں سات بیلوں کو ایک ہی وقت اور ایک ہی بار ناتھنے کی شرط کو پورا کرکے مسماۃ ستیا دختر راجہ نگن جیت والئ کوشلا نگر کو بیاہ لیا۔ نیز بھدرا دختر راجہ سوکرت اور لکشمنا دختر راجہ مدرا دیت کے ساتھ شادی کی۔ سری کرشن جی کی کارروائیاں لاتعداد ہیں۔ گاندھاران کو تباہ کرکے راجہ سدرشن کو کہ جسکو انہوں نے باندھ رکھا تھا۔ چھوڑا لائے۔ پاونڈریہ کو قتل کیا۔ شہر بنارس کو جلا دیا۔ نشدون کے راجہ ایکلاویہ کو ہلاک کیا۔ نیز جمبہ ویت کو ملک عدم کا راستہ دکھلایا۔ بامداد بلرام جی کے اوگرسین کے شریر اور بدمعاش لڑکے کو قتل کرکے اوگرسین کو سلطنت دلوائی۔ +

اندر دوارکا میں آیا اور نرک دیت کو فنا کرنیکی درخواست سری کرشن جی سے کی پس سری کرشن جی بلا شہر نرک کی جانب گئے۔ اور اسکے محافظان ویت مُر کو قتل کیا۔ پھر نرک ویت کو ملک عدم میں پہنچایا۔ اس کے بعد سری کرشن جی معہ ستیہ بھاماں زوجہ خود سُرگ میں گئے۔ اور ستیہ بھاماں کے کہنے پر درخت پارجات جوکہ سمندر میں سے نکلا تھا۔ اٹھا لائے اور وہ درخت اندر کی رانی شچی کا تھا۔ اس نے اندر سے دعوی کیا۔ اندر نے سری کرشن جی سے مقابلہ کیا۔ لیکن ہزیمت اٹھائی +

انی رودھ ولد پردیومن بن سری کرشن جی پر مسمات اوشا دیتی دختر بان اسُر عاشق ہوگئی۔ اس نے اپنی سہیلی چترلیکھا کے ذریعہ انی رودھ کو اپنے گھر اٹھوا منگوایا۔ وہاں پر وہ بان اسُر کے پنجہ میں قید ہوگیا۔ بلرام جی سری کرشن جی اور پردیومن اسکو چھوڑانے کے لئے وہاں پہنچے۔ بان اسُر معہ افواج خود بیاوری شو جی اور سکندھ کے جنگ آرا ہوا۔ سری کرشن جی شو جی پر غالب آگئے۔ اور سکندھ لڑائی کا دیوتا زخمی ہوا۔ بان اسُر بھی سخت لڑائی کے

بعد زخمی ہوا - لیکن شوجی کی سفارش سے اُس کی جان بخشی دی گئی اور رکمنی دودھ کو رہا کراکر دوارکا میں لائے - +

دروپدی کے سوئمبر کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی موجود تھے - اوسوقت انہون نے شہادت دی تھی کہ دروپدی ارجن سے جیتی گئی ہے - جبکہ پانڈو اندر پرست مین حکومت کرتے تھے تو سری کرشن جی وہان گئے - اور اُن کے ہمراہ کھانڈو جنگل مین اکٹھے شکار کھیلنے لگے - وہان پر اگنی دیوتا جنگل مذکور کو جلانا چاہتا تھا - +

سری کرشن جی اور ارجن جی اُن کے مددگار تھے - لیکن اندر مانع ہوتا تھا - اگنی دیوتا نے سری کرشن جی اور ارجن کو اپنا خاص یا کہ مشہور و جرناہی چکرا اور گنوکمھی گدا سری کرشن جی کی نذر کی - طرفین سے جنگ ہوا - اندر نے شکست فاش کھائی - اور اگنی نے جنگل مذکور کو جلا دیا - اس کے بعد ارجن مذکور دوارکا مین گیا - وہان پر بڑی خوشی سے اُسکا استقبال کیا گیا - ارجن باشارہ سری کرشن جی ان کی ہمشیرہ سبھدرا کو ورغلا کر لے گیا - اگرچہ بلرام جی کو یہ بات منظور نہ تھی - مگر سری کرشن جی کی مرضی اسی مین تھی - خاموش ہو رہا - راجہ یدھشٹر نے راجسو یگیہ کرنیکی خواہش ظاہر کی - سری کرشن جی نے کہا کہ اول راجہ جراسندھ والی مگدہ کو فتح کرو - پھر تمہاری یگیہ کرنی واجب ہے - چنانچہ جراسندھ پر حملہ کیا گیا - اور اوس کو ہلاک کیا پس سری کرشن جی نے اپنے دشمن سے بدلہ لیا - اور اسی کے خون سے سری کرشن جی متھرا کو چھوڑ کر دوارکا مین جا رہے تھے - راجہ یدھشٹر نے راجسو یگیہ کیا - سری کرشن جی بھی ہمراہ تھے - راجہ ششپال جس کی نسبتی عورت سری کرشن جی بیاہ لائے تھے - مخالفت مین مقابلہ آرا ہوا سری کرشن جی نے سودرشن چکر سے اُس کا سر کاٹ ڈالا +

یدھشٹر اور کوروَن کی قمار بازی کے موقعہ پر سری کرشن جی بھی وہین تھے - اُس قمار بازی مین یدھشٹر نے دروپدی ہار دی - دُہ ساسن نے حاضرین دربار کے سامنے دروپدی کے کپڑے اوتار ڈالے - اور برہنہ بدن کرنا چاہا - لیکن سری کرشن جی نے اُس پر رحم کھایا - اور فوراً ویسے ہی اور کپڑے مہیا کر دیئے - یعنے جسقدر کپڑے وہ ساسن اوتارتا اُسی قدر اور کپڑے نیچے سے نکل آتے - اور دروپدی برہنہ نہ ہوئی - +

پانڈوان کے ایام جلاوطنی ختم ہونے پر سری کرشن جی اُن کے پاس موجود تھے جنگ مہابھارت کی کونسل مین انہون نے بڑی مضبوط دلائل سے صلح کا ہونا ظاہر کیا - مگر

طرفین نے منظور نکیا۔ پھر سری کرشن جی دوارکا مین چلے گئے۔ ارجن اور دریودھن بدین مراد انکے پیچھے گئے۔ کہ اس جنگ مین ان کو بھی شامل کرین۔ پہلے سری کرشن جی نے کہا کہ طرفین میرے رشتہ دار ہین اسواسطے مین جنگ مین نہ لڑونگا۔ پھر اُن کے اصرار کرنے پر کہا کہ اچھا جنگ گاہ مین موجود رہونگا۔ ایک فریق مجھے اور ایک فریق میری فوج کو پسند کرے ✣

ارجن پہلے پہونچا۔ اُس نے سری کرشن جی کو پسند کیا۔ اور دریودھن نے بخوشی فوج کو پسند کیا۔ سری کرشن جی نے ارجن کی رتھ بانی کا کام کیا۔ بعد ازان پانڈوان کی درخواست کے مطابق سری کرشن جی ثالث بنکر ہستناپور مین گئے۔ کوروں نے ان کی تقریر پر کچھہ لحاظ نہ کیا۔ اور یہ سوائے حصول مراد واپس چلے آئے۔ طرفین سے تیاری جنگ ہوئی۔ اور جنگ گاہ مین افواج جمع کی گئین۔ جنگ شروع ہوئی۔ اُسی شام کو جبکہ سری کرشن جی ارجن کی کوچبانی کررہے تھے۔ اُس وقت ارجن کو بھگوت گیتا سنائی۔ سری کرشن جی نے جنگ مہابھارت مین ارجن کی قیمتی خدمت کی۔ لیکن دو موقعہ پر فریبانہ کارروائی روا رکھی۔ ایک موقعہ پر جھوٹ بولے کہ جس سے یدھشٹر نے درون کی طاقت توڑ ڈالی۔ اور دوسرے موقعہ پر فریبانہ داؤ تبلایا کہ جس سے بھیم نے دریودھن کی ران توڑ ڈالی ✣

جنگ مہابھارت کے ختم ہونے پر سری کرشن جی ہمراہ پانڈوان کے ہستناپور مین گئے اور اُن کے اشومیدھ یگیہ مین شامل رہے۔ ازان بعد دوارکا مین واپس چلے آئے اور عام حکم دربارہ ممانعت شراب نوشی جاری کیا۔ اسکے بعد ہی بدشگونی اور خوفناک علامات ظاہر ہونے لگین۔ دوارکا مین تمام باشندے کانپ اُٹھے۔ سری کرشن جی نے لوگون کو یہ ہدایت کی کہ سمندر کے کنارہ پر پہاس پر جاکر دیوتا کی بندگی کرین۔ نیز ایک روز شراب نوشی کی اجازت دی۔ حکم کی دیر تھی۔ مے نوشی کا دور شروع ہوا۔ اُسی مجلس مے نوشی مین پردیومن ولد سری کرشن جی انہین کی آنکھون کے سامنے مارا گیا۔ نیز قریباً تمام سرداران قوم یادو مارے گئے۔ بلرام جی اس ہنگامہ کے درمیان سے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ اور ایک درخت کے نیچے آرام کیا اور وہین قضا کی۔ اور سری کرشن جی کو ایک صیاد مسمی جرس نے بے خبری کی حالت مین۔ نشانہ تیر قتل کیا۔ صیاد مذکور نے بباعث فاصلہ سری کرشن جی کو ہرن تصور کرکے تیر چلایا تھا۔ اس کے بعد ارجن دوارکا مین گیا اور سری کرشن جی کی رسم تم

کریا و کرم ادا کیں - تہوڑے دنون کے بعد شہر دوارکا بھی سمندر مین غرقاب ہو گیا - سری کرشن جی کی رانئین ہمراہ ستی ہو گئین - سری کرشن جی کے وہی نام ہین جو وشنو جی کے ہین ✤

(۲) ایک رشی ولد وِشوک تھا ✤

(۳) ایک اسُر تھا - اس نے معہ اپنے دس ہزار چیلون کے خوفناک تباہی شروع کی - اور دیوتون کو شکست دی ✤

(۴) ایک شخص مسمی پونڈرک تہا - اور چونکہ کسی ایک وسُدیو کا بیٹا تہا - اسواسطے اُسکا نام پدری نام سے وسُدیو تہا - اور سری کرشن جی کے والد کا نام بھی وسُدیو تہا - اس نسبت سے اس نے اپنا نام کرشن رکھ لیا - سری کرشن جی کے بالمقابل ہوا - راجہ والی کاشی اسکا حامی تہا سری کرشن جی نے پونڈرک یعنے فرضی کرشن کو قتل کیا - اور سُدرشن چکر کاشی کی طرف پہینکا جس سے وہ شہر جلگیا ✤

کرِشنا कृष्णा دروپدی کا ذاتی نام (دیکھو دروپدی)

کرِشن دُویپاین कृष्णद्वैपायन ویاس جی کا نام (دیکھو ویاس) ✤

کرِشن مِصر कृष्णमिश्र یہ ناٹک کا مصنف بموجب رائی گو لشکر صاحب کے درمیان بارہوین صدی سن عیسوی ہوا - کتاب پربودہ چندرودی ناٹک اسکی تصنیف قابل تعریف ہے - جس مین ناٹک کے پیرایہ مین ویدانت کو ظاہر کیا ہے ✤

کرک कर्क شکل یجروید کی کاتیاین شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف - سائنا چاریہ نے اپنی تصنیفات ویدون کی ٹیکا مین اسکے حوالے بہت دیئے مین جس سے پایا جاتا ہے - کہ یہ شارح سائنا چاریہ سے پہلے ہوا ہوگا ✤

کرمبھ कृम्भ کشیپ کا بیٹا دنو کے بطن سے اسکا برادر کلان رمبھہ تہا - برا‌ دحصول اولاد - پانی مین ڈوب کر اگنی کی عبادت کرنے لگا - اِندر نے سنسار کی صورت مین آ کر کرمبھہ کو مار ڈالا - (دیکھو رمبھہ) ✤

کرمیر किमीर یہ دیو کلان برادر واک تھا - اس نے پانڈوان کو کامیک جنگل مین داخل ہونے مین منع کیا - اور یہ دہمکی دی کہ اگر دے داخل ہو گئے - تو

مین بہیم کو کہا ڈالونگا - اِن الفاظون کے کہنے پر فوراً سخت اور خونخوار لڑائی شروع ہوگئی اِس لڑائی مین بہیم اور یہ دونون درختون کو معہ بیخ و بن اوکہاڑ کر پہینکتے تہے - آخر کار یہ راکشس قابو کیا گیا - اور بہیم نے تمام اس کی ہڈیین توڑ ڈالین - +

گرن कर्ण

یہ تہا یا کنتی کا بیٹا سوریہ کے ذریعہ تولد ہوا - جس وقت یہ تولد ہوا - اُس وقت تک کنتی کا پانڈو کے ساتہ بیاہ نہین ہوا تھا - اس لئے باپ کی جانب سے بھی پانڈوان کا سوتیلا بھائی تھا - لیکن کرن کے مرجانیکے بعد پانڈوان پر یہ رشتہ ظاہر ہوا - کرن کی پیدائش کی روائت اس طرح پہ ہے کہ اس کی والدہ کنتی نے دیوتون کو طلب کرنے کا منتر رشی دروواسا سے حاصل کیا - منتر مذکور کے امتحان کرنیکے لئے - بذریعہ اُس منتر کے سوریہ کی دعوت کی - چنانچہ سوریہ دیوتا فوراً اُس کے پاس پہونچگیا - اور کنتی کو حمل کرکے واپس چلا گیا - کنتی چونکہ ابھی باکرہ تھی - اس لئے بہت متفکر اور شرمناک ہوئی - اور ایک مکان مین چہپی رہی جب کرن تولد ہوا آسمانی زرہ اور ہتیارون سے مسلح تھا - اسکو کنتی نے صندوق مین ڈالا اور وہ صندوق بذریعہ داشیہ کے دریا جمنا مین بہا دیا - نندیہ اُدہرتہہ نے اُس صندوق کو پکڑا اور لڑکا نکالکر اپنی عقیمہ زوجہ مسمات رادہا کو دیا - اودہرتہہ راجہ دہرتراشٹر کی کوچبانی یا رتہہ بانی کیا کرتا اودہرتہہ اور رادہا کے گھر پرورش پاکر کرن جوان ہوا - آندر نے بلباس برہمن کرن کے پاس جاکر اس کی آسمانی زرہ اوتار لی - بعوض اُسکے کرن کو کمال قوت اور ایک نیزہ اس قسم کا دیا کہ جسپر وہ چلایا جاوے فوراً ہلاک ہوجاوے - بخشا - بعض کہتے ہین کہ اس کا پرورش کنندہ والد خود ایک ملک کا حاکم یا راجہ تہا - اور بعض بتلاتے ہین کہ دُریودہن نے کرن کو ملک انگ کا راجہ بنایا تہا - بدین ارادہ کہ دروپدی کے سویمبر مین لڑائی کے قابل ہوجاوے کرن کو اگرچہ یہ خبر تھی کہ یہ پانڈوان کا سوتیلا بھائی ہے - تاہم اس نے چچازاد بھائیون یعنے کوروان کی طرفداری اختیار کی - کرن خاصکر ارجن کا دشمن تھا - اور ارجن کو قتل کرنیکی اس نے قسم کہا رکھی تھی جنگ مہابھارت کے معرکہ مین اس نے مسمی گہٹوت کچ ولد بہیم کو آندر کے عطا کردہ نیزہ سے ہلاک کیا - بعد ازان ارجن اور اسکے درمیان بڑی خوفناک لڑائی شروع ہوئی - اس لڑائی مین ارجن قریباً مغلوب ہونے کو تہا کہ ارجن نے ہی تیر سے کرن کو مار ڈالا - جب کرن فوت ہوا تب پانڈون پر اس کی قریبی رشتہ داری ظاہر ہوئی - اس لئے اُنہون نے مرحوم کی بیوہ اور بچون پر بڑا افسوس اور مہربانی کی - اس کے نام یہ تہے - "ذی گرن" - یعنے فرزند سوریہ - واسوسین

یعنی والدین سے پرورش شدہ۔ سوت "آدھی رتھ" باپ کے پیشے سے یہ دو نام پڑے تھے۔ مادری نام سے "رادھیہ" نام پڑا۔ "انگ راج" "چمپادھیپ" اور "کانین" ؎

گُرو कुरु چندربنسی خاندان کا راجہ ولد سمورن از بطن تپتی دختر سوریہ کے تولد ہوا۔ ممالک شمالی و مغربی ہند پر قریب دہلی کے حکمران تھا۔ اُس ملک کا نام اِسی کے نام سے مشہور ہوا۔ یعنی کُروکشیتر۔ دھرتراشٹر اور پانڈو کا جد تھا۔ مگر لقب کورو صرف دھرتراشٹر کی اولاد کے ساتھ ہی لگایا گیا ؎

کرودھا क्रोधा دکش کی دختر اور کشیپ کی زوجہ۔ تمام تیز دانتوں والے ذی روح حیوان۔ جانور۔ پرندہ۔ جل چر۔ وغیرہ اِسی کی اولاد ہیں۔ اِسکا نام کرودھ وسا بھی ہے

گُرَوِند سوامی۔ कुरविंद स्वामी آپس تنبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف ؎

کرودھ وَسا क्रोधवसा کرودھا کا نام (دیکھو کرودھا) ؎

کِرِی تن किरीतिन (۱) اندر کا نام۔ (۲) ارجن کا نام ؎

کُسُمایُدھ कुसुमायुध کام کا نام ؎

کُش कुश سری رام جی اور سیتا جی کا توام بیٹا۔ سری رام جی کی وفات کے بعد اُن کے دونوں بیٹے کُش اور لَو شمالی اور جنوبی کُشل کے راجہ ہوئے۔ کُش نے کُش ستھلی یا کُشاوتی واقع وِندھیا آباد کیا۔ اور شہر مذکور کو ہی مقام دار السلطنت قرار دیا ؎

کُشامب कुशाम्ब کُش کا بیٹا پُرُوروَ کی نسل سے تھا۔ اِس نے بڑی سخت ریاضت بدیں مراد شروع کی کہ اندر کے برابر لڑکا پیدا ہووے۔ اندر اِس کی عبادت سے اِس قدر لرزاں ہوا کہ اُس کو خود اُس کے گھر اوتار لینا پڑا۔ چنانچہ اِس کے گھر پیدا ہو کر بنام گادھی مشہور ہوا ؎

کشپنک क्षपणक یہ شاعر اور مصنف راجہ وکرمادیتہ کے نو رتنوں میں سے ایک تھا اور بڑا مشہور تھا ؎

کُش دھوج कुशध्वज راجہ جنک والی متھلا کا برادر۔ اور اِس رشتے سے سیتا جی کا چچا تھا۔ اِس کی دو دختریں "مانڈوی" اور "شروت کیرتی" بھرت اور شترگھن کے ساتھ بیاہی گئیں۔ بعض اِس کو

راجہ کاشی اور بعض راجہ سالنکاشیا کا بتلاتے ہیں ؛

کُشدھی [illegible] سری کرشن جی کا بیٹا۔ مترببدا کے بطن سے ؛

کُشِک कौशिक اِس راجہ کی بابت روایات مختلف ہیں اوّل یہ کہ وِشوامِتر کا باپ تھا۔ دوم یہ کہ کُشِک اوّل درجے کا راجہ تھا۔ اِس کی نسل سے گادھی ولد وشوامِتر پیدا ہوا ؛

کشیپ कश्यप ویدوں کا رشی۔ بعض رچیں اِس سے منسوب ہیں۔ کشیپ ولد مریچی بن برہما جی تھا۔ اِس کا بیٹا وِدسوت تھا۔ اور منو پوتا تھا۔ اور منو ہی تمام انسانی مخلوق کا جد کلاں تھا۔ شت پتھ برہمن میں اختلاف ہے۔ اِس میں لکھا ہے کہ پرجاپتی نے کچھو کی شکل تبدیل کرکے دنیا پیدا کی۔ کشیپ کے معنے کچھو ہیں۔ اِس کی ۱۳ عورات تھیں اور وے سب کی سب دکش کی لڑکی تھیں۔ (۱) آدِت۔ دیوتوں کی والدہ۔ آدِت کے بطن سے بارہ آدِتیہ بانسری اندر پیدا ہوئے۔ نیز وِدسوت تولد ہوا جس کا فرزند منو تھا۔ اور وِشنو جی نے بلباس وامن اوتار کے آدِت کے شکم سے ظہور کیا۔ (۲) دِت۔ دیتوں کی والدہ۔ (۳) سُربھی۔ گائے بیلوں کی والدہ۔ (۴) کدرو۔ سانپوں کی والدہ۔ (۵) بِنتا۔ گرڑ کی والدہ۔ (۶) دنُو۔ دانووں کی والدہ۔ (۷) کروَدھ۔ تیز دانتوں والے بُری روحوں کی والدہ۔ (۸) کھسا۔ راکشس اور یکش اِس کی اولاد ہیں۔ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ ؛

سات رشیوں میں سے یہ ایک ہے۔ پرشرام اور سری رام جی کا پروہت تھا۔ ایک سمرتی شاستر تصنیف کیا ؛

کشیر شوامی क्षीरस्वामी مہا راسٹر یا کرناٹک کا باشندہ تھا۔ انند رام بروا کی تحقیقات کے مطابق سوامی ہذا درمیان بارہویں صدی سنہ عیسوی کے ہوا ؛

اِن کی تصنیفات چھ ہیں۔ جن کا نام کھٹ وِرتیہ ہے۔ (۱) نام پاراین یہ سب سے آخری ہے۔ (۲) دھاتو ورتی۔ (۳) نِگھنٹو ورتی۔ (۴) گنا ورتی۔ یہ

پانچویں ہے۔ (۵) اوناوی ورتی ۱۸۸۱ء میں امرکوش کی شرح لکھی۔ ان کا اَور زیادہ
حال دریافت نہیں ہوا ؛

کشیمک क्षेमक نرستر یا نیمی کا بیٹا۔ چندربنسی خاندان کا
یہ آخری راجہ تھا ؛

کشیمندر क्षेमेन्द्र یہ مصنف راجہ اننت والیِ کشمیر کے دربار
میں رہتا تھا۔ اور گرنتھ تصنیف کیا کرتا تھا۔ اِس نے دوبارہ بربہت کتھا کا گرنتھ
تالیف کیا۔ اَور گرنتھ بہت تصنیف کئے ؛

کشیم وردھی क्षेमवृद्धि راجہ شالو کا جرنیل تھا۔ اس نے بمعہ فوج
دوارکا پر حملہ کیا۔ لیکن شامب ولد سری کرشن جی سے شکست یاب ہوا ؛

ککت ستھ ककुत्स्थ دیکھو مریچی ؛

ککدمن ریوت کا نام

ککشیوت कक्षीवत ککشیوت یا ککشی ورن ویدمل کا رشی
تھا۔ اور اِشون کی پرستش کیا کرتا تھا ؛

ککشیوت ولد دیرگھتمس از بطن اوسج تھا۔ رگ وید کی بہت رچاؤں کا
مصنف تھا۔ پجر کی نسل سے ہونے کے باعث اِس کا نام پجریہ بھی تھا۔ اِس
رشی نے تعلیم سے فارغ ہو کر اپنے استاد سے رخصت حاصل کی اور گھر کو واپس ہوا۔ بلشار
راہ رات ہو جانے پر سڑک کے کنارے پڑ رہا۔ اور خواب غفلت سے مغلوب ہوا۔ علی الصبح
راجہ سونیہ نے اِس کو بیدار کیا۔ اِس کو دیکھ کر راجہ بہت خوش ہوا۔ اور بہ نہایت خاطرداری
گھر لے گیا۔ اپنی دس لڑکیاں اِس کو بیاہ دیں۔ اور دہیج میں ہزار سکہ طلا، یکصد
اسپ یکصد بیل۔ یک ہزار گئو مادہ۔ گیارہ رتھ (ایک رتھ اِس کی سواری کا۔ اور دس
رتھ دسوں لڑکیوں کی سواری کے لئے) ہر ایک رتھ کے آگے چار چار گھوڑے لگے
ہوئے۔ وغیرہ اسباب دیا۔ یہ رشی مع اپنی عورتوں اور اِس قدر اسباب کے والد کے پاس گیا
راجہ سونیہ کی شاہنشاہی کی تعریف میں رچیں اِس نے پڑھیں ؛

کلماش پاد कल्माषपाद کلماش پاد ولد راجہ سوداس از
خاندان چندربنسی تھا۔ پدری نام سے اِس کا نام سوداس تھا۔ اور اکشواکو کی نسل سے تھا

خدا داد اور بھوک کا اندازہ کرنا امر محال تھا۔اس نے برہما جی اور شو جی کی ریاضت بدیں مراد کی کہ چھ مہینے جاگتا رہا کروں اور ایک دن سویا کروں۔اگر ایسی مراد حاصل کر لیتا تو قیامت برپا کرتا۔اس لئے بروقت مراد مانگنے کے اس کی عقل پہ پردہ پڑ گیا۔یہ مراد مانگی کہ چھ مہینے سو رہوں اور ایک دن جاگا کروں۔چنانچہ چھ مہینے برابر سو رہا کرتا تھا۔اور ایک دن بیدار رہتا تھا۔جس وقت کہ یہ سویا ہوا تھا۔اُس وقت سری رام جی اور لکشمن جی نے جنگ عظیم کر کے راون کو بہت پریشان حال کیا۔راون نے گھبرا کر کمبھ کرن کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔بڑی مصیبت سے بیدار ہوا۔وہ ہزار سبوچہ شراب بھائی سے لینی کر لی۔تب لڑائی کے واسطے مستعد ہوا۔نبرد گاہ میں گیا۔خوب لڑا۔ہزاروں بندر کھا ڈالے۔بندروں کے سردار سگریو کو طمانچہ مار کر گرا دیا۔اور اُس کو قید کر کے لنکا میں لے گیا۔جب جنگ گاہ میں واپس آیا تو سری رام جی پر حملہ کیا۔سخت لڑائی کے بعد شکست کھائی۔سری رام جی نے اس کا سر کاٹ ڈالا۔

کُمُد कुमुद سانپوں کا راجہ۔اس کی ہمشیرہ کا نام کُمُدوتی تھا۔کُش ولد سری رام جی نے اس کو بیاہا تھا۔

کُمُدوَتی कुमुद्वती ناگ شہزادی۔کُش ولد سری رام جی کے ساتھ اس کا بیاہ ہوا۔اس کے بھائی کا نام کُمُد تھا۔

کُمَناوَد कमाद پرانے زمانے کا رشی۔اس نے دی شیشک گرنتھ تصنیف کیا۔

کُنال कुनाल راجہ اشوک کا لڑکا تھا۔اس کا دوسرا نام "دھرم وردھن" بھی لکھا ہے۔دلیر۔بہادر اور اپنے دھرم میں ثابت قدم تھا۔راجہ اشوک کی ایک چاہیتی رانی تشیہ رکشیا اس سے آشنائی کیا چاہتی تھی۔لیکن اس نے نہیں مانا تھا۔اسی باعث جب کُنال بلوہ روکنے کے لئے ٹکشلا میں گیا تو اُس رانی نے دھوکھ دے کر اشوک کی مہر ایک پروانے پر لگا کر فوج کے پاس بھیج دیا کہ کُنال کو اندھا کر دو۔کُنال جب اندھا ہو کر اپنے والد اشوک کے پاس آیا۔اشوک نے اُس رانی کو زندہ آگ میں جلوا دیا۔کُنال کی آنکھ پھر اچھی ہو گئی۔ٹکشلا چلا گیا۔اس کا ایک پوتا سمپد راجہ ہوا۔دوسرا پوتا کشمیر کا راجہ ہوا۔

کُنتی कुन्तीजः سری کرشن جی کا بیٹا۔ سیتا کے بطن سے ؛

کُنتی कुन्ती یادوبنسی راجہ شُور کی لڑکی تھی۔ وہ راجہ قوم شور سین کا حاکم تھا۔ اور اُس کی دارالسلطنت متھرا کنارہ دریائے جمنا تھی۔ وسُدیو کا بھائی تھا۔ اِس کے چچا کُنتی بھوج لاولد نے اِسے گود میں لے کر پالا تھا۔ کنواری پن میں اِس نے دُرواسا رشی کی اِس قدر عبادت کی کہ اُس نے خوش ہو کر ایک ایسا منتر اِس کو عطا کیا کہ جس کے ذریعہ سے جس دیوتا کو یہ چاہے بُلا کر بچہ پیدا کرا لیوے۔ برائے امتحان اِس نے سوریہ کی دعوت کی۔ سُوریہ سے لڑکا تولد ہوا۔ اُس کا نام کرن رکھا۔ مگر چونکہ کنواری تھی اِس لئے بے عزتی اور بے شرمی کے لحاظ سے اُس لڑکے کو صندوق میں بند کر کے دریائے جمنا میں ڈُبوا دیا۔ بعدازاں اِس کا بیاہ راجہ پانڈو کے ساتھ ہو گیا۔ راجہ مذکور کو اِس نے سویمبر میں پسند کیا تھا۔ اِس سے تین لڑکے یدھشٹر۔ بھیم اور ارجن پیدا ہوئے۔ یہ پانڈو کے نام سے مشہور ہوئے۔ اور یہ تینوں ہی دیوتاؤں کی انس یعنی دھرم۔ وایو اور اندر کی انس سے اُسی منتر کی تاثیر سے تولد ہوئے تھے۔ کُنتی نے وہ منتر مادری کو دیا۔ اُس کو دو لڑکے نکل اور سہدیو دیوتا اشون کی انس سے تولد ہوئے۔ اگرچہ کُنتی نہایت مہربان اور عاقبت اندیش تھی۔ تاہم مادری کے ساتھ حسد رکھتی تھی۔ لیکن جب مادری خاوند کی لاش کے ہمراہ چِتا پر جل گئی۔ تو یہ اُس کے بچوں کو نہایت پیار اور محبت سے دیکھنے لگی۔ جنگ مہابھارت کے بعد دھرتراشٹر اور اُس کی رانی گاندھاری کے ہمراہ جنگل میں چلی گئی۔ اور وہاں یہ سب جنگل کی آگ سے جل مرے ؛

کُنتی بھوج कुन्ती भोज قوم کُنتی کا راجہ۔ اور کُنتی کو گود لینے والا باپ ؛

کَندرپ कन्दर्प کام کا نام (دیکھو کام) ؛

کَنڈو कण्डु اِس رشی نے سخت اور لمبی ریاضت کی۔ اندر نے ریاضت میں فرق ڈالنے کی غرض سے "پرم لوچنا" اپسرا کو بہشت سے اِس کے پاس بھیجا۔ کئی سو برس اپسرا مذکور اِس رشی کے ساتھ رہی۔ مگر اِس کو صرف ایک یوم گزرا ہوا معلوم دیا۔ آخر کار اِس نے اپسرا سے علیحدگی اختیار کی اور وشنو لوک میں چلا گیا۔ پرم لوچنا سے ایک عجیب طرح لڑکی مارِشا تولد ہوئی ؛

کَنس कंस یہ ظالم راجہ والئی متھرا اوگر سین کا لڑکا تھا۔ دیوکی کا چچیرا بھائی

اور سری کرشن جی کا ماموں تھا۔ اس نے راجہ جراسندھ والی مگدھ کی دو لڑکیوں سے شادی کی۔ دواپر یگ کے اخیر اور کلی یگ کے شروع میں اپنے والد کو قید کر کے آپ تخت سلطنت پر بیٹھا۔ متھرا دار السلطنت مقرر کی بڑا مشہور اور زور آور راجہ تھا۔ اس کی نیت بہت خراب تھی۔ باوجود باپ کو قید کرنے کے اس کو طرح طرح کی تکالیف پہنچاتا تھا۔ اپنی ہمشیرہ دیوکی کا بیاہ وسدیو کے ساتھ کر دیا۔ اس کو پیشنگوئی بتلائی گئی تھی کہ دیوکی کا لڑکا تجھ کو قتل کریگا۔ یہ سن کر کنس نے چاہا کہ دیوکی کو قتل کر ڈالے۔ لیکن وسدیو کی التجا سے باز رہا۔ وسدیو اور دیوکی دونوں کو مقید کیا۔ پہلے چھ حمل کے لڑکے دیوکی کے اس نے مار ڈالے۔ ساتویں حمل کا لڑکا ایشر کی مرضی سے روہنی کے حمل میں تبدیل کیا گیا۔ آٹھویں حمل میں سے سری کرشن جی تولد ہوئے۔ وسدیو اُن کو اسی وقت گوکل میں لے گیا۔ اور نند کے گھر یسودھا کی گود میں رکھ دیا۔ اور یسودھا کی لڑکی اُٹھا لا کر دیوکی کے حوالے کی۔ صبح ہوتے ہی کنس کو لڑکی تولد ہونے کی خبر ہوئی۔ اُس لڑکی کو ہاتھ میں پکڑ کر پتھر پر مارنا چاہتا تھا۔ کہ وہ ہاتھ سے چھٹ کر آسمان کی جانب اُڑ گئی۔ اور جتلا گئی کہ تیرے مارنے والا پیدا ہو چکا ہے۔ وسدیو اور دیوکی کو تو کنس نے رہا کر دیا۔ لیکن اب یہ تدبیر سوچی کہ جس قدر لڑکے تولد ہوئے ہیں سب کو مروا ڈالا جاوے۔ چنانچہ اس کام کے واسطے بہت راکشس تعینات کئے۔ جبکہ کنس کے بہت راکشس سری کرشن جی کے ہاتھ سے مارے گئے۔ اور اُن کی طاقت اور جلال یزدی کا شہرہ ہوا۔ تب کنس کو پختہ یقین ہوا کہ میرے مارنے والا یہی ہے جب کئی راکشس کنس کے مارے گئے اور باقی سری کرشن جی کو قابو میں لانے سے مجبور ہوئے۔ تب کنس نے ایک دنگل پہلوانوں اور کھیلوں کا قائم کیا۔ طاقتور پہلوان مست ہاتھی دنگل مذکور میں موجود ہوئے۔ ایک کمان (دھنک) رکھ کر اس کی محافظ فوج مقرر کی۔ سری کرشن جی اور بلرام جی کے بلانے کے واسطے اکرور کو روانہ کیا۔ وہ سری کرشن جی اور بلرام جی کو متھرا میں لے آیا۔ سری کرشن جی نے آتے ہی اول کمان کو توڑ ڈالا۔ فوج میں سے کسی نے آگے بڑھنے کی جرأت نہ کی۔ اگر کوئی بڑھا تو اس کو ملک فنا کا راستہ دکھلایا۔ پھر مست ہاتھی کو ہلاک کر کے ایک ایک دانت اس کا سری کرشن جی اور بلرام جی نے پکڑ لیا۔ اور دنگل میں جا داخل ہوئے۔ تمام پہلوانوں کو مار ڈالا۔ کوئی برابری کرنیوالا نہ رہا۔ کنس اس کل رسوائی سے حیران و ششدر تھا کہ سری کرشن جی نے جاتے ہی ایک لات اس زور سے ماری کہ تاج سر سے نیچے گر پڑا۔ پھر سر کے بالوں سے گھسیٹ کر کھینچا اور مار ڈالا۔ اس کے والد اوگرسین کو قید سے رہا کر کے تخت پر بٹھلایا۔

کنو कण्व رگ وید کی بعض رچائیں اس سے نسبت رکھتی ہیں۔ بعض اس کو سات رشیوں میں شمار کرتے ہیں۔ اس نے شکنتلا کو مثل اپنی لڑکی کے پالا تھا۔

گوتس कौत्स یہ حکیم نِرُکت کے مصنف یاسک سے قبل ہوا - اپنے ہی قول پر قائم رہنے والا یہ حکیم تھا - اس نے ظاہر کیا کہ ویدون کے کچھ معنی نہیں ہین اور برہمنون مین جھوٹی تشریح لکھی ہے - اس کے اعتراضون کا جواب یاسک نے دیا -

گوٹلیہ कौटिल्य چندر گپت کے وزیر چانکیہ کا دوسرا نام - (دیکھو چانکیہ) +

کوٹوی कोटवी مخفی دیوی - دیتون کی محافظ - اور بان ہر کی والدہ - اکثر اوقات یہ نام دُرگا کا بھی لیا جاتا ہے - +

کورم اوتار कूर्मावतार یہ اوتار دوسرے یُگ یعنی تریتا کا تھا - سکل کچھ ودادشی کو کچھوے کی حالت مین ہوا - سبب اس اوتار کا یہ ہے - کہ ایک وقت دیتون نے دیوتون سے زیادہ زور پکڑا - اور رشی دُروآسا کی بددعا سے اندر کا راج بھی دور ہونے لگا - برہما جی اور نارائن جی کی ہدایت کے مطابق دیوتون نے تجویز کی کہ سمندر سے امرت نکالکر نوش کرین اور پھر دیتون کو مار کر آرام اور بخوشی ایام گذاری کرین پس دیوتون نے دیتون کے راجہ بلی سے اتفاق اور مشورہ کر کے سمندر متھا کوہ وندیاچل کی رسی اور واسُک ناگ کی رسی بناکر کشیر سمندر کو متھن کیا - کوہ وندیاچل اپنے وزن کے باعث سمندر مین ڈوبا جاتا تھا - اور ایک مقام پر کھڑا نہین رہ سکتا تھا - وشنو جی نے اس کام کو بہم پہونچانے کے لئے کورم کا اوتار لیا اور سمندر مین گئے اُس کوہ کو اپنی پشت پر رکھا دیوتون نے واسک ناگ کو دم کی جانب سے اور دیتون نے مُنہہ کی طرف سے پکڑا - اور لگے متھن کرنے سانپ کے منہہ کی آگ سے کئی دیتت مر گئے اور کئی گھائل ہوئے - چودہ رتن سمندر متھن کرنے سے نکلے اور اس طرح تقسیم ہوئی (۱) امرت یعنے آب حیات دیوتون نے نوش کیا (۲) دھنونتری یہ طبیب ایک ہاتھ مین ملیلہ اور ایک ہاتھ مین جونک لیکر نکلا (۳) لکشمی - وشنو جی نے لی - (۴) سُرا - یعنے شراب دیتون نے نوش کرلی (۵) چندر - یعنے سوم اسکو شو جی نے لیا (۶) رمبھا - اپسرا نہائیت حسین (۷) اُچی شرو - گھوڑا اسوریہ نے لیا (۸) کوستبھ منی - اسکو بھی وشنو جی نے لیا (۹) پارجات درخت یعنے کلپ برکش - یہ اندر نے لیا - (۱۰) سُربھی - یہ گائی منیشرون اور رشیون کو دی گئی (۱۱) ایراوت ہاتھی بھی اندر نے ہی لیا - (۱۲) سنکھ یہ بھی وشنو جی نے ہی لیا (۱۳) دھنش - کمان (۱۴) وش - اسکو شو جی نے لیا اسکے بعد دیوتا اور اسُر اپنے اپنے مقامات کو

چلے گئے - اور یہ صورت یعنے اوتار زمین مین ناپدید ہو گئی - مگر ابہی تک زندہ سمجھتے ہین ✤

کورو कौरव کرو کے بیٹے - خاصکر دہرتراشٹر کی اولاد کا نام ہے

کوتسک कौत्सक سمرتی شاستر کا مصنف ✤

کوسلیا कौसल्या (۱) راجہ پُرو کی رانی اور جنمیجے کی والدہ ✤

(۲) راجہ دسرتہہ کی رانی اور سری رام جی کی والدہ ✤

(۳) دہرتراشٹر کی والدہ - راجہ والئے کاشی کی لڑکی ہونیکے باعث یہ نام مشہور رہا ✤

(۴) پانڈو کی والدہ راجہ والی کاشی کی لڑکی ہونے کے باعث یہ نام مشہور رہا ✤

کوش कवष اِلوش کا بیٹا لونڈی کے بطن سے تہا - آئی تریہ برہمن مین لکہا ہے کہ ایک دفعہ تمام رشی بکنارہ دریائے سرسوتی جمع ہو کر یگیہ کی تیاری مین مشغول ہوئے یہ بہی اُنکے درمیان بیٹہا ہوا تہا - تمام رشیون نے اس کی بابت کہا کہ لونڈی کا لڑکا ہونے کے سبب سرسوتی کا پانی پینے کا مجاز نہین ہے - اور اسکو وہان سے نکالدیا جبوقت کہ یہ جنگل مین اکیلا تہا تو اس پر ایک اشتی یا دعا ظاہر ہوئی جسکی تاثیر سے یہ سرسوتی پر غالب آیا - اور سرسوتی کا پانی اسکے نزدیک چارون جانب سے پہونچگیا - تمام رشیون نے اس ماجرا کو دیکہا اور جانا کہ اس پر دیوتون کی مہربانی ہے - پہر اس کو اپنی مجلس مین نشست کی اجازت دی ✤

کوشِک कौशिक (۱) وشوامتر کا نام - راجہ گادہی کا بیٹا - کشونابہہ کا پوتا - اور کشِک یا کُشو کا پڑپوتا تھا - (دیکھو وشوامتر)

(۲) اتہرووید کے گرہیہ سوترون کا مصنف - یہ سوتر ۱۴ ادہیایون مین تصنیف کئے ✤

(۳) رِگ وید کی ایک رچا مین اِندر کا نام لکہا ہے ✤

کوشیتک कौषीतक پورانی اور قدیمی خاندانی کا رشی - ویدون مین اسکا ذکر اکثر آتا ہے - ایک اوپنشد اس کے نام کی ملتی ہے - اُس مین تمام حالات دینی اور دنیوی ملتے ہین ✤

کولاشو कौवलाश्व سورج بنسی خاندان کا شاہزادہ وشنو پوران کے مطابق اکیس ہزار اور ہری ونش کے مطابق ایک سو لڑکے اس کے تہے روایت ہے کہ ایک راکشس دہون دہو نام جنگلی ریگستان سمندر مین رہتا تہا - اور رشی اوتنگ کی عبادت کو زائل کرتا تہا - اس راجہ نے معہ اپنے تمام لڑکون کے دہون دہو راکشس پر حملہ کیا راکشس مذکور

کو زمین یا سمندر سے باہر نکالا - اور مار ڈالا اس باعث سے راجہ کا نام دہرن دہو مار پڑا - لیکن راجہ کے لڑکے سوائے تین لڑکون کے باقی تمام راکشس مذکور کی تیز دم سے مارے گئے +

کونتیہ कौन्तेय کنتی کا بیٹا - یدہشٹر بہیم - اور ارجن لیکن یہ نام ارجن کے واسطے عام رواج پذیر ہے +

کونڈنیہ कौण्डिण्य قدیم زمانہ کا رشی اور ویاکرن کا مصنف ایک دفعہ اس نے شوجی کو اپنے پر خشمناک کر لیا - لیکن شوجی کے غصہ کی آگ سے وشنون جی نے اسکو بچا لیا اس سے اسکا نام وشنوگپت پڑا - یعنے وشنون جی سے بچایا گیا +

کوہل - कोहल قدیم زمانہ کا رشی - کہتے ہین کہ ناٹکون کا موجد یہی تہا علم موسیقی مین بھی اس نے تصنیفات کین +

کوی कवी سری کرشن جی کا بیٹا کالندی کے بطن سے +

کویہ - کاویہ कव्य - काव्य پترون کی ایک جماعت کا نام - تیسرے ورن یعنے ویش کے ہی پتر ہین (دیکھو پتری)

کوبیر कुवेर خزانون کا راجہ یکشون اور گہیکون کا سردار - وشروا کا بیٹا اڈاوڈا کے بطن سے - لیکن بعض کہتے ہین کہ پلستیہ کا بیٹا تہا - اور وشروا بھی پلستیہ کا بیٹا تہا مہابھارت مین اسطرح ذکر آیا ہے کہ کوبیر کا باپ پلستیہ تہا - کوبیر برہما جی کی چاپلوسی بہت کیا کرتا تہا - اس سے رشی بہت خفا ہوا - اور اپنا نصف جسم بصورت وشروا پیدا کیا - راون اور دوسرے لڑکے بھی اس کی اولاد تہے (دیکھو وشروا)

کوبیر کے شہر کا نام الکا واقعہ کوہ ہمالہ ہے نیز اسکو (دیبہا) وسودہرا اور وسوستہلی بھی کہتے ہین - سونٹ میرو کی ایک چوٹی موسوم بہ کوہ مندار پر اسکا باغ چیترارتہ ہے وہان پر اس کی خدمت مین کنر حاضر رہتے ہین بعض کہتے ہین کہ اسکی جگہہ کوہ کیلاس پر وشوکرما کے ہاتھ سے بنائی گئی ہوئی ہین - یہ راون کا سوتیلا بھائی تہا - پہلے لنکا کا راجہ کوبیر ہی تہا - اور اس نے لنکا کو تعمیر کرایا ہوا تہا - راون نے اسکو نکال دیا اور لنکا پر خود قابض ہو گیا - کئی ہزار برس کی ریاضت کی بعد اس نے برہما جی سے یہ دو بڑے عطیہ حاصل کیے کہ غیر فانی ہو کر مثل دیگر دیوتون اور محافظان دنیا کے خزانون کا دیوتا بنا ہوا ہون - یہی تمام طلائی ... جواہرات موتی ... تمام خزائن روئے زمین کا دیوتا یہی ہے - برہما جی ... ایک ... دیا ... اسکو ... گیا +

اس کی زوجہ سماۃ یکشی ۔ یا ۔ چاروی ۔ یا ۔ کوویری ۔ دانو مُر کی لڑکی ہے ۔ اسکے لڑکے منی گریو ۔ یا ورن کوبُی اور نل کُبیر ۔ یا میور راج ہین ۔ اور اس کی دختر کا نام مینا کشی یعنے چشم ماہی ہے +

اسکا رنگ سفید تین لاتین اور صرف آٹھہ دانت ہین ۔ اسکا تمام جسم زیورات سے ڈہکا ہوا ہے ۔ اس کی پرستش نہین ہوتی ۔ اسکے نام قرار ذیل ہین ۔ "دھن دی" یعنی شروت بدری نام سے ۔ "دھن پتی" ۔ مالکِ دولت ۔ "اِچہا وسو" مطابق مرضی خود مالک دولت ۔ "یکش راج" یکشون کا سردار ۔ "گُہیہ راج" ۔ "کِنّرون کا راجہ" ۔ "راکشسیندر" ۔ راکشسون کا سردار ۔ "رتن گربہہ" جواہرات کا پیٹ ۔ "راج راج" ۔ راجون کا راجہ ۔ "نَر راج" ۔ آدمیون کا راجہ ۔ "پولستیہ" ۔ پدری نام سے یہ نام پڑا ۔ "ائی لَوِڈ" ۔ یا ۔ "ائیل وِل" ۔ مادری نام سے یہ نام پڑے ۔ چونکہ شوجی کا خاص دوست ہے ۔ اسواسطے اسکا نام ۔ ایش سکہا بھی ہے ۔ +

کوِی راج कविराज

یہ شاعر دسوین صدی کے بعد ہوا ۔ بڑا مشہور اور تعریف کے لائق تہا ۔ راگہو پانڈویم گرنتھہ تصنیف کیا ۔ اس گرنتھہ مین بڑی صنعت یہ ہے کہ انہین شلوکون اور انہین الفاظون مین دونون رامائن اور مہابہارت کے حالات بیان کئے ہین ۔ بڑی خوبی اسکی استعارون مین ہے +

کہادِر खादिर

نام وید کے گربہہ سوتر کا مصنف اور رُدر سکند سوامی نے اسکی تصنیف پر ٹیکا لکہی +

کہانڈِکیہ खाण्डिक्य

(دیکہو کیشی دہوج)

کہٹوانگ دلیپ खट्वांगदलीप

سوریہ بنسی خاندان کا راجہ زاولا اور راجہ بہاگیرتہہ تہا ۔ راجہ دسرتہہ جسکے گھر سری رام جی کا اوتار ہوا ۔ اسی کہٹوانگ کے خاندان سے تہا ۔ ایک موقعہ پر دیوتون اور دیتون کے جنگ مین اسنے دیوتون کی مدد کی دیوتے خوش ہوئے ۔ اور کچہہ عطیہ دینا چاہا ۔ اس نے کہا کہ مجہکو اور کسی عطیہ کی ضرورت نہین ہے ۔ سوا اسکے کہ مجہے اپنی عمر کا اندازہ معلوم ہو جاوے ۔ تب دیوتون نے جواب دیا کہ ایک روز باقی تیرا ہے ۔ یہ سنکر راجہ نے غیر فانی دنیا مین جانے کے لئے بڑی جلدی کی ۔ دلی عبادت کرنیکے باعث وہ شوجی مین محو ہو گیا ۔ ایسا کوئی راجہ مانند کہٹوانگ کے دنیا پر نہین ہوا کہ جس نے صرف دو گھڑی کے عرصہ مین ریاضت پر شوجی کی کرکے یہ درجہ عالی پایا ہو ۔ نہایت صاحب حشمت

اور دہرم مین ثابت قدم تہا +

کہر खर دوشن راکشش کا برادر کلان اور راون کا برادر خورد ۔ شورپ نکہا اسکی ہمشیرہ تھی ۔ شورپ نکہا کا ناک کٹا ہوا دیکھکر معہ اپنے بہائی دوشن اور کئی ہزار دیتون کے سری رام جی اور لکشمن جی کے ساتھہ جا کر لڑا ۔ آخر معہ برادر خورد سری رام جی کے ہاتھہ سے قتل ہوا ۔ +

کہسا खसा دکش کی اور کشیپ کی زوجہ راکشس اور یکش اس کی اولاد ہے +

کہوڈ कहोड़ یہ عالم اور فاضل برہمن اشٹاوکر کا باپ تہا ۔ یہ معہ اور کئی عالمون کے راجہ جنک کے دربار مین بدہ مذہب کے رشیون سے مغلوب ہوگیا اُسکی پاداش مین دریاء مین پہینکا گیا ۔ چند سالون کے بعد اُسکے بیٹے نے اُسکو بحال کیا ۔ اور اُنہین مذہبی رشیون پر وہ غالب آیا ۔ (دیکھو اشٹاوکر)

کیتو केतु گرہون مین اسکا نوان نمبر ہے ۔ اس کی صورت سانپ کے دم کے مشابہ ہے کہتے ہین کہ دراصل یہ دانو ہے ۔ اور وپرچتی کا بیٹا سنگہکا کے بطن سے ہے +

اسکے نام یہ ہین دُھنڈ ۔ اُگرہ ۔ یعنے بلا مو ۔ اشلیشا بہو ۔ یعنے کٹا ہوا ۔ (دیکھو راہو)

کیٹبہہ कैटभ جبکہ کلپ کے اخیر مہا پرلے ہونے پر سیتش ناگ کے بستر پر وشنو جی سوئے ہوئے تھے ۔ تب کیٹبہہ اور مدہو دونون دیت وشنو جی کے کانون کی میل سے پیدا ہوئے ۔ وشنو جی کے کنول ناہہ پر برہما جی بیٹھے ہوئے ریاضت مین مشغول تہے ۔ اِن دیتون نے برہما جی کو دیکھا ۔ اور برہما جی کے مار ڈالنے کے درپئے ہوئے ۔ برہما جی نے وشنو جی سے التجا کی وشنو جی نے اِن دونون کو بعد جنگ عظیم مار ڈالا اس سے وشنو جی کا نام کیٹبہہ جت ۔ اور مدہو سودن ہوا ۔ پورانون مین اختلاف ہے چنانچہ مارکنڈیہ پوران مین لکھا ہے کہ اُما نے اُسکو قتل کیا جس سے اُما کا نام کیٹبہہ پڑا ۔ جب وشنو جی نے اِن کو مارا تب ان کے بدن سے چربی نکلکر سمندر پر پہیل گئی ۔ وہی زمین بنگئی ۔ اس سے زمین کا نام میدنی پڑا ۔ اسیواسطے مٹی کا کہانا مناسب نہین ہے +

کیچک कीचक راجہ وراٹ کا خسر پورہ ۔ نیز راجہ مذکور کی کل

فوج کا افسر اعلیٰ یعنے سپہ سالار اور ریاست کے کل کاروبار کا منتظم - اس نے دروپدی کے ساتھہ اپنی محبت ظاہر کی - دروپدی کو ناگوار گذرا - بھیم نے اس کو مار ڈالا - اور اسکے گوشت اور استخوان کو مثل گولہ کے بنا دیا جس کے باعث کسی نے دریافت نکیا کہ کیونکر ہلاک ہوا -

کیرت مکھہ कीर्तिमुख جب جالندہر دئیت نے راہو کو وکیل مقرر کر کے دربارہ طلب پاروتی جی کے شوجی کے پاس روانہ کیا - تب شوجی کو بڑا غصہ چڑہا اور شوجی کے ہردو ابرو کے درمیان سے ایک شخص ظاہر ہوا - نہایت مہیب اور مضبوط شوجی کی خواہش سمجھہ کر راہو کے کہانیکو دوڑا - راہو نے راہ فرار کا پکڑا - مگر اس نے جانے ندیا اور قابو کر کے کہانیکو تہا - کہ راہو کی التجا بحضور شوجی معافی کے واسطے کرنے پر شوجی نے اس کو منع کیا - اس نے اُسکو چہوڑ دیا - لیکن یہہ کہا تھا شوجی سے عرض کیا شوجی نے کہا کہ اپنے ہی عضووں کو کہا ڈال چنانچہ اس نے سوائے سر کے تمام اعضا کہا ڈالے - اس تعمیل حکم سے شوجی بہت خوش ہوئے اور اسکا نام کیرت مکھہ رکہا - اور اپنے دروازہ کا دربان مقرر کیا ✣

کیرتی دہر कीर्तिधर علم موسیقی کا اچاریہ اور مصنف ✣

کیشنی केशिनी وشروَ کی زوجہ اور راون کی والدہ اسکا نام کیکسی بھی تہا - ✣

کیشو केशव وشنوجی یا سری کرشن جی کا نام ✣

کیشی دہوج केशीध्वज کرت دہوج کا لڑکا - علم یوگ مین بڑا کامل تھا - اس کا ایک برادر زادہ بہائی مسمی کہانڈکیہ مذہبی رسومات کے علم مین بڑا مشہور تہا - ان دونون مین باہم نا اتفاقی اور تنازعہ تہا - اور کہانڈکیہ کو اُسکی سلطنت سے اس نے نکال دیا ہوا تہا - لیکن کچہہ عرصہ کے بعد یہ ایک دوسری کے لئے مفید اور دوست ہو گئے - کیشی دہوج سے گائی مادہ ہلاک ہو گئی تھی - اسکا کفارہ یعنے پراشچت کہانڈکیہ نے مذہبی رسوم کے مطابق کرایا - اور کیشی دہوج نے علم یوگ کے راز اور اسرار کہانڈکیہ کو کہانے شروع کئے - ✣

کیشی دئیت केशीदैत्य (۱) یہ راکشس کنس کی اجازت سے سری کرشن جی کو مارنے کے لئے درنداین مین گیا اس نے جاتے ہی گہوڑے کی صورت بنا کر

جسم کو مثل کوہستان کے پہیلایا۔ اگلے دونون ہاتہہ اُٹہاکر سری کرشن جی پر مارے - اُنہون نے اسکے دونون ہاتہون کو پکڑ کر پیچہے ہٹایا۔ جب اس نے کہانے کے لئے مونہہ کہولا - تب سری کرشن جی نے اپنا ہاتہہ اسکے مونہہ مین دیکر دم بند کر دیا - دم بند ہوتے ہی اسکی جان نکل گئی - ✤

(۲) مہابہارت مین لکہا ہے کہ یہ راکشس اندر سے جنگ آزما ہوا - اور اندر سے شکست فاش کہائی ✤

کئی کئی कैकसी راکشس کسی بہالی کی دختر کیتومتی کے بطن سے - اور یہ زوجہ وشروکی تہی - اسکے شکم سے راون تولد ہوا ✤

کئی کییہ कैकेय ملک کی کیہ کا راجہ - سری کرشن جی کا سُسر اسکے پانچ بیٹے پانڈون کے حامی تہے - اس کا اصلی نام دہرشٹ کیتو تہا ✤

کئی کے یی कैकेयी راجہ کیکیہ کی شاہزادی اور راجہ دشرتہہ کی رانی - اسکا بیٹا بہرت تہا - ایکدفعہ راجہ دشرتہہ لڑائی مین زخمی ہوا اُس وقت اس نے راجہ کے ساتہہ بڑی ہمدردی ظاہر کی - اس کی شکر گذاری مین راجہ نے اس سے اقرار کیا کہ دو تیری درخواستین خواہ کسی قسم کی ہونگی منظور کیجاوینگی جسوقت سری رام جی کو راج تلک ملنے لگا - مسماۃ منتہرا اس کی لونڈی نے اِس کو ورغلا کر اسکے خیالات خراب کر دیئے اور اس نے اُنہین دو اقرارون کے پورا کرانیکی درخواست کی - ایک یہ کہ سری رام جی کو جلاوطن کیا جاوے - اور دوسرا یہ کہ اسکا بیٹا بہرت تخت سلطنت پر بٹہلایا جاوے - (دیکہو دشرتہہ)

کئی یٹ कैयट سام وید کے سانکہیہ سوترون کا مصنف

گ

گاترروان गात्रवान سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے

گادہن गाधिन (دیکہو گادہی)

گادہی गाधी قوم کشیک کا راجہ - وشوامتر کا والد اسکے باپ کا نام اوپنشد تہا - وشنو پوران مین لکہا ہے کہ یہ اِندر تہا - اور اپنی مرضی سے پیکر انسانی مین آیا ✤

گالو गालव (١) وشوامتر کا شاگرد تہا - مہابہارت

مین اسطرح پر ذکر آیا ہے کہ جب گالو نے تعلیم ختم کی تو اُستاد کے آگے عرض کیا کہ جو کچھہ حکم ہو وہی نذر پیشکش کرون - وشوامتر نے آٹہہ سو سفید گہوڑے اس قسم کی طلب کئے کہ جنکا صرف ایک ہی کان سیاہ ہو اس سوال سے گالو بہت متحیر ہوا - اور پریشان حالت مین گرڑ سے درخواست کی - وہ اسکو راجہ ییاتی کے پاس بمقام پرتشٹہان لیگیا راجہ مذکور بہ قسم کے گہوڑے بہم نہ پہونچا سکا - مگر اس نے مسماۃ مادہوی اپنی لڑکی گالو کو دیدی - گالو نے پہلے مادہوی کو راجہ ہرشیو والئ اجودہیا کو دیکر دو سو گہوڑے حسب درخواست لئے جب ایک لڑکا دختر مذکور کے بطن سے تولد ہو چکا - تب مادہوی کو واپس لیکر راجہ دِدو واس والئ کاشی کو دی اور دو سو اُسی قسم کے گہوڑے لئے وہان پر بھی ایک لڑکا اُسکے شکم سے تولد ہونے پر مادہوی کو واپس لیکر پہر راجہ اُشی نر والئ بہوج کو دی اور اُس راجہ سے بہی دو سو گہوڑے بقسم مذکورہ بالا لئے - جب مادہوی نے وہان بھی ایک بچہ جنا تو پہر واپس لی گئی - باوجود تین دفعہ شادی کرنے اور بچہ جننے کے بہ تاثیر خاص برکت کے مادہوی کنواری ہی رہی - بعد ازان گالو نے وہ تمام گہوڑے اور مادہوی رشی وشوامتر کی نذر کی - وشوامتر نے قبول کیا - اور وشوامتر کے ہان مادہوی کے بطن سے ایک لڑکا تولد ہوا - اُسکا نام اشٹک رکہا گیا - جب وشوامتر جنگل کو سدہارا - اپنا آشرم اور گہوڑے اشٹک کو دیگیا - گالو نے مادہوی کو اُسکے والد کے گھر واپس پہونچایا اور خود شل اپنے اتالیق کے جنگل مین چلا گیا - ✢

یہ گہوڑے پہلے رچیک برہمن نے ورون دیوتا سے لئے تہے - لیکن اُن کی تعداد ایک ہزار تھی - اور اُس کی اولاد نے ان مین سے چہہ سو فروخت کر ڈالے اور باقیماندہ برہمنون کو تقسیم کر دئے تہے ✢

ہری ونس مین لکہا ہے کہ گالو رشی وشوامتر کا بیٹا تہا - اور نہایت مصیبت کے وقت اسکے گلے مین رسی باندہکر فروخت کرنے کے لئے لیگیا - راجہ ستیہ ورت نے اسکو آزاد کرا کر باپ کے حوالہ کیا - بس گلے مین رسی باندہے جانے کے سبب گالو نام پڑا ✢

(٢) شکل یجر وید کا اُستاد ✢

(٣) پورا نام رف تحودان - اسکا ذکر پانتی نے کیا ہے ✢

گاندنی गांदिनी دختر والئ راجہ کاشی کی تھی - بارہ برس والدہ کے

مین رہی ۔ اس عرصہ کے گذرنے پر اسکے باپ نے چاہا کہ تولد ہووے ۔ لیکن اس نے حمل مین سے ہی آواز دی کہ آج سے ہر روز ایک گائی برہمن کو دینی شروع کرو ۔ اور تین سال تک دیتے رہو ۔ بعد تین سال کے مین تولد ہونگی ۔ راجہ نے ایساہی کیا ۔ اور تین سال کے ختم ہونے پر یہ تولد ہوئی ۔ اور اسکا نام گاندنی یعنے گائی روزمرہ رکہا ۔ جبتک یہ زندہ رہی اسنے خیرات شروع رکھی ✤

شوپہلک کی یہ زوجہ تھی اور اکرور کی والدہ ✤

گانڈہاری गांधारी ۔ ملک گندہار کی شاہزادی اور راجہ سُبل والئے گندہار کی دختر ۔ راجہ دہرتراشٹر کی رانی ۔ اسکے بطن سے ایک سو لڑکا اور لڑکی تولد ہوئی اسکا خاوند اندہا تہا ۔ اس لئے یہ بھی اپنی آنکھون پر پٹی باندہی رکھتی تھی ۔ تاکہ مثل خاوند کے معلوم ہو ۔ یہ اور اسکا خاوند بڑہاپے مین درمیان جنگل کے آگ سے جل مرے ۔ والد کے نام سے اسکا نام "سوبلی" اور "سوبلی یی" ۔ تہا ✤

کہتے ہین کہ اس نے ویاس جی کو گھر بلا کر مہمان نوازی کی ۔ ویاس جی بہت خوش ہوئے اس نے ایک سو لڑکا ویاس جی سے مانگا ۔ تب یہ حاملہ ہوگئی ۔ اور دو برس اسی حالت مین رہی اس عرصہ کے بعد اس نے ایک چہیترہ گوشت جنا ۔ اُس کو دیکھکر حیران تھی ۔ مگر ویاس جی نے اُس چہیترہ کے ایک سو اور ایک ٹکڑے کر ڈالے ۔ اور ایک ٹکڑہ کو علیحدہ علیحدہ سبوچہ مین رکہا ۔ عین وقت معہودہ پر دُریودہن ظاہر ہوا ۔ اُسوقت نہائیت بدشگون ظاہر ہوئے ۔ اور دہرتراشٹر نے اُسکو ترک کرنا چاہا تہا ۔ ایک ماہ گذرنے کے بعد ننانوے لڑکے اور صرف ایک ہی لڑکی مسماۃ دوشلا ظاہر ہوئی ✤

گانگیہ गांगेय (۱) بہیشم کا نام کیونکہ یہ گنگا کا بیٹا تہا (۲) کارتکیہ (لڑائی کے دیوتا) کا نام ✤

گائیتری गायत्री اس کا نام سادتری بھی ہے ۔ (۱) شت روپا کا نام برہما جی کا نصف جسم مادہ طورا ✤
(۲) ہری ونس مین شوجی کی زوجہ کا نام لکھا ہے ✤

گجاسُر गजासुर مہکہاشُر راکشس کا بیٹا ۔ جب اُسکا والد دیوی جی کے ہاتھ سے قتل ہوا ۔ تب اس نے برہما جی کی عبادت کر کے بڑی طاقت حاصل کی ۔

دیوتون اور انسانون کو رنج دہی پر کمر باندہی - آخر تا بجے شوجی کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا +

گجانن गजानन گنپتی کا نام - دیکھو گنیش) +

گجاکرن गजाकर्ण گنیش جی کا نام (دیکھو گنیش) +

گد गद سری کرشن جی کا برادر خورد +

گڈاکیش गुडाकेश ارجن کا نام +

گرتس مد गृत्समद قدیم زمانہ کا مصنف +

وشنو پوران کے مطابق چندر بنسی نسل پُرورو کے خاندان سے شن ہوتر کا لڑکا تہا - اور اسکا درن کشتری تہا - اسی سے شونک پیدا ہوا - شونک وہ رشی ہے جس نے چار درنون کی اصلیت قایم کی - وایو پوران مین اختلاف ہے اور لکہا ہے کہ گرتس مد کا بیٹا شونک اور شونک کا بیٹا شونگ تہا ایسا درست معلوم پڑتا ہے - سایناچارج کہتا ہے کہ شن ہوتر کا لڑکا ہونیکے باعث انگیرس کے خاندان کا اول بانی یہی معلوم پڑتا ہے +

ایک دفعہ یہ رشی یگیہ کر رہا تھا - اسُر اسکو اُٹہا کر لیگئے - لیکن اِندر نے اس کو بچا لیا - اور گرتس مد نام رکہا - یعنے بیٹا شونک یا شونک کا بہرگو کی نسل سے +

مہابہارت مین اسطرح لکہا ہے کہ اقوام ہے ہیہ کے راجہ ویت ہویہ کا بیٹا تہا - اور کشتری سے برہمن ہوا - (دیکھو ویت ہویہ) +

گرجا गिरजा پاروتی جی یا دیوی جی کا نام (دیکھو دیوی) +

گردہمن ग्रधनः سری کرشن جی کا بیٹا ستر بہدا کے بطن سے +

گرودیوسوامی गुरुदेवस्वामी آپس تمبہ شروت سوتر کی ٹیکا کا مصنف +

گرگ गर्ग (۱) قدیم زمانہ رشی - علم ہیئت کا مصنف یہ رتہتہ کا بیٹا تھا + وشنو پوران مین لکہا ہے کہ اسکا بیٹا شن تھا - اور اُس کی اولاد بنام گارگیہ اور شینیہ مشہور ہوئی - کشتری قوم کے برہمن ہین بہاگوت مین لکہا ہے گرگ سے شن اور آگے اُس سے گارگیہ نکلے اور وہی کشتری سے برہمن ہو گئے +

(۲) سری کرشن جی اور یادو خاندان کا پنڈت +

گناڈھیہ गुणाढ्य لائق اور مشہور قصہ نویس درمیان جنہون

صدی سنہ عیسوی کے ہُوا - اس نے برہت کتہا تصنیف کی - یہ ایک ایسا گرنتہہ ہے کہ جسے لوگ نئی شامی مہابہاشا مین لکہا گیا بتلاتے ہین - سوبندہو کے گرنتہہ پر یہ گرنتہہ تصنیف ہوا - کہتے ہین کہ کشیمندر نے اس گرنتہہ کو دوبارہ لکہا +

گنپتی गणपती گنیش جی کا نام (دیکہو گنیش) +

گندہ مادن गन्धमादन سری رام جی کی بندری افواج کا جرنیل تھا - اندرجت ولد راون نے اسکو ہلاک کیا - لیکن ہنومان جی کوہ کیلاس سے ایک قسم کی جیون بوٹی لائے - اُس بوٹی کی تاثیر سے اس نے دوبارہ زندگی حاصل کی +

گنگادھر गंगाधर شوجی کا نام - جب بہاگیرتہہ گنگا کو سورگ سے نیچے لایا - تب حسب درخواست مذکورہ شوجی نے گنگا کو اپنی جٹا مین لیکر پہر چہوڑ دیا - اسی سے شوجی کا نام گنگادہر پڑا +

گنگیش गंगेश یہ ریاضی دان ۱۱۷۸ع مین ہوا - اس نے بنایہر چنتامنی کا گرنتہہ تصنیف کیا - یہ گرنتہہ بہت عمدہ اور مفید ہے +

گنیش गणेश اُن چہوٹے دیوتون یا گنون کا مالک ہے جو کہ شوجی کی خدمت مین حاضر رہتے ہین - شوجی اور پاربتی جی کا بیٹا یا صرف پاربتی جی کا ہی بیٹا - ایک روایت ہے کہ پاربتی جی نے اپنے جسم کی میل سے اسکو پیدا کیا - یہ عقل کا دیوتا اور تمام مصائب اور تکالیف کو دور کرنیوالا ہے - اس لئے ہر ایک کاروبار کو شروع مین اسی کی پہلے پرستش کرتے ہین - اور ہر کتاب کے ابتداء اسی کے نام سے شروع کی جاتی ہے - کہتے ہین کہ ویاس جی نے مہابہارت کو لکہوایا اور اس نے لکہا - گنیش جی کی صورت بدین قرار ظاہر کی گئی ہے - چہوٹا لیکن موٹا جسم - زرد رنگ - بڑا پیٹ - چار ہاتھ - ایک سر ہاتھی کا - جسکا صرف ایک ہی دانت کلان ہے - ایک ہاتھ مین سنکہہ - دوسرے مین چکر - تیسرے مین گدا - چوتھے مین کنول کا پہول پکڑا ہوا ہے - سواری کا جانور چوہا - کبہی اُسپر سوار اور کبہی ہمراہ ہی ہوتا ہے - اسی سے اسکا نام رکہا نہہ پڑا - ہاتھی کا سر ہونے کے بارہ مین مختلف روایت ہین +

(۱) یہ کہ پاربتی جی اس اپنے بچہ کو دیکہکر خوش ہوتی تھی - اُسی خوشی مین شنی کو بھی اجازت دی کہ میرے بچہ کو دیکہے - اور اس بات کو بالکل بہول گئی - کہ شنی کی نگاہ کی تاثیر نہایت بد ہوتی ہے جسوقت شنی نے گنیش کو دیکہا اُسی وقت اسکا سر جلکر خاکستر ہو گیا - پاربتی جی رنج والم مین مبتلا

ہوئی - برہما جی نے پاروتی کو کہا کہ جو جاندار تمکو پہلے ملے اُسی کا سر کاٹ کر اسکے جسم کے ساتھہ لگا دو - پس پہلے اُن کو ہاتھی ملا - اُسی کا سر کاٹ کر جوڑ دیا - +

(۲) یہ کہ پاروتی جی نہانے مین مشغول ہوئی - اور اپنے لڑکے کو کہا کہ دروازہ پر نگہبان رہو - کوئی شخص بلا اجازت میرے اندر آنا نپاوے - یہ دروازہ پر کھڑا ہوا - اتنے مین شوجی باہر سے آئے - لڑکے نے اندر جانے سے روکا - ہرچند شوجی نے سمجھایا مگر فساد پر مستعد ہوا آخر شوجی نے گنیش کا سر ترسول سے کاٹ لیا - اور اندر داخل ہوئے - پاروتی جی نے پوچھا کہ آپ کو دروازہ پر کسی نے روکا نہین - جواب دیا - روکا تو تھا - مگر مین نے اسکا سر کاٹ لیا اس حقیقت کے سننے سے پاروتی جی کو نہائت غم و اندوہ ہوا - اس پریشانی کو دیکھکر شوجی باہر نکلے تا کہ جو جاندار پہلے ملے اُسکا سر کاٹ لاوین - چنانچہ پہلے ہاتی ملا - اُسی کا سر کاٹ کر مردہ کے جسم کے ساتھہ لگا دیا - وہ زندہ ہو گیا - +

(۳) یہ کہ پاروتی جی نے گنیش جی کو اپنے ہی خیالات کے مطابق بنایا +

(۴) یہ کہ شوجی نے آدیتہ کو مار ڈالا - لیکن بعد ازان اُس کو دوبارہ زندگی عطا کی - اس سے غضبناک ہو کر کشیپ نے بددعا دی اُس کی تاثیر سے شوجی کے بیٹے گنیش کا سر گر پڑا - بعد ازان اندر کے ہاتھی کا سر بجائے سابقہ سر کے لگا دیا گیا - فقط +

ایک دانت کے کہوئے جانیکی یہ روائیت ہے کہ ایک دفعہ پرسرام جی واسطے حاضری شوجی کے کوہ کیلاس پر گئے - شوجی سوئے ہوئے تہے - اور گنیش جی محافظ یا دربان تہے پرسرام کو اندر جانے سے روکا - اور پرسرام جی اندر ضرور جایا چاہتے تہے - طرفین سے اسقدر تکرار بڑہا کہ نوبت بہ فساد ہوئی - اور جنگ شروع ہوئی - پہلے گنیش جی نے داؤ لگایا - اپنے سونڈ مین پرسرام جی کو پکڑ کر خوب گہمایا بیہوش اور بیمار کر کے چہوڑ دیا - جب پرسرام جی کو ہوش آیا کلہاڑا اُٹہا کر گنیش جی پر مارا - اُس کلہاڑی کو گنیش جی نے پہچان لیا - کہ یہ وہی ہے کہ شوجی نے پرسرام جی کو عطا کیا ہوا ہے - بلحاظ جاۓ ادب نہائت بردباری سے اُسکی ضرب اپنے دانت پر کہائی - اور دانت کاٹا گیا - تب سے گنیش جی کا ایک ہی دانت رہا - اور کا نام "ایک دنت" اور ایک "دنشٹر" پڑا - اور نام گنیش جی کے قرار ذیل مین +

"گجانن" یعنے "گج ودن" "گج مکھ" یعنے چہرہ فیل "ہے رمبہ" یعنے "لمب کرن" یعنے طول کان "لمبودر" یعنے بڑا پیٹ - "دوی دیہہ" یعنے ڈبل جسم "گنیش" "دکھن ہری"

یعنے دور کنندہ مصایب ۔ اور خاص نام وُوِیِ ناشتر ۔ یعنے دوماور والہ ہے ۔ ✤

گوپال गोपाल سری کرشن جی کا اسوقت کا نام ہے جبکہ وے جوان تھے ۔ اور اہیرون کے ہمراہ گوکل مین رہتے تھے ۔ ✤

گوبہل गोभिल قدیم زمانہ کا مصنف ۔ اسکی تصنیفات قرار ذیل ہین (۱) پُشپ سوتر (۲) سام وید گرہیہ سوتر (۳) لَی گیہہ سوتر (۴) شروت سوتر (۵) لاٹیاین سوترون پرٹیکا ۔ (۶) ویاکرن سوتر ۔ نِی گیہہ سوتر گرنتھہ مین سام وید کے چہندون کا مفصل بیان اور تذکرہ ہے ✤

گوپتی رِشبہہ गोपतिऋषभ (۱) شوجی کا نام ✤

(۲) ایک دیت تہا اور اسکو سری کرشن جی نے قتل کیا تہا ✤

گوتم गोतम (۱) مہاتیسوی رشی ۔ اصلی نام اس رشی کا شروت تہا ۔ اسکے والد گوتم سے یہ نام مشہور ہوا ۔ اسکی عورت کا نام اہلیا تہا ۔ اندر نے نظر بد سے اسکو دیکہا ۔ اندر کو گوتم نے بد دعا دی جسکی تاثیر سے اندر کے جسم پر ہزار بہگ یعنے نشان مقام مخصوصہ عورت ہو گئے ✤

گوتم गोतम کہتے ہین کہ نیایہ کا موجد بھی رشی تھا ۔ اسکا نام شتانند بھی بتلاتے ہین ۔ دہرم شاستر یعنے سمرتی کا مصنف تہا ۔ اسکی سمرتی بزمانہ گذشتہ رواج پذیر تھی آج کل اُس کا رواج نہین ہے ۔ اور تصنیفات (۱) پتری میدہ سوتر (۲) سام وید گرہیہ سوتر ہین ۔ اکثر اسکو گوتم بھی کہتے ہین ✤

گوری गौरी (۱) شوجی کی زوجہ کا نام ۔ (دیکھو دیوی) ✤

(۲) ورون کی زوجہ کا نام ✤

گوڑپاد गौडपाद سانکہہ کا مصنف ✤

گوردہن دہر गोवर्धनधर سری کرشن جی کا نام ✤

گووند गोविन्द سری کرشن جی کا نام ۔ جسوقت کہ وے جوان تہے اور اہیرون کے ہمراہ گوکل مین رہتے تہے ✤

گہہ गुह (۱) کارتکیہ (لڑائی کا دیوتا) کا نام ✤

(۲) نیشدون یا بہیلون کے راجہ کا نام اور وہ سری رام جی کا دوست تہا ✤

گہٹ کرپر घटकर्पर یہ شاعر راجہ وکرماجیت کے نورتنون مین مقرر تہا - اس نے ایک گرنتہ نظم مین اپنے ہی نام پر تصنیف کیا - اُس مین موسم برسات کا حال نہایت عمدگی سے ظاہر کیا ہے - ✤

گہٹوتکچ घटोत्कच بہیم کا لڑکا ہڈمبا راکشسی کے بطن سے - جنگ مہابہارت مین کرن نے اسکو اُس مہلک برچہی سے ہلاک کیا کہ جسکو اُسنے اِندر سے حاصل کیا ہوا تہا - ✤

گہرِتاچی घृताची یہ ایک اپسرا تھی - رشیون اور انسانون کے ساتہ بڑی عشقبازی رکہا کرتی تھی - اسکی بابت مختلف روایات ہین (۱) یہ کہ پُرو نسل کے راجہ رُودراشو یا کوشنابہ کی رانی تہی - اور اس سے دش لڑکے تولد ہوئے ✤ (۲) برہم ویوَرت پوران سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مشترکہ اقوام بذریعہ وشوکرما کے اس سے پیدا ہوئین - (۳) یہ کہ ہری ونس کے مطابق رُودراشو کے اسکے بطن سے دش لڑکے - اور دش لڑکیین تولد ہوئین - (۴) یہ کہ کوشنابہ کی یکصد لڑکیین اُسکے بطن سے پیدا ہوئین - اور اُن لڑکیون کو وایُو نے آسمان پر لے جانا چاہا - مگر اُنہون نے ہمراہ جانے سے انکار کیا - اس عتاب میں وایُو نے ان کو بددعا دیکر بدصورت کر دیا بعد ازان از راہ مرحمت اُن کو اصلی صورت اور حسن عطا کیا - اور اُن کا بیاہ ہمراہ راجہ برہمدت والئے کامپل کے کر دیا ✤

گہوشا घोषा کُکشی وَنت کی دختر تہی - اور یہ اسقدر عمر رسیدہ اور لاغر ہو گئی تھی کہ کوئی بہی اسکو اپنی زوجیت مین قبول نہ کرتا تہا - آخر اشون نے از راہ عنایات اوس کو جوانی حسن اور تندرستی عطا کی - اسکے بعد جلد ہی اُسکو خاوند ملگیا

ل

لاٹیاین लाट्यायन لاٹ دیش کا باشندہ تہا - اور لاٹ دیش بجانب پچہم سوراشٹر دیش کے سیدہا وکشن کی طرف ہے - اسکی تصنیف سام وید کا شروت سوتر موسوم لاٹیاین سوتر ہے - ان سوتران مین یگیون وغیرہ کے طریق تبلائے گئے ہین ✤

لانگلی लांगली بلرام جی کا نام ✤

لکشمن लक्ष्मण (۱) راجہ دشرتہ کا بیٹا رانی سمترا کے بطن سے

شترو گہن کا توام برادر - اور سری رام چندر جی کا سوتیلا بہائی - نیز رفیق خاص تہا - دراصل یہ وشنو جی کی انس یا حصہ کا اوتار تہا - (دیکہو وشنو جی) لیکن ادہیاتم رامائن مین اسکو شیش ناگ کا اوتار لکہا ہے - بوقت جلاوطنی سری رام جی کے ساتہہ لکشمن جی بھی جنگلات مین گئے - اور وشوامتر کے آشرم پر جانیکے وقت ہی لکشمن جی ہمراہ سری رام جی کے تہے انکی عورت کا نام اُرملا تہا - اور وہ سیتا جی کی چچیری بہن تہی - اُس سے دو لڑکے انگد - چندر کیتو - تولد ہوئے - جبکہ سری رام جی اور لکشمن جی جنگلات مین آوارہ گردی کر رہے تہے - تب شورپ نکہا راکشسی ہمشیرہ راون والئے لنکا سری رام جی پر عاشق ہوئی اور اُنکی جانب آگے بڑہی - سری رام جی نے ظریفانہ یا مسخرانہ لکشمن جی کے پاس جانیکی ہدایت کی - اور جب وہ لکشمن جی کے پاس گئی تو اونہون نے اُسی طرح سے سری رام جی کے پاس حاضر ہونیکی نصیحت کی - متواتر اسی قسم کی تمسخر سے لاچار ہو کر شورپ نکہا نے سیتا جی پر حملہ کیا - تب سری رام جی کو مجبورًا سیتا جی کی حفاظت کرنی پڑی - اور لکشمن جی کو پکار کر فرمایا کہ اس راکشسی کو بدشکل کر دو - چنانچہ بہ تعمیل ارشاد لکشمن جی نے شورپ نکہا کے ہر دو گوش اور ناک کاٹ ڈالے - راکشسی مذکور نے اپنے برادر کو امداد مین بلایا - سخت معرکہ ہُوا - آخر راون والئے لنکا سیتا جی کو چورا کر لیگیا - سری رام جی تبلاش سیتا جی نکلے - تب لکشمن جی بھی ہمراہ تہے - جنگ کے وقت سری رام جی کو لیا قتانہ اور بہادرانہ سہارا دیا - جس وقت سری رام جی کا زمانہ قیام دنیا قریب الاختتام پہونچا - تب کال سری رام جی کے پاس آیا - اور اطلاع دی کہ آیا آپ کچہہ عرصہ اور زیادہ زمین پر رہنا چاہتے ہین - یا کہ جس سورگ سے یہانپر آئے تہے وہین واپس جانا چاہتے ہین - یہ گفتگو درمیان سری رام جی اور کال کے عین علیحدگی مین ہو رہی تھی - اور لکشمن جی محافظ دروازہ تہے تب رشی دُروان آیا - اور اُسی وقت سری رام جی سے ملاقات کرنی چاہی - لکشمن جی کو دہمکایا کہ اگر ملاقات کرانے مین ذرا سی بھی دیر کی تو سری رام جی کو سخت بد دعا دونگا ۔

اِن دہمکاوٹ والے الفاظون سے لکشمن جی اسقدر خوف زدہ ہوئے کہ سری رام جی کو بد دعا سے محفوظ رکہنے کے لئے (باوجودیکہ ان کو یہ معلوم تہا کہ سری رام جی اور کال کی ملاقات کے درمیان فصل دینے سے میرے حق مین خرابی ہوگی) اندر جا کر اطلاع دی ۔ اور سری رام جی کو باہر لائے - اسکے بعد سری رام جی کی کیفیت دریافت کر کے لکشمن جی

دریا وسر جو بہ گئے ۔ اور وہین غائب ہو گئے ۔ دیوتون نے پہولون کی بارش کی ۔ اور اُن کو مجسم سورگ مین لیگئے +

(۲) دُریودہن کا لڑکا ۔ اور یہ ابہی منیو کے ہاتہہ سے قتل ہُوا +

لکشمنا लक्ष्मणा (۱) راجہ مدرا دیپت کی دختر ۔ اور سری کرشن جی کی رانی ۔ اسکے بطن سے قرار ذیل بیٹے تولد ہوئے ۔ پردیونش ۔ گاترون ۔ سنگہہ ۔ بل ۔ پربل اور وہوگ ۔ مہاشکت ۔ سہا ۔ اوجا ۔ اپراجت +

(۲) دُریودہن کی دختر ۔ اور شامب ولد سری کرشن جی کی زوجہ +

لکشمی लक्ष्मी لکشمی کی بابت مختلف روایات ہین ۔ (۱) یہ کہ تتی تریہ سنگہتا مین لکہا ہے ۔ کہ لکشمی اور شری یہ دونون آدیتیہ کی عورات ہین ۔ (۲) یہ کہ شت پتہ برہمن سے ظاہر ہوتا ہے کہ شری پرجاپتی سے نکلی ۔ پچھلے زمانہ مین لکشمی وشنوجی کی زوجہ اور کام کی والدہ تصور کی گئی تھی ۔ (۳) یہ کہ رامائن کے مطابق ایسا پایا جاتا ہے کہ دیوتون اور اسُرون نے سمندر کو متہا ۔ اُسوقت سمندر مین سے اور رتنون کے ساتہہ لکشمی جی نہایت خوبصورت ایک ہاتہہ مین کنول لیا ہوا نکلی ۔ (۴) یہ کہ اول ہی بوقت پیدائش دنیا کنول پہول پر تیرتی ہوئی ظاہر ہوئی ۔ اسی باعث اسکا نام "کشیابدہی تن جا" یعنے کشیر سمندر کی دختر نام پڑا ۔ اور کنول سے تعلق رکہنے کے باعث نام پدما پڑا (۵) پورانون مین ایسا لکہا ہے کہ یہ بہرگو اور اسکی زوجہ کشیاتی کی لڑکی (۶) وشنو پوران سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلے یہ بہرگو کی لڑکی کشیاتی کے بطن سے تولد ہوئی اسکے بعد دوسری دفعہ سمندر متہن کرنے سے برآمد ہوئی +

جسوقت ہری نے وامن اوتار لیا ۔ تب لکشمی کنول کی صورت مین ظاہر ہوئی ۔ پدما اور کملا نام پڑا ۔ جب ہری نے سری رام جی کا اوتار بہرگو کے خاندان مین لیا ۔ تو یہ نام دہرنی ظاہر ہوئی ۔ اور جب ہری نے رگہو یعنے سری رام چندر جی کا اوتار لیا ۔ تب یہ سیتا جی کی شکل مین ظاہر ہوئی ۔ اور جس وقت ہری نے سری کرشن جی کا اوتار لیا ۔ تب یہ رکمنی کے نام سے ظاہر ہوئی ۔ مطلب کہ ہر ایک موقعہ پر وشنو جی کے ہمراہ رہتی رہی +

چونکہ لکشمی حشمت کی دیوتا ہے ۔ اسواسطے ہر ایک انسان اسکی پرستش کرتا ہے ۔ اور اسکو کبہی فراموش نہین کرتا ۔ لکشمی کے اور نام یہ ہین "ہیرا" "اندرا" "جل دہی جا" "چنچلا" "لوک ماتا" +

لکہت लिखित دہرم شاستر سمرتی کا مصنف +

لگدہ लगध اسکو لگہت بھی کہتے ہین جو تش شاستر وید انگ کا مصنف بھی تہا - ایسا بھی کہتے ہین کہ سورج سدہانت سب سے قدیمی اور پورانا گرنتہہ اسی نے تصنیف کیا تہا - برہم گپت نے اسکے ہی اصولون پر اپنے گرنتہہ تصنیف کئے +

لو लव سری رام جی اور سیتا کا توام فرزند اس نے شراوستی پر حکومت کی - (دیکہو رام)

لوپا مدرا लोपामुद्रा رشی اگستہہ نے چاہا کہ اپنے ہی مرضی کے موافق عورت سے بیاہ کرون - اس مطلب کو پورا کرنیکے لئے رشی مذکور نے مختلف حیوانون کے عمدہ عضون سے ایک خوبصورت لڑکی بنائی - اور راجہ ودربہہ کے محل مین نہائت پوشیدگی سے رکہدی - وہان پر یہ لڑکی راجہ کی لڑکی ہی تصور کی گئی - جبوقت شادی کے لائق ہوئی رشی مذکور نے راجہ مذکور کے پاس اسکی شادی کی درخواست کی - اگرچہ راجہ کا دل نہین چاہتا تہا مگر رشی کے سوال کو رد کرنا مناسب نسمجہ کر رشی کے ساتہہ اُسکا بیاہ کر دیا - اور یہ اگستیہ کی زوجہ بنی - اسکا نام اسطرح قایم ہوا - کہ جیوانون نے لوپ یعنے نقصان برداشت کیا - اور یہ نہائت خوبصورت مدرا جیسا کہ ہرن کی آنکہہ پس ان دونون کے مرکب سے لوپا مدرا نام ٹہرا - اسکے دو نام اور بھی ہین - ایک کوشیتکی دوسرا ورپردا +

لوم پاد लोमपाद انگ کا راجہ - رشیہ شرنگ کے ساتہہ رشتہ ملنے سے مشہور ہوا - (دیکہو رشی سرنگ) +

لوم ہرشن लोमहर्षण شاعر اور ثنا خوان - اول ہی دفعہ اس نے پوران ہسنائے +

لون लवण یہ راکشس مدہو کا بیٹا تھا - اور اسکی والدہ مسماۃ کُمبھی لسی ہمشیرہ راون اور دختر وشردتہی - یہ متہرا کا راجہ تہا - اور شترگہن نے اسکو قتل کر کے متہرا پر قبضہ کر لیا تہا +

لیلاوتی लीलावती راجہ دہرو سندہی کی رانی راجہ یدہاجت والئے اُجین پور کی دختر - اُن کا بیٹا سدرسجت بعد وفات والد خود با مدادِ نانا راجہ تہا - بعد ازان شترجت اُسکے سوتیلے بہائی نے اُسکو قتل کر کے ملک چہین لیا - اور یہ سوتیلی

بیٹے کے پاس رہنے لگے - اور وہ بخاطر و تواضع پیش آتا رہا +

م

ماترِی मातृ دیوتون کی مادہ شکتیین - ان کی تعداد سولہ تک شمار کی گئی ہے - بعض سات اور آٹھ ہی بتلاتے ہین - نام اُن کے یہ ہین - برہمانی - مہیشوری - دیَ شنوی - اِندرانی وغیرہ +

مادْرِی माद्री راجہ پانڈو کی دوسری رانی - اور راجہ والے ہندرویس کی ہمشیرہ - اس سے دو لڑکے توام نکل اور سہدیو تولد ہوئے - دراصل نکل اور سہدیو کا باپ اشونی تھے - مادری اپنے شوہر کی لاش کے ساتھہ ستی ہو گئی تھی +

مادھو माधव سری کرشن جی اور وشنو جی کا نام +

مادھواچارِیہ माधवाचार्य یہ عالم باشندہ تُلُو کا تھا - وجیانگر کے راجہ ویر بُکّ رائے کا وزیر اعظم تھا - اسکا زمانہ درمیان چودھوین صدی کے قیاس کیا گیا ہے - وید ون کا شارح سائناچاریہ اسکا برادر تھا - کہتے ہین کہ سائناچاریہ کی ٹیکا اور شرح مین یہ بھی شامل تھا - وِلسن صاحب کا قول ہے کہ اِن دونون بھائیون نے سوائے ویدون کے اور بہت سی تصنیفات دہرم شاستر وغیرہ مین کین - اسکی تصنیف (۱) سرو درشن سنگرہ (۲) سنکھیپ شنکر وجے ہین - مادھواچاریہ وشنو پرست تھا +

مادھوِی माधवी لکشمی کا نام +

مارتانڈ मार्तण्ड ویدون مین سورَیہ کا نام +

مارِشا मारिषा رشی کنڈو کی دختر + اور پرچی تس کی زوجہ - بلحاظ طریقہ پیدائیش کی ہوا - اور چاند کی لڑکی کہی جاتی ہے - وِتش اسکا لڑکا تھا - اور یہ پرملوچا اپسرا کے بطن سے تولد ہوئی تھی - اسکا قصہ اسطرح پر ہے کہ رشی کنڈو عبادت مین مشغول تھا - اُسکا دل عبادت سے ہٹانے کے لئے پرملوچا اُسکے پاس گئی - اور عبادت سے اُسکو ورغلا کر کئی برس اُسکے ساتھہ رہی - جب رشی مذکور کو ہوش آیا - تب اُس اپسرا کو نکال دیا - چونکہ رشی مذکور سے اُسکو حمل ہو گیا تھا - وہ حمل پسینہ مین آمیز ہو کر نکلا - جسوقت وہ اپسرا ہوا مین اوڑ رہی تھی - تو اُس کے بدن سے ٹپکے ہوئے پسینہ کے قطرات درخت کے پتون پر گرے - اُن جا بجا قطرات کو درختون نے لیلیا اور ہوا نے اُن کو ایک جا منجمد کر دیا - سوم یعنے چاند نے اپنے کرنون سے اُسکو پختہ کیا - تا وقتیکہ

بڑھتے بڑھتے عین وقت پر ایک نہایت خوبصورت لڑکی بنام مارشا مشہور ہوئی - اسکی بابت وشنو پوران مین لکھا ہے کہ مارشا سابقہ جنم مین ایک راجہ کی لاولد بیوہ تھی - اس نے وشنو جی کی ریاضت کر کے اُن کو خوش کر لیا تھا - اور یہ مانگا کہ مین لاولد ہون آیندہ جنم مین میرا معزز شوہر ہو اور میرا لڑکا سب کا افسر ہووے - اس کی یہ التجا قبول ہوئی نیز یہ کہ تو آئندہ جنم مین بڑی حسین تولد ہوگی - اور تیرے دس خاوند یکسان طاقت کے ہونگے - اور تیرا لڑکا تمام دنیا کا شہنشاہ ہوگا - ✤

مارکنڈیہ मार्कण्डेय یہ رشی مرکنڈ کا بیٹا ہے - بڑی سخت ریاضت کرنے کے باعث مشہور ہوا - ریاضت کے زور سے چرنجیو یعنے طول عمر ہوا - اسکا نام ذویرگھہ آیو ہے - مارکنڈیہ پوران کا مصنف ہے ✤

ماریچ मारीच یہ راکشس تاڑکا راکشسی کا لڑکا تھا - وشوامتر کے گیہ کو اودہ کے جنگلات مین خراب کیا کرتا تھا - سری رام جی نے ایک ہی تیر کے نشانہ سے سمندر کے نزدیک پھینکدیا - اور وشوامتر کا گیہ بانجام پہونچایا - وہان پر یہ راکشس راون والئے لنکا کا وزیر تھا - اور راون کے ساتھ سری رام جی اور سیتا جی کے مقام رہائش مین گیا - ایک خوبصورت سنہری ہرن کی صورت بنا کر سری رام جی اور لکشمن جی کو فریب دیکر جائے رہائش سے دور لیگیا - آخر سری رام چندجی کے ہاتھ سے مارا گیا - مہلک زخم کہانے پر اس نے اصلی صورت راکشس کی تبدیل کی - اور سری رام جی سے مخاطب ہوا - تب سری رام جی پر واضح ہوا کہ انہون نے کس کو ہلاک کیا ہے - اور پیچھے اس عرصہ مین راون والئے لنکا سیتا جی کو چرا کر لیگیا ✤

ماگھہ माघ ماگھہ ولد دتک مشہور شاعر دسوین صدی سنہ عیسوی مین ہوا - اسکا دادا سوپربہہ دیوہ راجہ سری دہرم ناہبہ کا وزیر تھا - اس نے ششپال بدہ تصنیف کیا اپنے نام پر ماگھہ کاویہ بائیس سرگون یعنے حصون مین تصنیف کیا ✤

مانڈوی माण्डवी راجہ کشدہوج کی دختر اور سیتا جی کی ہمشیرہ تھی اور بہرت جی (برادر سری رام جی) کی زوجہ ✤

مانڈھاتری मान्धात्री یہ راجہ یوناشو کا بیٹا اکشواکو کی نسل سے تھا - اور رگ وید کی ایک رچا کا مصنف تھا - ہری ونش وغیرہ پورانون مین لکھا ہے کہ یہ راجہ بقاعدہ معہودہ کوئی والدہ کے بطن سے تولد ہوا - لیکن وشنو پوران اور بہاگوت مین اسکا

قصہ یون مندرج ہے کہ یُوناشو - اولاد کے نہ ہونے سے ہمیشہ متفکر رہا کرتا تہا - رشیون نے حصول اولاد کی پوجا وغیرہ کے ایک اور سبوچہ پر از آب منتر وغیرہ پڑہ کر رات کو علیحدہ رکہا - اور کہا کہ الصبح یہ پانی رانی کو پلایا جاویگا - اس کی تاثیر سے رانی حاملہ ہوگی - اُسی رات راجہ یُووَناشو کو سخت پیاس لگی - اور غلطی و گہبراہٹ سے اُسی سبوچہ کا پانی نوش کر لیا - پس منترون کی تاثیر سے راجہ حاملہ ہُوا - اور عین وقت پر راجہ کی جانب راست سے بچہ پیدا ہُوا - تب رشی اس بات سے حیران ہوئے - کہ لڑکے کو دودہ کون پلاویگا - اُس وقت اِندر ظاہر ہوا - اور اپنی اونگلی لڑکے کو دودہ چوسنے کے لئے دی اور کہا کہ یہ مجہے چوسیگا - +

مَامْ اَیَمْ دَھاسْیَتی

मामयम्धास्यति اِن ہی لفظون سے اسکا نام مَانْدھَاتری پڑا - رشیون کی حیرانگی دور ہوئی - جب یہ جوان ہُوا - اسکے تین لڑکے اور پچاس لڑکیان تولد ہوئین - ایک بوڑہا اور دُبلا رشی مسمی سوبہری ایک روز راجہ ماندہاتری کے پاس آیا - اور ایک لڑکی کی اپنی زوجیت مین لانے کیواسطے درخواست کی - اگرچہ راجہ کا دل ایسے بوڑہے اور دُبلے آدمی کو لڑکی دینے کے لئے نہین چاہتا تہا - تاہم رشی کے سوال سے انکار کرنا بھی اسکو بہت گہبراہٹ مین ڈال رہا تہا - آخر الامر راجہ نے یہ کہا کہ میری تمام لڑکیون مین سے جو ایک اسکو پسند کرے اُسی کے ساتہہ شادی کر دونگا - اس پر سوبہری محلات مین داخل ہوا - اور داخلہ کے وقت نہایت حسین اور جوان آدمی بنا - اسکو ایسی صُورت مین دیکہکر ہر ایک لڑکی اُسکے ہمراہ شادی کرنے پر تیار ہوئی - چنانچہ سوبہری پچاسون لڑکیان بیاہ لایا - اور ہر ایک کے واسطے علیحدہ علیحدہ محلات اور باغات تیار کرائے - راجہ ماندہاتری کے تین بیٹون مین سے بڑے کا نام مُچکُند تہا +

مَانْوِی

मानवी منو کی زوجہ - اسکو مناآیی بہی کہتے ہین +

مَایَادیوِی

मायादेवी اسکو مایاوتی بھی کہتے ہین - شمبر دیت کی زوجہ تہی - اس نے پردیومن ولد سری کرشن جی کو پالا تہا - اور بعد ازان اُسی سے بیاہ کر لیا تہا + کہتے ہین کہ پردیومن دراصل کام تہا - اور مایادیوی اُسکی زوجہ رتی تہی +

مَایَاوَتی

मायावती مایادیوی کا نام (دیکہو مایادیوی) +

مِتْرَبِنْدا

मित्रविन्दा راجہ وِندا اَن وِندی کی دختر - اور سری کرشن جی کی رانی - اس کے بطن سے فراہ ذیل فرزند تولد ہوئے - (۱) ورکہہ (۲) ہرشہ (۳) انل (۴) گردہن (۵) وردہن (۶) اناد (۷) مہاشنہ (۸) پاون (۹) دہنی (۱۰) کشودہی

متسیہ मत्स्य پہلیاہی مین عجائبات انوار کردگار کا مظہر ہوا۔ ہاپاین دکشن ملک دراپس واقعہ شہر عہد آدی زمانہ ست جگ مین بشکل مچھلی ایکادشی کو واقعہ ہوا۔ راجہ منو جس نے دو لاکھہ برس دنیا سے ہاتھہ اوٹھا کر ریاضت گیری کی تھی۔ ایک دفعہ دریا کرت مالا مین اشنان کرتا تھا۔ ناگاہ ایک مچھلی اوسکے ہاتھہ لگی مچھلی نے کہا مجھے نگاہ رکھہ۔ ایک رات دن ہاتھہ مین ہی آخر بڑھنا شروع کیا۔ تب راجہ نے گھڑے مین چھوڑا۔ جب وہان بھی سمائی نہ ہوئی۔ کنوئین کی چاہ ہوئی جب کنوئین مین بھی کوئی صورت آسائش کی نہ ہوئی۔ تالاب پراگ مین پہونچایا۔ وہان بھی وہی شور کھایا۔ تب جہر گنگ مین پہونچایا۔ جب وہان بھی نہ رہائی دریاے شور مین لا ڈالا۔ یہان بھی اوس نے بڑے زور و شور سے ہاتھہ و پیر نکالے۔ تمام دریا پر محیط ہوئی تب تو راجہ کے دل مین یہ لہر آئی کہ یہ موج کسی دوسرے ہی قلزم سے ہے۔ پس ثنا و وصف مین تر زبان ہو کر جویاے اسرار ہوا جواب پایا کہ دریاے خدائی کا ناخدا ہون۔ اس جانور کو اپنے بعض آثار کا مظہر بنایا۔ تاکہ تیرے اور چند برگزیدگان درگاہ کی رستگاری ہو۔ آگاہ ہو کہ بعد ایک ہفتہ کے دریاے جلال موجزن ہو۔ تمام جہان عالم آب ہو جائیگا پس تو فلان کشتی پر مع دیگر دیوتون اور اودیہ کے بیٹھنا۔ اور اس کشتی کو اس شاخ سے جو کہ مجھسے نمودار ہے معلق کرنا۔ دہترہ لاکھہ ۲۸ ہزار برس پانی کا طوفان تھا۔ بعدہ پوشیدہ ہو گیا) جب طوفان آیا۔ منو مع رشیون اور تخمون کے کشتی پر بیٹھہ گیا۔ تب وشنو جی بصورت مچھلی کہ جسکی پیشانی پر سنگ تھا۔ ظاہر ہوا تب وہ کشتی سانپ کی رسی سے اس مچھلی کے سنگ کے ساتھہ باندہی گئی جب طوفان فرو ہوا تمام دنیا تباہ ہوئی۔ اور منو مع ہمراہیان بچ رہا۔ اسکے بعد سنکھاسر پانیگر بید برہماجی سے ویدون کو چرا کر سمندر مین لیگیا۔ اور وہین پوشیدہ ہوا۔ برہماجی نے اس حال کی اطلاع وشنو جی کو کی۔ اور عرض کیا کہ بدون ویدون کے دنیا کا کام نہین چلیتا۔ اور دیت مذکور طاقت ور ہے مین اسکا مقابلہ نہین کرسکتا۔ تب وشنو جی متسیہ اوتار کی ہیئت مین سمندر مین گئے۔ اور سنکھاسر دیت کو جو وید لیگیا تھا۔ ہلاک کیا اور وید واپس لا کر برہماجی کے حوالہ کئے ❖

متسیہ اودری मत्स्योदरी (دیکھو ستیہ وتی) ❖

متسیہ मत्स्य راجہ اوپرچر کا بیٹا۔ جو مچھلی کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ اسواسطے اسکا نام متسیہ پڑا۔ مسماۃ ستیہ وتی کا توام برادر تہا۔ یہ راجہ راست گو منصف اور صاحب ریاضت تھا ❖

متنگ मतंग دراصل یہ چانڈال کا لڑکا تھا۔ لیکن جب ریاضت

پالا گیا تہا۔ اسکا قصہ اسطرح پر ہے کہ یہ ایک خرماوہ کے بچے کو بڑی بیرحمی سے ہانکتا اور مارتا تہا خرماوہ نے اپنے بچے کو کہا کہ تیرے ہانکنے والا برہمن نہین بلکہ چانڈال ہے۔ اسواسطے اس سے بہتری کی توقع بالکل نہین ہے۔ متنگ نے اس بیان کو سنکر خرماوہ سے اصلیت دریافت کی اُس نے یُون جواب دیا۔ کہ ایک دفعہ تیری والدہ نشہ شراب سے مست ہوئی۔ اُسی حالت مین ایک کم ذات یعنے حجام سے ہم صحبت ہوئی۔ اُس سے تو پیدا ہُوا۔ لہذا تو چانڈال ہے نہ کہ برہمن یہ حال سنکر متنگ بہت متفکر ہُوا۔ اور برہمن کے درجہ کو پہونچنے کی آرزو مین سخت ریاضت اور عبادت مین مشغول ہُوا۔ اس کی اسقدر ریاضت سے تمام دیوتا کانپ اوٹہے۔ اندر نے برہمنون مین شامل کرنے سے انکار کیا۔ ایک سَو برس اور عبادت کی۔ تب بہی اندر نے انکار ہی کیا۔ اور کہا کہ سوائے اس خواہش کے اور جو کچہ تو چاہے مانگ لے۔ پہر ایک ہزار برس اور عبادت مین مشغول رہا۔ اسدفعہ بھی نامنظور ہونے سے یہ نا امید نہوا۔ بلکہ پاؤن کے ایک انگوٹہے پر کھڑا ہو کر عبادت کرنے لگا برابر ایک سو برس اسی حالت مین کھڑا رہا۔ اس کے جسم پر صرف پوست اور ہڈیان باقی رہ گئیں اور قریب تھا کہ گر پڑے۔ تب اندر اس کے پاس سہارا دینے کے لئے گیا۔ اور اس کو مثل پرندون کے اُڑنے اور حسب مرضی شکل تبدیل کرنے کی طاقت عطا کی۔ نیز معزز اور مشہور کیا۔ رامائن مین لکہا ہے کہ کوہ رشیہ مُوک پر اسکی آشرم مین سری رام جی مع سیتا جی کے گئے تہے۔ ✤

مچکند मुचकुन्द یہ راجہ راجہ ماندہاتری کا بیٹا تھا۔ بڑا بہادر اور طاقت ور تہا۔ اپنی قوت سے راکشسون اور اسُرون کو مارا۔ راکشسون کے قتل کرنے مین اپنا آرام حرام سمجہا ہُوا تہا۔ دیوتون کی کمک مین اسُرون سے لڑکر فتح پاتا۔ دیوتون کا حامی اور مددگار تھا۔ بہت عرصہ تک جنگ وجدل کے باعث سویا نہین تھا۔ ایک دفعہ دیوتون کی امداد مین اندر کے ملک مین گیا۔ اور راکشسون کو مار کر بھگا دیا۔ دیوتا بہت خوش ہوئے۔ اور کہا چونکہ تم مدت سے سوئے نہین۔ لہذا اب جاکر آرام کرو۔ اگر کوئی تم کو بیدار کریگا۔ وہ جلکر خاکستر ہو جاویگا اور سری کرشن جی تمکو نجات دینگے ✤

پس راجہ مچکند ایک غار مین جاکر سو رہا۔ بہت عرصہ کے بعد کال یون سری کرشن جی کے تعاقب مین غار مذکور مین داخل ہُوا۔ سری کرشن جی غایب ہوگئے۔ اُس نے جوش مین راجہ مچکند کو لات مار کر بیدار کر دیا۔ راجہ مذکور نے نگاہ قہر آلود سے اُس کی جانب دیکھا۔ فوراً کال یون جلکر خاکستر ہو گیا۔ تب سری کرشن جی ظاہر ہوئے۔ راجہ نے ستائش پڑھی۔ سری کرشن جی نے

راجہ کو سورگ جانیکی طاقت عطا فرمائی - اور راجہ کوہ گندہ ماون پر جاکر ریاضت کریگا -

مَد मद اس اسُر کو چیوَن رشی نے بالمقابل اندر کے پیدا کیا تھا اس کی صُورت نہائیت خوفناک تھی - مُنہہ کشادہ دانت اور داڑھین بڑی لمبی اور اوپر کا جباڑا آسمان سے اور نیچے کا جباڑا زمین سے لگا ہُوا تھا - اس نے اندر وغیرہ تمام دیوتون کو مثل مچھلی کے مُنہہ مین ڈال لیا تھا ✤

مَدِرا मदिरा ورُن کی زوجہ ورونی کا نام ✤

مَدِراوَت मदिरावत اس راجہ نے اپنی دختر مسماۃ لکشمنا کا سوئمبر قائم کیا - سوئمبر مین لکشمنا کو سری کرشن جی نے بیاہ لیا ✤

مُدگل मुद्गल یہ ویدک رشی تھا اسی سے مَودگلیہ برہمن جاستی ہُئی اگرچہ یہ مفلس تہا - تاہم فیاض - مہمان نواز - اور زاہد اول درجہ کا تہا - ہزار برہمنون کو اس نے بھوجن کھلایا - بڑی محنت سے غلہ وغیرہ جمع کرتا - سوال کرنے پر فوراً ایک مُشت ہی دے ڈالتا اپنے پر فاقہ کشی کی نوبت کیون نہ آجاوے - سوال پر انکار نہین کرتا تہا - ایک روز رشی دُرواسا اُسکے استقلال کا امتحان کرنیکو اسکے پاس گیا جسقدر کھانا اسکے پاس تہا جمع کرکے کھا لیا مگر مدگل کے چہرہ پر ذرا سے بھی پریشانی کے آثار نہ دیکھے تب درواسا رشی بہت خوش ہوا اور دعا دی تو مجسم رنگ گیان چلا جاچنانچہ سورگ کا پوان اس کو لیجانے کے واسطے پہونچ گیا - قبل اسکے کہ سورگ مین جانا قبول کرے - مدگل نے سورگ کی خوشی اور رنج کا حال دریافت کیا - بعد سُننے شرح حال کے اس نے معلوم کیا کہ سورگ کی خوشی کا بھی انجام ہے - اور کہا کہ مجھے سورگ کی کچھہ ضرورت نہین ہے - اور اُس مقام کی تلاش کرتا ہون کہ جہان نہ رنج ہو نہ غم - اور نہ تبدیلی ہو - بلکہ مدامی خوشی ہو - یہ کہا اور دیوتون کے قاصد کو رخصت کیا اور آپ عبادت مین مصروف ہُوا - تعریف - ہجو - طلاء - پتھر - سب اس کی نگاہ مین یکسان معلُوم ہونے لگے - پس ایسی عبادت سے اس نے دائمی نجات حاصل کی ✤

مَدھُکشا मधुकशा اتھروید مین لکھا ہے کہ یہ مرُوت کی بیٹی - اور آدیتیہ اور وسو کی والدہ ہے - ایسا بھی کہا گیا ہے - کہ آسمان - زمین - ہوا - سمندر - آگ سے ظاہر ہوئی ہے - اور ہر ایک مخلوق خالق کو خوشی حاصل کرنیکے لئے اس کی پرستش کرنی چاہئے ✤

مَدھو मधु کیٹبھ کا بھائی - وشنو جی کے ہاتھ سے ہلاک ہُوا (دیکھو کیٹبھ) ✤

(۲) دوسرا اسی نام کا دیت سری کرشن جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +

(۳) کہتے ہین کہ ایک اس نام کا دیت شتروگھن برادر سری رام جی کے ہاتھ سے ہلاک ہوا +

مدہوسُودن मधुसूदन سری کرشن جی کا نام +

مدہوچہند मधुछन्द رشی وشوامتر کا بیٹا - رگ وید کی بعض رچون کا مصنف بھی اسکو تصور کرتے ہین - وشوامتر کے بکصد دیگر لڑکون (پچاس بوڑھے اور پچاس جوان) سے یہ علیحدہ تہا +

مدینتی मदयन्ती راجہ سوداس یا کلماش پاد کی رانی - راجہ نے اِس کو اجازت دی تھی کہ رشی وسشٹھ سے رفاقت کرے - بعض لوگ اسے اچھا نہین سمجھتے - راجہ اور رشی دونون کے واسطے معیُوب ہے - بعض کہتے ہین کہ اولاد کے واسطے ایسا کیا گیا تہا +

مُراری मुरारि سری کرشن جی کا نام +

مُراری مِشر मुरारि मिश्र مراری ناٹک یا انرگہ راگھو کا مصنّف +

مرُت मरुत مرُت دیوتا تعداد مین اُنچاس ۴۹ ہین - ہوا کے طوفانون کے دیوتا - بعض رودر کے بیٹے - اور بعض اِندر کے بہائی کہتے ہین - رعد اور برق ان کے ہتہیار ہین - وا اور ولا ان کی سواری ہے - طوفانون کی افسری کرتے ہین +

اِندر کے بہائی ہونے کی بابت یہ روائیت ہے کہ ایک دفعہ دِتی نے کشیپ سے کہا کہ ایک لڑکا میرے بطن سے ایسا پیدا ہووے - جو اِندر کو فتح کرے - کشیپ نے ایک قسم کا برت اُسکو بتلایا اور کہا کہ اصُول برت مذکور مشکل ہین - اگر پاکیزگی اور طہارت مین ذرا بھی فرق آیا تو پہر لڑکے کی تولید مین بھی فرق ہوگا - پس دِتی نے برت رکہنا شروع کیا - اِندر اس امر سے آگاہ ہوکر ہر روز دِتی کے پاس اس نیت سے آتا - کہ اگر پاکیزگی اور طہارت مین فرق آوے تو حمل بگاڑ دون - ایکروز دِتی بغیر پاؤن دہوئے کے بستر پر جاکر سورہی - اِندر نے قاعدہ برت مین فرق دیکہا - فوراً دِتی کے حمل مین داخل ہوگیا - حمل مین جو لڑکا بڑا صاحب جلال تہا اُسکے سات ٹکڑے کر دیئے اُن کے سات ہی لڑکے ہوگئے - پہر اُن ساتون ٹکڑون کے سات سات ٹکڑے کر دیئے - اُن کے انچاس ۴۹ ٹکڑے ہوگئے - اور اُنہون نے رونا شروع کیا - اِندر نے اُن کو کہا مارودہی - یعنے مت رو پس یہی نام ان کا پڑ گیا +

اور رودر کے بیٹے ہونیکے بابت یہ روائیت ہے - کہ جب اِندر نے اُنچاس ٹکڑے کر ڈالے

تب بعد وضع حمل پاروتی جی نے اُن گوشت کے چہتر دن کو دیکھ کر شوجی سے کہا کہ اِن کے لڑکے بنا دیجے - پس شوجی نے اُن ٹکڑون کی ایک ہی جیسی خوبصورت اور ایک ہی عمر کے لڑکے بنا کر پاروتی جی کو دیئے - اور کہا کہ یہ تیرے لڑکے ہین - اسی سبب سے رودر کے لڑکے کہتے ہین +

مُرُتّ मरुत्त (۱) یہ کرراجہ مینوویتی وسوت کے خاندان مین سے تہا - تمام دنیا کے شاہون کا چکرورتی شہنشاہ تہا - اس نے ایک ایسا بڑا گیہ کیا کہ تمام دنیا پر ایسا بڑا گیہ کبھی نہ ہوا تہا - تمام اوزار اور ہتہیار بجائے لوہے کے طلاء کے بنائے گئے تھے - اندر کو بڑا خوش کیا - اور برہمنون کو بہت کچھ دیا گیا - تمام دیوتا اس گیہ کو دیکھنے کے لئے جمع ہوئے - وائیو پوران مین لکھا ہے کہ یہ راجہ بمعہ دوستون اور رشتہ دارون کے بذریعہ عورت پردہت گیہ کرانے واسطے کہ سورگ مین چلا گیا مگر مارکنڈیہ پوران مین لکھا ہے کہ جب راجہ اپنا تاج اوتار کر جنگل

(۲) سوریہ بنسی خاندان کا راجہ - اسکو دشیمنت نے قتل کیا تہا - اور اسکے بیٹے دم نے بدلہ لیا تھا +

مُرتیو मृत्यु یم کا نام +

مُرو मरु بڑا طاقتور دیت تہا - اور اس کی سات ہزار لڑکے تھے یہ نرک دیت کا دوست تہا - پراگ جوتش مین اُن کی حکومت تھی - شہر مذکور کی حفاظت مین اپنی دوست کی امداد مین سری کرشن جی کے بالمقابل لڑا تھا - سری کرشن جی نے اسکو ہلاک کیا - اور چکر کی آگ سے اسکے سات ہزار لڑکے تباہ کر ڈالے تھے +

مَریچی मरीची (۱) مروت کا افسر +

(۲) ایک پرجاپتی کا نام (دیکھو پرجاپتی) بعض کہتے ہین کہ برہما جی کی مانسی اولاد مین سے ہے +

(۳) کشیپ کا والد - اور سات رشیون مین سے ایک (دیکھو رشی) +

مُسلایُدھ मुसलायुध بلرام جی کا نام +

مُسل دَھر मुसलधर بلرام جی کا نام +

مُشٹک मुष्टिक مشہور پہلوان راجہ کنس کا ملازم - کنس نے اسکو حکم دیا تہا کہ سری کرشن جی اور بلرام جی کو مار ڈالے - لیکن عین معرکہ مین بلرام جی نے اسی کو مغلوب کیا اور مار ڈالا +

مَکَردہوج मकरध्वज ہنومان جی کا لڑکا - روایت اسطرح ہے کہ جب

منومان جی نے اپنے دُم سے لنکا کو جلایا - اور بعد ازان سوزش بدن سرد کرنے کے لئے سمندر مین غوطہ لگایا - بدن کے پسینہ کے قطرہ سمندر مین گرے - اور مچھلی نے نگل لئے - عین وقت پر مچھلی کے پیٹ سے لڑکا تولد ہُوا - وہی مکر دہوج تہا - راجہ اہرادن والئی پاتال کا دربان تہا - جو وقت اہرادن بموجب کہنے راون اپنے بہائی کے سری رام جی اور لکشمن جی کو اُن کے لشکر سے اٹہاکر لیگیا اور اپنے دیوتا کے روبرو اُنہین کی قربانی کی تجویز کی - اودہر منومان جی نے وبہیکشن سے معلوم کرکے - اہراون کا تعاقب کیا - مکردہوج سے خوب جنگ کیا - آخر اسی کے دُم سے اسکو باندہکر - اہرادن کو ہلاک کیا - سری رام جی اور لکشمن جی کو صحیح وسلامت واپس لایا ہے اُس وقت منومان جی پر واضح ہوا کہ یہ اُنہین کا فرزند ہے - پس بجائے اہرادن کے پاتال کا راجہ مکردہوج کو مقرر کیا +

مگھہ وت मघवत اندر کا نام +

مگن جیت मगनचित راجہ والئے کوشلا نگر تہا - اس کی دختر مسماۃ ستیا نہایت خوبصورت تہی - راجہ نے عہد کر رکہا تہا کہ جو شخص سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہے - اُسکے ساتہہ لڑکی کا بیاہ کرونگا - چنانچہ اس مطلب کیواسطے سات بیل پرورش کئے لیکن ستیا دل سے یہ چاہتی تھی کہ کسی طرح سے سری کرشن جی کے ساتہہ میرا بیاہ ہو - سری کرشن جی اُس جگہہ گئے اور راجہ کو اپنے آنیکی اطلاع کی - راجہ نے دنگل تیار کرایا - سری کرشن جی نے ساتون بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتہہ دیا - پس ستیا کے ساتہہ شادی کرلی +

مگھہ وت मघवत اندر کا نام +

مگھہ وان मघवान اندر کا نام +

مِلی کارجن मल्लिकार्जुन شوجی کا نام +

مِلی ناتھہ मल्लिनाथ مشہور شاعر اور شارح اس نے قرار ذیل گرنتہہ ٹیکا لکھی - (١) رگہوونس (٢) میگہ دُوت (٣) ششپال بدھہ +

ممٹ मम्मट یہ مشہور اور معروف شاعر ساکن کشمیر درمیان سنہ ٢٠٠ ع کے ہُوا - اس نے کاویہ پرکاش گرنتہہ تصنیف کیا - یہ گرنتہہ کے مصنف کا ماموں تہا +

منتھرا मन्थरा رانی کیکئی کی لونڈی نہایت کریہہ اور بدشکل تھی - اسی کی ترغیب سے کیکئی نے جوش کہاکر راجہ دشرتہہ کی خدمت مین عرض کرکے سری رام جی کو

جلاوطن کرایا۔ شترو گہن نے اسکو خوب مارا۔ اور قتل کرنے کو تہا۔ لیکن اپنے بہائی بہرت کی سفارش سے اس کی جان بخشدی +

مَنڈ मन्द شنی کا نام (دیکہو شنی) +

مَنڈپال मन्दपाल یہ رشی عابد عرصہ دراز تک ریاضت اور عبادت کرکے لاولد مرگیا۔ چونکہ اس کی خواہش ابہی پوری نہیں ہوئی تہی۔ لہذا یم لوک مین پہونچا۔ یم نے اس کا باعث دریافت کیا۔ اس نے جواب دیا کہ تمام میری عبادت بیکار گئی۔ کیونکہ میرا کوئی لڑکا پیدا نہین ہوا۔ جو کہ مجہکو دوزخ سے بچاتا۔ کیا وجہ کہ پُتر کے معنے ہی ایسے ہین۔ پُت (دوزخ) تر (کنندہ) +

پہر یہ رشی پرند کے جسم مین پیدا ہوا۔ (شارنگکا) اور اس کی زوجہ کا نام جرتیا تہا اُس سے چار لڑکے تولد ہوئے +

مَنڈکرنی मन्दकर्णि یہ رشی ونڈک بن یعنے جنگل مین رہتا تہا۔ وہان پر اس نے ایک جہیل بنائی۔ اور اسی کے نام سے مشہور ہوئی۔ اس کی ریاضت سے دیوتا کانپ اُٹہے۔ اِندر نے پانچ اپسرا سورگ سے روانہ کین تاکہ اسکا دل ریاضت سے ہٹا دین وہ اپسرا کامیاب ہوئین۔ اور تمام اس کی عورتین بنین۔ جہیل مذکور مین گہر بناکر پوشیدہ رہتی تہین۔ اُس جہیل کا نام پنچاپسرا پڑگیا +

مَندودَری मन्दोदरी راجہ راون کی منظور نظر رانی۔ اور اندرجت یعنے میگہ ناد کی والدہ +

مُنڈ मुण्ड (۱) چنڈ دیت کا برادر جوکہ دیوی جی کے ہاتہ سے ہلاک ہوا +

(۲) کیتو کا نام +

مُنڈوکیہ मुण्डकेय اس مشہور رشی کا نام ویدون مین آتا ہے رگ وید کا اوستاد تہا۔ منڈوکیہ ادپنشد ایک گرنتہ اسکا ملتا ہے۔ اسکا خاندان قدیمی اور مشہور رہے۔ اس نے اپنے والد اندر پرمتی سے علم حاصل کیا تہا +

منساپُتر मनसापुत्र برہما جی کے دل یا سانس یا منسی لڑکون کا نام (دیکہو پرجاپتی) +

منسا دیوی मनसादेवी کشیپ کی لڑکی - رشی جرت کارو کی زوجہ اور ناگون کے راجہ شیش کی ہمشیرہ - آستیک مُن اسکا بیٹا تہا - اس کے نام یہ ہین - جگوری - نت یا یعنے مدایم - پدماوتی - اس مین ایک خاص خاصیت سانپون کے زہر کہینچ لینی کی ہے - اسواسطے اس کا نام وِش ہرا بھی ہے ✤

منگل मगल گرہ منگل - شوجی اور زمین کا لڑکا زمین یعنے بہومی کا لڑکا - ہونی کے باعث اسکے یہ نام ہین ✤
انگارک - بہوم - بہومی پتر - مہی پت - علاوہ ازین اور نام قرار ذیل ہین - شوگہرم جا - یعنے شوجی کی شیرینی سے تولد ہوا - گگنول مکہ - یعنے آسمان کی مشعل - روہت - یعنے سرخ - نوراچی - یعنے نوکرون والا - چر یعنے جاسوس - اَنانتک - یعنے زخمون کا مربی ✤

مَن مَنتہہ मनमथ کام دیو کا نام (دیکہو کام) ✤

منو मनु انسانی مخلوق کے پیدا کنندہ اور حکمران دنیا - منو کل چودہ [۱۴] ہین - ہر ایک کے زمانہ کا نام - منونتر - ہے - ہر ایک منو کی عمر ۴۳۲۰۰۰۰ برس ہوتی ہے - پہلے منو کا نام - سوایم بہو تہا - روایت اسطرح یہ ہے کہ برہماجی نے نصفا نصف اپنے جسم سے ایک مرد اور ایک عورت پیدا کی - اِس جوڑہ سے ایک مرد مسمی وِراج پیدا ہوا - اور پہر اُس سے منو سوایم بہو پیدا ہوا - دوسری روایت یہ ہے کہ برہماجی کی اپنی زوجہ شت روپا کے ساتھہ گفتگو محبت آمیز کرنے سے منو پیدا ہوا - اور برہماجی کے جسم سے ایک عورت پیدا ہوئی اُسکے ساتھہ منو سوایم بہو کا بیاہ ہوا - یعنے منو سوایم بہو اور اُس کی زوجہ شت روپا دونون اولاد پیدا کرنے مین مشغول ہوئے - پہلے پرجاپتی یعنے جد امجد انسانون کی پیدا کی - ان کو مہارشی بہی کہتے ہین ✤
اس منو نے منو سمرتی درباره قوانین اور اصول سلطنت اور دہرم - تصنیف کئے - اور دوسری تصنیف اس کی منو سنگتا ہے - سب سے پورانی سمرتی جس مین قانون مندرج ہے یہی ہے - اس مین تمام قسم کی عدالتون اور سزاؤن کے طریق اور انسان کے روز تولد سے یوم موت تک کے جسقدر ضوابط اور قواعد ہین - سب لکہے گئے ہین - جسوقت منو نے منو سمرتی تصنیف کی تب اس مین ایک لاکھہ شلوک یعنے شعر لکہا تہا - بعدہ بارہ ہزار شلوکون مین ظاہر ہوئی - آخر کم ہوتی ہوتی چار ہزار تک نوبت پہونچگئی - مگر اب جو منو سمرتی ہم لوگون کے پاس ہے - اُس مین صرف دو ہزار چہہ سو چوراسی شلوک ہین - یہ مشرح اور

مفصل قانون ہے - علاوہ ازین اور تصنیفات قرار ذیل ہین ✤

(۱) یجروید کا شروت سوتر (۲) ایک گرنتھہ کلپ سوترون کا نیز (۳) منو کا گرہیہ سوتر ✤

اور چودۂ منوؤن کے یہ نام ہین (۱) سوایمبہو - (۲) سوارو چش (۳) اُوتمی - (۴) تامس (۵) رئی وت (۶) چاکشش (۷) ویوسوت (۸) ساورن (۹) دکش ساورن (۱۰) برہم ساورن (۱۱) دہرم ساورن (۱۲) رودر ساورن یا ساودن (۱۳) رَوچیہ (۱۴) بہوتیہ ✤

زمانہ حال کا منو ویوسوت یعنے ساتوان منو ہے - سوریہ (ویوسوت) کا بیٹا ہے - اور قوم کا کشتری ہے - اسکو ستیہ ورت بھی کہتے ہین - وشنو جی نے اسکو بڑے سخت طوفان سے بچایا - اُس کا قصہ پورانون مین اس طرح پر لکھا گیا ہے - اور ست پتھہ برہمن مین بھی یکسان ہے - یعنے یہ کہ ایک روز منو کے ہاتھہ دہونے کے لئے پانی لایا گیا - اُس پانی سے منو کے ہاتھہ مین ایک مچھلی آئی - اُس مچھلی نے کہا مجھے حفاظت سے رکھو - اور مین تجھہ کو طوفان سے بچاؤن گی - اور وہ طوفان ایسا آویگا - کہ تمام جاندار چیزون کو دنیا سے بہالیجائیگا - اُس وقت مین تجھے بچاؤن گی - یہ سُن کر منو نے مچھلی مذکور کو ایک پانی کے برتن مین ڈالا - جب بڑی ہوئی تالاب مین داخل کیا - جب وقت وہان بھی گذارہ نہ دیکھا جھیل مین ڈالدیا - وہان بھی سمائی نہ آئی - دریا مین داخل کیا - اُسجگہ بھی مچھلی اور بڑہی پھر تو سمندر مین اُسکی جگہ مقرر کی - سمندر مین بھی مچھلی اور زیادہ بڑہی - اور منو کو کہا کہ اتنے برسون کے بعد سخت طوفان آویگا - تب تم نے ایک بڑا جہاز تیار کر کے اسپر بیٹھہ کر مجھے یاد کرنا مین تجھے بحفاظت رکھون گی - پس کچھہ عرصہ کے بعد طوفان آیا - منو نے کشتی تیار کی - پانی بڑہا - وہین مچھلی نمودار ہوئی منو نے مچھلی کے سینگ سے کشتی کو باندہا - پس اس طرح کوہ ہمالے عبور کر کے دوسری جانب چلے گئے بعد ازان منو نے مچھلی کے کہنے کے بموجب کشتی کو ایک درخت سے باندہا - مچھلی سمندر مین غایب ہوگئی بعدۂ معلوم ہوا کہ طوفان سے تمام ذی روح بہ گئی ہین - صرف یہی اکیلا بچا - پھر اولاد پیدا کرنیکی خواہش سے یگیہ اور عبادت شروع کی - تب ایک عورت ظاہر ہوئی - اور اُس نے منو کو کہا کہ مین تیری لڑکی ہون - منو اُس کے ساتھہ شامل ہو کر برا حصول اولاد عبادت مین مشغول ہوا - اور منو کی اولاد پیدا ہوئی ✤

بیان مندرجہ مہابھارت مین صرف اسقدر اختلاف ہے کہ جب منو دریا پر غسل کر رہا تھا - تو ایک مچھلی کلان سے خوف کہا کر ایک مچھلی خورد اُس کی پناہ مین آئی - دوسرا اُس کشتی پر بوقت طوفان اکیلا سوار ہونے کے عوض سات رشی بھی اسکے ہمراہ بیٹھے تھے ✤

منو وہی وسوت کے لڑکون کا نام قرار ذیل مین - (۱) اکشواکو - (۲) بہیگ - یا نرگ (۳) دہرشٹ (۴) سریاتی (۵) نرشینت (۶) پرانشو (۷) نابہاگ نندشٹ (۸) کروش (۹) پرشدھر - لیکن پرانون مین ان نامون کا اختلاف ہے +

منورما मनोरमा راجہ دھرسندہی والئے ابودہیا کی رانی اور راجہ ویریسین والئے کلنگ دیس کی دختر - اسکا بیٹا مسمی سدرشن بعد وفات والد خود اپنے بہائی کو ہلاک کرکے راجہ بنا +

منی بہدر मणिभद्र یکشون کا سردار - اور مسافرون کا محافظ +

منی مت मणिमत یہ راکشس تہا - اور بہیم کے ہاتہ سے قتل ہوا تہا +

موک मूक یہ دانو اوپ سند کا بیٹا تہا - اس نے ارجن کو مارنے کے لئے جنگلی سور کی شکل تبدیل کی - لیکن شوجی نے کرات کی شکل مین ہوکر اسکو مار ڈالا +

مہابلی महाबलि بلی کا نام (دیکھو بلی) +

مہاپرش महापुरुष وشنوجی کا نام +

مہادیو महादेव (۱) شوجی کا نام +
(۲) اس مصنف کی یہ تصنیفات ہین - کلپ سوتر یجروید کے مصنفہ ترہنہ کیشی پر ٹیکا تصنیف کی - اور کاتیاین شروت سوتر پر ٹیکا لکہی +

مہادیوی महादेवी دیوی جی کا نام (دیکھو دیوی) +

مہاسین महासेन لڑائی کے دیوتا کارتکیہ کا نام +

مہاشا महाशाः سری کرشن جی کا بیٹا مترہیدا کے بطن سے +

مہاشکتی महाशक्ति سری کرشن جی کا بیٹا لکشمنا کے بطن سے +

مہاکال महाकाल (۱) شوجی کا نام - اس حالت مین جبکہ دنیا کو تباہ کرتے ہون +
(۲) اننفیٹا مین شوجی کی ایک صورت اس نام کی آٹہہ ہاتہہ والی ظاہر کی گئی ہے - ایک ہاتہہ مین انسان کی شبیہہ - دوسرے مین تلوار - تیسرے مین ایک ظروف پر از خون - چوتہے مین گہنٹا - دو کٹے ہوئے تہے +
(۳) شوجی کے گن کا نام +

مہایوگی महायोगी شوجی کا نام +

مہکھاسُر महिषासुर (۱) رمبھہ دیت کا بیٹا بھینس مادہ کے بطن سے بصورت بھینس تولد ہوا - بڑا طاقت ور تہا - تمام دیوتون کو مغلوب کرکے اُن کے ملک پر قبضہ کر لیا تہا - آخر دُرگا کے ہاتہہ سے قتل ہوا +

(۲) مہابھارت کے مطابق یہ راکشش سکند دیوتا کے ہاتہہ سے ہلاک کیا گیا تہا +

مہی دھر महीधर یہ درمیان ۱۶۰۰ع کے ہوا - اس کی تصنیفات یہ ہین (۱) وشوکوش - (۲) شکل یجروید کی سنگتا پر ٹیکا (۳) مراجسینئی سنگہتا پر ٹیکا +

مہیش महेश نام رودر کا - (دیکہو رودر) +

مہیشور महेश्वर شوجی کا نام +

مہیندر महेन्द्र اِندر کا نام +

مَیَہ मय اسُرون کا مستری عمارت وغیرہ بنانے والا - یہ وپرچیتی کا بیٹا تہا - اس کی دو لڑکیین ایک وجر کا ما دوسری مندوری زوجہ راون تھی - اور یہ دیوگری کوہ پر قریب دہلی رہتا تہا - اور کہتے ہین کہ یہ انسانون کا کام بھی کیا کرتا تہا +

مئی تریہ मैत्रेय یہ رشی کُشرو کا بیٹا اور پراشر کا شاگرد تہا + اس کی تصنیفات (۱) یجروید کا ایک برہمن (۲) یجروید کی اوپنشد مئی تریہ اوپنشد مین جس ادہیا ہین (۳) یجروید کے شروت سوتر (۴) یجروید کے گرہیہ سوتر - یہ رشی بڑا گیانی تہا - اور لوگون کو گیان کی ہدایت کیا کرتا تہا +

مئی ترے یی मैत्रेयी رشی یگن ولکیہ کی زوجہ کا نام +

مَیدھا تیتھی मेधातिथी: ویدون کے رشی کنوکا نام - کہتے ہین کہ اندر دیوتا اس کی عبادت سے خوش ہوا - اور اسکو بصورت میڈھا بناکر سورگ مین لیگیا +

میگھہ ناد मेघनाद راون والئے لنکا کا بیٹا - مندوری کے بطن سے بڑا دلاور اور صف شکن تہا - لکشمن جی کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا - (دیکہو اندر جت) +

مینا - مینکا मेना - मेनका (۱) ہموان یا ہمالہ کی زوجہ - اس کے بطن سے اوما - گنگا - اور ایک لڑکا مسمی مئی ناک تولد ہوئے - +

(۲) رگ وید کے مطابق ورشن کی دختر - براہمن مین لکھا ہے کہ اندر نے مینا کی صورت بنائی اور

اس کی دام محبت مین گرفتار ہُوا *

(۳) ایک اپسرا سُرگ سے بہیجی گئی - تاکہ رشی وِشوامتر کو اُس کی عبادت سے ورغلائے - چنانچہ یہ کامیاب ہوئی اور اس سے شکنتلا تولد ہوئی *

ن

نابہاگ وِشٹ नाभागदिष्ट منو کا بیٹا - جب یہ برہم چاری ہُوا تو اس کے والد نے یجروید کے بموجب اسکو اپنی وِرثہ سے محروم رکہا - اور دوسرے بہائیون نے بھی آئی ترتیب براہمن کے مطابق اسکو جواب دیا - اس نے بعد ازان روحانی علم کے ذریعہ دولت حاصل کی *

نابہاگ نے وِشٹ नाभागनेदिष्ट نابہاگ وِشٹ کا نام (دیکھو نابہاگ وِشٹ) *

نابہہ ناتہہ नाभनाथ یہ راجہ راجہ اگنی دہر کا بیٹا تہا - یہ بہت کہنہ کا راجہ تہا - اس کا نام پہلے راج ناتہہ تہا - بعد ازان نابہہ ناتہہ پڑا - اسکے بیٹے کا نام رکہب دیو تہا *

نابہا نے وِشٹ नाभानेदिष्ट (دیکھو نابہاگ وِشٹ) *

نارائن नारायण (۱) برہماجی کا نام *

(۲) وِشنوجی کا نام *

(۳) نارائن ولد کرشن جنم سنہ ۱۵۲۳ء مین ہُوا - اور ڈہری پتی کا یہ پوتا تہا - اس نے سانکہاین گرہیہ سوتر پر ٹیکا تصنیف کی *

(۴) نارائن ولد شیو پتی ساکن ملٹے ولیش تہا - اور یہ سولہوین صدی سنہ عیسوی مین ہُوا - اس لئے برہم دت کو دیکہہ کر سانکہاین کی پدہتی تصنیف کی *

نارائن اِندر سرسوتی नारायणेन्द्र सरस्वती اس نے شنکر اچاریہ کی ٹیکا پرشن اوپ نشد پر مفصل شرح یعنے ورین تصنیف کیا *

نارائن بہٹ नारायणभट्ट یہ مشہور اور معروف شارح تہا * اس نے شنکر اچاریہ کی ٹیکا منڈوک اوپ نشد پر مفصل شرح یعنے ورین تصنیف کی - نیز اتہروید کی باقی ۹۲ اُوپ نشدون پر شرح یعنے ٹیکا تصنیف کی *

نارائن گارگیہ नारायणगार्ग्य یہ شارح نرسنگہ کا بیٹا درمیان

سنہ [illegible] کے ہوا۔ اشولائن شروت سوتر پر ٹیکا تصنیف کی۔ اور اس کی ٹیکا بڑی مفصل ہے۔

نارائن دی وہرو

नारायण[illegible] : یہ دواکر کا بیٹا تھا۔ اس نے اشولائن گرہیہ سوتر پر ٹیکا تصنیف کی +

نارد

नारद پرجاپتی ہی تھا۔ اور سپت رشیوں میں سے اس کو شمار کیا گیا ہے۔ رگ وید میں اس کو کنو کا بیٹا لکھا ہے۔ اور بعض برہماجی کا بیٹا بتلاتے ہیں کہ یہ برہماجی کی پیشانی سے ظاہر ہوا۔ وشنو پران میں لکھا ہے کہ یہ کشیپ کا بیٹا۔ دکش کی کسی ایک دختر کے بطن سے تھا۔ پرانوں میں لکھا ہے کہ اس نے دکش کی تجویزات دربارہ پیدائش مخلوق کو توڑ ڈالا۔ اس لئے دکش نے اس کو پھر دوبارہ عورت کے حمل سے پیدا ہونے کی بد دعا دی۔ لیکن برہماجی کے کہنے پر دکش نرم کیا گیا۔ اور اس نے یہ منظور کیا کہ برہماجی اور دکش کی ایک لڑکی سے نارد تولد ہووے۔ اسواسطے اس کا نام "برہم" اور "دیو برہم" ہوا +

کہتے ہیں کہ دکش نے واسطے ترقی خلقت کے اولاد پیدا کی لیکن وے سب نارد کے ورغلانے سے بجائے اس کے کہ اولاد پیدا کریں۔ بجانب مختلف براے دریافت حال دنیا کے چلے گئے۔ دوبارہ پھر دکش نے اولاد پیدا کی۔ ان پر بھی نارد کی ہدایت اور تلقین نے وہی تاثیر کی۔ دکش نے لاچار ہو کر نارد کو یہ بد دعا دی کہ تم ہر وقت پھرتے رہو گے۔ کسی جگہ تم کو قیام نہ ہوگا البتہ جہاں وشنو جی کا ذکر ہوگا۔ وہاں چند لمحہ ٹھہرو گے۔ اسی باعث نارد جی ہر وقت مسافری رہتا ہے اور اس کو قیام نہیں ہے +

نارد پاتال میں گیا۔ اور وہاں کے ملاحظہ سے بہت خوش ہوا۔ کنس کو وشنو جی کے اوتار ہونیکی اطلاع دی۔ بعد ازاں سری کرشن جی کا دوست اور رفیق ہوا۔ نارد پنچ راتری میں لکھا ہے کہ برہماجی نے نارد کو کہا کہ شادی کرو۔ بجواب اس نے انکار کیا۔ اور کہا کہ میرا والد دروغ گو اور دغا ہے کیونکہ سری کرشن جی کی عبادت سچی خوشی کا ذریعہ ہے۔ تب برہماجی نے بد دعا دی کہ تو عورت کے پیچھے خراب ہوگا۔ اور نارد نے اس سے غصہ کہا کہ برہماجی کو بد دعا دی تو اپنی لڑکی سے خراب ہوگا نیز پرستش کرنیکے لائق نہ ہوگا +

نارد ناد ودیا سر دوا اور رقص میں مہارت کامل رکھتا ہے۔ بینا ہر وقت ہاتھ میں رہتا ہے + گاندھارو ودیا کا جاننے والا اور راوید ودیا کا مصنف ہے۔ اور علم موسیقی کا اجارہ دار نارد خوش طبع اور راست گو ہے۔ سب کو ایک جیسا خیال کرتا ہے۔ ہر ایک کو اُسکے نیک و بد سے اطلاع دینا اپنا فرض

سمجہا ہوا ہے +

ناستیہ नासत्य دو اشون مین سے ایک کا نام +

ناگوجی بہٹ नागोजीभट्ट ویاکرن کا مصنف درمیان سنہ ۱۷۰۰ء کے ہوا ۔ گرنتھ پربہا کہنڈ و شیکہر کا مصنف تہا +

نا ندی مکہہ नान्दिमुख پتروں کی ایک جماعت کا نام (دیکہو پتری)

نداکہہ नदमुख نداکہہ ولد پلستیہ بشہر ویر نگر بکنارہ دریاے دیو کا (گہاگرہ) رہتا تھا ۔ یہ برہمن رشی ربہو کا شاگرد تہا ۔ اوسی سے علم حاصل کیا +

نرسنگہہ नरसिंह نرسنگہ اوتار وشنو جی کا ہے ۔ ہرنیہ کشیپو کے ظلم سے ۔ مایا کو بچانے کے لئے اوتار لیا ۔ یہ ایسا پیکر تہا کہ آدہا دہڑ کمر سے اوپر شیر کے سمیر تہا ۔ اور نیچے کی طرف سے انسانی تہا ست جگ میں یہ ابہا کہہ شکل بکیش چتر رشی کو ہرن پور نزدیک آگرہ کے ظاہر ہوا ۔ وجہ جس کی یہ ہے کہ ہرنیہ کشیپو ۔ برہما جی کی ریاضت کرنے سے برہما جی کی مہربانی سے دیوتوں ۔ آدمیوں اور حیوانوں سے بچایا گیا تہا ۔ اس کا بیٹا پرہلاد تہا ۔ وہ وشنو جی کا پرستار تہا + سو جہ سے ہرنیہ کشیپو اوس سے رنجیدہ خاطر رہتا تہا ۔ اور کئی ایک تدابیر اسکی مار ڈالنے کی کین ۔ مگر سب بے سود ۔ نہ آگ سے جلا ۔ نہ پانی مین ڈوبا ۔ نہ پہاڑ سے گرایا ہوا مرا ۔ تب ہرنیہ کشیپو نے اوس کو اپنے ہاتہہ سے مارنا چاہا ۔ اور پرہلاد کو کہا کہ کہان ہے ۔ تیرا بچانیوالا نارائن پرہلاد نے کہا سب جگہہ موجود ہے مجہہ کو اس ستون یعنے کہمبہ پر بہی نظر آتا ہے ۔ ہرنیہ کشیپو نے ہاتہہ مین تلوار لیکر کہا کہ دکہلا ورنہ تجہکو قتل کرتا ہون ۔ پرہلاد نے دل مین نارائن یعنے وشنو جی کو یاد کیا ۔ اور ستون کی جانب دیکہا ۔ وہین نرسنگہ جی نظر آئے ۔ کہا اس ستون مین موجود ہے ہرنیہ کشیپو چاہتا تہا کہ کہمبہ پر تلوار مارے کہ فوراً ستون کو چیر کر نرسنگہ اوتار بدین پیکر کمر سے اوپر کا جسم شیر کا اور کمر سے نیچے کا انسان کا گویا گدا ہاتہہ مین لئے ہوئے ظاہر ہوئے ۔ ہرنیہ کشیپو کو پکڑا اور زانوں پر لٹا کر ناخونوں سے اُس کا پیٹ چاک کر ڈالا ۔ +

اسیطرح ہرنیہ کشیپو کی سلطنت پرہلاد کے سپرد کی ظہور اس اوتار کا سو سال تک رہا +

نرک नरक یہ ایک اسر تہا ۔ وشنو پوران مین لکہا ہے کہ یہ اسر ستاتہ ادیتی کے بالے اوچہ اکر اپنی دار السلطنت پر اگ جوتش مین لیگیا تہا ۔ لیکن سری کرشن جی حسب درخواست دیوتون کے وہان گئے ۔ اس کو ہلاک کیا اور بالے واپس لائے ۔ ہری ونس مین روایت مختلف ہے

اور وہ یہ ہے کہ نرک اسُر والی پراگ جوتش دیوتون کا بڑا دشمن تہا- اس نے ہاتہی کی صورت مین آکر وشوکرما کی لڑکی کو اوٹھالیجاکر اپنے مکان مین رکہا- اور اُسکے ساتہہ بڑی سختی روا رکہی گندہرون دیوتون- انسانون کی لڑکیون اور اپسراؤن کو پکڑ کر لیگیا- قریب سولہ ۱۶۰۰۰ ہزار کے جمع کین اور اُن کے لئے عالیشان محل تیار کرایا- اپنے واسطے پوشاک جواہرات- زیورات اور بڑی بڑی قیمتی اشیاء بہم پونچائی- تمام اسر اسکا حکم بجالاتے تہے- +

نرنارائن नरनारायण قدیمی رشی- دہرم راج کے بیٹے اہنس کے بطن سے- تولد ہوئی ہین- انہون نے سخت ریاضت شروع کی- ان کی ریاضت سے تمام دیوتا اور اندر خوف زدہ ہوئے- اور ریاضت مین فرق ڈالنا چاہا- اندر نے کام اور اپسراؤن کو واسطے مخل ریاضت کے بہیجا- ناراین نے اندر کا مافی الضمیر دریافت کرکے ایک پہول اپنی ران پر رکہا- وہان سے ایک بڑی خوبصورت حسین عورت یا اپسرا پیدا ہوئی- چونکہ وہ راؤ یعنے ران سے پیدا ہوئی تہی- اسواسطے اُس کا نام اُروسی یعنے سب سے افضل او حسین رکہا- اُس کے حسن و نظارہ کو دیکہکر سورگ کی اپسرا شرمندہ ہوئین- اور خجالت سے اپنا مُنہ لیکر سورگ مین واپس گئین ناراین نے اوروسی کو بہی سورگ کی اپسراؤن کے ہمراہ بوقت واپسی سورگ مین بہیجدیا- +

نشٹگری निष्टिग्री رگ وید مین اندر کی والدہ کا نام +

نشمبہہ निशुम्भ شمبہہ کا بہائی- درگا کے ہاتہہ سے ہلاک ہوا- (دیکہو شمبہہ) +

نکُل नकुल راجہ پانڈو کا چوتہا شاہزادہ- راجہ پانڈو کی دوسری رانی- دری کے بطن سے توام تولد ہوا- اشونی یا ناستیہ کی انس سے یا اُنہین کا لڑکا تہا- نیزہ بازی اور تیغ زنی مین یکتا تہا- اس نے گہوڑون کا علاج اور درستی کا علم درون سے حاصل کیا تہا- جب یہ راجہ درآٹ کی ملازمت مین داخل ہوا- تو گہوڑون کی افسری کی خدمت اس کو ملی تہی- اسکا ایک لڑکا مسمی نرآمتر اس کی زوجہ کرنی تومتی کے بطن سے تہا- اس کی زوجہ راجہ چیدی کی دختر تہی +

نکُمبہہ निकुम्भ (۱) یہ راکشش کمبہہ کرن کا بیٹا تہا- اور سری رام چندرجی کے ہمراہ لڑا تہا +

(۲) یہ اسُر شٹ پور کا راجہ تہا- اور برہما جی سے اسکو یہ برکت ملی ہوئی تہی- کہ تجہہ کو سوائے وشنو جی کے اور کوئی نہ مار سکیگا- ہری ونس مین ایسا لکہا ہے- سحر کے علم مین کمالیت رکہتا تہا- اس علم کی

ماتیر سے یہ اپنے کو کئی شکلون مین کہڑا کر سکتا تہا - ایک دفعہ اس نے مسمی برتہاوت کی لڑکی چہرالی اور برتہاوت سری کرشن جی کا دوست تہا - برتہاوت نے اسپر حملہ کیا - اور کئی شکلین اس کی سوائے ایک کے قتل کر ڈالین - لیکن اصلی اسُر سری کرشن جی کے ہاتہہ سے قتل ہُوا - اور اسکا شہر شبط ہوکر برتہاوت کو دیا گیا ✚

नल نَل

(١) یہ راجہ والئی نشدھ تہا - اس کی رانی دمنیتی تہی اسکا قصہ بڑا مشہور ہے - دمنیتی نہایت حسین اور خوبصورت - راجہ بہیم والئی ودربہہ دیرار کی لڑکی تہی - دوسری جانب راجہ نل - بہادر - دلیر - خوبصورت - نیک مزاج - وید دن کا علم - فن سپہگری مین پورا - اور گہوڑے کے علم یعنے فن سلوتری مین کامل تہا - لیکن باین ہمہ صفت قماربازی ل سے مرغوب تہی - یہ دونون بلا مشاہدہ ایک دوسرے کے اوصاف سنکر عاشق زار ہو گئے ✚

اور دمنیتی نے اپنے نادیدہ عاشق یا معشوق کی خاطر کے لئے ایک احاطہ ترتیب دیا - راجہ بہیم سمجہہ گیا کہ اس کی لڑکی کا ارادہ سوئمبر رچنے کا ہے - راجہ بہیم نے سوئمبر تجویز کر کے احاطہ مذکور کو آدمیون سے پُر کرا دیا - اُن کے درمیان نل بہی داخل ہو گیا تہا - علاوہ ازین چار دیوتا - اگنی - اندر درون - یم بہی موجود ہوئے - اِن دیوتون سے راجہ نل بانثناء راہ ملا - انہون نے اسکو حکم دیا کہ تو ہماری جانب سے دمنیتی کے پاس جا کر اطلاع کر دی کہ ہم بہی امیدوارون مین شامل ہونگے ہم آپس مین سے ایک کو تو نے برگزیدہ کرنا - نل نے رنجیدگی سے تعمیل حکم کی - لیکن جب یہ دمنیتی کے سامنے گیا - تو اسی کی فتح ہوئی یعنے یہ کہ دمنیتی نے یہ جواب دیا کہ مین دیوتون کی پرستش ضرور کرونگی - الا اپنا خاوند تجہہ ہی کو بناؤنگی - بروز مقررہ پر چار دیوتون نے راجہ نل کی شباہت بنائی - لیکن دمنیتی نے اپنے ہی عاشق یا معشوق یعنے اصلی نل کو شناخت کر کے اسی کو انتخاب کیا - پس ان دونون کا بیاہ ہو گیا اور خوشی سے بہت مدت گذار ہی - انکا ایک لڑکا مسمی اندرسین اور ایک دختر اندرسینا - تولد ہوئی - کلی یعنے کلجگ - سوئمبر کی رسم ختم ہو چکنے کے بعد پہونچا تہا - لہذا اس نے چاہا کہ قماربازی کی کہیل کر کے نل کو تباہ کرے - اور بدلا لیوے ✚

کلجگ کی بدبختی سے راجہ نل کے بہائی مسمی پشکر نے قماربازی کا کہیل ترتیب دیا - فریق ثانی نل تہا کلی نے پانسون کو فریب سے الٹا دیا - جس کے باعث نل بازی کہو بیٹہا - راجہ کو اُس نے بیوقوف بنا یا ہر چند راجہ کے دوستون - وزیرون - عورت اور بچون نے سمجہایا - مگر یہ کچہہ نہ سمجہا - اور کہیلتا ہی گیا یہانتک کہ سب کچہہ دیگر آخر پوشیدنی کپڑے ہی دے ڈالے - فریق مخالف یعنے پشکر راجہ مقرر ہُوا تخت پر بیٹہا

اور عام اشتہار دیا کہ کوئی شخص رعایا مین سے نل کو خوراک اور پناہ نہ دیوے۔ پس یہ شہنشاہ بحالت مصیبت معہ اپنی رانی کے جنگلات مین آوارہ پھرنے لگا۔ اور بہت مصیبت و تکالیف اوٹھائے۔ بعض پرند اسکی پوشاک لیکر اُڑ گئے۔ ایسی مصیبت اور تنگی کے وقت راجہ نل نے چاہا کہ عورت کو چھوڑ دون تاکہ یہ اپنے والدین کے گھر چلی جاوے۔ باین خیال جبکہ وہ سوئی ہوئی تھی راجہ نے اُس کے کپڑہ نصف آپ لئے اور نصف اُسکے لئے رہنے دیئے کپڑہ لیکر اُس کو وہین چھوڑ کر کہین چلا گیا۔ اسطرح سے جنگل مین اکیلی چھوڑی ہوئی دم یتی بڑے رنج اور مصیبت مین گرفتار ہوئی۔ اور وہ اپنے والدین کے گھر نہ گئی۔ بلکہ آخر کار شاہزادے ملک چیدی کی ملازمت مین پناہ گزین ہوئی۔ اودہر راجہ نل کو ایک سانپ نے کاٹا۔ اور کہا کہ جب تک بدروح تجھ مین ہے تب تک زہر اثر کریگی۔ اور بدروح کے نکل جانے پر تو تمام عزتون کو پھر حاصل کریگا۔ اُس زہر کی تاثیر سے نل فوراً بد شکل کوتہ قد ہو گیا۔ اور راجہ رتوپرن والئے اجودھیا کے ہان ملازم ہوا۔ وہان اپنا نام واہک رکھا۔ دو کام اسکے سپرد ہوئے۔ ایک گھوڑونکی فہری دوسرا باورچی گری کا کام۔ دوسری جانب دم یتی کا حال شاہزادے چیدی پر ظاہر ہو گیا اور ملک چیدی کے شاہزادے نے اُس کے باپ کے گھر اُسکو پونچا دیا۔ جہان پر وہ اپنے بچون سے ملی۔ راجہ نل کی بڑی تلاش کی گئی۔ مگر سب بیفایدہ گیا وجہ کہ اس تبدیل اور کریہ صورت مین اسے کوئی پہچان نہ سکا۔ ایک برہمن نے راجہ کے موجود ہونے کا حال دم یتی سے کہا۔ اُس نے دوبارہ سویمبر رچایا تاکہ دریافت کرے کہ برہمن کے خیالات کہان تک صحیح مین۔ راجہ رتوپرن بھی برائے شمولیت سویمبر چلا۔ اور نل کو رتھبان بنایا۔ اُس راجہ کو علم حساب اور قواعد قسمت آزمائی آتے تھے۔ اور اثناء راہ نل کو تمام علم سے ماہر کر دیا۔ جب راجہ نل کو یہ علم حاصل ہو گیا۔ اس کے جسم سے بدروح نکل گیا۔ لیکن اس کی شکل ویسی ہی کریہہ بنی رہی۔ پہلے تو دم یتی نے اُسکو نصف پہچانا۔ لیکن جب نل کے ہاتھ کا پکا ہوا کہانا کہایا۔ تو اُسنے فوراً اپنے خاوند کو پہچان لیا۔ یہ دونون باہم ملے۔ دیوتون کی مدد اور باہمی گفتگو سے پھر محبت ازدیاد ہوئی۔ اور راجہ نل نے اپنی اصلی صورت حاصل کی۔ بعد ازان اس نے پھر اپنے بھائی پشکر کے ساتھ چوسر کا کھیل شروع کیا۔ اور اپنی سلطنت واپس لیکر اُس کی زر و جواہر جیت لی۔ اور راجہ رتوپرن سے جو علم سیکھا تھا اُس کے ذریعہ پھر تمام اشیاء اور سلطنت واپس لے لی۔ اور اپنے ملک کا دوبارہ راج بنا۔ پشکر نے تابعداری اختیار کی۔ نل نے صرف اُسکو معافی ہی نہین بخشی بلکہ بہت سی دولت اور تحفہ تحائف دیکر اُس کو اُس کے شہر مین واپس روانہ کیا ۔

(۲) بندرون کا سردار یا راجہ۔ کہتے ہین وشوکرما کا بیٹا تھا۔ اس مین یہ صفت تھی کہ پتھرون کو دریا

نیز اسکتا تہا سری رام جی کی فوج مین بہی شامل تہا - اور یہہ نل رام سیتو ہندوستان سے لنکا تک اسی نے تعمیر کیا تہا جس کے پر سے سری رام جی مع افواج عبور کر کے لنکا پر حملہ آور ہوئے +

نل کوبیر नलकूबेर کوبیر کے بیٹے کا نام +

نموچی नमुचि یہ دیت اندر کے ہاتہہ سے مارا گیا تہا - قصہ اسکا یون ہے - کہ اندر نے تمام اسرون پر فتح حاصل کی - صرف یہی ایک اسر اندر سے سخت مقابلہ آرا ہوا - اور آخر غالب آیا - اس نے اندر سے یہ اقرار لیکر اندر کو چہوڑ دیا کہ مجہے نہ رات مین نہ دن مین نہ خشکی اور نہ تری پر مارنا - اندر نے بہی اقرار اسکے ساتہہ کیا اور اپنی خلاصی کرائی - لیکن اندر نے اس کا سر بوقت اندہیرا کاٹ ڈالا - یعنے رات اور دن کے درمیان سمندر کی کف پر یعنے نہ تری تہی اور نہ خشکی +

نمی निमि راجہ اکشواکو کا بیٹا - اور متہلا خاندان کا بانی مبانی اسکو وسشٹہ نے یہ بد دعا دی تہی کہ تو یہ جسم چہوڑ دے - اسکے رد جواب مین اس نے بہی رشی مذکور کو بہی بد دعا دی پس دونون کے جسم سے روح نکل گئی - وشِشٹہ پہر متر اور ورن سے پیدا ہوا - لیکن نمی کی لاش خوشبویات عطر اور روغن وغیرہ سے محفوظ رکہی گئی تہی - گویا کہ وہ غیر فانی ہے - دیوتا اس بات پر خوش تہے - کہ اس کو پہر اسی کے جسم مین بحال کر دیوین - مگر نمی نے انکار کیا اور کہا کہ جسم اور روح کی علیحدگی مین بڑی مصیبت ہوتی ہے - اس لئے مین جسم مین آنا پسند نہین کرتا - اور نہ اس کی بابت پہر جوابدہ ہونگا - یہ خواہش اس کی دیوتون نے قبول و منظور کی - اور نمی کو انہون نے تمام مخلوق کی آنکہہ مین بٹہلا دیا - اسی سبب سے ان کی آنکہین ہمیشہ کہلتی اور بند ہوتی مین +

نند नन्द (۱) نیسودہا کا خاوند ساکن گوکل اسکے گہر سری کرشن جی نے پرورش پائی (دیکہو کرشن) +

(۲) راجہ والئی مگدہ اس کی دار السلطنت کا نام پاٹلی پتر تہا - سوریہ خاندان کے چندر گپت نے ۳۱۵ برس قبل از سن عیسوی اسکو تخت سے اوتار دیا اور خود جلوس فرما ہوا - (دیکہو چندر گپت) +

نندی नन्दी شلادون کا بیٹا اور شوجی کے گنون کا افسر - روایت ہے کہ شلادون نے شوجی کی ریاضت کر کے بذریعہ یگیہ کے اسکو حاصل کیا - اور گہر مین لایا - ورن اور متر نے اطلاع دی کہ اس لڑکے کی عمر تہوڑی ہے - یہ سنکر نندی نے شوجی کی عبادت شروع کی شوجی خوش ہوئے - اور اس کو حیات ابدی عطا فرمائی - اور گنون کا افسر قایم کیا - اس کا بیاہ مرت کی لڑکی سوجا سے ہوا +

نندکیشور नन्दीश्वर شیوجی کا نام۔ قصہ اس طرح پر ہے

کہ ایک دفعہ راون بمقام شروں یعنے زادبوم کارت کیہ کی جانب کو گیا۔ راہ مین ایک پہاڑ۔ سیاہ رنگ اور چہوٹے قد کا آدمی بنام نندکیشور دیکہا اور یہ شیوجی کا چیلا یا وہ ہی ہو جو شیو جی کا خود دوسرے جسم مین تہا۔ اس نے راون کو آگے جانے سے روکا۔ کہ شیوجی اس وقت پہاڑ پر سیر کر رہے ہین۔ دیوتا وغیرہ کسی کو جانیکی اجازت نہین ہے۔ راون ازرا۔ حماقت بولا کہ شیوجی کون ہے۔ اور نندکیشور کو دیکہکر ہنسا کیونکہ اسکا منہ مشابہ بندر تہا۔ نندکیشور۔ بجواب کہا کہ بندرون کے منہ ہی مثل میرے ہی ہوتے ہین پس بندرون مین اسقدر طاقت ہوگی کہ وے تجہکو تباہ کر ڈالین گے۔ راون نے اس کو دہمکانے کے لئے چاہا کہ پہاڑ کو جڑہ سے اوکہاڑ دیوے تاکہ شیوجی کو اپنے جان کے خطرہ کی پڑجاوے۔ پس راون نے اپنے دونون بانہون مین پہاڑ کو لیکر اوٹہالیا۔ اس سے شیوجی کے پیر دکانپ اوٹہے اور پاروتی جی بہی کانپ کر شیوجی سے چمٹ گئی۔ تب شیوجی نے اپنے پاؤن کے انگوٹہے سے پہاڑ کو نیچے دبادیا۔ اور راون کے بانہون کو مضبوط پکڑ کر ایسا دبایا کہ وہ چیخ اوٹہا۔ اوس کی بلند چیخون سے تمام مخلوق خوف زدہ ہوئی۔ راون کے رفقاء نے صلاح دی کہ شیوجی سے معافی کا طلبگار ہو۔ پس کئی ہزار برس تک راون روتا رہا۔ اور شیوجی کی ستائیش پڑہتا رہا۔ تب جاکر شیوجی نے اوس کی خلاصی کی اور کہا کہ تو چیختار ور آواز راتہو کی آتی رہی۔ اس واسطے تیرا نام راون ہوا۔

نہش नहुष آیس کا بیٹا یعنے پرورو کے فرزند کلان کا بیٹا۔

اس راجہ نے ریاضت عبادت اور یگیون کے کرنے ویدون کے مطالعہ اور اپنی طاقت سے شہنشاہی تینون ملکون کی حاصل کی۔ اس کے بیٹے کا نام یایاتی تہا۔

راجہ نہش کا اندر کے تخت پر بیٹہا اور پہر سانپ بننا اس طرح پر بیان کیا جاتا ہے کہ جب گوتم رشی کی بددعا سے اندر کے جسم پر ہزار نشان بمقام مخصوصہ عورت ہوگئے۔ اور اندر خجالت کے دریا مین غرق ہو کر کنول نالہ مین پوشیدہ ہوا۔ تب رشیون نے اندرپوری کا کام سوائے اندر کے چلنا امر محال تصور کرکے راجہ نہش کو اندر کے تخت پر بٹہلایا۔ مدت تک اس نے راج کیا۔ اندرانی کو کمال حسین دیکہکر اس راجہ نے اوسکو بلایا۔ اوس نے انکار کیا۔ برہسپتی کی ہدایت سے میعاد مقرر کی کہ اگر اس میعاد کے اندر اندر نہ آیا تب تمہارے پاس آؤن گی۔ بعد انقضائے میعاد مقررہ راجہ نے پہر اندرانی کو بلایا۔ اندرانی نے کہا کہ اگر ایسی سواری پر سوار ہوکر میرے پاس آوے جسپر کبہی کوئی نہ چڑہا ہو وے تو مجہے منظور ہے۔ پس راجہ سنگہاسن پر بیٹہا اور ہزار رشیون نے سنگہاسن کو

کندردن ہر اٹھایا۔ راجہ سنگھاسن پر بیٹھا ہوا رشی اگستیہ وغیرہ پر لات مارتا اور کہتا سرپ سرپ یعنے چلو چلو۔ رشی اگستیہ نے اپنی حقارت دیکھکر غصہ سے راجہ کو بددعا دی کہ تو سرپ ہو جا۔ پس راجہ سانپ ہو گیا۔ اور سنگھاسن سے نیچے گر پڑا۔ اور رشی مذکور کے آگے معافی کا طلبگار ہوا۔ اسپر رشی اگستیہ نے بددعا کی میعاد مقررہ کر دی اور کہا جب راجہ یدہشٹر پیدا ہو گا اُس کے ساتھ گفتگو کرنے پر تو انسان ہیگا جب راجہ یدہشٹر سے اس کی گفتگو ہوئی فوراً جامہ سانپ سے نکلکر سورگ کا لباس پہنا اور سورگ مین چلا گیا۔ اس کا بیٹا یَیاتی تخت سلطنت پر بیٹھا +

نِیل नील (۱) سُندر دن کا سردار اور سری رام جی کا حامی اور مددگار
(۲) پانڈوان کا جنگی افسر اسوتھاما کے ہاتھ سے قتل ہوا +

نِیل کنٹھ नीलकंठ شوجی کا نام (دیکھو شو) +

و

وَات वात ہوا کے دیوتا کا نام (دیکھو وایو) +

واتاپی वातापी واتاپی اور اِلوَل یہ دونون راکشس تھے ہراد۔ یا وپراچیتی کے بیٹے تھے۔ ان کی سکونت درمیان ونڈک جنگل کے تھی۔ واتاپی نے میںڈھے کی صورت تبدیل کی اور برہمنون نے اُس میںڈھے کی یگیہ مین قربانی کی۔ بعد ازان تمام برہمنون نے اس کو کہایا۔ پھر اِلوَل اسکے دوسرے بھائی نے اسکو باہر آنے کے لئے پکارا۔ اس پر یہ برہمنون کے پیٹ چاک کر کے باہر نکلا۔ اسی طریقہ سے یہ برہمنون کو مارا کرتے تھے۔ ایک روز یہی ترکیب اس نے رشی اگستیہ سے کی مگر اُس رشی نے اس کو کہا کر مضم کر ڈالا۔ بعد ازان بموجب دستور مقررہ اس کے بھائی اِلوَل نے باہر آنے کے لئے پکارا۔ بجواب رشی مذکور نے کہا کہ اب تیرا بھائی کبھی نہ لوٹیگا۔ اس کے بعد رشی اگستیہ کی آنکھ کی آگ سے اِلوَل بھی جلگیا۔ اور ان دونون کا خاتمہ ہوا +

واتسایَن वात्स्यायन یہ رشی درمیان سنہ [illegible] کے ہوا۔ اس کا نام مَلّناگ بھی تھا۔ اس نے نیایہ درشن۔ کوسوانجلی پر ٹیکا لکھی۔ کام سوتر۔ نیایہ بھاشیہ۔ تصنیف کی +

واچسپتی مشر वाचस्पति मिश्र یہ شارح درمیان دسوین صدی سن عیسوی کے ہوا۔ اور کوسوانجلی پر ٹیکا تصنیف کی +

وادرایَن वादरायण اس نے برہم سمان سوتر تصنیف کی اور ویدانت کا تصنیف کرنے والا تھا +

وَارشنیہ वार्ष्णेय (۱) سری کرشن جی کا نام - وشنو جی کا اوتار ہونے کے باعث +

(۲) راجہ نل کے رتھہ بان یعنے رتھہ چلانے والے کا نام +

وَارکشی वार्क्षी یہ ایک رشی کی لڑکی تہی - اور مہابہارت مین اسکا ذکر اس واسطے آیا ہے کہ اس کے خاوند دس تہے +

وَاسُدیو वासुदेव (۱) سری کرشن جی کا نام - یعنے وسدیو کا بیٹا (دیکہو کرشن) +

(۲) پونڈرک کا نام جسکو سری کرشن جی نے قتل کرا تہا +

(۳) اس نے شکل یجر وید کے کاتیہ گرہیہ سوتر پر ایک پدہتی تصنیف کی +

وَاسُکی वासुकी ناگون کا راجہ - پاتال مین اس کی رہائیش ہے - سمندر متہن کرنے کے وقت دیوتون اور اسُرون نے مندار کے گرد بعوض رسی باندہکر سمندر متہا تہا - اس کی ہمشیرہ کی شادی جرتکارو رشی سے ہوئی تہی اس سے آستیک منی تولد ہوا - آستیک کی سفارش سے راجہ جنمیجے کے سرپ یگیہ سے واسُکی بچ رہا تہا +

وَالکہلیہ वालखिल्य کوتہ قد رشی یعنے ایک انگوٹھی کے ایک جوڑ کے برابر انکا قد ہے - زاہد اور عابد ہین +

وشنو پوران مین ان کی بابت لکہا ہے - کہ کرتو کی زوجہ سنتتی سے تولد ہوئی - اور تعداد مین ساٹہہ ہزار ہین - اور ان مین یہ طاقت ہے کہ پرندے سے زیادہ تیزی کے ساتھہ اُڑ سکتے ہین - رگ وید مین لکہا ہے کہ پرجاپتی یعنے برہما جی کے بالون سے پیدا ہوئی - یہ سورج کے رتھہ کے محافظ ہین - اِنکا دوسرا اور نام کہرزشت ہے +

وَالمیکی वाल्मीकि رامائین کا مصنف بندیل کہنڈ مین باندا اس کی مقام رہائیش قیاس کی گئی ہے - سری رام جی اور سیتا جی ایام جلاوطنی اس کے آشرم پر بمقام چترکوٹ آئے تہے - لو - اور کش سری رام جی کے توام لڑکے اسی کے آشرم پر سیتا جی کے بطن سے تولد ہوئے - اور اس نے اُن دونون کو علم پڑہایا - (دیکہو رام) +

وَامَا वामा سری کرشن جی کا بیٹا بہدرا کے بطن سے +

وَامدیو वामदेव (۱) سایَن کہتا ہے کہ وید کی ایک رچا مین وامدیو

ظاہر کرتا ہے کہ جب یہ والدہ کے حمل مین تہا تب اس نے بموجب قاعدہ جاء مخصوصہ کے راستہ سے تولد ہونے کو ناپسند کیا - اور یہ خواہش کی کہ والدہ کے پہلو سے تولد ہوکر دنیا مین آؤن اس کی والدہ نے اس کی مراد سے آگاہ ہوکر ادِتی سے التجا کی - پس ادِتی مع اِندر کے رشی ہذا کے ساتھ ردوبحث کرنے کو آئی - ایک رچ مین یہ کہتا ہے کہ ایک دفعہ مصیبت کے وقت کتے کا گوشت پکایا - ایک اور رچ مین یہ کہتا ہے کہ صورت باز کی تبدیل کرکے بذریعہ طاقت یوگ کے حمل سے باہر نکلا - اور کہتے ہین کہ یہ علم اُس کو زمانہ حمل مین ہی سکہلایا گیا تہا +

(۲) ایک ویدک رشی - اس کے پاس دو گہوڑے بڑے تیز رفتار تہے اُنکا نام وامیہ کا مہابہارت مین ایسا لکہا ہے +

(۳) شوجی کا نام +

وَامَن वामन یہ شخص ٹیکا یعنے شرح - اور کادیہ یعنی شعر اور النکار کا لکہنے والا تہا - بموجب رائے گونشکر صاحب کے تیرہوین صدی سنہ عیسوی مین اور بعض کی رائے کے مطابق آٹھوین صدی سن عیسوی مین ہوا - اس نے پانِنی کے عام سوترون کی ٹیکا بہت عمدگی سے تصنیف کی جس گرنتہ مین ٹیکا لکہی ہے اُس کا نام "کاشیکا" ہے - کادیہ اور النکار کے گرنتہ بھی تصنیف کئے +

وَامَن वामन ترتیا کے زمانہ مین واتّعہ ماہ بہادون شُکل کِشن دوادشی شہر سون بہدر مین ساحل نربدا پر کشیب بن مریچ بن برہماجی کے گہر اَدِتی کے بطن سے تولد ہوکر ظہور پذیر ہوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ دیتون کے راجہ بلی نے بعد سخت ریاضت کے تینون لوک تابع فرمان خود کرلئے - دیوتون کو بہی ہزیمت دیکر اُنکا ملک چہین لیا - دیوتون کی اس تکلیف کو دور کرنے کے واسطے وِشنو جی نے وامن اوتار کشیپ کے گہر اَدِتی کے بطن سے لیا - اور بمقام برِیگ راجہ بلی کے پاس جاکر جبکہ وہ یگیہ کر رہا تہا - تین قدم زمین کا سوال کیا - راجہ بلی ازراہ نخوت وغرور بولا کہ کیا تہوڑا سا مانگتا ہے میرے درجہ کے مطابق زیادہ مانگنا چاہئے - وامن اوتار نے کہا کہ اتنا ہی بہت ہے - راجہ تین قدم زمین کا سنکلپ کرنے لگا تہا - کہ شکر پروہت اس راز سے واقف ہُوا - ہرچند راجہ کو سنکلپ نہ دینے سے منع کیا - مگر راجہ نے چونکہ اپنے قول پر ثابت قدم تہا - سنکلپ کردیا - بعد سنکلپ ہونے کے وامن جی نے ایک قدم بڑہا کر اوپر کے لوک مین رکہا - اور دوسرا پہیلا کر اُس سے زمین ناپی - پہر بقیہ تیسرے قدم زمین کے واسطے

خواستگار ہوئے - راجہ بلی اپنے قول پر ثابت رہا - اور اپنے جسم کو وامن جی کے آگے ڈالدیا کہ یہ حاضر ہے - وامن جی راجہ بلی کی ثابت قدمی - راست بازی - نیک مزاجی کو ملاحظہ فرما کر بہت خوش ہوئے - اور پاتال کا ملک اُس کو بخشا - سوائے ازین دیتیون کی عقل اُس مین سے دور کر دی - اس اوتار نے ایک ہزار برس فرمانروائی کی ✤

واہک वाहुक

راجہ نل کا نام اور عہدہ جبکہ وہ دوسری کریہہ صورت مین راجہ رتوپرن کا ملازم ہوا ✤

وایو वायु

ہواؤن کا دیوتا - ویدون مین لکھا ہے کہ اکثر یہ اندر کے ہمراہ رہتا ہے اور اُس کا رفیق ہے - جبکہ یہ اور اندر اکٹھے ایک رتھ پر سوار ہوتے ہین تب اندر کو جیا بنی کرتا ہے - اسکا رتھ سنہرا ہے - اور آسمان تک پہونچتا ہے - اُسکو ہزار گھوڑے جوتے جاتے ہین ویدون مین بہت تھوڑی چیزین اس کی مخاطب ہین - نیروکت مین لکھا ہے کہ تین دیوتو ؤنکا خاصکر باہم ملاپ ہے ایک اگنی جسکا مکان زمین پر ہے - دوسرا وایو یا اندر جسکا مکان ہوا پر ہے - تیسرا سوریہ جسکا مکان آسمان ہے ایک رچا مین لکھا ہے کہ وایو پرش کی دم سے نکلا ہے - اور دوسری رچا مین اس کو توشٹری کا داماد لکھا ہے - وشنو پوران مین لکھا ہے کہ یہ گندہرون کا راجہ ہے - بہاگوت مین ایک قصہ یون لکھا ہے کہ رشی نارد نے وایو کو کہا کہ کوہ میرو کی چوٹی توڑ کر گرا دیوے - وایو نے بڑی طوفان عظیم چلائی - اور ان طوفانون کا سلسلہ ایک برس تک جاری رکھا - لیکن گرڑ وشنو جی کے پرند نے اپنے بازوؤن کی ہیبت تمام ہوا کے جھوکون کو روکا - اور وایو کی تمام کوششین بے سود کر دین - پہر نارد کی ہدایت سے وایو نے گرڑ کی غیر حاضری مین کوہ میرو کی چوٹی کو توڑ کر سمندر مین گرا دیا - یہی جزیرہ لنکا ہے - بہیم اور ہنومان اسی کی اِنس سے پیدا ہوئے - راجہ کش ناہہ کی یکصد لڑکیون کے آگے وایو نے خواہش نفسانی ظاہر کی - اُن کے انکار کرنے پر اُن سب کو ٹیڑہا تد کر دیا - اسی باعث اُن کے شہر کا نام کنیا کبج یعنے کبڑی کنیا پڑا وایو دیوتا کے اور نام یہ ہین - "انل" "مرت" "پوجن" "وات" "گندھواہ" یعنے حامل خوشبو "جل گانمار" یعنے جسکا باغ پانی ہے - "سداگت" یعنے مدام متحرک ✤

وبہانڈک विभाण्डक

کشیپ کا بیٹا - زاہد - اور رشی تہا - یہ زاہد فرزند خود رشیہ شرنگ دنیا کو چھوڑ کر جنگل مین جا رہا تہا ✤

وبہیکشن विभीषण

راجہ راون کا چھوٹا بھائی تہا - اس نے بھی مثل راون کے برہما جی کی ریاضت کر کے عطیہ حاصل کیا ہوا تہا - اور وہ عطیہ یہ تہا کہ کبھی ناشائستہ اور شریر

حرکت کا مرتکب نہ ہوگا - بلکہ برعکس اس کے عمدہ راہ پر چلیگا - اس کی نیک مزاجی راکشسون کی عادات کے بالکل برخلاف تہی - اس لئے یہ ہمیشہ راکشسون کو اُن کی وحشیانہ حرکات سے روکا کرتا تہا - جس سے راون بہت خفہ ہوتا تہا - لہذا - دونون کے درمیان فساد پیدا ہوئی - راون نے اس کو دہتکار کوہ کیلاس پر پہنچدیا - وہان سے بموجب ہدائیت شوجی کے سری رام جی کے حضور مین حاضر ہوا - اور اُنکا مددگار رہا - سری رام جی نے اس کی خوب خاطر و تواضع کی - اور بغلگیر ہوئے - بعد فتحیابی اور قتل راون کے سری رام جی نے اسکو لنکا کے تخت پر متمکن کیا +

وِپرچِتّی - विप्रचित्ति کشیپ کا بیٹا - دنو کے بطن سے یہ تمام دانوون کا سردار تہا +

وِرُشّمت - वत्सप्मत اس شخص نے سوریہ بنسی راجہ ہمرت کو قتل کیاتہا - پس راجہ مذکور کے بیٹے یا پوتے مسمی وِرم نے اپنے باپ کا عوض لیا - اور اسے مار ڈالا اور اس کے خون سے اپنے پتّرون کا شرادہ کیا - اور اس کا گوشت راکشس قوم کے برہمنون کو کہلایا +

وَتس - वत्स (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت وَتس کا راجہ (۲) اُدین کا نام +

وَتس راج - वत्सराज (۱) کوشامبی کی دارالسلطنت وتس کا راجہ (۲) اُدین کا نام +

وَجر - वज्र رانی رودھ کا بیٹا بعض کہتے ہین کہ سُبھدرا کے بطن سے تولد ہوا - اور بعض کہتے ہین کہ وہ بیت کی لڑکی اوشا کے بطن سے پیدا ہوا - سری کرشن جی نے قبل از وفات اس کو یادوان کا راجہ بمقام اندر پرستھ مقرر کیا تہا +

وِجنانیشور - विज्ञानेश्वर متاکشرا کتاب دہرم شاستر کا مصنف +

وِجے - विजयः سری کرشن جی کا بیٹا جامب وتی کے بطن سے

وِچارو - विचारुः سری کرشن جی کا بیٹا رُکمنی کے بطن سے

وچترویریہ - विचित्रवीर्य्य راجہ شانتنو کا بیٹا رانی ستیہ وتی کے بطن سے - جب اسکا حقیقی اور بڑا بہائی مسمی چترانگد لاولد مرگیا - تو یہ بمقام ہستناپور تخت سلطنت پر بیٹہا

بھیشم اسکا سوتیلا بھائی کاشی مین گیا - اور سوئمبر سے راجہ کاشی کی تین لڑکیان وچترویریہ کیواسطے لایا - اُن لڑکیون کے نام امبا - امبکا - امبالکا - تھے - شادی کی تیاری ہوئی - اُن مین سے مسماۃ امبا نے کہا کہ چونکہ سابق میری نسبت یعنے منگنی راجہ شالو سے ہو چکی ہوئی ہے اسواسطے مین کسی دوسرے سے شادی نہین کر سکتی - چنانچہ اُس کو رخصت دیگئی - اور وہ راجہ شالو کے پاس گئی - وہان سے بھی جواب انکار ملا - تو پھر بھیشم کے پاس آئی - بھیشم نے غصہ سے جواب دیا اور وہ جنگل مین جا کر عبادت کرنے لگی - امبکا اور امبالکا - کے ساتھہ وچترویریہ کی شادی ہوگئی - شادی ہونے کے نو برس بعد یہ راجہ بھی لاولد مر گیا - اس کی والدہ ستیہ وتی نے خاندان کو نابود ہوتا دیکھکر بھیشم کی صلاح سے ویاس جی کو بلایا - اور کہا کہ تم وچترویریہ کی بیوون سے اولاد پیدا کرو - چنانچہ ویاس جی نے تعمیل ارشاد والدہ کی کی - چونکہ ویاس جی ہمیشہ جنگلون مین رہتے تھے - اور اُن کی صورت زاہدانہ تھی - امبکا نے دیکھکر خوف سے آنکھین بند کرلین - پس اُس سے مادر زاد اندھا دھرتراشٹر تولد ہوا - اور دوسری امبالکا کے چہرہ کا رنگ خوف سے زرد ہوگیا - پس اُس سے زرد رنگ کا پانڈو تولد ہوا - اِن دونون کو دیکھکر ستیہ وتی نے خوبصورت لڑکے کے حاصل کرنے کی خواہش سے بڑی عورت کو ویاس جی کے پاس بھیجا - مگر ویاس جی کے خوف سے وہ دوبارہ صحبت کرنے سے کنارہ کش ہوکر خود نگئی - اور لونڈی کو بھیجا - وہ لونڈی بخوشی ہم صحبت ہوئی - اُس سے وِدُر تولد ہوا - اِن تینون لڑکون کے چچا بھیشم نے اِن کی پرورش کی - جب یہ جوان ہوئے دھرتراشٹر چونکہ اندھا تھا اسلئے راج سے محروم رہا - اور پانڈو راجہ بنایا گیا - اور وِدُر اُس کا وزیر مقرر ہوا - ✤

وِدُر विदुर ویاس جی کے تخم اور راجہ وچترویریہ کی شودرنی لونڈی کے بطن سے تولد ہوا - چونکہ اس کی والدہ نہائت خوشی سے ویاس جی سے ہم صحبت ہوئی اور ویاس جی بھی خوشی سے اس کے ساتھہ عیش کرتے رہے - اسی باعث وِدُر بڑا گیانی اور دانا پیدا ہوا - اوّل یہ راجہ پانڈو کا وزیر بنا - پھر جب راجہ مذکور جنگل مین چلا گیا - اور دھرتراشٹر راجہ مقرر ہوا تب اُس کی وزارت پر بہرہ اندوز ہوا - پانڈوان کے جنگل مین جانے پر دریودھن کے پاس رہا - کوروَن اور پانڈوَن کو عمدہ عمدہ نصیحتین کین - جنگ مہابھارت مین پانڈوان کا طرفدار رہا - جنگ مذکور مین کوروَن کے مرنے پر دھرتراشٹر کو گیان سنایا - اور اُسی کے ہمراہ جنگل مین گیا - اور دنیا سے کنارہ کیا - راجہ یدھشٹر کو ایک دفعہ جنگل مین ملکر انتقال کیا ✤

وِدگدھ विदग्ध (دیکھو شاکلیہ) ✤

وِدھاتِری विधातृ (۱) برہماجی کا نام +

(۲) وِشنوجی کا نام +

(۳) وشوکرما کا نام +

وِدیارنیہ سوامی विद्यारण्य स्वामी مادہو اچاریہ کا نام اِس باعث سے پڑا کہ یہ شہر وجیانگر (ودیانگری) کا مربی تہا +

وِراٹ विराट یہ راجہ ولایت ملک وراٹ تہا۔ پانڈوان کا مربی تہا اس کی رانی کا نام سُدیشنا تہا۔ اُس کے بطن سے مسمی اُتر۔ ایک لڑکا تولد ہُوا۔ اور وُہ جنگ مہابہارت مین شلیہ کے ہاتہہ سے مارا گیا تہا۔ پانڈوان بایام جلاوطنی بارہ[12] سال گذرنے پر تیرہوین[13] سال کے شروع مین معہ دروپدی کے تبدیل حیثیت اس کی ملازمت مین داخل ہوکر قرار ذیل خدمتون پر مقرر ہوئے یدہشٹر جی کا مصاحب اور چوسر کہلانے والا۔ ارجن خواجہ سرا اور رقص و سرود کی تعلیم کرنیوالا۔ بہیم باورچی گری کے کام پر۔ نکل اس کے ہان گہوڑون کی خدمت پر۔ سہدیو .. .. .. دروپدی محلات مین داخل ہوکر لونڈی مقرر ہوئی۔ جبکہ یہ سب اس کی ملازمت مین تہے۔ تب راجہ سُشرمن والئی ترگرت دیش نے اس پر حملہ کیا۔ اور شکست دیکر اسکو قید کر لیا۔ لیکن بہیم نے اس کو راجہ سُشرمن کے پنجہ سے چہوڑا دیا۔ بلکہ اُس کو ہی قید کرکے اسکے حوالہ کیا۔ کیچک اسکا خسر پورہ کل افواج کا افسر اعلیٰ یعنی سپہ سالار اور ریاست کی کل کاروبار کا منتظم تہا۔ کیچک کو بہیم نے مار ڈالا تہا + (دیکہو کیچک) (دیکہو دروپدی) +

وِراج विराज برہماجی نے طولاً اپنے دو حصّہ کئے۔ ایک حصّہ مرد اور دوسرا حصّہ عورت ہُوا۔ وُہی مرد وِراج ہے۔ اور عورت شترُوپا۔ جن سے کل خلقت ذکور و اناث پیدا ہوئے۔ رِگ وید مین لکہا ہے کہ پُرُش سے وِراج اور وِراج سے پُرُش پیدا ہُوا۔ جیسا کہ دکش سے اَدِتی۔ اور اَدِتی سے دکش +

وِراڈھ विराध یہ مہیب آدم خور راکشس کَال کا بیٹا۔ شت ہردا کے بطن سے تہا۔ اس نے برہماجی کی ریاضت کرکے یہ برکت حاصل کی ہوئی تہی۔ کہ اس کے جسم پر زخم لگ نہین سکتا تہا۔ اس کی صورت ایسی بیان کی گئی ہے۔ قد مثل کوہ۔ آنکہین کہو کہلی۔ بڑا منہہ اُوبہرا ہُوا پیٹ۔ خوفناک۔ وحشیانہ۔ بدہیت۔ بہت ناک اور لمبا جسم تہا۔ شیر کی کہال خون اور چربی سے آلودہ پہنی ہوئی۔ منہہ کشادہ گویا موت منہہ کہولے ہوئی ہے۔ اور بڑے آہنی نیزہ کی نوک پر تین شیر۔ چار چیتے۔ دو بہیڑیئے۔ دس ہرن۔ ایک ہاتہی کا بڑا سر معہ دانتون کے۔ تمام یہ جانور چربی سے

آلودہ کر کے لگائے ہوئے - اور بڑی بلند آواز کرتا تہا - جب سری رام جی معہ لکشمن اور سیتا جی کے ونڈک جنگل مین گئے - تب اس سے اُنکا مقابلہ ہُوا - یہ بڑو بہائیون سے بے ادبانہ پیش آیا اور اُن کو نا ملائم الفاظ کہے - سیتا جی پر حملہ کیا - سری رام جی اور لکشمن جی نے ایک تیر چلا کر دریافت کرلیا کہ اسکو زخم نہین لگیگا - پہر وِرَادہ نے سری رام جی اور لکشمن جی کو پکڑ کر اپنے کندہون پر اٹہالیا اور لے بہاگا - گویا وے دونون اس کے آگے بچے تہے - اُنہون نے اس کے بازو توڑ ڈالے زمین پر گرادیا - اور مکون سے خوب مارا - چونکہ اس کو قتل نہ کرسکے - لہذا ایک گڑہا کہود کر زمین مین زندہ دفن کردیا - اُس گڑہے سے فورًا ایک خوبصورت آدمی نکلا - اور اُسنے ظاہر کیا کہ مین گندہرو ہون - اور کو ویر کی بددعا سے بدصورت راکشس تبدیل ہوگیا تہا - وہ راکشش مین ہی تہا - اور سری رام جی کے ہاتہ سے ہی میری خلاصی ہونی تہی - اس کا دوسرا نام تُمبُرو بہی تہا -

وِرَاہ विराह

ست یُگ مین کاتک مہینہ کی پورنماشی کو مہاورت شہر مین اودہ اور مہرکہہ کے نزدیک ظہور ہُوا +

کیفیت اس طرح پر ہے کہ ہرنیہ آکش دیت دنیا کو چورا کر پاتال یعنے سمندر کی تہا مین لگیا تہا اور برہما جی پیدائش مخلوق مین مصروف ہوئے - جب زمین نظر نہ آئی - وشنو جی سے التجا کی - اُسوقت وشنو جی نے بعد اجابت التماس برہما جی کے برہما کے داہنے ناک کی سوراخ سے بصورت وراہ نکلکر فورًا ایک ساعت مین ہاتہی کے برابر جسم کو بڑہایا - اور پانی مین کود کر زمین کو اپنے بڑے دانت پر رکہکر کہینچ لائے - ہرنیہ آکش جو بڑا دلاور اور بہادر تہا - جنگ آرا ہُوا - ایک ہزار سال لڑائی کی بعدہٗ اُس مذکور کو مار ڈالا - +

وِرَاہ مِہر वराहमिहर

بعہد راجہ بہوج درمیان سنہ ہ کے ہُوا -

ایک راجہ وکرم بہی اس زمانہ مین تہا - برہت جاتک اس کی اپنی تصنیف مین لکہا ہے کہ وراہ مہر ولد آدتیہ داس سکنہ اونتی یا اوجینی تہا - اس کی تصنیفات (١) برہت سنگہتا (٢) ہوڑا شاستر (٣) سماس سدہانت ہین - ان مین سے ہوڑا شاستر تمام نہین ملتا - صرف اُس کا تیسرا حصہ جاتک جسمین جنم پتری بنانے کا حال لکہا ہے - ملتا ہے - پہر یہ بہی دو قسم کا ہے ایک لگہو جاتک دوسرا برہد جاتک - پہلے کا ترجمہ البیرونی نے عربی زبان مین بہی کیا تہا - اس نے سابقہ مصنفون کی چہ جاینے حالات لکہے ہین - اُن مین آریہ بہٹ کا حال نہین لکہا - وراہ مہر سک کال - یا شکیندر کال سے حساب شمار کیا کرتا تہا - شرح کرنے والون نے سنبت کو وکرم کا سمبت قرار دیا ہے +

کہتے ہین کہ وکرمادتیہ کے نورتنون مین سے یہ بھی ایک تہا +

ورتّراسُر वृत्रासुर یہ اسُر بڑا طاقت ور تہا۔ ہمیشہ اندر کے ہمراہ جنگ کیا کرتا۔ اندر نے اس کو مار ڈالنے کے لئے بہت سی تدابیر کین۔ لیکن ناکامیاب ہی رہا۔ آخر لاچار ہو کر وشنو جی کی ہدایت سے دہیچ رشی کی ہڈیون کا وجر تیار کیا۔ اور بعد سخت جنگ کے ورتّراسُر کو اسی وجر سے قتل کیا +

ورترہن वृत्रहन اندر کا نام +

وردا वरदा دیوی کا نام نیز سرسوتی کا نام +

وردراج वरदराज صرف نحو یعنے ویاکرن کا لکھنے والا۔ لگھو کومدی اسی کی تصنیف ہے علاوہ ازین اسکی تصنیفات یہ ہین (۱) شبد سوتر ٹیکا۔ (۲) سرب سموتر ٹیکا۔ (۳) پانینی مصنف اشٹادھیائی پر ٹیکا۔ جسکا نام وشن ہیتہ ہے +

وردھ کشتری वृद्धक्षत्री جیدرتھ کا پدری نام سے یہ نام پڑا۔

وردھن वर्धन: سری کرشن جی کا بیٹا۔ متربندا کے بطن سے +

وررچی वररुचि یہ مشہور شاعر بموجب قیاس گولڈسٹکر صاحب کے مہاراجہ وکرمادتیہ اُس کے نورتنون مین سے تہا۔ بعد مرنے راجہ مذکور کے اُس کے دربار سے نکلکر راجہ بہوج کے دربار مین داخل ہُوا۔ اس قدر کتابین اس نے تصنیف کین (۱) بہوج پربندھ (۲) پراکرت پرکاش (۳) (۴) +

ورشنی वृष्णि یہ یدو کے خاندان سے تہا۔ اور سری کرشن جی کا بزرگ تہا۔ یعنے اسی کے خاندان مین سری کرشن جی پیدا ہوئے۔ اسی باعث سری کرشن جی کا نام وارشنیہ پڑا +

ورکودر वृकोदर بہیم کا نام +

ورک वृक: سری کرشن جی کا بیٹا متر بندا کے بطن سے +

ورن वरुण ویدون مین ورن کو بہی قدیمی اور پورانے دیوتون مین شمار کیا ہے۔ آسمان کا مالک۔ زمین کو بنانیوالا۔ اور قایم رکہنے والا کہا گیا ہے۔ تمام دیوتون۔ انسانون۔ اور مخلوق کا راجہ تصور کیا گیا ہے۔ اس لئے پرستش کے لائق ہے۔ اکثر اوقات اس کیساتھ متر شامل رہتا ہے ورن ون کا حاکم اور متر رات کا حاکم ہے۔ لیکن اسکا نام اکیلا بہت جگہہ آتا ہے

اور مشتری کے ساتھ ملا ہوا بہت کم +

پورانون مین ورُن کو چھوٹے درجہ کے دیوتون مین شمار کیا ہے - سمندرون اور دریاؤن کا مالک ہے - اس کی سواری کا جانور مگر یعنے سنسار ہے - مہابھارت مین اس کی بابت لکھا ہے کہ کردم اس کا باپ تھا - اور پشکر اسکا بیٹا تھا - اور یہ بھی مہابھارت سے واضح ہوتا ہے کہ ورُن برہمن اُتتھ کی راجہ مسماۃ بھدرا کو اُٹھا کر لیگیا تھا - لیکن برہمن مذکور نے اپنی عبادت کے زور سے واپس کر دینے کے لئے مجبور کیا - ایک طرح سے ورُن رشی وسشٹھ کا والد تھا - ورُن اُس تری کا بھی مالک ہے جو کہ ہوا مین ملی رہتی ہے - بڑی صفت اس دیوتا مین یہ ہے کہ گنہگارون پر مہربان اور رحمدل رہتا ہے - پورانون مین لکھا ہے کہ ورُن کے پاس ایک پھانسی یا دام رہتی ہے - اور وہ پھانسی مجرمون کو گرفتار کرنیکے لئے کام مین آتی ہے - اور اُس پھانسی کے یہ نام ہین - ناگ پاش - بل کانگ - وشوجیت - اسکے شہر کا نام وسودہا نگر ہے اور وہ کوہ پشپ گر پر واقع ہے - وشنو پوران مین لکھا ہے - کہ رشی رچیک نے اپنی شادی کے موقعہ پر حسب درخواست والد زوجہ خود - ورُن کی خدمت مین عرض کر کے اس سے ایک سو سفید گھوڑے لئے - اور شادی کی - ورُن کے نام اس قدر ہین - پرچیت - امبوراج - جل پتی - یکیش - یعنی پانیون کا مالک - اودم - یعنے گھیر اکرنیوالا - پاش بھرت کہ یعنے پھانسی اُٹھانے والا - دیدم - واری لوم - یعنے آبی بال - یادوپتی - یعنے آبی جانوران کا بادشاہ - اس کے بیٹے کا نام - وگیتی جی - اور عورت کا نام ورونانی +

ورُنانی वरुणानी ورُن دیوتا کی زوجہ کہتے ہین کہ سمندر متھن کرنیکے وقت سمندر سے نکلی تھی - اور اس کو ورُنی بھی کہتے ہین +

ورُنی वरुणी (دیکھو ورُنانی) +

وِرُوپاکش वरूपाक्ष (۱) شِو جی کا نام - یعنے تین چشم والا +

(۲) ایک دانو کشیپ کا بیٹا تھا +

وِروچن विरोचन یہ دانو پرہلاد کا بیٹا تھا - راجہ بلی اسی کا بیٹا تھا - اسکا نام وِروچن بھی تھا - زمین کے دوہنے پر وِروچن نے اسرون کے بچھڑے کی مانند کام کیا تھا +

ورِہت سین वृहत्सेन سری کرشن جی کا بیٹا - بھدرا کے بطن سے +

ورِہسپتی वृहस्पति (دیکھو برہسپتی) +

وسُپان वसुपान سری کرشن جی کا بیٹا - جامبؔ وتی کے بطن سے ✢

وسُدیو वसुदेव وسُدیو ولد شور جیدر بنسی خاندان کی ایک شاخ یادو نسل سے تہا - سری کرشن جی اسی کے گھر تولد ہوئے - کُنتی پانڈوان کی والدہ اس کی ہمشیرہ تہی - اس نے اُہک کی سات لڑکیون سے شادی کی - سب سے چہوٹی کا نام دیوکی تہا - اور اسی کے بطن سے سری کرشن جی تولد ہوئے - سری کرشن جی اور بلرام جی کے مرجانے کے بعد مہابہارت کے مطابق یہ بہی مرگیا - اور چار اس کی عورتین اس کی لاش کے ساتہہ ستی ہوئین ✢

لیکن وشنو پوران مین لکہا ہے کہ وسُدیو - دیوکی - اور روہنی دوارکا مین جل مری - اسکا ایک اور نام - آنک دُہند ُبہی تہا - کیونکہ سری کرشن جی کی پیدائش کے وقت دیوتون نے سورگ مین باجے بجائے تہے - بہو کشیپ اور وندو بہی اسے کہتے تہے ✢

وسِشٹھہ वसिष्ठ منو مین لکہا ہے کہ یہ رشی سات رشیون مین سے ایک تہا - اور دس پرجاپتیون مین اسکا شمار ہوا ہے - برہما جی کی مانسی اولاد تہا - لیکن رگ وید کے مطابق اس کی دوبارہ پیدائش اور طرح پر لکہی ہے - یعنے یہ رشی اگستیہ کی مانند ورُن اور متر دیوتا سے دوبارہ تولد ہُوا - اور وہ اس طرح پر ہے - کہ ایک یگیہ کے درمیان اُروشی اپسرا کو دیکہہ کر متر اور ورُن کا تخم گر پڑا - اور وہ مختلف جگہ یعنے پانی - سبوچہ - اور زمین پر گرا جس جو زمین پر گرا اُس سے مُنی وسِشٹہ جی پیدا ہوا اور رشی اگستیہ سبوچہ مین سے ظاہر ہُوا - اس نے ایک سمرتی دہرم شاستر اور ایک گرنتہہ موسوم بہ یوگ وسِشٹہہ دربارہ علم تصوف اور ویدانت تصنیف کئے ✢

اس کے پاس گائی نندنی تہی - اور اُس گائی مین یہ صفت تہی کہ جو شے اُس سے طلب کی جاوی وہ ہی دیتی تہی - وسِشٹہہ کی وشوامتر سے مخالفت تہی - اَئی تریہہ برہمن مین لکہا ہے کہ رشی وسِشٹہہ راجہ سُداس کے خاندان کا پروہت تہا - اسی عہدہ کے باعث رشی وشوامتر کے دل مین عداوت کی آگ بہڑکی - لیکن مہابہارت مین راجہ کلماش پاد ولد راجہ سُداس کا جسکا دوسرا نام سُوداس تہا - پروہت لکہا ہے - وشوامتر کے دل مین بڑا حسد پیدا ہُوا - ہرچند اُس نے چاہا کہ اس عہدہ پر مقرر ہووے - لیکن راجہ نے وسِشٹہہ کو ہی مقرر رکہا - رشی وسِشٹہہ کا ایک سو بیٹا تہا - اور بڑا ان مین شکتری تہا - ایک روز شکتری راستہ پر جا رہا تہا - آگے راجہ ملا - راجہ نے راستہ چہوڑنے کو کہا شکتری نے جواب دیا کہ سڑک میری ہے - کیونکہ مین برہمن ہون - اور دہرم شاستر مین لکہا ہے کہ راجہ کو مناسب ہے کہ برہمن کے لئے راستہ چہوڑ دیوے - اس جواب سے ناراض ہوکر راجہ نے

کنکری کو ایک چابک مارا۔ اس پر اوس نے راجہ کو بد دعا دی کہ آدم خور راکشس ہو جا۔ اُسوقت وہان پر رشی وشوامتر خفیہ موجود تہا۔ اُس نے عداوتاً ایک آدم خور راکشس کو حکم دیا کہ راجہ کے جسم مین داخل ہو جاوے۔ اوسکے داخل ہوتے ہی راجہ آدم خور ہو گیا۔ اوّل ہی اُس نے ننکری کو کہا ڈالا۔ بعد ازان وسشٹھ کے دیگر یکصد لڑکون کو لقمۂ دہن کیا۔ اس معاملہ سے رشی وشسٹھ بہت غمگین اور رنج و الم مین مبتلا ہوا۔ اور اپنی ہلاکت کے لئے کئی تدابیر کین۔ لیکن سب بے سود چنانچہ کوہ میرو کی چوٹی سے نیچے کودا تو پتہر وغیرہ جن پر گرا تہا وے روئی۔۔ کے موافق نرم ہو گئے۔ جلتی ہوئی آگ مین گہس گیا۔ وہان پر بھی اس کو کچھ ایذا نہ پہونچا۔ اپنے جسم پر بہاری پتہر باندہکر سمندر مین چلا گیا۔ وہان سے بہی سمندر نے خشک زمین پر پہینکدیا۔ پہر اپنے ہاتہہ پاؤن باندہکر دریائے وپاس مین جبکہ وہ بموسم برسات عین طغیانی پر تہا۔ کود پڑا۔ مگر دریائے مذکور نے اسکو وپاش یعنے کشادہ کر کے کنارہ پر ڈالدیا۔ اسی سبب اُس دریا کا نام وپاشا پڑا۔ دوبارہ دریائے ستلج مین جا کودا۔ اُس دریا مین بڑے بڑے سنسار خونخوار رہتے ہین۔ دریاء مذکور ایک سو دہارا یعنے حصہ مین ہو کر جاری ہوا۔ تاکی بابی کے باعث یہ زندہ رہے۔ اسی وجہ سے اُس دریا کا نام شت دُرو پڑا۔ جب وسشٹھ نے اپنی موت کسی صورت سے نہ دیکہی۔ تب اپنے آشرم پر واپس چلا گیا۔ باتفاق راہ راجہ کلماش پاد ملا۔ اور راجہ مذکور نے اس کو بہی کہانا چاہا۔ لیکن رشی وسشٹھ نے اُسی وقت منتر پڑہکر راجہ کو بدعملی تاثیر سے رہا کیا۔ اور راجہ کو ہدایت کی کہ اپنی دارالسلطنت کو واپس چلا جاوے۔ برہمنون کی عزت او توقیر کرے۔ راجہ بے اولاد تہا۔ وسشٹھ کے آگے اولاد کیواسطے التجا کی۔ وسشٹھ نے راجہ کی التجا قبول کی۔ اور رانی راجہ کی حاملہ ہو گئی۔ بارہ برس کے بعد لڑکا تولد ہوا +

ایک اور روایت مہابہارت میں اسطرح پر ہے کہ رشی وشوامتر نے دریاء سرسوتی کو حکم دیا کہ رشی وشسٹھ کو میرے پاس لاوے۔ تاکہ اس کو قتل کرون۔ چنانچہ وسشٹھ کی ہدایت سے سرسوتی نے تعمیل حکم کی۔ لیکن جب وسشٹھ کو رشی وشوامتر کے پاس پہونچایا۔ اور وشوامتر کو مسلح دیکہا تو تیزی سے اس کو او جانب بہا لیگئی۔ رامائن مین ان کی مخالفت کا حال اس طرح پر لکہا ہے کہ رشی وشوامتر ابتداء مین کشتری راجہ تہا ایک روز رشی وسشٹھ کے آشرم پر نندنی گائی دیکہکر طمع سے اُسے جبراً چہین لینے کی کوشش کی۔ گائی مذکور نے اپنے مالک کو بچانیکے لئے اُسی وقت بڑی دلیر مخلوق پیدا کی۔ راجہ کی فوج اور اُن دلاورون کے درمیان خوب جنگ چہڑی۔ وشوامتر کے ایک سو لڑکے وسشٹھ کی مُنہہ کی آگ سے جل گئے۔ اور وشوامتر شکست یاب ہو کر کوہ ہمالہ مین جا چہپا۔ کچھ عرصہ گذر نیکے بعد پہر ان دونون کا مقابلہ ہو پڑا۔ دونون مین باہم

جنگ شروع ہوا - وسشٹھ نے ریاضت کے زور سے اپنے مخالف کو ہزیمت دکھلائی وشوامتر نے
برہمنوں کی طاقت کا زیادہ قدر و منزلت تصور کر کے ایک وادی سے کنارہ کش ہو کر عبادت
و ریاضت شروع کی - اور رشی کہلایا - بعد ازان ریاضت کے زور سے وسشٹھ کو بہت تکالیف پہونچائین
وسشٹھ کے یکصد بیٹون نے وشوامتر کو برملا دہمکایا - اس حرکت سے وشوامتر کا اسقدر غصہ بڑہا کہ
اُس نے وسشٹھ کے یکصد لڑکون کو بد دعا سے جلا کر خاکستر کر دیا - نیز یہ بد دعا دی کہ سات سو سال تک
کم ذات والون میں پیدا ہون *

القصہ دیوتون کی مہربانی سے ان دونون میں صلح اور رفاقت ہو گئی - اور وسشٹھ نے وشوامتر
کو برہم رشی کے درجہ پر پہنچایا - اور وشوامتر نے وسشٹھ کی تواضع و تکریم کی *

وشنو پران میں ایک اور قصہ یہ لکھا ہے کہ راجہ نمی ولد راجہ اکشواکو نے ایک یگیہ کرنیکا ارادہ
کیا - اور وہ یگیہ ایک ہزار سال میں ختم ہونا تہا - وسشٹھ کو اس کام کی سرانجام دہی کے واسطے طلب کیا
رشی وسشٹھ نے جواب دیا کہ راجہ اندر ایک یگیہ کر رہا ہے پانسو سال کے بعد وہ یگیہ ختم ہو گا - اس یگیہ
مین ہی کرا رہا ہون اُس زمانہ کے منقضی ہونے پر آؤنگا - راجہ نے کچھہ جواب نہ دیا - اور خاموش ہو رہا
وسشٹھ اس خاموشی کو منظوری یا رضامندی تصور کر کے واپس چلا گیا - بعد ازان راجہ نے اس یگیہ کی
سرانجام دہی کے لئے رشی گوتم کو مقرر کیا - راجہ کی اس کارروائی سے وسشٹھ بہت خفا ہوا - اور راجہ کو
بد دعا دی کہ تو اس جسم کو چھوڑ دے - راجہ نے بھی اسی قسم کی بد دعا وسشٹھ کو دی - وسشٹھ متر اور ورن
کی شکتی مین داخل ہوا - اور پھر اُنہیں کے تخم سے پیدا ہو کر دوسرا جسم لیا - اور یہ تخم اُن دیوتون کا
اُروشی اپسرا کو دیکھ کر گرا تھا *

مارکنڈیہ پران سے ثابت ہوتا ہے کہ وسشٹھ راجہ ہریچندر کے خاندان کا بھی پروہت تھا - وشوامتر
کے ایک سلوک سے جو اُس نے راجہ مذکور کے ساتھ کیا - وسشٹھ بہت خفا ہوا - اور بد دعا کی تاثیر سے
وشوامتر کو سارس جانور بنا دیا - فریق مخالف نے بعوض آن اُسکو دوسری قسم کے جانور مین تبدیل
کر دیا - پس انہین خوفناک صورتون مین یہ دونون باہم اسقدر لڑے کہ تمام دنیا پر تہلکہ پڑ گیا - اور
بہت مخلوق تباہ ہو گئی - آخر برہما جی نے ان دونون کو اصلی صورت مین تبدیل کیا - اور ان
مین باہم صلح کرا دی - وشنو پران کے مطابق سماۃ اُرجا دختر دکش اس کی زوجہ تھی - اور اس سے
سات لڑکے تولد ہوئے - بہاگوت پران مین اس کی زوجہ کا نام - اُرندہتی - لکھا ہے - راجہ
اکشواکو کے بہت عرصہ بعد اسکی اکسٹھ پشت تک اُسکے بعد اُسکے خاندان کا پروہت رہا *

وسو वसु (١) سری کرشن جی کا بیٹا ستیا کے بطن سے + (٢) دیوتون کی ایک جماعت یا گروہ کا نام ہے - تعداد مین یہ آٹھ ہین - اور اندر کے ہمراہ رہتے ہین - (١) آپ یعنے پانی - (٢) دہرو یعنے قطب ستارہ - (٣) سوم یعنے چاند - (٤) دہرا یعنے زمین - (٥) انِل یعنے ہوا - (٦) انل یعنے آگ (٧) پربہاس یعنے افق - (٨) پرتیُش یعنے روشنی +

وسوسین वसुसेन کرن کا نام +

وشاکہہ دت विशाखदत्त قریباً بارہوین صدی مین یہ مصنف ہوا - مدرا راکشس گرنتھ اس نے تصنیف کیا - اس گرنتھ مین ریاست کے کاروبار کو جملہ سازی کے ساتھ بیان کیا ہے - یہ بھی کہتے ہین کہ یہ مصنف شاہی نسل سے تھا - لیکن اس کے خاندان کا بیان اچھی طرح نہین کیا گیا +

وِشرو विश्रव یہ پرجاپتی پلستیہ کا بیٹا - اس کی دو زوجہ تھین ایک براہمنی مسماۃ اِڈاوِڈا - یا اِلاوِلا دختر رشی بہردواج اور اس کے بطن سے کوبیر خزانہ کا دیوتا تولد ہوا - دوسری راکشنی مسماۃ نکشا - یا کیشنی دختر راکشس سومالی - اور اس کے بطن سے راون - کمبھ کرن - اور وبہیکشن - تین لڑکے اور ایک دختر سروپ نکھا تولد ہوئی - ایک اور روایت ہے کہ کوبیر کو برہما جی کی ریاضت اور پرستش کرتے ہوئے دیکھکر پلستیہ خفا ہوا - اور اپنے نصف جسم سے وشرو ظاہر کیا - کوبیر نے اپنے والد کی مہربانی حاصل کرنے کے لئے پلستیہ کو تین راکشسی لونڈیان دین - ایک پُشپوتکٹا اس کے بطن سے راون اور کمبھ کرن پیدا ہوئے - دوسری مالنی اس کے بطن سے وبہیکشن پیدا ہوا - تیسری راکا اسکے بطن سے کھر اور سروپ نکھا تولد ہوئے

وِشنو विष्णु تمام روشنی کا ظہور یا معدن یہی وشنو جی ہی ہین - اور تمام جہان پر تین مختلف حالتون مین ظاہر اور آشکار ہین - تمام اشیاء کو اپنی روشنی کے حلقہ مین لپٹا ہوا ہے - بعض ان تین حالتون کو آگ - برق - اور سورج کہتے ہین - اور بعض سورج کا طلوع - درمیان - اور غروب کو ہی قیاس کرتے ہین - ویدون مین وشنو جی کو اندر کے ہمراہ لکھا ہے - لیکن پچھلے زمانہ مین ایسا نہین ہے - پرانون مین وشنو جی کو ستوگن کا مجسم لکھا ہے یعنے تمام ذی روحون پر رحم اور نیکی عطا کرتے ہین - چونکہ قبل از ظہور دنیا و خلقت کے وشنو جی انسانی شکل مین شیش ناگ کے بستر پر بیٹھے ہوئے پانی پر ادہر ادہر تیرتے رہتے ہین ایسی حالت مین

اِن کا نام "نارائن" ہے - اور مہابھارت کے ہونے پر بھی وِشنو جی کا حال اسی طرح کا لکھا ہے - پُرانون مین وشنو جی کو ہی مخلوق کو پیدا کرنے والا اور سب دیوتون سے اعلے لکھا ہے - اور اِن کی تین اوستھا یعنے حالتین کہی ہین - اوّل برہما جی - اور یہ برہما جی وشنو جی کی نابھ کنول سے جبکہ وشنو جی پانی پر تیرتے ہوئے بحالت خواب تھے - نکلکر ظاہر ہوا - دوم خود وشنو جی یعنی محافظ اوتار لیکر مخلوق کی محافظت کرتے ہین - سوم شِو جی یعنے تباہ کنندہ - مہابھارت کے مطابق وشنو جی کی پیشانی سے شِو جی ظاہر ہوئے ؛

اگرچہ مہابھارت مین وِشنو جی کو ہی سب دیوتون سے اعلی لکھا ہے - لیکن تشریح اچھی طرح سے نہین کی گئی - کیونکہ بعض جگہہ شِو جی کو سب سے اعلی شمار کیا ہے - کہ جن کی پرستش وشنو جی نے کی - اور شِو پُران مین شِو جی کو ہی اعلے لکھا ہے - وشنو جی نے خلقت کی حفاظت اور پرورش کے لئے کئی صورتون مین اوتار لیکر دنیا پر ظاہر ہوئے - تمام اوتارون نے دنیا پر سے ظالمون - بدون - اور بدرسومات کو دور کیا - اور بعوض اچھی تاثیرات دنیا پر پھیلائی - اوتار تعداد مین دس ہوئے - گو بھاگوت پُران مین ۲۲ تک تعداد بڑھا دی گئی ہے - تمام دنیا دس اوتارون کی بڑی توقیر و تعظیم و پرستش ہوتی ہے - اِلّا اِن مین سے سری رام چندر جی اور سری کرشن جی کی زیادہ پرستش کی جاتی ہے - اور خاصکر سری کرشن جی پورا انس وشنو جی کا تھا - گویا کہ خود ہی وشنو جی تھے - اور دس اوتار قرار ذیل ہوئے -

(۱) متسیہ (۲) کورم (۳) وراہ (۴) نرسنگہ (۵) وامن (۶) پرشرام (۷) سری رام جی (۸) سری کرشن جی (۹) بدھ (۱۰) کلکی - اِن مین سے دسوین اوتار کا ظہور تاحال نہین ہوا اور لکھا ہے کہ کلجگ کے اخیر مین ہوگا ؛

دریائے گنگا وشنو جی کے پاؤن سے ظاہر ہوئی تھی - چونکہ وشنو جی محافظ اور پرورش کنندہ ہین اس لئے یہ دیوتا دنیا مین ہر دل عزیز ہے - تمام مخلوق بڑی خوشی سے اِن کی پرستش کرتی ہے وشنو جی کے ہزار (سہسر) نام ہین - اِن نامون کے شمار کرنے سے ہی ایک قسم کی ریاضت گنی جاتی ہے اِن کی زوجہ کا نام "شری" یا "لکشمی" ہے - انکا مقام ویکنٹھ ہے - سواری کا جانور گرڑ - وشنو جی کی صورت قرار ذیل بیان کی گئی ہے - خوبصورت جوان - شام یعنے سیاہ اور نیلگون فام - ملبس بلباس مثل قدیم زمانہ کے راجون کے - چار بازو "ہاتھ" ایک ہاتھ مین پنج - جسے سنگہ - دوسرے مین سُدرشن یا دھرنابھ چکر - تیسرے مین گرز موسوم بہ کومودکی - چوتھے مین پدم یا کنول پھول - نیز ایک

کمان بنام شارنگ - اور ایک تلوار بنام نندک ہوتی ہے - وِشنوجی کے سینہ پر ایک خاص نشان بالون کا ہے - جسکو شری ونس کہتے ہین - اور گلے مین کوستبھ منی اور بازو پر سیمنتک جواہر پہنا ہُوا ہے - بعض جگہہ لکہا ہے کہ وِشنوجی کنول پہول پر بیٹھے ہین - اور ایک جانب لکشمی بیٹھی ہوئی ہے - بعض جگہہ شیش ناگ کے اُوپر لیٹے ہوئے - اور بعض جگہہ گرڑ کے اوپر سوار لکہا ہے - وِشنوجی کے ہزار نامون مین سے چند نام ذیل مین لکہے ہین - "اَچیُت" یعنے غیر فانی - "اَننت" یعنے لاانتہا - "اَننت شاین" یعنے جو اننت شیش پر سوتا ہے - "چتربہج" یعنے چار بازو - "دامودر" یعنے پیٹ کے گرد رسی باندہی ہوئی - "گووند" "گوپال" یعنے محافظ مادہ گاؤ - "ہری" - "ہرشی کیش" یعنے حسون یا عناصر کا مالک - "جل شاین" یعنے جو پانی پر سوتا ہے - "جناردن" یعنے جس کی انسان پرستش کرین - "کیشو" یعنے منور - "کریٹن" یعنے سر پر کلگی - "لکشمی پتی" یعنی مالک لکشمی "مدہوسودن" یعنے تباہ کنندہ مدہو - "مادہو" یعنے از نسل مدہو - "مکند" یعنے رہا کنندہ - "مراری" یعنے دشمن مر - "نر" یعنے آدمی - "ناراین" یعنے جو پانی پر حرکت کرے - "پنچایدہ" - یعنے مسلح بہ پنج ہتہیار - "پدم نابہہ" یعنے کنول ناف - "پیتامبر" یعنے ملبوس بہ زرد پوشاک - "پرش" یعنے انسان - "پرشوتم" - یعنے سب سے اعلے - "شارنگ پانی" یعنے برداشت کنندہ کمان شارنگ - "واسدیو" یعنے وسدیو کا بیٹا - (کرشن) "ورشنیہ" یعنے از نسل ورشنی - "ویکنٹھ ناتہہ" یعنے مالک ویکنٹھ - (سورگ) "یگیش" یعنے مالک یگیہ - وغیرہ وغیرہ +

وِشنو विस्नु سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +

وِشنوچندر विस्नुचंद्र وستہٹہ سدہانت کا مصنّف +

وِشوامِتر विश्वामित्र یہ مشہور رشی پیدائش کا کشتری تہا - لیکن ریاضت اور عبادت کے زور سے برہمن رشی ہوگیا - نیز ساتون رشیون مین شمار ہُوا - رجہ گادہی والئے قنوج کا بیٹا از نسل برو تہا - اور راجہ گادہی کُشِک کی نسل سے تہا - اس لئے وِشوامتر کو کوشِک - گادہی جا - اور گادہی نندن کہتے تہے - وشنو پران کے مطابق اس کی پیدائش کا حال اس طرح پر ہے - کہ راجہ گادہی کی ایک دختر مسماۃ ستیہ وتی تہی - اور بہرگو نسل کے ایک برہمن مسمی رچیک کے ساتہہ اُس کا بیاہ کر دیا گیا تہا - چونکہ خاوند برہمن اور عورت از قوم کشتری تہی - اس لئے خاوند نے چاہا کہ میری اولاد بہی برہمن ہی تولد ہووے - پس اُس نے اس مطلب کیواسطے ایک رکابی کہانے کی تیار کی - اور اپنی عورت کو کہانے کے واسطے دی - نیز اُس نے ایک

دوسری رکابی اپنی زوجہ کی والدہ کے واسطے تیار کی تا اسکے بطن سے ولاور اور بہادر لڑکا تولد ہووے۔ لیکن وہ رکابیان باہم تبدیل ہوگئین۔ اس وجہ سے راجہ گادہی کی رانی کے بطن سے وشوامتر کشتری کا بیٹا بصفت برہمن تولد ہوا۔ اور ستیہ وتی کے بطن سے جمدگنی جنگی برہمن کشتریون کا غارت کنندہ۔ اور پرشرام جی کا باپ تولد ہوا۔ اسکے حالات لکھنے مین بڑا مشہور معاملہ برہمن رشی وسشٹہہ کے ہمراہ مخالفت کا ہے۔ رگ وید مین ان دونون کا برابر درجہ خیال کیا گیا ہے۔

مختلف اوقات پر یہ دونون راجہ سُدَاس کے پروہت ہوئے۔ ان دونون رشیون نے باہم دگر بد دعائین دین اور بڑی سختیین ڈالین۔ وشوامتر کے یکصد لڑکے وسشٹہہ کی منہ کی آگ سے جلکر خاکستر ہوگئے۔ اور وسشٹہہ کے ایک سو بیٹے راجہ کلماشن پاد نے بحالت آدم خور راکشس کے کہا ڈالے۔ اور راجہ کلماشن پاد مین آدم خور راکشس وشوامتر کے فسون سے داخل ہوا تہا +

ایک دفعہ وشوامتر عبادت مین مصروف تہا۔ اس کی عبادت سے تمام دیوتا اور اِندر خوف زدہ ہوئے۔ اور اُنہون نے مینکا اپسرا کو واسطے اسکے ورغلانے کے سورگ سے بہیجا۔ چنانچہ اپسرا مذکور اسکے پاس آئی۔ اور کامیاب ہوئی۔ اُس سے ایک دختر مسماۃ شکنتلا تولد ہوئی۔ اس حرکت سے وشوامتر بہت نادم ہوا۔ اپسرا سے کنارہ کش ہوا۔ اور کوہ شمالی پر گئی ہزار سال ریاضت کی +

وشوامتر نے ہی راجہ دشرتہہ کو ترغیب دی تہی۔ کہ وہ اپنے بیٹے سری رام جی کو واسطے حفاظت برہمنون کے بمقابل راون اور دیگر راکشسون کے روانہ کرے۔ وشوامتر سری رام جی کا گورو بنا اور اُن کو علم سکہلایا +

وشوامتر اور وسشٹہہ کی مخالفت کا قصہ اس طرح پر ہے۔ کہ وشوامتر جبکہ ملکداری کرتا تہا۔ ایک روز وسشٹہہ رشی کے آشرم پر گیا۔ رشی مذکور نے نندنی گائی کے یمن سے معہ تمام فوج اور لشکر کے وشوامتر کی ضیافت نہایت عمدگی سے کی۔ وشوامتر کے دل مین حسد کی آگ بہڑکی۔ اور نندنی گائی طلب کی۔ جبکہ وسشٹہہ نے انکار کیا تو جبرًا گائی چہین لی۔ گائی مذکور نے رشی مذکور کی دلی کی خواہش نہ پاکر ایک آواز سے لاکہون ونیت مسلح پیدا کر دیئے۔ جنہون نے وشوامتر کی فوج کو پراگندہ کیا۔ اور مار ڈالا۔ راجہ اکیلا بہاگا۔ آخر دونون مین جنگ ہوا۔ وشوامتر ہارا تب اسکو ریاضت اور عبادت کا حال معلوم ہوا۔ ریاست چہوڑ کر ریاضت اختیار کی۔ بطریق برہمنان عبادت مین مصروف ہوا +

ایک دفعہ جبکہ وشوامتر عبادت مین مشغول تہا۔ اُس وقت اکشواکو خاندان کے راجہ ترشنکو نے

ایک ایسا یگیہ کرنا چاہا کہ جس کی تاثیر سے زندہ اور مجسم سورگ مین داخل ہو جاوے - لیکن وسشٹھ پروہت نے کہا کہ ایسا ہونا ناممکن ہے - پھر راجہ نے وسشٹھ کے ایک سو بیٹون سے بھی خواہش بیان کی - انھون نے بھی انکار کیا - راجہ اور دوسری تجویز کے فکر مین ہوا - انھون نے راجہ پر چنڈال ہونے کا فتوای لگا دیا - راجہ ایسی خراب اور آوارہ گرد حالت مین وشوامتر سے ملا - وشوامتر نے اُس کی حال زار پر رحم کھایا - اور باوجودیکہ وسشٹھ کے بیٹے مانع بھی ہوئے - راجہ کو مجسم سورگ مین پہنچا دیا ہری ونس مین اِس روایت کو اسطرح پر لکھا ہے کہ ترشنکو کا نام ستیہ ورت بھی تھا - اِس نے شہر کے ایک باشندہ کی عورت کو ورغلایا تھا - اُس کے باپ نے اُس کو ملک بدر کر دیا - اور کہا کہ بارہ برس ریاضت خاموشی مین رہے - اُس کی جلاوطنی کے ایام مین سخت قحط پڑا - اُس وقت وشوامتر کے عیال و اطفال اُس کی غیر حاضری کے باعث بھوکھون مرنے لگے - اور سخت مصیبت مین مبتلا ہوئے - ایسی حالت مین ترشنکو اُن کو شکار کا گوشت بہم پہنچاتا رہا - جبکہ یہ مصیبت کا زمانہ گذرنے والا تھا ایک روز آخر وقت پر ترشنکو کو کہین شکار نہ ملا - پس اُس نے وسشٹھ کی مادہ گاؤ قتل کی اور اُس کا گوشت کام مین لایا - اسی وجہ سے وسشٹھ نے اُسکا نام ترشنکو یعنے تین گناہون کا مجرم رکھا - وشوامتر اُس کی خدمات اور مدد بہ نسبت عیال و اطفال خود کا بڑا مشکور اور ممنون ہوا - اور کہا کچھ عوضانہ یا انعام مانگو اُس نے مجسم سورگ مین جانے کی ہی درخواست کی ✤

تب وشوامتر نے اوسکو بجائے اوسکے والد کے تخت پر بٹھایا اور تھوڑے عرصہ کے بعد باوجود دیوتون اور وسشٹھ کے زندہ سورگ مین پہونچا دیا - مہابھارت مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ وشوامتر نے دریائے سرسوتی کو حکم دیا کہ وسشٹھ کو اوسکے پاس لاوے - تاکہ اُسے قتل کرون - اور جب دریائے مذکور وسشٹھ کو اور جانب بہا لیگیا تب اس نے اُس کا پانی مبدل بخون کر دیا ✤

مارکنڈیہ پوران مین لکھا ہے کہ راجہ ہرشچندر کے دربار مین وشوامتر اور وسشٹھ نے ایک دوسرے کو حسد سے بد دعائین دین - جنکی تاثیر سے یہ دونون پرند ہو گئے مہارت تک جنگ کیا - آخر برہماجی نے اُن کا جنگ فرو کرایا - اور دونون کو اصلی صورت مین لائے - برہماجی اور دیگر دیوتون کے کہنے سے وسشٹھ نے وشوامتر سے صلح کی - اور اس کو برہم رشی بنایا - اور وشوامتر نے اُس کی تعظیم کی - وشوامتر فنون سپہگری مین کامل تھا - دھنور وید - وادیہ کلا سانگیتک کلا کا پورا ماہر تھا - اور کئی گرنتھ تصنیف کئے - رگ وید کا سوکت منڈل تیسرا تصنیف کیا - اس مین دوسری تنگ

کی ایک سو چودہ رِچا سے ایک سو اکتیس رِچا تک اور تیسری اشٹک کی پہلی رِچا سے چھبیس رِچا تک کے گال مندرج ہین - تیسرے منڈل مین پانچ انوواک اور باسٹھہ سوکت ہین +

وِشْواوَسو विश्वावसु - اِندرلوک کے گندہرون کا سردار

وِشْورُوپ विश्वरूप وِشنوجی کا نام +

وِشْوکَرما विश्वकर्मा سب سے اول تمام دنیا پر اور قدیمی بھی انجنیئر اور علم عمارت کا ماہر تہا - رِگ وید کی دو رِچون مین اس کا ذکر آیا ہے - پورانون مین لکہا ہے کہ وشوکرما مین ویدون کے تو شتری جیسی طاقت اور ہنر تہا - اور بعض وقت اسی کو توشتری لکہا ہے یہ صرف سب سے بڑا انجنیئر ہی نہین بلکہ دیوتون کا کاریگر اور ہتیارون کے بنانے والا ہے - اس نے اگنیہ استر ہتہیار تیار کیا تہا - اور اِسی نے گرنتھہ ستاپتھہ وید درباره حال عمارات و کل علم تصنیف کیا تہا - +

مہابہارت مین اس کی بابت لکہا ہے کہ فنون اور دستکاریون کا استاد دیوتون کا بڑہی تمام قسم کے زیورات کا بنانے والا - دیوتون کے رتھہ تیار کرنے والا یہی تہا - رامائن مین لکہا ہے کہ اسی نے راکشسون کے واسطے شہر لنکا تعمیر کیا تہا - اور بصورت نَل لنگور پیدا ہوکر رام سیتو یعنے سری رامجی کا پُل ہند سے لنکا تک سمندر پر باندہا تہا - پورانون مین وشوکرما کو اشٹوملِ - سو پربہاس کا بیٹا اُس کی محبوبہ نیک باطن یوگ سِدہا کے بطن سے لکہا ہے - اسکی دختر سنجنا کی شادی سوریہ سے ہوئی تھی - اور چونکہ وہ سوریہ کے جلال کی گرمی سے مجبور تہی - اسواسطے وِشوکرما نے سوریہ کو خراط پر چڑہا کر آٹہوان حصہ اُس کی روشنی کا کاٹ ڈالا + وہ زمین پر گرا - اُس سے اِس نے وِشنوجی کا چکر - شوجی کا ترسول - کوویر کا ہتہیار - کارتکیہ کی برچھی - اور دیگر تمام دیوتون کے ہتیار تیار کئے - اور کہتے ہین کہ جگن ناتھہ کی مورتی بہی اسی نے بنائی تہی - اسکے نام یہ ہین - "کارو" یعنے بڑہی - "تکشک" یعنے لکڑی کاٹنے والا - "دیووردہک" - یعنے دیوتون کا بنانیوالا "سُودہنون" + + +

وِشْوے دیوا विश्वेदेवा دیوتون کی جماعت کا نام - تعداد مین دس ہین - (۱) وسو (۲) ستیہ (۳) کرتو (۴) دکش (۵) کال (۶) کام (۷) دہرتی (۸) کرو (۹) پُرورَوَ (۱۰) مادرَوَ - بعض اوقات ان مین دو اور ایک روچک - یا - مالوچک دوسرا دُہری - یا - دہونی - شامل کرتے ہین +

وِشویشور विश्वेश्वर شوجی کا نام - شوجی کی اُس مورتی کا نام جو کاشی مین ہے ✣

وَک वक (۱) کوویر کا نام ✣

(۲) یہ اسُر ایک چکر اشہر مین رہا کرتا تہا - وہان کے راجہ سے اس نے یہ اقرار کرا لیا تہا کہ ہر روز ایک بڑا مقدار خوراک کا بہم پہونچایا جایا کرے - چنانچہ جسقدر روزمرہ خوراک جاتی اُسکو نوش جان کرکے خوراک لیجانے والے آدمی کو بہی ساتہہ ہی کہا جاتا - کُنتی کی ہدایت کے بموجب اُس کا بیٹا بہیم خوراک اوٹہا کر لیگیا - جب اس دَیت نے بہیم کو ایک ضرب لگائی تب ہر دو جانب سے سخت لڑائی شروع ہوگئی - درختون کو اوکہاڑ اوکہاڑ کر پہینکنے - آخر بہیم نے اُس اسُر کو لاتون سے پکڑ کر چیر ڈالا ✣

وِکرمادِتیہ विक्रमादित्य یہ مشہور راجہ شوپرست والئے اُجین تہا اور گردہبل کا بیٹا تہا - اس کے نام کا ایک سمبت جاری ہے - جو کہ ۵۷ برس قبل از سن عیسوی شروع ہوا - یہ راجہ علم کا مربی اور بڑا شائق تہا - اس کے دربار مین نو شخص عالم فاضل اور لائق تہے اُن کو نورتن کہتے تہے - اور اُن کے نام یہ تہے - (۱) دہنونتری (۲) کشپنک (۳) امرسنگہ (۴) شنکو (۵) ویتال بہٹ (۶) گہٹ کرپر (۷) کالیداس (۸) ورآہمہر (۹) وررُچی - اسکی کئی ایک حکایات مشہور ہین - اس نے دہلی کو فتح کرکے کشمیر تک اپنا عمل پہونچایا - اسکے وقت مین بُدھ مذہب کو بڑا زوال آیا - اور برہمنون کا پہر عروج ہوا - اس کے وقت مین سَک اور ہُن وغیرہ تاتاری قومون نے اس ملک پر زور شور سے چڑہائی کی - مگر اس راجہ نے اُنہین ملک سے نکالکر فتح حاصل کی - اسکا معصر راجہ شالباہن والئے دکشن تہا اور اُس کا سمبت شاک ۷۸ برس بعد از سن عیسوی جاری ہوا تہا - اُسکے ساتہہ ہی اس کا مقابلہ ہوا تہا ✣

وِکرم چندر گُپت विक्रमचंद्रगुप्त (دیکہو چندر گُپت) ✣

وِکرم ہرش विक्रमहर्ष کہتے ہین کہ یہ راجہ درمیان چہٹوین صدی سنہ عیسوی کے ہُوا ✣

وِکرن विकर्ण دہرتراشٹر کا بیٹا ✣

وِکُکشی विकुक्षि راجہ اکشواکو کا بیٹا سوریہ بنسی خاندان سے اسکا نام ششاد یعنے خرگوش خور بہی تہا - وجہ اس کی یہ تہی کہ ایک روز راجہ اکشواکو نے یگیہ کیا

اور گیہ کے واسطے گوشت کی ضرورت ہوئی - اُس کو واسطے لانے شکار کے روانہ کیا - یہ جنگل مین گیا اور شکار مارا - چونکہ بہوکا تہا - اور نیز تہکاوٹ سے لاچار تہا - اس نے بوقت واپسی ایک خرگوش شکار مین سے کہا لیا - راجہ پر یہ حال واضح ہو گیا - رشی وسشٹہ پروہت نے کہا کہ اس کے ایسا کرنے سے کل گوشت شکار کا جہوٹہا ہو گیا - اور جو باقی بچا ہے وہ ہی جوٹہن ہے +

وِگیان بہکشو विज्ञानभिक्षु سانکہہ سار کا مصنف +

وِل ہَن बिल्हन یہ مشہور مورخ ساکن کشمیر ۱۰۶۵ء کے قریب ہُوا - اس نے وِکرمانک چرت - اٹہارہ سرگون یعنے حصّون مین تصنیف کیا - یہ گرنتہ نہائت عمدہ اور اچہے الفاظون مین تصنیف ہوا ہے - کشمیر کے بڑے بڑے شہرون اور مشہور و معروف آدمیونکا حال مفصل لکہا ہے - اپنے شہر اور سفر کے حالات نیز چالوکیہ ونش کے حالات شرح ورج مین - اُس زمانہ مین اس ونش کا اعلیٰ افسر تریہون تہا - یہ گرنتہ لوگون کے واسطے بڑا فائدہ مند ہے +

وِمَد विमद اس شاہزادہ کا ذکر رگ وید مین آتا ہے - یہ جوان شاہزادہ سوئمبر سے ایک عورت کو جیت لایا - رستہ مین ناکامیاب فریقون نے حملہ کیا اُس وقت اشونان اس کی امداد مین پونچے - اور مخالفون کو ہزیمت دی - عورت کو رتہہ مین سوار کرا کر شاہزادہ کو اس کے گہر بحفاظت پونچا دیا - +

وِنتا विनता دکش کی دختر - کشیپ کی زوجہ - اس کے بطن سے گرڑ تولد ہُوا +

وِند - انو وِند विन्द - अनुविन्द یہ دونون شریک راجے والئے اونتی نگر تہے - ان کی ہمشیرہ متر بندا حسین و خوبصورت تہی - اُس نے عہد کر رکہا تہا کہ سری کرشن جی کے سوائے - اور کسی دوسرے کے ساتہ شادی نہ کرونگی - اسی واسطے انہون نے اپنی ہمشیرہ کی شادی سری کرشن جی سے کر دی - یہ دونون جنگ مہابہارت مین شامل تہے +

وِندھیاوَلی विन्ध्यावली بلی اسُر کی زوجہ +

وِندھیہ واسنی विन्ध्यवासिनी شوجی کی زوجہ کا نام - دیکہو (دیوی) +

وَہنی वह्नि: سری کرشن جی کا بیٹا مترسیدا کے بطن سے +

وُوپ دیو वोपदेव یہ مصنف درمیان سنہ ۱۲۰۰ء کے ہُوا اس نے مگدبودھ ویاکرن تصنیف کیا اور یہ ویاکرن پانینی کے قواعد کے برخلاف ہے +

وِوسوت विविस्वत سورج کا نام +

وِوِندھیا विविन्ध्या یہ ایک دانو تھا - اور درجاز و ونیش دلدسری کرشن جی نے اس کو قتل کیا تھا +

وَہنی वह्नि اگنی کا نام - (دیکھو اگنی) +

وَیاڈھی व्याडि کوش اور ویاکرن کا مصنف سب سے اوّل یہی ہُوا - امرسنگہ نے بھی اسی کے گرنتھ کو لیکر امرکوش تصنیف کیا تھا - اس نے ایک نگرہ گرنتھ ایک لاکھ شلوک کا تصنیف کیا تھا - اس ویاڈھی کا ذکر بہاشیہ مین بھی آتا ہے - بموجب رائے گولڈسٹکر صاحب کی وہ گرنتھ واکتاین کا تصنیف کیا ہوا ہے - لیکن یہ بات غلط ہے کیونکہ واکتی پتر یعنے پانینی سے کم دو پشت قبل از ویاڈھی ہوا تھا - اور ولش رک پرتی - اور برماہک اتہاس سے یہ گرنتھ بنا ثابت ہوتا ہے - اسی واسطے ویاڈھی کا تصنیف شدہ ثابت ہوتا ہے - اور ویاڈھی پانینی کے بعد ہُوا +

وَیاس व्यास وید ویاس اسی کو کہتے ہین - اس نے ویدون پورانون - کو ترتیب دیا - اور مہابھارت کو تالیف کیا - یہ پراشر مُن کا بیٹا ستیہ وتی کے بطن سے تولد ہوا - روایت اس طرح پر ہے کہ ایک روز پراشر مُن کو جمنا سے عبور کرنے کا اتفاق ہوا - ملاح اُس وقت کھانا کھا رہا تھا - اس لئے دختر ملاح مسماۃ ستیہ وتی نے مُن مذکور کو کشتی پر سوار کرا کر عبور کرایا - باثناء راہ ستیہ وتی کے حسن کو دیکھکر مُن مذکور کا دل بے اختیار ہو گیا - ستیہ وتی کا ہاتھ پکڑا - اور اپنی خواہش ظاہر کی - ستیہ وتی نے انکار کیا - مُن پر اثر بہت در پئے ہُوا - ستیہ وتی نے مجبوراً یہ عذر کیا کہ ایک تو مجھسے بو مچھلی کی ناقص آتی ہے - دوسرا میرا والد سامنے دیکھ رہا ہے تیسرا دن کا وقت واسطے جماع کے ممنوع ہے - پراشر مُن نے ریاضت کے زور سے ستیہ وتی کے جسم مین بجائے بدبو کے خوشبو پیدا کردی - چار چار کوس تک خوشبو پھیلی نیز اندھیرا کر دیا - اور عورت مذکور کے ساتھ عیش و عشرت مین مشغول ہوا - حسب التجا ستیہ وتی کے کہا کہ چونکہ تو کنواری ہے - اس واسطے تیرا حمل کسی پر ظاہر نہ ہوگا - اور تیرے جسم مین یہ خوشبو ہمیشہ کے لئے

قائم رہیگی۔ اسکے بعد پراشر مُن چلے گئے۔ اور ستیہ وتی حاملہ ہوئی۔ عین لڑکا جننے کے وقت دریائے جمنا کے دویپ یعنے جزیرہ پر جا کر سیاہ رنگ کا لڑکا جنا چونکہ ویاس جی اصلی والد کا بیٹا نہین تہا۔ اسواسطے اس کا نام کانین پڑا۔ وہ رنگ سیاہ تہا اسواسطے کرشن نام ہُوا اور جزیرہ یعنے دویپ پر تولد ہونیکی وجہ سے دویپاین نام پڑا۔ اسکے بعد ستیہ وتی والدہ ویاس جی نے راجہ شانتنو سے شادی کر لی۔ اُس کے بطن سے دو بیٹے تولد ہوئے۔ ایک فرزند کلان چترانگد ہو کہ لڑائی مین مارا گیا۔ دوسرا فرزند خورد بچتر ویریہ لاولد مر گیا۔ اور کرشن دویپاین یعنے ویاس اچہا دہاری یعنے بمرضی و اختیار خود تیرتہون مین گہومنے لگے۔ بعد ازان بموجب قواعد دہرم شاستر اور بہ تعمیل ارشاد والدہ خود راجہ بچتر ویریہ کی ہر دو بیوہ رانیون نے دو لڑکے دہرتراشٹر اور پانڈو اور لونڈی کے بطن سے ودُر تولد کئے۔ اُنہین کی اولاد مین جنگ مہابہارت ہُوا ✚

کلجگ کے شروع مین ویاس جی نے وید کی شاکہائین تالیف کین۔ اس سے وید ویاس جی کا نام مشہور ہوا۔ تمام پوران اور مہابہارت تصنیف کئے۔ ویدون کے چار حصہ کرکے اپنے شاگردون سمنت جیمن۔ وتی شمپاین۔ دیول۔ است۔ اور اپنے فرزند شکدیو کو پڑہلے نئی شُرمت کے خلاف ایک گرنتہ تصنیف کیا ✚

ویت ہویہ वीतहव्य قوم ہے ہیہ کا راجہ تہا۔ اس کے بیٹون نے راجہ دِوو داس والئے کاشی پر حملہ کیا۔ اور اُس کے خاندان کے کل آدمی مار ڈالے۔ اس کے بعد بہی راجہ دِوو داس کے گہر ایک اور بیٹا مسمی پرتردن تولد ہُوا۔ اُس نے قوم ہیہ کے آدمیون پر حملہ کیا۔ اُس سے لاچار ہو کر راجہ ویت ہویہ بہاگ کر رشی بہرگو کی پناہ مین گیا۔ پرتردن نے اسکا وہانتک تعاقب کیا۔ اور اس کو بہرگو سے مانگا۔ بہرگو نے انکار کیا۔ اور رشی بہرگو کے منتر اور اُپدیش سے ویت ہویہ برہمن رشی ہو گیا۔ اور ویدون کو برابر پڑہنے لگا۔ اس کی بیٹے کا نام گرتسمد تہا۔ وہ بہی رشی تہا۔ اور اُس کی بڑی عزت کی جاتی تہی۔ اور رگ وید کی کئی رچین اُسنے تصنیف کین ✚

وئی کہواب वैखाव شکل یجر وید کے گرہیہ سوتر اور شروت سوتر کا مصنف ✚

ویدوتی वेदवती رشی کُش دہوج کی دختر۔ اور برہسپتی کی پوتی۔
ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ راون کا کوہ ہمالہ کے جنگل مین سے گذر رہا تہا۔ کہ ویدوتی کو لباس زاہدانہ دہان پر دیکہکر اسپر عاشق ہُوا۔ اور اسکو قابو مین لانے کے لئے بہت کوششین اور تدابیر کین لیکن

اس لئے راون کو صاف جواب و انکار دیا اور کہا کہ تمام دیوتا اور گندہرو مجہہ سے شادی کرنا چاہتے ہین - لیکن میرا والد سوائے وشنوجی کے اور کسی کے ساتھہ شادی کرنا نہین چاہتا تہا - کیونکہ وشنوجی کو ہی داماد بنانیکی اُس کی خواہش ہے - اس کے والد کے اس ارادہ سے طیش مین آکر دیتون کے راجہ شمبہو نے اسکے والد رشی کُشدہوج کو مار ڈالا - باپ کے مرنے کے بعد اپنے والد کی خواہش پوری کرنے کے لئے اس نے اپنا ارادہ مضبوط کیا - اور وشنوجی کو ہی اپنا شوہر بنانے کے لئے ریاضت شروع کی - راون نے ملائمت اور نرمی سے اسکے آگے گفتگو کر کے شیخی ماری کہ میرا وشنوجی سے اعلے درجہ ہے - اس پر اُس نے اُنگلیون کے اگلے سرے سے اسکے بالون کو چہوا اس سے ناراض ہو کر اس نے اپنے بال کاٹ ڈالے - اور کہا کہ تیرے سامنے ہی مین آگ مین داخل ہوتی ہون - اول بدین الفاظ راون سے مخاطب ہوئی - کہ تو نے جنگل مین میری بے عزتی کی ہے - تو بڑا بدمعاش ہے - اس لئے مین دوبارہ پیدا ہو کر تیری موت کا باعث ہون گی - یہ کہا اور مشتعل آگ مین داخل ہو کر جل گئی - آسمان سے پہولون کی بارش ہوئی - دوبارہ سیتاجی کے جسم سے پیدا ہوئی - اور اسی کے باعث راون ہلاک ہوا -

ویدویاس वेदव्यास ویدون کو ترتیب دینے والا - ویاس جی کا نام - (دیکہو ویاس) +

ویدیہہ वैदेह ملک ودیہہ کے راجہ کا نام یعنے راجہ جنک کا یہ نام تہا +

ویدیہ ناتہہ वैद्यनाथ شوجی کا نام +

ویدیہی वैदेही سیتاجی کا نام - راجہ جنک یعنے ودیہہ کی دختر +

ویر वीर (۱) سری کرشن جی کا بیٹا ستیبا کے بطن سے - اور (۲) سری کرشن جی کا بیٹا کالندری کے بطن سے +

ویراج वैराज منو کا نام یعنے وِراج کا بیٹا +

ویراجس वैराजस پترون کی ایک جماعت کا نام - (دیکہو پتری) +

ویربھدر वीरभद्र شوجی کا بیٹا - اُن کے منہہ یا سر سے پیدا ہوا

اس کے پیدا کرنے کی یہ وجہ ظاہر کی گئی ہے۔ کہ شوجی کو دکش کا یگیہ خراب اور مسدود کرنا۔ اور دوسرے دیوتوں اور اور لوگوں کو جو وہاں موجود تھے نکالنا اور تنبیہ کرنا منظور تھا۔ اور اس خفگی کی وجہ یہ تھی کہ ایک دفعہ دکش نے یگیہ کیا۔ از راہ غرور شوجی اور پاربتی جی کو نہ بلایا۔ اور ستی یعنے پاربتی خود بخود بہ حصول اجازت یگیہ مین چلی گئی۔ اور وہان پر اپنی بے حرمتی اور حقارت اور شوجی کی بے عزتی دیکھکر۔ کمال غصہ اور غضب مین ہوئی۔ اور اپنے کو آگ مین جلا دیا۔ شوجی کو اس حال سے خدمتگارون یعنے گنون نے اطلاع دی۔ یہ سنتے ہی شوجی کی صورت غضبناک ہوگئی۔ ہونٹون کو کاٹنے لگے سر سے ایک لٹ یعنے گچھا بالون کا اوکھاڑ کر پہاڑ پر مارا۔ ایک آواز مہیب نکلی۔ جٹا کی جانب سے ویربہدر ظاہر ہوا۔ وایو پران مین اس کی صورت قرار ذیل بیان کی گئی ہے۔ ہزار سر۔ ہزار چشم۔ ہزار پاؤن۔ ہزار ہی گدا ہاتھہ مین۔ اور ہزار ہی بال یعنے تیر ہاتھہ مین سنکھہ۔ چکر۔ برچھی۔ کمان مثل شعلہ سوزان۔ کلہاڑا۔ کل ہتھیارون سے مسلح۔ خونخوار اور خوفناک شکل مثل آتش کے روشن۔ اور سر پر چاند ہلال۔ بڑا منہہ۔ اور پوست ببر خون آلودہ زیب بدن تہا۔ پس شوجی کے حکم سے دکش کے یگیہ کو خراب کیا۔ اور تمام دیوتون اور رشیون وغیرہ کو وہان سے نکالدیا۔ اس کی پرستش مرہٹا ملک مین ہوتی ہے۔ وہان پر مندر بھی ہے *

ویرسین वीरसेन یہ راجہ والے کلنک دیس تہا۔ اس کی لڑکی راجہ ویرو سندہی۔ رانی ایودہیا کی رانی تہی۔ اس کی دختر کا نام منورما تہا۔ راجہ ویرو سندہی کے مرجانے کے بعد منورما کا بیٹا مسمی سندرشن تخت سے محروم رہا۔ اُس کا برادر خورد اور سوتیلا بہادر راجہ یدہاجت والئے اُجین پور ناناخود راجہ قائم ہوا۔ یہ راجہ اپنے نواسے کی کمک مین گیا۔ وہین راجہ یدہاجت کے ہاتھہ ہلاک ہوا *

وئی روچن वैरोचन بلی کا نام *

وئی شروَن वैश्रवन کوویر کا پدری نام *

وئی شمپاین वैशमपायन یہ مشہور رشی۔ کرشن یجر وید کا اصلی اُستاد تہا۔ یہ دیاس جی کا شاگرد تہا۔ اور اُسی سے گرنتھہ مہابہارت پڑہا۔ بعد ازان راجہ جنمیجے کو بروز متبرک دوبارہ پڑہکر سنایا۔ کہتے ہین ہری ونش کا یہی مصنف تہا *

وئی کرتن वैकर्तन کرن کا نام۔ پدری نام وکرتن (سوریہ) سے *

ویگ وان وت वेगवानवत (۱) سری کرشن جی کا بیٹا

سیتا کے بطن سے +

(۲) ایک دانو تہا۔ شالو کی طرف سے سری کرشن جی کے مقابل جنگ آرا ہوا۔ اور بھیم کے ہاتھ سے قتل ہوا + **وین** वेन انگ کا بیٹا۔ منو سوئیم بہو کی نسل سے۔ اس نے تخت پر بیٹھتے ہی یہ حکم یا اشتہار جاری کیا کہ کسی آدمی کو واجب نہیں ہے کہ یگیہ۔ خیرات۔ نذر اور نیاز کسی دیوتا کے نام کرے۔ میں ہی ایک ہوں جو کہ مستحق یگیہ ہوں۔ اور میں ہی ہمیشہ کے لئے بہینٹ اور نیاز لینے کا مالک ہوں +

رشیوں نے ملائمیت اور نرمی سے اسکار دکیا۔ لیکن کچھہ اثر نہ ہوا۔ بعد ازاں اُنھوں نے سختی سے نصیحت کرنا شروع کیا۔ جب اس سختی کی بہی کچھہ تاثیر نہ ہوئی تو پہر رشیوں نے کشا یعنے گہاس متبرک سے راجہ وین کو مار ڈالا۔ راجہ کے مرجانے کے بعد ملک میں چوروں کا بازار گرم ہوا۔ اور راجہ لاولد مرا تہا۔ اسواسطے رشیوں نے بعد صلاح و مشورہ راجہ کی لاش کی ران کو رگڑا۔ وہان سے ایک لڑکا بدشکل جپٹا چہرہ اور بہت چہوٹا قد پیدا ہوا۔ رشیوں نے اُسکو نشست کے لئے حکم دیا۔ یعنے نشید چنانچہ وہ بیٹھہ گیا۔ اُس کا نام نشاد پڑا۔ اسی سے اقوام نشاد شرپا طن پیدا ہوئی +

تب برہمنوں نے لاش کی راست جانب رگڑی۔ وہان سے راجہ پرتہو ظاہر ہوا۔ اور یہی راجہ وین کا بیٹا بڑی جاہ و جلال کا پیدا ہوا۔ لیکن پورانوں میں اس قصے کے بیان میں بڑا اختلاف ہے +

دیو وسوت दैवमत ساتویں منو کا نام + ببوبہ کا بیٹا تہا۔ (دیکہو منو) +

ہ

ہارکیس हारकीस راجہ پوران چندر کا بیٹا تہا۔ اس نے چہوٹی عمر سے ریاضت شوجی کی شروع کی۔ اور اس قدر ریاضت میں مستغرق ہوا۔ کہ شوجی نے اس کی ایسی سخت ریاضت سے خوش ہوکر کاشی جی کا کوتوال اسکو مقرر کرکے "وَنڈ پانی" اور "ڈونڈ نایک" دو نام اسکے رکہے۔ پس ہارکیس کاشی میں بنام شہر شوجی مشہور ہوا اور بہگتوں کی حفاظت اور مخالفین کو سزا دیتا ہے +

ہاریت हारीत (۱) سمرتی دہرم شاستر کا مصنف +

(۲) سوریبنسی راجہ یونا شو کا بیٹا - اکشواکو کی نسل سے تہا - اس کی نسل سے ہاریت دنگی رس ہوا لنگ پوران سے واضح ہوتا ہے کہ یوناشو کا بیٹا ہرت تہا - اور ہرت کا بیٹا ہاریت تہا - دنگی رس کی جانب سے کشتری برہمن تہا - بعض اس کو چیون کا بیٹا تبلاتے ہین +

ہڈمب हिडम्ब طاقت ور راکشس - اس کی زرد آنکہین اور بڑی خوفناک شبیہ تہی - اور یہ آدم خور تہا - یہ اُس جنگل مین رہتا تہا کہ جہان پانڈوان بعد جلنے اُنکے گہر چلے گئے تہے - اس کی ایک ہمشیرہ مسماۃ ہڈمبا تہی - اس نے اُس کو روانہ کیا تاکہ پانڈوان کو ورغلا کر اسکے پاس لاوے - وہ پانڈوان کے پاس گئی - اور جب اُس نے بہیم کو دیکہا - ہڈمبا اُس پر عاشق ہوگئی اور کہا کہ مین تجہکو اپنی پیٹہہ پر سوار کر کے بجائے محفوظ لے چلتی ہون - بہیم نے انکار کیا - اُن دونون کی صلح آمیز گفتگو کے درمیان ہڈمب وہان پہونچگیا - ہڈمب اور بہیم کے درمیان خونخوار جنگ شروع ہُوا - آخر بہیم نے اس دشمن کو مار ڈالا - پہلے تو جنگ کو دیکہکر ہڈمبا خوف زدہ ہو کر بہاگ گئی لیکن لڑائی کے ختم ہونے پر پہر واپس آئی - اور ظاہر کیا کہ بہیم مجہکو اپنی زوجیت مین قبول کرے - اُس کی والدہ کی خواہش سے بہیم نے اُس سے شادی کی - اور اُس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی گہٹوتکچ تولد ہُوا +

ہڈمبا हिडम्बा ہڈمب راکشس کی ہمشیرہ - اور بہیم کی زوجہ (دیکہو ہڈمب) +

ہر हर شوجی کا نام +

ہرش हरिः سری کرشن جی کا بیٹا رتبرمیدا کے بطن سے +

ہرشن हर्षण یہ ایک دیوتا ہے اور نذرادہ کی اشیاء کو قبول کرنا اس کا کام ہے +

ہرنیاکش हिरण्याक्ष کشیپ کا بیٹا - دِتی کے بطن سے اور ہرنیہ کاشیپو کا توام برادر جس کو وشنو جی نے وراہ اوتار لیکر قتل کیا - یہ بڑا صاحب طاقت تہا - کوئی دیوتا اس کی برابری کر نہین سکتا تہا - تمام دیوتون پر فتح حاصل کی - اور پہر یہ خیال کہ اندر اور تمام دیوتا زمین پر یگیہ ہونے اور بلی ملنے سے خوش رہتے ہین - اگر میں زمین پر یگیہ نہون تو خود ہی ناطاقت ہو جاوینگے - پس زمین کو چہوڑ کر پاتال مین چلگیا - اور پہر دیوتون کو مطیع کرنے کو گیا - جب ہرنیاکش

دیوتون کو مطیع اور تابع فرمان کر کے واپس گیا - تو راستہ مین وراہ اوتار زمین کو اٹھا کر لاتے ہوئے ملے - انکے ساتھہ اس نے جنگ عظیم کیا - آخر وراہ جی کے ہاتھہ سے ہلاک ہوا +

کہتے ہین کہ ہرنیاکش اور ہرنیہ کاشیپو دو نو پہلے جے و جے دواریال بیکنٹھہ کے تھے - اور سنت کمار کی بد دعا سے دیئت ہوئے تھے - ان کو یہ بد دعا تھی کہ تین دفعہ دیئت ہو کر اور تینون دفعہ وشنو جی کے ہاتھہ سے قتل ہو کر پھر بیکنٹھہ مین آئینگے - چنانچہ پہلے دونون اس جنم مین پیدا ہوئے +

ہرنیہ کاشیپو हिरण्यकशिपु کشیپ کا بیٹا دتی کے بطن سے اور ہرنیاکش کا توام برادر خورد - اس نے شو جی کی سخت ریاضت سے یہ ثمرہ حاصل کیا ہوا تھا - کہ دیوتا اور کسی انسان حیوان - پرند - وغیرہ سے نہ مریگا - اور نہ بوقت دن اور نہ بوقت شب اور نہ آسمان پر اور نہ زمین پر موت ہوگی - بعد ازان دیوتون سے جنگ کر کے کل ملک اُن سے چھین لیا - دیوتا فرار ہو کر جنگلات مین پوشیدہ ہوئے - اس نے اپنی ریاست مین وشنو جی کے نام لینے کی عام ممانعت کر دی تھی - اور جو کوئی نارائن کا نام لیتا اُس کو جان سے مار ڈالتا - اسکے چار بیٹے تھے - ان مین سے پرہلاد وشنو جی کا بڑا بھگت تھا - ہر وقت نارائن کا نام ورد زبان رکھتا تھا - ہرچند ہرنیہ کاشیو نے سمجھایا کہ نارائن میرا دشمن ہے - اُس کی یاد سے کنارہ پکڑ - مگر پرہلاد نے نہ مانا - اس نے کئی سزائین پرہلاد کو دین - تب بھی وہ ثابت قدم رہا - آخرش تنگ آکر اپنی ہاتھہ سے اُس کو مارنا چاہا اور تلوار لیکر چاہتا تھا - کہ پرہلاد کا سر تن سے جدا کرے - کہ اتنے مین نرسنگھہ اوتار جی ایک ستون کو چیر کر باہر نکلے اور ہرنیہ کاشیپو کو اپنی زانون پر بٹھلا کر پیٹ چاک کر کے مار ڈالا - وہ وقت شام تھا - نہ زمین پر نہ آسمان پر ہلاک ہوا +

ہرنیہ کیشی हिरण्यकेशी - یجروید کے شروت اور گرہیہ سوتر کا مصنف +

ہری हरि (۱) وشنو جی کا نام +

(۲) واکیہ پدیہ کا مصنف - اور اس کی تصنیف بھاشیہ کی عین مطابق ہے +

ہرشچندر हरिचन्द्र راجہ ترشنکو کا بیٹا سورج بنسی نسل سے اٹھائیسوان راجہ تھا - اس لیئے کہ راجہ کی اولاد نہ تھی - ورن دیوتا کی ریاضت کر کے ایک بیٹا مسمی روہت اشو حاصل کیا تھا - زہد اور انصاف کے لئے یہ راجہ مشہور تھا - راست گو اپنے قول اور عہد کا پورا تھا - اس راجہ کے قصے بہت ہیں - اول اتریہ برہمن مین شنہ سیف کا خریدنا اور اپنے لڑکے کے عوض جگیہ مین قربانی دینا لکھا ہے - (دیکھو شنہ سیف) دوم مہابھارت مین لکھا ہے کہ راجہ جو جگیہ کے

کرنے اور خیرات کے لحاظ سے یہ اندر کے ملک تک پہونچگیا تہا۔ سوم مارکنڈیہ پوران مین مندرج ہے کہ وسشٹھہ اس کے گورو کی زبانی راجہ کی تعریف سنکر رشی وشوامتر واسطے کرنے امتحان کی راجہ کے پاس گیا۔ اور برہمن کی صورت اختیار کر کے تمام سلطنت راجہ سے مانگ لی۔ اور دکشنہ مین تین بہار سونے کے لینے گئے۔ اس کے بعد راجہ نے معہ اپنی رانی مسماۃ شیبیا اور فرزند روہت اشو کے محلات سے نکلکر باہر ڈیرہ کیا۔ ہر چند وشوامتر بصورت برہمن نے کہا کہ اے راجہ اب تیرے پاس سوائے پوشیدگی پارچات کے اور کچہہ نہین ہے۔ تین بہار سونے کے کہان سے دیگا۔ بس صاف جواب دیدو کہ میرے پاس کچہہ نہین ہے۔ مین دکشنہ دے نہین سکتا۔ راجہ نے بہی جواب دیا کہ مین دکشنہ دینے کا اقرار کرچکا ہوا ہون۔ جہانتک مجہہ سے ہوسکیگا پیدا کر کے دونگا۔ وشوامتر بصورت برہمن نے زیادہ تنگ کرنا شروع کیا۔ پس راجہ کاشی مین چلا گیا۔ رانی اور بیٹا کو عوض ڈیرہ بہار سونے کے فروخت کر کے وشوامتر بصورت برہمن کو دیکر اُس نے نصف دکشنہ لیکر بقیہ نصف کی بابت زیادہ سختی سے تقاضا شروع کیا۔ اس پر راجہ بذات خاص کے فروخت کردینے کے لئے مستعد ہوا۔ دہرم بصورت چنڈال ظاہر ہوا۔ اور راجہ کو ڈیڑہ بہار سونے کے عوض خرید کرلیا۔ اور راجہ کو رسی سے باندہکر لیگیا۔ اور مُردہ جلانے کا کام سپرد کیا۔ بارہ ۱۲ برس راجہ کو اسی حالت اور اسی کام کرنے مین گذر گئے۔ اس کے بعد راجہ کی بیٹے کو سانپ نے کاٹا۔ رانی اُس کی والدہ نے بچہ کے غم مین واویلا مچانا اور سینہ چاک کرنا شروع کیا۔ لوگون نے مردہ لڑکا اس کے آگے پڑا ہو دیکہہ کر یہ سمجہا کہ اس عورت نے کسی دوسرے شخص کا لڑکا مار ڈالا ہے۔ اور افشا راز نہ ہونیکی وجہ سے رونے کا بہانہ نکالا ہے۔ اور چونکہ وہان مشہور تہا کہ لوگون کے بچون کو ایک ڈائن کہا جایا کرتی ہے۔ پس لوگون نے قائم کیا کہ یہی بچے کو مارنے والی ہے۔ اتفاق سے آج ہاتہہ آگئی ہے۔ اُسے پکڑ کرلیا۔ اور اُسی چنڈال کے پاس لیگئے۔ کہ جس کے پاس راجہ ملازم تہا کہا کہ اس ملعون عورت کو قتل کرو۔ چنڈال نے مزدوری مقرر کر کے لیلی۔ اور راجہ اپنے ملازم کو سمجہا یا کہ اس عورت کو ہلاک کرو۔ چنانچہ راجہ اُسکو شمشان مُردہ جلانے والی جگہہ پر لیگیا۔ جب راجہ نے اُس کے قتل کا ارادہ کیا تب اُس کی دردآمیز گریہ زاری سے راجہ نے اپنی رانی اور بیٹے کو پہچان لیا۔ نہایت پریشان حال ہو اور گر کر زمین پر بیہوش پڑا رہا۔ آخر سوچا کہ میرا بیٹا تو مرچکا اور عورت کو اب مین خود قتل کردونگا۔ کیونکہ میرے مالک کا حکم ہے اگر قتل نہ کرون تو نمکحرامی [illegible] ہے۔ ضرور یہی قتل ہوگی۔ دونون کے مرجانے پر میرا جینا عبث ہے۔ یہ سوچکر چتا بنائی

لڑکے کو آگ میں ڈالا۔ اور وِشنو جی کا سمرن بھیج یا دل۔ اور چاہا تھا کہ عورت کو قتل کر کے آپ
ہی جل مرے۔ کہ اتنے میں تمام دیوتا معہ دہرم اور رِشی وِشواتر کے موجود ہوئے۔ اور دہرم نے
راجہ کو جلنے سے بچا لیا۔ اِندر نے کہا کہ تم تمہاری رانی اور لڑکے نے سورگ جیت لیا۔ اس لئے تم
تینوں سُرگ میں چلو۔ راجہ نے سورگ میں جانے سے بدیں وجہ انکار کیا کہ میرا مالک چنڈال ہے
بدون اجازت اُس کے کیونکر جا سکتا ہوں۔ تب دہرم نے یہ شک راجہ کا رفع کیا۔ پھر راجہ نے
دوسرا اعتراض نکالا کہ سوائے اپنی تابعدار رعایا کے میں نہیں جا سکتا۔ یہ بھی اِندر نے منظور کیا
اور رِشی وِشوامتر نے روہت اشو فرزند راجہ کو تختِ سلطنت پر بٹھایا۔ راجہ معہ رانی اور اپنے
دوستوں کے سورگ میں گیا۔ سورگ میں ہو کر رِشی نارد کے ورغلانے سے راجہ نے کچھ مکر و فریب
کیا۔ راجہ فوراً سورگ سے گرایا گیا۔ راستہ میں عذر تقصیر کرنے سے معافی ہوئی۔ +

ہرِیشو हर्यश्व کو کاشو کا بیٹا۔ اس نے دَسِیہ ہو دیئت کو قتل کیا
تھا۔ ملک پنچال کا نام اسی کے پانچ بیٹوں سے پڑا +
(۲) دکش کے پانچہزار ماتحتی بیٹے۔ جو کہ واسطے پیدا کرنے خلقت کے تولد کئے تھے۔ مگر رِشی نارد نے
ان کو ورغلایا۔ اور وے مختلف جوانب کو چلے گئے۔ اور پھر واپس نہ ہوئے +

ہرِیشی کیش हृषीकेश وِشنو جی یا سری کرشن جی کا نام +

ہل بہرت हलभृत بلرام جی کا نام۔ یعنے ہل اوٹھانیوالا +

ہلایُدھ हलायुध بلرام جی کا نام یعنے ہل اوٹھانیوالا +

ہنس हंस (۱) مہابھارت میں سری کرشن جی کا نام +
(۲) ہنس اور دِمبک یہ دونوں بھائی بڑے ولاور جراسندھ کے رفیق تھے۔ جبکہ دِمبک نے سنا کہ
ہنس مارا گیا ہے۔ فوراً اُس نے خودکشی کر لی۔ اور جبکہ ہنس نے اپنے بھائی کے مرنے کی خبر سنی
اسی وقت دریائے جمنا میں ڈوب مرا +
(۳) ایک راجہ تھا جس کو بلرام جی نے قتل کیا تھا +

ہنومان हनुमान (دیکھو ہنومت) +

ہنومت हनुमत ہوا کا بیٹا۔ انجنی رانی کیسری راجہ بندروں
کی بطن سے پیدا ہوا۔ اس نے معہ دیگر بندروں کے سری رام جی کی امداد بوجہ احسن کر کے
دیتوں کو نابود کیا۔ اس کی خدمات بمقابلہ جنگ راون وغیرہ مثل دیوتوں کے ہیں۔ اور

انسانی طاقت سے باہر خیال کی جاتی ہین۔ اِس کا ہندوستان سے لنکا تک سمندر کو ایک ہی پھاند سے کود کر لنکا مین پہونچنا۔ بڑے بڑے درختون کو بیخ و بن سے اوکھاڑ ڈالنا۔ کوہ ہمالہ کو اوٹھا کر لے جانا۔ بادلون کو پکڑ لینا۔ علاوہ ازین اور بڑے بڑے عجیب کام حیرت انگیز بھی باقین ہین کہ اسکا اوتار ہونا ثابت کرتی ہین۔ اس کا قد مثل کوہ یا بڑے بلند مینار کے ہے۔ رنگ زرد و سرخ مثل طلاء گرم کے درخشان۔ اور چہرہ نہایت سرخ مثل لعل۔ اور دُم بے تعداد طول تک بڑہنے والی۔ کوہ بلند پر کھڑا ہو کر مثل بادل کے گرجتا ہے۔ ہوا کے درمیان پہونچ سکتا ہے اور بادلون مین زور و شور سے اُڑتا ہے۔ سری رآم جی کے بڑے بڑے کام یہ کیتے۔ سری رآم جی کی چٹھی سیتا جی کے پاس پہونچائی۔ جبکہ سیتا جی کا کچھ پتہ و نشان ملتا نہین تہا۔ رآون کے باغ کو برباد اور ویران کیا۔ رآون اور دوسرے دیتیون نے اُس کی دم پر روئی لپیٹ کر تیل لگا دیا تاکہ یہ جل مرے۔ مگر ایسا کرنے سے اُنہون نے اپنی ہی تباہی کی۔ اور اُن کی امید کے برخلاف بظہور ہوا یعنے یہ کہ ہنومان جی نے دُم کو آگ لگتے ہی تمام شہر لنکا کو جلا دیا۔ اس سے اِس کا نام لنکا داہی پڑا +

عین جنگ کیوقت کوہ ہمالہ پر جا کر ادویات وغیرہ لایا۔ جنکی تاثیر سے زخمی بندر تندرست ہوئے۔ اور سری لکشمن جی کے واسطے جیون بوٹی لا کر اُن کو ہوش مین لائے۔ دیتیون کو قتل کر کے دیوتون کو فرحت دی۔ چنانچہ کال نیمی اور دوسرے بہٹ گندہر وغیرہ کو ہلاک کیا۔ پہر رآون کے رسس راجہ پاتال کو ہلاک کیا۔ مگر دہوج فرزند خود کو وہان کا راجہ بنایا۔ سری رآم جی کے ہمراہ اجودھیا مین واپس آیا۔ اور سری رآم جی کے حضور سے بعوض خدمات اہم دائمی جوانی اور غیر فانی زندگانی حاصل کی۔ ہنومان جی بطور دیوتا کے ہندوستان مین مانا جاتا ہے۔ اس کی تصویرات ہر جگہہ موجود ہین +

اس کے یہ نام ہین۔ مروت پتر۔ یعنے ہوا کا بیٹا۔ پدری یہ ہین۔ انلی۔ مارونی۔ اور مادری نام یہ ہے۔ آنجنیہ۔ طاقت جادو اور سحر مین کامل تہا۔ اسواسطے اُس کا نام یوگ چر ہوا۔ نیز رجت دیولی۔ بہی نام ہے +

ہنومان صرف و نحو یعنے ویاکرن کا ماہر اور بڑا عالم تہا۔ ویاکرن والون مین اسکا نوان نمبر شمار کیا گیا ہے۔ رامائن مین اس کے علم کی بڑی تعریف لکہی ہے +

ہوبہج हविभुज پتردن کی ایک جماعت کا نام (دیکھو پتری) +

ہَوِشْمَت हविष्मत پتروں کی ایک جماعت کا نام ۔ (دیکھو پتری) +

ہَیَہ شِیر हयशीर وِشنو جی کی صورت کا نام +

ہَیَہ گَریو हयग्रीव لکشمی جی کی بددعا سے وشنو جی نے ہیہ گریو اوتار لیا ۔ جسمے سر گھوڑے کا اور باقی تمام جسم انسانی تہا ۔ اسی جسم مین ہیہ گریو دیت کو قتل کیا ۔ دوسری روایت یہ ہے کہ وشنو جی نے اپنی صورت ایسی بنائی اور اُن دیتون سے وید واپس لائے ۔ جو کہ چورا کرلے گئے تہے +

ہَیَہ گَرِیو हयग्रीव اس دیت کا سر گھوڑے کا تہا ۔ اس کی بابت دو روایت مین ۔ ایک یہ کہ دیوی بہاگوت مین لکہا ہے ۔ کہ اس نے دریائے سرسوتی کے کنارہ دیوی جی کی عبادت کرکے یہ مراد حاصل کی ہوئی تہی کہ مجھکو میری ہی ہم شکل کا قتل اور ہلاک کرسکے ۔ دوسرے کسی کے ہاتہ سے موت نہ آوے ۔ پس وشنو جی نے ہیگریو اوتار لیکر اس کو قتل کیا ۔ دوسری روایت اس طرح پر ہے کہ جس وقت کلپ کے اخیر برہما جی سویا ۔ اور اُس کے منہ سے وید نکلے ۔ تب اُن کو یہ دیت چورا کرلیگیا ۔ اور وشنو جی نے متسیہ اوتار مین اسے قتل کیا +

ہیم چَندر हेमचंद्र یہ عالم وفاضل بمقام ستم تیرتہہ واقعہ دکشن جسکو اب کہمبات کہتے ہین پیدا ہوا تہا ۔ ذات کا ویس تہا ۔ اس کی والدہ کا مت جین اور والد کا مت شیو تہا +

ہیم چندر بڑا عقلمند اور دانا تہا ۔ لڑکپن ہی مین اُس کا خیال تعلیم کی طرف لگا رہتا تہا ایک فقیر نے اس کو لڑکپن ہی مین ہونہار دیکہکر اس کی والدہ سے اس کو مانگا تاکہ اس کو تعلیم دیوے ۔ اور اس کی والدہ نے بہی اس کی آئندہ ترقی کی خواہشمند ہو کر ہیم چندر کو فقیر کے حوالہ کردیا ۔ سمت ۱۱۵۲ بکرمی مین بعہد راجہ سدہ تعلیم پاکر ہوشیار اور لائق نکلا ۔ راجہ مذکور نے ہیم چندر کو لائق اور عالم دیکہکر اپنی دارالسلطنت مین بُلایا ۔ اور اپنے دربار مین ایک خاص عہدہ پر ممتاز کیا ۔ ہیم چندر اپنے حسن اخلاق اور علم کے زور سے ۔ راجہ اور رعایا دونون کی نظرون مین ہردلعزیز ہوا ۔ اس راجہ کے عہد مین قرار ذیل تصنیفات کین ۔ (۱) ہیم ویاکرن (۲) دویاشریہ کاویہ ۔ اس گرنتہ مین سدہ راج ونش اور ویاکرن درج ہے

(۳) ہیم چندر کوش (۴) انیک ارتھ کوش - (۵) شوگیانت عبلی ٹیکا (۶) النکا کا گرنتھ (۷) چھند انوشاسن - جب اسقدر گرنتھ تصنیف کر چکا تو راجہ سدہ لاولد مر گیا - ہیم چندر نے وزیروں اور اہلکاروں کی صلاح سے - رعیت کی ذات کی ایک لڑکی سمی کمار پال کو تخت سلطنت پر بٹھایا - اس راجہ نے ہیم چندر کی مدد سے ہی سلطنت حاصل کی تھی - اس وجہ سے راجہ حال اس کی بہت مانتا تھا - بلکہ اسی کا مذہب جین اختیار کیا - اس راجہ کے عہد میں قرار ذیل اور تصنیفات اس کی ہیں (۸) پراکرت ہیم ویاکرن - (۹) پراکرت دو آشریہ کاویہ - (۱۰) کمار پال راجہ کا چرت (۱۱) دیشی نام مالا کوش گرنتھ اس کوش میں اکاراد ی ترتیب سے الفاظ لکھے گئے ہیں - اس کی ٹیکا بھی لکھی (۱۲) ٹیکا جین سوتر (۱۳) وید پرچار (۱۴) گوڈ بیہ وشنو مند انگ گرنتھاولی پر ورنگ (۱۵) سری مدبھاگوت (۱۶) بچار تتہ سنگیت شاستر (۱۷) مبدو ناٹیاہی نئے پرورنگ - وغیرہ - ہیم چندر بہت بوڑھا ہو کر مرا - بڑا باحوصلہ اور عقلمند تھا +

ہَیہَیہ हैहय چندر بنسی خاندان کا راجہ - اور یدو کا پڑپوتا - اسی سے قوم ہیہیہ جاتی ہوئی +

ی

یاج याज یہ برہمن اول درجہ کی پاکیزگی یعنے طہارت میں رہتا تھا - اسی برہمن نے راجہ درپد کو یگیہ کرایا - اور اسی یگیہ کی اگنی میں سے دھرشٹ دیومن - اور دروپدی پیدا ہوئی +

یاسک यास्क نروکت یعنے ایک وید انگ کا مصنف - ویدوں کی ٹیکا یعنے شرح بھی اس نے کی - چار سو برس قبل از سن عیسوی ہوا - اس کا نام پینگی بھی تھا + ویشمپاین کا شاگرد - اور تتری کا اُستاد تھا +

پانِنی اس کے بعد ہوا - لیکن اس سے اور چند مصنف ہو چکے ہیں جن کا حوالہ اپنے گرنتھوں میں دیتا ہے +

یجّن यज्ञ یجر انوکرم میں اس کی بابت یوں لکھا ہے - کہ وید ... رتی کا بیٹا تھا - اور اس کی ... کا نام وکشنا تھا - اس کا ... برن کا تھا - اور ... اس کو وکشنا سے یگیہ میں قتل کیا تھا - بھاگوت میں لکھا ہے کہ برہما جی کی مہربانی سے گرہوں کو

ملک تک پہونچا - اور مرگ شر نکشتر نام مقرر ہوا ✤

یجن سین यज्ञसेन درو پد کا نام ✤

یجن ولکیہ यज्ञवल्क्य یہ بڑا مشہور رشی تھا - اور کاتیاین دیاکرن کے مصنف سے قبل ہوا - مہابھارت سے واضح ہوتا ہے کہ راجہ یدہشٹر کے راج سویہ یگیہ میں یہ حاضر تھا اور شت پتھہ برہمن میں لکھا ہے کہ راجہ جنک (ودیہہ) کے دربار میں حاضر رہتا تھا - راجہ جنک کا برہمنوں کے ساتھہ مباحثہ رہا کرتا تھا - راجہ اوس کو ترغیب یا امداد اسی رشی کی تھی - اور یہ رشی مذہبی تعلیم کا دشمن تھا اور اپنے غریبی راجہ کے دربار میں برہمنوں کے ساتھہ بحث کرکے انہیں لاجواب کرتا تھا - خاصکر ایک برہمن مسمی ودگدہ شاکلیہ اس کی مخالفت میں تھا - لیکن یجن ولکیہ نے اوس کو شکست دی - اور ایک ایسی سخت بد دعا دی کہ جس کی تاثیر سے اُسکا سر گر پڑا - اور ہڈیوں کو چور اچور اکر لیگئی - ایسا ہی کہتے ہیں کہ یوگ شاستر کا بانی یہی رشی تھا - اور مذہبی جسم یعنی یوگ شاستر کی ریاضات کو سکھلاتا تھا - بدہ مذہب کے واعظوں کو امداد دیتا تھا - اس نے اس قدر تصنیفات کیں - (۱) شکل یجر وید کا اگرچہ مصنف کہا نہیں جا سکتا - تاہم ترتیب وار اسی نے لگایا - اور چونکہ اس کا نام پہلے واجسنی تھا - اسواسطے اسکا نام واجسنیئی سنگہتا پڑا - اس سنگہتا میں چالیس ادہیا ہیں - (۲) برہد آرنیک کا ایک حصہ (۳) ایک سمرتی دہرم شاستر - بتشرح وبسط - اُس طریقہ پر تصنیف کی جیسے منو اور دوسرے مصنفوں نے تصنیف کی تھیں - اس سمرتی کی شرح بنام متاکشرا سوائے بنگالہ کے تمام ہند میں رواج پذیر ہے صاحبان یورپ کی تحقیقات کے مطابق صدی اول عیسوی میں لکھی گئی - اگنی پوران میں بھی اس کا دوسرا ادہیا یعنی باب دیکھہ پڑتا ہے - معلوم نہیں کہ اگنی پوران سے اس میں نقل ہوا - یا کہ اس سے اگنی پوران میں نقل کیا گیا - رشی رودالک اس کا اُستاد اور اشتو اس کا شاگرد تھا - اس کی دو زوجہ تھیں - ایک میتریئی मैत्रेयी اور دوسری کاتیاینی ✤

یدو यदु چندربنسی راجہ ییاتی کا بیٹا - اور خاندان یادو کا بانی تھا - اسی کی نسل میں سری کرشن جی تولد ہوئے - اس کا والد شکر کی بد دعا کی تاثیر سے بوڑھا ہوگیا تھا اور پھر شکر ہی کی ہدایت کے مطابق - راجہ ییاتی نے اپنے بیٹوں کو کہا کہ اپنی جوان عمر کے عوض بڑھاپے کو تبدیل کرلو - یدو نے تبدیل عمر سے انکار کیا - راجہ ییاتی نے غصہ میں آکر اس کو بد دعا دی کہ تیری اولاد مالک تاج و تخت نہ ہوگی - باوجود بد دعا دینے کے راجہ ییاتی نے اس کو جنوبی اضلاع دیئے - اور اُن پر اس کی اولاد کامیاب ہوئی ✤

یُدھاجت युधाजित راجہ والیئے اوجین پور تھا۔ اس کی دختر

مسماۃ لیلاوتی راجہ دھرو سندھی کی رانی تھی۔ اس کے بطن سے ایک لڑکا مسمی شتروجت تولد ہوا۔ راجہ دھرو سندھی کے مر جانے پر وزیروں نے راجہ مذکور کا فرزند کلان سدرشن کو تخت پر بٹھلانا چاہا۔ یہ راجہ اپنے نواسہ کی محرومی کی خبر سنکر اجودھیا میں گیا۔ اور راجہ ویرسین (سدرشن کے نانا) سے جنگ کیا۔ اُس کو قتل کیا اور اپنے نواسہ شتروجت کو تخت دلوایا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ سوباہو والیئے کاشی نے اپنی لڑکی کی شادی کا سوئمبر رچا۔ تمام راجے جمع ہوئے۔ لیکن راجہ سوباہو نے بسبب اصرار اپنی دختر کے اُس کی شادی ہمراہ سدرشن کے کر دی۔ یدھاجت معہ اپنے نواسہ شتروجت کے برسر جنگ مستعد ہوا۔ لیکن جنگ مذکور میں معہ نواسہ خود قتل ہوا۔

یدھشٹر युधिष्ठिर پانچوں پانڈوان سے سب سے بڑا کنتی کے بطن سے۔ دھرم یعنے انصاف کے دیوتا کا بیٹا۔ دوسرے بھائیوں سے بڑا مہربان۔ فیاض۔ رحمدل تھا۔ اس نے حُسن اخلاق کی خوبیاں حاصل کیں۔ خوش خلقی اور نیک روی کی عادتیں کامل رکھتا تھا۔

اشعار

نہ تھی عقل محتاج تدبیر غیر
کسی کو نہ رنج اُس سے پہنچا کبھی

بھرے دل میں تھے اُسکے افعال خیر
نہ تھا اُس کو مطلق غم و رنج و کیں

یہ حالم و عقلمند مشہور ہوا کہ ولا در۔ دھرتراشٹر اس کے چچا نے اس کو تعلیم دی۔ اور مسمی درون اپنے خاندان کی اتالیق سے علم سپاہ گری اور نیزہ بازی کا استعمال سیکھا۔ بوقت نامزدگی ولیعہد کے مہاراجہ دھرتراشٹر نے بجائے اپنے فرزند دریودھن کے یدھشٹر کو ہستناپور کا ولی عہد انتخاب کیا۔ پس اس وقت سے وہ کینہ و بغض جو کہ کوروان اور پانڈوان کے درمیان مدت سے خفیہ چلا آتا تھا۔ ظاہر اشتر وع ہو پڑا۔ دریودھن نے اپنے والد سے شکایت آمیز عرض کی۔ اس پر پانڈوان کو ہستناپور سے باعزت لگا کر وارناوت شہر میں بھیج دیا۔ چونکہ دریودھن ان کے ساتھ دل سے کینہ رکھتا تھا۔ اُس کی حسد نے یہاں تک پانڈوان کا پیچھا کیا کہ اُس نے وارناوت میں ایک لاکھ کا مکان تیار کرایا۔ دریودھن کے جاسوسوں نے پانڈوان کو رات کے وقت جلانیکی تجویز قرار دی۔ یدھشٹر عقلمندی سے اس فریب سے آگاہ ہو گیا۔ اور بھیم نے دشمنوں کی تدبیر کو توڑ ڈالا۔ اور پانڈوان ایک سرنگ کے راستہ سے نکل گئے۔ اور مکان مذکور کو آگ لگا دی۔ ایک بھیلنی معہ پانچ بیٹوں کے اُس میں جل مری۔ پس کچھ عرصہ کے لئے اُن کا اندھیرہ رہا۔ پانچوں پانڈو معہ اُن کی والدہ کے جلا ہوا سمجھکر دریودھن بہت خوش ہوا

پھر جب پانڈوان نے مسماۃ دروپدی کو سوئمبر مین سے جیتا تب اُن کی زندہ ہونے کا حال دریودہن پر ظاہر ہوا۔ کُنتی اور ویاس جی کے کہنے سے دروپدی پانچون بھائیون کی زوجہ بنی۔ اور یہ شرط قائم ہوئی کہ دو دو روز ہر ایک کے گھر مین دروپدی رہا کرے۔ جس وقت کسی ایک کے گھر دروپدی موجود ہو۔ اُس وقت دوسرا بھائی وہان دخل نہ دیوے۔ بصورت عہد شکنی بارہ برس جلاوطن ہے تمام بھائیون کے ہتھیار۔ یدھشٹر کے مکان مین رہتے تھے۔ جبکہ دروپدی یدھشٹر کے مکان مین موجود تھی۔ تب رہزنون کا شور پڑا۔ ارجن واسطے لانے اسلاح کے اندر مکان یدھشٹر کے گیا۔ آگے وہان پر دروپدی کو دیکھکر مرتکب عہد شکنی کا ہوا۔ اُس نے بارہ برس کی جلاوطنی اختیار کی۔ ہر چند یدھشٹر نے سمجھایا کہ مین بجائے تمہارے والد کے ہون۔ تمہارا مکان مین داخل ہونا کچھ عیب نہین ہے مگر ارجن نے بپابندی شرائط جلاوطنی ہی اختیار کی۔ جب پانڈو جلاوطن سے واپس آگئے تو انکو اندرپرست کا ملک دیا گیا۔ یدھشٹر نے انتظام وحکومت نہایت عمدگی سے کی۔ عدل وانصاف مد نظر رکھا۔ رعایا کی مثل بچون کے حفاظت کی۔ تمام دشمنون کو مغلوب کیا۔ کسی قسم کا دنگہ و فساد ملک مین نہین تھا۔ مذہبی رسومات باقاعدہ ادا کین۔ بارش وقت پر ہونے لگی۔ رعایا مالامال ہوگئی۔ چور۔ ٹھگ۔ دغاباز کا نام ونشان نہ تھا۔ تمام راستگو نظر آتے تھے۔ کسی قسم کی وبا قحط اور آفات ارضی وسماوی نہ تھی۔ تمام سرحدی راجہ دوست تھے۔ جب ارجن بھی واپس آیا تو یدھشٹر نے راج سوئیگہ کی تیاری کی۔ اسی سبب راجہ جراسندھ والئ مگدہ سے کہ جس نے یگیہ کی شمولیت سے انکار کیا تھا جنگ ہوا۔ راجہ مذکور کو شکست دی اور مار ڈالا۔ اس یگیہ کے کرنے سے راجہ یدھشٹر کی ایسی شہرت ہوئی اور وہ درجہ اُس کو حاصل ہوا کہ دریودہن اور دوسرے کوروان کے دل مین حسد کی آگ بھڑکی۔ انھون نے یدھشٹر کو واسطے قماربازی کے بلایا۔ تاکہ فریب سے اسکی سلطنت چھین لیوین۔ اگرچہ یدھشٹر کا ارادہ جانیکا نہ تھا۔ لیکن انکار کرنا بھی خلاف مصلحت سمجھکر اُن کے پاس چلا ہی گیا۔ شکنی دریودہن کا ماموں جو سر قماربازی مین بڑا ہوشیار اور دغاباز تھا یہی یدھشٹر کے بالمقابل کھیلنے بیٹھا۔ چونکہ یدھشٹر عمدہ اور صاف کھیلنے والا تھا۔ اور ہمعصر دغاباز تھا۔ پس اس نے تمام سلطنت۔ جورو۔ بھائی۔ اور اسباب خاص کو ہار دیا۔ اور کوروان نے ان کو غلام بنایا۔ دروپدی کو مثل لونڈیون کے پکارا۔ اُس نے آنے سے انکار کیا۔ دُشاسن نے دروپدی کو بالون سے پکڑ کر گھسیٹا۔ عام دربار مین اُس کی بہت بے عزتی کی۔ اس بے عزتی کے کرنے مین دریودہن بھی شامل تھا اگرچہ اُس وقت بھیم اور دوسرے بھائیون کو بہت

غصہ چڑھا۔ لیکن یدہشٹر نے اُن کو روک رکھا۔ مہاراجہ دہرتراشٹر کو اس معاملہ سے اطلاع ہوئی فوراً موقع پر پہونچے۔ کوروان کو دہمکایا۔ کہ تمنے بڑی غلطی اور فریب کیا۔ اور دروپدی اور پانچون پانڈوان کو رہا کیا۔ اور اُن سے معافی مانگی۔ اس کارروائی سے دُریودہن بڑا غضبناک ہُوا۔ اور مہاراج کی خدمت مین عرض کی کہ آپ ہم کو اجازت دیوین کہ دوبارہ قمار بازی کہیلی جاوی اور شرط یہ ٹھہرے کہ جو فریق شکست یاب ہو تیرہ ۱۳ سال جلاوطنی اختیار کرے۔ ان مین سے تیرہوین سال خفیہ پہرتے رہین۔ پس دوبارہ چوسر شروع ہوئی۔ اور شکنی کے فریبانہ پاسہ سے کوروان کی فتحیابی ہوئی۔ اور پانڈوان تیرہ سال کے لئے جلاوطن کئے گئے۔ اس جلاوطنی کے عرصہ مین بہی انہون نے دُریودہن پر بڑا احسان کیا۔ یعنے دریودہن کو معہ اُس کے ہمراہیون کے جبکہ ایک غارتگردن یا غنیم کے گروہ نے اُنہیں قید کر لیا تہا۔ رہائی دلوائی تہی۔ اور یہ معاملہ اس طرح پر تہا کہ راجہ جیدرتہ والئی سندہ بمسماۃ دروپدی کو ورغلا لیجانا چاہتا تہا۔ جب ناکامیاب ہُوا۔ تب یدہشٹر نے رحمدلی سے اُسے کہا کہ میری کورو بہائیون کو جو کہ تیری قید مین ہین رہائی دیدے۔ چنانچہ اُس نے اُن کو رہا کر دیا تیرہوین ۱۳ سال پانچون بہائی معہ دروپدی کے راجہ ویراٹ کی ملازمت مین داخل ہوئے یدہشٹر راجہ کا مصاحب اور چیمبر کہلانے والا مقرر ہُوا۔ یہان پر یدہشٹر اپنے بہائیون اور دروپدی کو بہت سمجہاتا رہتا کہ ان کی خبر اور شہرت نہ ہوجاوے۔ بعد انقضائے میعاد تیرہ سالہ یدہشٹر نے ایک وکیل ہستناپور مین روانہ کیا۔ کہ صلح سے ہماری سلطنت واپس دیدو۔ وکیل ناکامیاب واپس آیا۔ پہر یدہشٹر نے سری کرشن جی کو بلا کر روانہ کیا۔ باوجودیکہ یدہشٹر صلح کا خواہان تہا۔ تو بہی کوروان کے نہ ماننے سے جنگ شروع ہو پڑی۔ یدہشٹر جنگ مہابہارت مین لڑا۔ لیکن مثل سپاہی کے کام نہین کیا سری کرشن جی کے اشارہ سے درون کو مار ڈالنے کے لئے دروغ راست آمیز بولا۔ یعنے یہ کہا کہ درون اشوتہاما تیرا لڑکا مر گیا۔ دروغ اسواسطے تہا کہ اشوتہاما زندہ تہا۔ اور راست آمیز اسواسطے تہا کہ ایک فیل مسمی اشوتہاما مر گیا تہا۔ اُسی جنگ مین کرن کے ہمراہ پسپا ہُوا۔ اور پہر ارجن کے پاس جا کر اسکو خفا ہوا کہ تو نے مجہکو اور بہیم کو مدد نہین دی۔ اس غصہ مین ارجن کو مار ہی ڈالتا۔ اگر سری کرشن جی درمیان مین آکر ٹال دیتے۔ بعد ختم جنگ مہابہارت کے سری کرشن جی نے یدہشٹر کو راجہ بنایا۔ اور اس کی شاہانہ تعظیم و تکریم کی۔ یدہشٹر کے دل مین شہیدون کا بڑا غم تہا۔ دہرتراشٹر اور گاندہاری کی بہت سی عذرخواہی کی تخت شاہانہ پر اجلاس فرمایا۔ اور سپاہ کے نام دہرتراشٹر کو افسر قایم کیا۔ اس کی کچہہ عرصہ بعد چکرورتی راجہ کہلانے کے لئے اشومیدہ یگیہ کیا۔ دوارکا مین سری کرشن جی کے مرنے کی خبر سنکر اور جنگ مہابہارت مین

اپنے خاندان کے آدمیون کو شہید ہوا یاد کر کے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی - یدہشٹر نے ارجن کے پوتے پریکشت کو تخت پر بٹھلایا - بعد ازان پانچون بھائی معہ دروپدی کے کوہ ہمالہ پر جاکر سورگ مین چلے گئے - ✣

یدہشٹر کا ایک بیٹا مسمی یودہیہ رانی دیوکا کے بطن سے تھا - لیکن وشنو پوران اس کے برعکس ظاہر کرتا ہے - یعنے یہ کہ یدہشٹر کا بیٹا دیوکا راپوَدھی کے بطن سے تھا ✣

یسوداہا यसोदा نند آہیر کی زوجہ - اور سری کرشن جی کی پالنے والی والدہ ✣

یکشی یکشنی यक्षी - यक्षनी (۱) کوویر کی زوجہ ✣

(۲) یکش کی عورت ✣

(۳) راکشسی جو کہ درگا کے ساتھ جنگ آرا ہوئی ✣

یم यम مُردون کا دیوتا - یا یون کہو کہ جب روح جسم کو چھوڑتا ہی تو یم کے پاس پہونچتا ہے - یہ سوریہ و دسونت کا بیٹا سنجنا کے بطن سے ہے - اور اس کی توام بہن یمی ہے - یم کے پاس پہونچنے کے لئے راستے بہت خطرناک ہین - چنانچہ راستہ پر دو حریص کُتے جنکی چار آنکھین اور کشادہ نتھنین ہین - راستہ کی حفاظت مین کھڑے رہتے ہین - رہگذرون سے بڑی تیزی کیساتھ گذر جاتے ہین - یہ کُتے اِدھر اُدھر پھرتے رہتے ہین - اور یم کی جانب سے موت کا پیغام پہنچاتے ہین ✣

یم مُردون کی روحون کا دیوتا ہے - اور اُن کا عدل و انصاف کرتا ہے - یم کا ملک دکھن مین ہی اسیواسطے اسکو دکشناپتی کہتے ہین - اس کا رنگ سبز ہے - اور سرخ رنگ کی پوشاک پہنتا ہے - اسکی سواری کا جانور بھینسا ہی - ایک ہاتھ مین بھالا - اور دوسرے ہاتھ مین پھانس لئے رہتا ہے یم کی عورات یہ ہین - ہیم مالا - سوشیلا - اور وِجیا - یم پوری مین اس کا محل بنام کالی چی ہے وہان پر اپنی تخت وِچار بھو پر جلوہ آرا ہوتا ہے - اس کی دفتری یا وزیر چتر گپت معہ اپنے سہاجیون مہا چند اور پرستش سے حاضر رہتے ہین - جب انسان مرتا ہے - اس کے ملازم یا یم دوت اُس کی روح کو یم کے حضور حاضر کرتے ہین - اور عدالت کے دروازہ پر ویدھی بطور محافظ کھڑا رہتا ہے - اُس وقت چتر گپت اُس روح کی نیک و بد افعال کا مفصل حال بڑے رجسٹر موسوم بہ اگر سندہانی سے عرض کرتے ہین - مطابق اُس کی روئداد کے یم اُس روح کے واسطے حکم آخری (۱) پیتردون

داخل ہونیگا - (۲) یا مطابق اُس کے گناہون کے کسی دوزخ مین داخل کرینگا - (۳) یا زمین پر کسی دوسری صُورت مین پھر پیدا ہونیکا حکم نافذ کرتا ہے - فقط +

یم راجہ یدہشٹر کا والد ہے - پورانون مین لکھا ہے کہ ایک دفعہ یم نے اپنے والد کی لونڈی مسماۃ چھایا کو لات مارنے کے لئے اٹھائی - اُس نے اس کو بد دعا دی کہ جس کی تاثیر سے اس کی لات پر دُنبل ہو گیا - اور کرم پڑ گئے - لیکن وِوسوت نے اس کو ایک مرغ دیا - اُس مُرغ نے تمام کیڑے جسم مین سے چُنکر کھا ڈالے - اور لات تندرست ہو گئی - اِسی سے اِس کا نام شمر ادہپن پاد - پڑا - اِسکے نام بلحاظ عہدہ یہ ہین - دھرم راج - کال - انتک - یعنی موت - کرتانت - یعنی انجام دہندہ - شمن - یعنی قائم کنندہ - دنڈی - یا دنڈدہر - یعنے تابردار - بھیم شاسن - یعنے خوفناک حکم دینے والا - پاشی - یعنے عامل جہالت - پتری پتی - یعنے پترون کا مالک - پریت راج - یعنے پریتون کا راجہ - شرادہ دیو - یعنے شرادھون کا دیوتا - دھرم راج - یعنے منصف راجہ - اودمبر - ڈُمبر یعنے انجیر کے درخت سے یہ نام قائم ہوا +

پدری نام ویی وسوت - وِوسوت سے پڑا +

یم ویی وسوت यमवैवस्वत یم کا پدری نام - یعنے سوریہ وِوسوت کا بیٹا +

یمی यमी یم کی توام ہمشیرہ - سوریہ وِوسوت کی دختر سنجنا کے بطن سے +

یوکریت यवक्रीत رشی بھردواج کا بیٹا - اس نے بڑی سخت عبادت اِس مراد کی - کہ مجھکو وید بغیر محنت اور مطالعہ کے آجاوین - اور یہ مراد اس کی مع دیگر عنایات کے اندر نے پوری کی - اِس کامیابی سے بڑا متکبر ہوا - اور دیگر رشیون کو تکالیف پہونچانے لگا - چنانچہ ریبھی رشی اس کے والد کا دوست تہا - اُس کے بیٹے پراوسو کی زوجہ پر عاشق ہو گیا - رشی مذکور نے اس حرکت گستاخانہ سے خفا ہو کر ایک یگیہ کیا - اور اُس یگیہ مین سے ایک خوفناک راکشس پیدا کیا - اُس راکشس نے یوکریت کو اس کے والد کے روبرو مار ڈالا - رشی بھردواج اپنے بیٹے کے غم مین مبتلاء ہو کر اُس کی لاش کے ہمراہ جل مرا - قبل از وفات رشی بھردواج نے یہ بد دعا زبان سے نکالی - کہ پراوسو بھی اپنے والد رشی ریبھی کو قتل کریگا - چنانچہ پراوسو نے اپنے والد کو ایک بارہ سنگا کی غلطی مین مار ڈالا - لیکن پراوسو نے سخت ریاضت اور عبادت کرکے دیوتون کی عنایت سے اُن تینون کی دوبارہ زندگی حاصل کی +

یوگنی योगिनी راکشسی دیوی یا درگا کی مددبان - اور محافظ - تعداد مین یہ آٹھہ ہین - (۱) مارجنی - (۲) کرپورتلکا - (۳) ملیہ گندہنی - یا کومدکا - (۴) بھیرنڈا - (۵) ماتالی

(۶) نابھی - (۷) جیا - یا - شوبھاچار - (۸) سوکتشنا - یا - سوبندا +

یُوناشو यवनाश्व سوریہ بنسی خاندان کا راجہ - اس کا بیٹا - ہارَن دہنری تہا +

یَیاتی ययाति چندر بنسی نسل سے پانچوین پشت مین راجہ ہُنش کا بیٹا تہا - اسکی دو رانیین تہین - ایک دیویانی - دختر شُکر - دوسری سرمِشٹہا - دختر ورِشپروَن راجہ - جب شُکر نے دیویانی کا بیاہ راجہ ییاتی کے ساتہہ کیا - تب سرمِشٹہا کو بہی اُسکے ہمراہ کر دیا اور راجہ کو یہ کہا کہ اس سے محبت اور صحبت نہ کرنا لیکن راجہ مسماۃ سرمِشٹہا کے ساتہہ پوشیدگی سے محبت اور اخلاق کرنے لگا - دیویانی کے بطن سے دو لڑکے ایک یدو جس سے یادو نسل چلی - دوسرا تُرؤسو تولد ہوئے - اور سرمِشٹہا کے بطن سے تین لڑکے ایک پُرو جس سے پورو نسل جاری ہوئی - دوسرا دُرہیو تیسرا انُو - تولد ہوئے - راجہ کو سرمِشٹہا کے ساتہہ محبت و پیار کرتے ہوئے دیکہکر دیویانی حسد اور رشک سے جل اُٹہی اور اپنے والد کے گہر چلی گئی - شُکر نے تمام حال سنکر راجہ کو بد دعا دی جس کی تاثیر سے بوڑہا ہو گیا - آخر راجہ کی التجا اور منت کرنے پر شُکر نے یہ کہا کہ تو اپنی ضعیف عمر کسی اپنے بیٹے کی جوان عمر سے تبدیل کر لے - راجہ نے جب بیٹون سے کہا تو سب نے انکار کیا صرف پُرو نے ہی اپنی جوانی راجہ کے بڑہاپے سے تبدیل کر لی - پس راجہ نے ایک ہزار سال عیش و عشرت کر کے اپنا بڑہاپا واپس لیلیا - اور پُرو کو اُس کی جوانی واپس دیدی - اور پُرو کو ہی وارث تخت و تاج کیا - اور آپ معہ اپنی رانی کے جنگل مین چلا گیا - عبادت مین مصروف ہوا - بے آب و دانہ رہنے لگا - آخر مر کر سورگ مین پہونچا +

پدم پوران مین اسکا قصہ مختلف ہے - ہری ونش مین لکہا ہے کہ راجہ ییاتی نے اندر سے سورگ کا رتہہ حاصل کیا تہا جسکی مدد سے چہہ دن رات کے عرصہ مین اسنے زمین فتح کی - اور دیوتون کو بہی مطیع کر لیا - اسکی جانشین کے قبضہ مین رتہہ مذکور آیا - لیکن بموجب بد دعا گارگیہ رشی کے راجہ جنمیجے نے وہ رتہہ کہو دیا +

یُیُتسو युयुत्सु دہرتراشٹر کا بیٹا - ویشیہ ورن کی لونڈی کے بطن سے جنگ مہابہارت کی شام کو کوروان کی جانب سے کنارہ کش ہو کر پانڈوان کی طرف شامل ہو گیا + جبکہ یدہشٹر نے دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی تب یُیُتسو کو اندرپرست کی سلطنت پر بٹہلایا +

یُیُدھان युयुधान ساتیکی کا نام +

ق

پنجاب جنرل بک ایجنسی متعلق کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی مختصر فہرست کتب بابت ماہ جولائی ۱۸۹۴ء

(۱) تمام فرمائشات کی تعمیل نقد قیمت آنے پر یا بذریعہ ویلیو پے ایبل ہوگی (۲) جو صاحب قیمت بذریعہ منی آرڈر بھیجیں ان کو دو آنے بغرض رجسٹری زائد ہمراہ بھیجنے چاہئیں۔ ورنہ بلا رجسٹری بک پیکٹ کے گم ہونے کا مطبع ذمہ وار تصور نہ ہوگا۔ (۳) فرمائش کے ہمراہ نام معہ پتہ صاف خط میں ہونا چاہئے اگر پیسہ اخبار کا خریدار ہو تو صرف رجسٹر نمبر خریداری لکھ دینا کافی ہوگا۔ (۴) کی فرمائش کا محصول ڈاک معاف ہے کمیشن دس فیصدی

بعض نئی کتابیں مطبوعہ حال

ذخیرہ صنعت و حرفت (حصہ اول) ۱۲؎

اس کتاب میں ہزارہا نسخے اور ترکیبیں علم فلاحت و باغبانی۔ فن رنگریزی۔ دیواروں اور چھتوں کا رنگنا۔ انواع و اقسام کی روشنائیاں۔ روغن سازی۔ لاکھ رنگین کرنا۔ سیمنٹ۔ پنسل بنانا۔ دیاسلائی بنانا۔ آئینہ پر قلعی کرنا۔ صابون اور موم بتی بنانا۔ گلٹ سازی۔ تیزاب۔ رڑ۔ آتشبازی۔ عطریات وغیرہ۔ مصنوعی اشیا کی قدرتی کی نقل۔ سیاہی چکنائی وغیرہ کا داغ دور کرنا۔ دھاتوں کے متعلق عجیب اعمال۔ علم کیمیا کے قیمتی نادر نسخے۔ دفعیہ حشرات الارض۔ علاج سمیات۔ شربت۔ جوہر۔ ست اور روغن۔ ہر موسم اشیا کا تازہ رکھنا۔ جواہرات۔ مینا کاری۔ چینی برتن بنانا۔ کانچ ڈھالنا۔ فوٹوگرافی۔ کھانوں کے متعلق۔ لیمونیڈ سوڈا برف کی قلفی۔ کاغذ بنانا۔ عمدہ شعبدے وغیرہ وغیرہ امور کے درج ہیں کہ جن کے آزمانے اور ان پر عمل کرنے سے ہر شخص خواہ دولتمند ہو یا غریب بے انداز فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ایسی اور اس قدر قیمتی باتوں کا جاننا ہزار روپیہ کے خرچ اور محنت سے میسر ہو سکتا ہے۔ مگر یہاں کوڑیوں کے مول آپ کے پیش کی جاتی ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲؎

(حصہ دوم تیار ہو رہا ہے)

خط تقدیر یعنی سامدرک ۔ یہ کتاب جو انگریزی سے ترجمہ کی گئی ہے ہاتھ کے پنجے سے انسان کی قسمت اور اس کی طبیعت و تعلقات کے حالات معلوم کرنے کے لئے گویا رہنما ہے۔ اس میں انسان کے سیدھے اور الٹے ہاتھ کے قدرتی قد کے بارہ نقشے معہ کئی ایک چھوٹے نقشوں کے درج ہیں۔ جو لوگ مانتے ہیں کہ خدا کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اور اسی لئے ہاتھ کی لکیریں بھی کسی مطلب کے لئے کھینچی گئی ہیں وہ اس کتاب سے ضرور لطف حاصل کرینگے قیمت ۸؎

پُراسرار روسی راہب ۔ روس کے متعلق جو قصے آج تک لکھے گئے ہیں ان میں سے یہ پُراسرار روسی راہب واقعی ایک پُراسرار قصہ ہے۔ اس کا مشہور شہنشاہ پیٹر اعظم سیاہ پوش راہب کے لباس میں ایک سازش کا سراغ لگانے کے لئے دھکوں پھرتا ہے۔ ایک بندوق سازکی محبت ایک امیرزادی سے امیرزادی کی وفاداری اپنے غریب عاشق سے۔ جری

بڑی خوفناک سازشوں کے بعد اسکا گرینڈ ڈیوک کو جو اس کے بعد روس میں [illegible] درجے کا شخص تھا پا بجولان کر کے سائبیریا کو بھیجنا اور بندوق [illegible] اس کی معشوقہ سے اپنے سامنے شادی کرانا قیمت ۸؍

ناول۔ ڈرامے اور فسانے

سٹر ولبر ان۔ ہر ناول کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ ایک عجیب قصہ کے پیرایہ میں ملک میں کوئی ایسا عمدہ اخلاقی سبق اس خوبی کے ساتھ پھیلایا جاوے کہ لوگوں کو اس کا مطالعہ خشک بھی نہ معلوم ہو اور نتیجہ ایک ایسا مفید پیدا ہو جاوے کہ جو وعظ و نصیحت کی کئی مجلدات سے نہ ہو سکے۔ درحقیقت قدیم ہندوستان یونان، عرب وغیرہ ممالک میں فرضی قصے طوطے یا دیگر حیوانات کی فرضی کہانیاں لکھنے اور یورپ میں ناولوں کی بھرمار کرنے سے غرض یہی ہوتی ہے کہ عجیب اور پُر مذاق قصے کے پیرایہ میں بڑے بڑے اخلاقی بھی، معاشرتی اور پولیٹیکل نتائج پیدا کئے جائیں۔ آجکل ہندوستان میں شادی بیوگان کی ترویج کی بڑی ضرورت ہے۔ اور جو شخص اس ایسے مفید اور نیک کام کی ترویج میں کامیاب ہو جاوے وہ ملک پر بہت بڑا احسان کریگا۔ اس لئے کارخانہ پیسہ اخبار لاہور نے یہ ناول عشقیہ پیرایہ میں علمی مذاق کی چاشنی کے ساتھ قلمبند کرا لیا ہے حصہ اول خفی تحریر کے سوا تین سو صفحہ حجم پر تیار کیا گیا ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲؍ ۔ سٹر ولبر ان حصہ دوم بھی تیار ہو گیا ہے۔ قیمت ۱۲؍

ڈرائنگ اور [illegible]

[illegible]

شائع ہوا ہے جس میں دو حریف سراغ رسانوں نے ایک نہایت پیچیدہ مقدمہ کے سراغ میں اپنی ساری کوششیں صرف کر دی ہیں۔ جس میں امریکہ کے بدمعاشوں کے ہتھکنڈے اور دلیری کے ساتھ ساتھ سراغ رسانوں کی اعلیٰ قابلیت عجیب لطف دیتی ہے۔ حجم ۲۸۰ صفحے قیمت فی جلد ۱۲؍

ناول نان مرید یا پارک تمہاری طلبی ہے۔ اس ہم اسمی ناول میں ایک پارک نام یکتا نان مرید انگریز اپنے قلم سے اپنے حالات لکھتا ہے۔ جس میں اُس نے ایک بڑے درجے کی بد دماغ اور خود پسند میم کی غلامی کی ہے۔ نہایت عمدہ عبرت انگیز ناول ہے۔ قیمت صرف ۶؍

حامد اور دل ربا۔ اردو زبان کا چھوٹا ناول سادہ و فصیح کلام دلچسپ قصہ۔ جس میں ایک شخص بختیار کے خفیہ طور پر قتل ہو جانے اور اس کے قاتلوں کا حال نہ کھلنے خفیہ پولیس کے افسر عمر عیار کی بیجا جانفشانی اور کاوش کے بعد سراغ بہم پہنچانے۔ قزاقان ہرمز کی ایک بڑی جماعت کے گرفتار ہونے مقتول کے بیٹے حامد کے مشکل شخص کی بدولت پیچیدگیاں پیش آنے اور بالآخر راز سربستہ کے کھلنے سے عجیب لطف پیدا ہوتا ہے۔ ناول اپنی طرز کا اکیلا ہے۔ قیمت فی جلد ۶؍

البرٹ بل۔ سنیا ڈراما۔ انوکھا ناٹک۔ جذبات کا دریا خیالات کا چشمہ جس میں بل کی پوری ابتدائی کیفیت۔ اس کی وجہ سے بجٹ ترقی ممبران کونسل کی سپیچیں یورپین کی مخالفت اور سینہ زوری۔ بنگالیوں کی داویلا اور فریاد۔ انگلش طبائع کی برانگیختگی اور شورش۔ گورنمنٹ کی توجہ۔ اور بل کی [illegible] [illegible]

[illegible]

آخری فیصلے کو ٹری ونداتی اور ظرافت کے ساتھ مختلف سین جن کی رو سے باہجاورہ زبان میں مصنف نے رزم و بزم لکھا ہے۔ بار دوم مطبع خادم التعلیم میں طبع ہو قیمت ۱۰ر

ناول عیار یا ایک خفیہ پولیس کا افسر: جس نے ایک غیر معمولی سُراغ رسانی کی قابلیت سے ایک بہت بڑی بدمعاشی کا طلسم توڑ کر ایک قابل رحم لڑکی کو ہمیشہ کی تباہی سے بچایا۔ قیمت ۱۰ر

جہانگیر: شیکسپیئر کے مشہور پلے ہملٹ کا ترجمہ جس کے ذریعے سے منشی محمد امتیاز علی بی اے نے اپنی اعلیٰ لیاقت کو ظاہر کیا ہے اور ترجمہ کا نام ہے کہ نہایت بامحاورہ سلیس اور فصیح اُردو ملک کی سامنے پیش کی ہے کتاب نہایت عمدہ کاغذ پر خوشنما چھاپی گئی ہے۔ قیمت ۱۲ار

عجیب غریب۔ دلچسپ اور حیرت انگیز فسانوں کا مختصر سلسلہ:۔ اس سلسلے میں ایسے ایسے عجیب و غریب اور حیرت انگیز فسانے اور قصے نہایت مختصر پیرایہ میں درج کئے گئے ہیں کہ جن کے مطالعہ سے طبیعت نہایت خوش ہوتی ہے۔ ادنیٰ تعریف یہ ہے کہ ایک فسانے کو شروع کر کے ختم کرنے سے پہلے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ہر حصے میں دس فسانے ہیں حصہ اول قیمت ۵ر۔ عجیب و غریب۔ دلچسپ اور حیرت انگیز فسانے حصہ دوم ۵ر۔ (ایضاً حصہ سوم زیر طبع ہے) قیمت ۵ر

شہر لندن کی بیگم یا معنی محبت دو غزرہ:۔ نہایت دلچسپ ڈراما۔ قیمت ۸ر

منصور و موہنا یا ناکامی عشاق:۔ ایک دلکش ڈراما۔ قیمت ۸ر

ناول چلتا پرزا یا فلپ سکاٹ ضرب المثل کا سُراغرسان:۔ جس میں خفیہ پولیس کے ایک ہوشیار سُراغرسان کی نہایت عجیب اور حیرت انگیز کارگزاری کی بدولت خوفناک خطرات سے ایک مہ جبین لڑکی کی جان بال بال بچی اور بدمعاشوں کے ایک بہت بڑے گروہ کا خاتمہ ہوگیا۔ قیمت ۱۰ر

ثمرۂ عصمت:۔ اس نام کا ایک عمدہ ناول قابل دید۔ مؤلفہ لالہ کشن داس صاحب سررشتہ دار ضلع منٹگمری تیار ہوا ہے۔ زبان پاکیزہ طرز تحریر شستہ۔ ایک نہایت عمدہ اخلاقی قصہ بڑے موثر پیرایہ میں قلمبند کیا ہے۔ قیمت ۸ر

نثار عشق:۔ رینلڈس مشہور فسانہ نگار انگلستان کے ایک ناول کا ترجمہ بہت دلچسپ ہے۔ پورے صفحے کی پانچ تصاویر۔ قیمت ۸ر

سلسلۂ تذکرۃ المشاہیر

(یعنی مشہور لوگوں کی سوانح عمریاں)

سیزدہ سالہ عہد حکومت سلطان عبد الحمید ثانی شہنشاہ روم:۔ یہ کتاب مسٹر رسکن ایک انگلستان کی شہرۂ مصنف نے قسطنطنیہ میں مدت تک رہ کر اپنے ذاتی تجربے کی بنا پر سلطان المعظم کی سیزدہ سالہ حکومت کے متعلق لکھی ہے جس میں کمال خوبی کے ساتھ حضرت سلطان کی قابلیت اور اس سے ٹرکی کے پیچیدہ مسئلے کو سلجھانے کے حالات درج ہیں۔ اس کا ترجمہ کارخانہ پیسہ اخبار نے ایک ایسے واقف کار شخص سے کرایا ہے جس نے اصل کتاب کے برابر حالات حاشیے پر لکھ دیئے ہیں جن سے یہ کتاب بجائے خود سلطنت عثمانیہ کی ایک مکمل تاریخ تا الیوم ہوگئی ہے اور علاوہ اس کے ۲۵ پورے صفحے کی تصاویر اور ایک نقشہ ٹرکی کے جس کا عرض طول ۱۲×۲۰ انچ ہے لگایا گیا ہے۔ قیمت ۸ر

سوانح عمری راجہ رام موہن رائے مع تصویر

تہذیب ہند و بانی برہمو سماج مہاتما رام موہن رائے کے سوانح عمری مصنفہ منشی نہتو رام صاحب نند۔ بڑی خوبی سے خوشخط۔ بڑی کاغذ تین سو صفحوں پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس نامور بزرگ اور خدا پرست محب الوطن۔ فاضل فلسفی زباندان ہندو کی زندگی کے عجیب اور تعلیم دینے والے حالات ایسے نہیں کہ جن کے مطالعہ سے ہر شخص اپنی اپنی سمجھ کے مطابق فائدہ نہ اٹھا سکے۔ اور کتاب کو چھوڑنے سے پہلے قائل نہ ہو جاوے کہ واقعی راجہ رام موہن رائے "گریٹ مین" (بڑا آدمی) ہونے کے قابل ٹھہرا۔ ایک مذہب کا آدمی راجہ صاحب کی تعریف کرنے کے سوا نہیں رہ سکتا۔ جس قدر حالات اس بزرگ کے اس وقت تک بنگال میں جمع ہو چکے ہیں وہ سب محققانہ طور پر اس کتاب میں درج ہیں۔ اور راجہ صاحب کی عکسی تصویر بھی شروع میں لگائی گئی ہے اور اخیر پر اُن کے مقبرے کی تصویر ہے جو انگلستان میں واقع ہے۔ قیمت فی جلد عہ

ذکر ممدوح۔ حضرت ملکہ معظمہ وکٹوریا قیصر ہند کے صحیح اور معتبر سوانح عمری یعنی کل حالات تولد سے آج تک بہت سی انگریزی کتابوں سے منتخب کئے گئے ہیں لٹریچر کا خیال بھی مد نظر رہا ہے۔ طبع چہارم۔ قیمت ۸ر

آئینہ سکندری یعنی سکندر اعظم شاہ مقدونیہ کے نہایت معتبر اور قابل قدر سوانح عمری۔ جو کہ کئی ایک انگریزی اور یونانی تاریخوں کی مدد سے اس اولو العزم بہادر کے مفصل حالات ظاہر کرنے کے لئے لکھی گئی ہے۔ کیونکہ آج تک اردو زبان میں اس قسم کے اس بہادر بادشاہ کی کوئی سوانح عمری موجود نہیں مع تین تصاویر کے قیمت ۸ر

دخانی انجن کے موجد جیمس واٹ صاحب کی سرگزشت:۔ جس میں لکھا گیا ہے کہ کس طرح ایک غریب اور کمزور لڑکے نے دخانی انجن کو ایجاد کیا۔ اور کس بہادری اور استقلال سے دنیا میں ناموری حاصل کی۔ باتصویر۔ قیمت ۸ر

ابو الفضل علامی کا تذکرہ:۔ شہنشاہ اکبر کے اس وزیر اعظم اور زبردست مدبر اور انشا پرداز کا تذکرہ جس کو ایک فاضل نے لکھ کر رسالہ حسن میں چھپوا کر انعام حاصل کیا ہے۔ خاص اجازت کے ساتھ اس مطبع نے بغرض اشاعت علوم مفیدہ چھاپ دیا ہے۔ بار دوم۔ قیمت ۲ر

بدھ کے مختصر سوانح عمری:۔ مرتبہ پنڈت رام ناتھ صاحب۔ قیمت ۳ر

ایک شرابی کی سچی سرگزشت:۔ اس کتاب کی تعریف اس کے نام ہی سے ظاہر ہے۔ انگلستان کے ایک مشہور شرابی کے اپنی قلم کے لکھے ہوئے سوانح عمری۔ جس میں وہ اپنے زمانے بھر کی شراب کی بدولت تکلیفات کا خاکہ کھینچ کر توبہ کرتا ہے۔ کوئی شخص جو کیسا شرابی ہو۔ ایک دفعہ اس کو پڑھ لے پھر کبھی شراب پینے کا نام تک نہ لیگا مخالفان مے نوشی کو ضرور اس کتاب کی تشہیر کرنی چاہئے قیمت فی جلد صرف ۳ر ہے

جنرل گارفیلڈ کے باتصویر سوانح عمری:۔ یہ امریکہ کا تاریخی مشہور اور لائق آدمی ایک محنتی اور مزدور لڑکا تھا جس سے معلوم ہوگا کہ کس طرح ایک غریب اور محنتی لڑکے نے صرف اپنی ہی محنت سے یہاں تک عزت و اقتدار حاصل کیا کہ یک دن امریکہ جیسے ملک کا پریسیڈنٹ ہو گیا۔ قیمت ۸ر

حکیم ارسطو کے باتصویر سوانح عمری:۔ اس مشہور و نامور حکیم کے نام سے کون واقف نہیں دنیا کی تاریخ میں اس کے مفصل حالات لکھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت ۸ر

پیغمبر اعظم (صلعم) اردو میں مع باتصویر سوانح عمری قیمت ۱۲ ؍
شیخ الرئیس معلم ثانی حکیم بو علی سینا کے سوانح عمری قیمت ۲ ؍

اس سلسلے میں قریب بیس کے سوانح عمریاں تصنیف ہو چکی ہیں جو جلد تیار ہونے والی ہیں ۔

حکایات اور لطائف و ظرائف

پانسو لطیفے حصہ اول :- مشرقی اور مغربی مذاق کے نہایت عمدہ اور چٹپٹے مصالحہ دار پانسو لطیفے درج کئے گئے ہیں ۔ اچھے اور بُرے ہونے کا فیصلہ ہم ناظرین ہی پر چھوڑتے ہیں ۔ ہماری تعریف سے نہ تو پانسو سے سوا پانسو ہی ہو سکتے ہیں اور نہ گھٹ سکتے ہیں ۔ جن کی طبیعت مذاق پسند ہے ضرور منگوائے غم غلط کرنے کے لئے نہایت عمدہ چیز ہے ۔ پہلا ایڈیشن چھپتے ہی دست بدست ختم ہو گیا ۔ اب دوسری مرتبہ بعد ترمیم چھپے ہیں ۔ قیمت ۸ ؍

پانسو لطیفے حصہ دوم :- بشرح حصہ اول قیمت ۸ ؍
پانسو لطیفے حصہ سوم :- بشرح حصہ اول (زیر طبع) قیمت ۸ ؍

یورپین مذاق کے ایک سو باتصویر لطیفے

یہ کتاب جو حال میں مطبع خادم التعلیم پنجاب میں طبع ہوئی ہے یورپ اور خصوصاً انگلستان کے مختلف مذاق کے ایک سو نہایت عجیب اور ہنسانے والے لطیفوں پر مشتمل ہے ۔ لطف یہ ہے کہ ہر لطیفے کے ساتھ اسی مطلب کی تصویریں بھی چھاپی گئی ہیں جو مطلب اور مذاق کو دوبالا کر دیتی ہیں ۔ اس سے کس قدر لطف معلوم ہو سکتا ہے کہ یورپ اور خصوصاً انگلستان میں عورتوں اور مردوں کا مذاق کیسا پُر لطف ہوتا ہے ۔

اخلاق

حکایات حکیم لقمان مع تصاویر و مجلد ۱۲ ؍

یہ چھوٹی تقطیع کی خوبصورت اور بیش قیمت کتاب دو تین سال سے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہو کر ہی حال میں مطبع خادم التعلیم سے طبع ہو کر شائع ہو گئی ہے اس میں حکیم لقمان کی ایک سو ساٹھ حکایتیں درج ہیں ان میں سے ہر حکایت کے اخیر میں اس کا نتیجہ نکالا گیا ہے ۔ اور ساتھ ہی اس کا محل استعمال ملک ہندوستان کے حسب حال صاف عبارت میں لکھا گیا ہے ۔ اس کے بعد کوشش کی گئی ہے کہ ہر محل کے اخیر فارسی یا اردو کا کوئی موزون شعر یا مثل جو اس موقع کے مناسب ہو حکایت کے مطلب کو موثر اور ذہن نشین کرنے کے لئے درج کیا جاوے ۔ اور اس بارے میں جہاں تک کامیابی ہوئی ہے ناظرین اسی کتاب کو منگوا کر دیکھ سکتے ہیں ۔ کتاب کے پہلے ایک مختصر تاریخ ان حکایات کی اور ایک ملخص تذکرہ حکیم لقمان کا شامل کیا گیا ہے ۔ غرض چھوٹی تقطیع کے چار سو صفحوں پر یہ کتاب ختم ہوئی ہے ۔ ۱۱۰ تصاویر بھی اس میں شامل ہیں ۔ اس کتاب کی حکایات کے پسند اور موثر ہونے کی نسبت صرف ایک شخص کی شہادت کافی ہے جو لوتھر اعظم کے نام سے پکارا جاتا ہے ۔ اور عیسائی مذہب اس کے احسان سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتا ۔ یہ بزرگ پادری جو حکایات لقمان کی کتاب کو بائبل مقدس کے پہلو بہ پہلو اپنی میز پر رکھتا تھا اور اس کا قول تھا کہ بائبل کے سوائے اور کوئی کتاب اس سے عمدہ نہیں ۔ اور کہ یہ حکایتیں کسی ایک آدمی کے ذہن سے

تجربہ نہیں بلکہ دنیا کے مختلف عقلمندوں کی عمروں کے تجربے کا خلاصہ ہے۔ قیمت فی جلد ۱۲؎ محصولڈاک علاوہ۔

ایشیا اور یورپ کی ضرب المثلیں:۔ جس میں چینی۔ جاپانی۔ ملائی۔ بنگالی۔ کشمیری۔ مرہٹی۔ کنڑی۔ بدھگا۔ تامل۔ تلگو۔ اردو۔ پنجابی۔ پشتو۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی۔ انگریزی۔ فرانسیسی۔ ہسپانی۔ پرتگالی۔ اطالی۔ جرمنی۔ روسی۔ امریکن زبانوں کی نتیجہ خیز اور چیدہ ضرب المثلیں اُردو زبان میں ترجمہ کر کے درج کی گئی ہیں ممکن نہیں کہ اس کتاب کے ایک دو صفحے پڑھنے سے کوئی نہ کوئی لاکھ روپے کے تجربے کی بات نہ مل جاوے۔ قیمت صرف ۱۲؎

امثال لقمان:۔ حکیم لقمان کی مشہور حکایات میں سے ۴۲ مختلف حکایتیں جُدا جُدا چار زبانوں۔ ترکی فارسی عربی فرانسیسی میں مُترجمہ اسکندر آفندی صاحب مطبوعہ قسطنطنیہ۔ قیمت ۴؎

پند سود مند لقمان حکیم:۔ اس چھوٹے سے رسالے میں مولوی محمد عبد اللہ صاحب نے بڑی تلاش اور سرگرمی سے ڈیڑھ سو کے قریب نصائح جمع کی ہیں۔ جو اس نامور حکیم نے اپنے فرزند جگر بند کے لئے لکھی تھیں۔ جلی قلم سے بہت خوش قلم۔ قیمت ۱؎

کُتب تواریخ

تاریخ جدید ایام اسلام:۔ مترجمہ فارسی تاریخ اسلام مصنفہ دولتمآب صبحی پاشا وزیر جمیعتہ تعلیم قسطنطنیہ۔ یہ کتاب اسلام کی نہایت منصفانہ تاریخ ہے جس کو اسکندر آفندی صاحب مرحوم ایڈیٹر اخبار جبلاف اسلامبول نے فارسی میں ترجمہ کر کے چھپوایا ہے۔ مطبوعہ ٹائپ قسطنطنیہ حجم تین سو صفحے۔ قیمت عہ

نامہ خسروان:۔ زبان پارسی میں تاریخ شاہان ایران از آغاز آبادیان تا انجام ساسانیان۔ ایران کے چھاپے کی قیمت ۳ عہ تھی ہمارے یہاں قیمت ۱۲؎ مقرر کی ہے اور اس میں اصل کے مطابق شاہان ایران کی ۷۰ صحیح تصاویر ہیں۔ اس کی قیمت ۲ عہ

جاپان جاپانی:۔ بغرض اشاعت علوم مفیدہ ایک ایسا سلسلہ حالات ممالک کا اس کارخانے میں تیار ہو رہا ہے کہ جس میں دُنیا کے مختلف ممالک کے تمام پولیٹیکل۔ سوشل۔ حالات اور تاریخ جغرافیہ کے مختصر حالات ایسے پیرایہ میں بیان کئے جاتے ہیں کہ جس کا مطالعہ عوام الناس کو گراں نہ گزرے اور ساتھ ہی ساتھ معلومات کا ایک ذخیرہ حاصل ہو جاوے۔ یہ اس سلسلے کا پہلا نمبر ہے۔ اس کے بعد چین چینی۔ عرب اور اہل عرب۔ ترک اور ترکی۔ ایران ایرانی وغیرہ ناموں کی کتابیں شائع ہونگی۔ کتاب بہت سی تصویروں کے ساتھ تیار ہوئی ہے۔ قیمت ۴؎

تاریخ گجرات دکن:۔ ترجمہ از تاریخ فرشتہ نہایت عمدہ ہے۔ قیمت ۴؎

تاریخ انگلینڈ:۔ میدوار ان امتحان انٹرنس کے لئے انگلستان کی بہت سی انگریزی تاریخوں سے کمال محنت سے یہ خلاصہ تیار کیا گیا ہے۔ قیمت ۸؎

خلاصہ تاریخ ہندوستان:۔ منشی محمد الدین صاحب مرحوم سابق ہیڈ ماسٹر مصنف نے بڑی لیاقت کے ساتھ امیدواران امتحان مڈل کے لئے بہت سی فارسی اور انگریزی تاریخوں سے خلاصہ کر کے تیار کیا ہے۔ بار سوم ۸؎

تاریخ گلشن ہند:۔ تاریخ ہند میں جتنے واقعات بقید سنین درج ہیں وہ سب اس خلاصے میں جدولوں میں درج ہیں۔ تاکہ طالب علم آسانی سے یاد کر سکے طبع

دوم۔ قیمت فی جلد ۱ر ۲ پائی ؛

مذہبی اور مباحثہ کی کتابیں

مفتاح القرآن :- قرآن مجید و فرقان حمید کے مطالب کو سمجھنے اور یاد کرنے اور بوقت ضرورت حوالے اور شہادت کے لئے فوراً کسی خاص مقام سے وہی آیت شریف نکال لینے کے لئے کہ جس کے مضمون کی ضرورت تھی یا کسی خاص مضمون کے متعلق جتنے مختلف مقامات پر ارشاد ہوا ہے اُس کو تحریر یا تقریر کے وقت معلوم کرنے کے لئے عوام الناس اور خصوصاً واعظین کلام مبین کو بہت دقت ہوا کرتی تھی۔ اس لئے حامی دین متین مرزا الف بیگ صاحب ڈپٹی کلکٹر سندھ نے بڑی جانفشانی اور محنت سے بلحاظ اہل اسلام کی سہولت کے لئے یہ رسالہ بطور لغات فارسی زبان میں مرتب کیا ہے۔ اس میں ہر مطلب کا لفظ لکھ کر اُس کے آگے آیت مع رکوع۔ سورۃ اور سپارہ کا نمبر مل جاتا ہے اور فوراً کلام اللہ سے وہ موقع نکل سکتا ہے کافہ مسلمین کو مفتاح القرآن سے بہت فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ یہ رسالہ ۱۲۵ صفحوں کے حجم میں خوشخط اور اچھے کاغذ پر چھپ کر تیار ہے۔ تقطیع بہت موزون یعنی ۸×۱۰ کی ہے۔ ہدیہ فقط ۸ر ہے ؛

فضائل الاسلام :- یہ بے نظیر کتاب مولوی فیروز الدین صاحب ڈسکوی نے پادری عماد الدین لاہزی کی تاریخ محمدی کے جواب میں اس قابلیت سے لکھی ہے کہ مخالف کو انہی کے اقوال سے جھٹلا کے قرآن شریف اور نبی آخر زمان کی صداقت کا ثبوت دیا ہے۔ نہایت عمدہ تائید اسلام کی کتاب ہے۔ قیمت ہر حصہ ۱۰ر ؛

حقوق العباد :- جس میں بندوں کے تمام حقوق جو انسان پر ہوتے ہیں۔ جیسے بیٹا، بیٹی، باپ، ماں، بھائی، بہن، بیوی، دوست وغیرہ کے حقوق دیئے ہیں ۴ر

بائبل کے اجتماع نقیضین :- انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا ہوا موجودہ بائبل کی ایسی آیتیں جو مختلف اور متضاد مضامین کی ہیں۔ قیمت ۳ر ؛

شہری پادری اور ان کی غیر مذہبی بے ایمانی اور دغابازی - اردو ترجمہ انگریزی کتاب مسٹر بریڈلا مرحوم قیمت ۸ر

پنجسورہ جلی قلم مع تفسیر :- نہایت عمدہ سوغات اور تحفہ کے قابل ہے۔ نہایت عمدہ جلی قلم اور خوشخط ہے

قیمت صرف ۱۲ر ؛

اوراد محمدی یعنی درود اکبر - دلفریب اور بڑی کوشش سے تیار کرکے چھاپا گیا ہے قیمت ۲ر ؛

سلک الزائرین :- اس میں ایک زائر کے چشم دید حالات کربلائے معلی مع نقشہ زیارات مندرج ہیں۔ ۵ر

مجموعہ مناجات :- موسوم بہ برات نجات خاکی زبان فارسی میں مناجات کا نہایت قابل مجموعہ ہے ۲ر

صمصام الفریقین بجواب تقلیب المتعصبین ؛ جزو اول از کتاب معیار الہدیٰ فی جواب انوار الہدیٰ مصنفہ مولوی ولی محمد ابن مولوی حضرت علی محمد صاحب گھیانوی - درباب مباحثہ شیعہ سنی - بڑی تحقیق اور تفتیش سے بتصدیق اعتقاد سنت وجماعت حال میں تیار کرکے چھاپی گئی ہے قابل ملاحظہ قیمت ۱۰ر ؛

مجموعہ مناجات : قیمت ۲ر ؛

نماز - روزہ - جنازہ وغیرہ قیمت ۲ پائی ؛

طلاق :- نہایت عمدہ کاغذ اور جیبی تقطیع قیمت ۱ر ؛

کتب طب

اختیار تولید:- امریکہ میں ایک محقق نے تجربہ اور تحقیق کیا ہے کہ جس شخص کے گھر میں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ لڑکے یعنی اولاد نرینہ کن تدابیر سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ ہے۔ قیمت ۱۰ ؎

تقویۃ الصبیان:- ایک نہایت عمدہ کتاب بچوں کی پرورش۔ خوراک وغیرہ کے بیان میں نہایت فصاحت کے ساتھ ہے۔ ہر ایک بال بچے والے گھر میں ضرور ہونی چاہیئے۔ قیمت فی جلد ۱۴ ؎

غایت المداوات قانون علاج اردو:- علمی وعملی مضامین طبی کا گنج آمد ذخیرہ جس میں کہ صناعت طب کے تمام اصول اور معالجات اور امراض اور فن جراحی کے خاص قاعدے مفصل طور پر مرقوم ہونے کے سوائے علم نجوم کے وہ مسائل جو صناعت موصوف کے متعلق ہیں با تشریح مسطور ہیں۔ نہایت عمدہ کتاب ہے۔ قیمت ۱۲ ؎

صحت نما یے ازدواج:- یہ علم طب کی بے نظیر کتاب جو زمانہ حال کی تحقیقات کے مطابق ازدواج کی زندگی کی برکات ظاہر کرکے ان کو بحال رکھنے اور ان سے خوشحالی حاصل کرنے کی تدابیر سے لبریز ہے حال میں ڈاکٹر مرزا محمد اکبر بیگ صاحب خلف جناب مرزا اعظم بیگ صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر لاہور نے تصنیف کی ہے اور قسطنطنیہ میں نہایت خوشخط ٹائپ کے چھاپے سے باتصویر چھپی ہے قابل دید ہے پیسہ اخبار میں اس کا مفصل ریویو چھپ چکا ہے زیادہ حالات مطالعہ کتاب سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ جس قدر یسی کتاب کے ترجمے پر بہت کچھ ایزاد کرکے یہ اردو کتاب تیار کی گئی ہے وہ یورپ میں ۱۵ امرتبہ چھپ چکی ہے اور یورپ کی ہر زبان میں موجود ہے قیمت فی جلد ۱۲ ؎

فاو زہر یعنی سانپ اور اس کے کاٹے کا علاج اور سانپ کی تشریح کے مفصل حالات معہ بہت سی تصویروں کے۔ قیمت ۲ ؎

غایت الغایت فی ربت الساعت:- ایک نہایت عمدہ مختصر سا رسالہ روزمرہ امراض کے آسان آسان نسخجات میں ہے۔ ۲ پائی ؎

ہدایت ہیضہ:- اس نام کے ایک چھوٹے سے رسالے میں ہیضہ کے حفظ ماتقدم کے متعلق ایک تجربہ کار اسسٹنٹ سرجن نے ہدایات لکھی ہیں۔ قیمت فی نسخہ دو پیسہ ہے پنجاب کے بعض اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں نے تقسیم کرنے کے لئے ہزاروں کاپیاں خریدی ہیں۔ جو صاحبان براہ ثواب وہمدردی خلق خدا اس کی کاپیاں تقسیم کرنے کے لئے خریدینگے۔ اس کو مندرجہ ذیل رعایتی قیمت پر لینگی۔ ایک سو کاپی ۱۲؍ دو سو کاپی ۲ روپے۔ پانسو کاپی ۴ روپے ایک ہزار کاپی ۷ روپے ؎

سلسلہ اوراق مطلا

یعنی تجارت اور عام کاروبار کے متعلق کتابیں

طریق دولت (حصہ اول):- جس میں ہر روش کے دنیاوی متعلق مفید مطلب رائیں دنیا میں ہر پیشے سے دولت کمانے اور دولتمند ہونے کے متعلق لکھی گئی ہیں۔ اور کئی ایک کروڑپتی لوگوں کے تجربات اس بارے میں درج ہیں۔ جو شخص اس کتاب کو پڑھ کر عمل کریگا۔ پھر کبھی وہ دیوالہ کے پنجے میں گرفتار ہونے کی

شکایت نہیں کریگا۔ دوسری خوبی نہایت عمدہ چھپی تقطیع پر چھپی ہے۔ قیمت مجلد عہ

رسالہ قرض یعنی طریق دولت حصہ دوم۔ بلائے قرض کی جانستان بلا سے نجات کی تدابیر بتلانے کے اس کتاب میں بیسیوں مفید مطلب ہدایات دولت کمانے اور بچانے کے متعلق درج ہیں۔ ملک میں عام رائے نے تسلیم کرلیا ہے جس طرح کہ کتاب طریق دولت کے حصے لکھے گئے ہیں اس قسم کی پہلے کوئی کتاب اردو میں موجود نہیں۔ اور یہ کہ اس سے ہندوستان کی ہی دولت کو بہت مدد ملی ہے۔ قیمت ۸ر

کتب زبان دانی

محبوب الامثال:۔ اس دو سو صفحہ کی کتاب میں پانچ زبانوں انگریزی عربی فارسی پنجابی و اردو کی پانچہزار سے بھی زیادہ ہم معنی اور ہم مطلب ضرب الامثال بالمقابل درج ہیں۔ ہر ایک منصف مزاج شخص سمجھ سکتا ہے کہ مصنف نے کس محنت شاقہ سے ایک زبان کی ضرب المثل کے لئے اسی کی ہم مطلب اور ہم معنی باقی چار زبانوں کی مثلیں تلاش کرکے جمع کی ہونگی۔ کیونکہ دو یا تین زبانوں میں ہم معنی ضرب المثل تو پالینا آسان کام ہے۔ باوجود اس تمام محنت اور کوشش کے قیمت صرف عہ رکھی ہے۔

عربی علم ادب وزبان۔ قیمت ار

انگلش گرامر تشریح اردو۔ منشی محمد الدین صاحب مرحوم نے انگریزی گرامر کو ایسی عمدہ طرز اردو میں بیان کیا ہے کہ مبتدی بڑی سہولیت سے تھوڑی مدت میں گرامر سیکھ سکتا ہے۔ معمولی گرامر کے تمام مطالب اس مختصر کتاب میں موجود ہیں۔ قیمت ۸ر

پرائمری گرامر پنجاب کے مشہور ماسٹر غلام حسین صاحب نے پہلے جو رسالہ بنام پارٹس آف سپیچ تیار کیا تھا اب دوسرے ایڈیشن میں اس میں ترمیم کرکے اس کا نام پرائمری گرامر رکھ دیا ہے۔ جو کہ اپر پرائمری کلاس کے لئے بمنزلہ ٹکسٹ بک کے کام دیگی۔ بار دوم۔ قیمت ۳ر

پاپولر بلنڈرس کوریکٹڈ۔ زبان انگریزی کی تحریر و تقریر کی روزمرہ اغلاط کی تصحیح کی کتاب جس میں انگریزی بول چال کی قریب ایک ہزار کے قریب غلطیاں ایسے طور پر صحیح کی گئی ہیں کہ پہلے غلط فقرہ لکھ کر پھر صحیح فقرہ معہ ترجمہ کے لکھا گیا ہے۔ طالبعلموں۔ اکثر کم استعداد منشیوں اور کلرکوں کے لئے یہ کتاب نہایت جانفشانی سے کئی سال میں تیار کی گئی ہے۔ زیادہ خوبیاں کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہونگی۔ قیمت ۸ر

خوردبین رسوانگلش پرائمر۔ قیمت ۲ پائی

سائنس یعنی علوم

رسالہ علم مقناطیس۔ پروفیسر ٹنڈل ڈی۔ سی۔ ایل۔ ایل ایل۔ ڈی۔ ایف۔ آر۔ ایس پروفیسر علوم طبعیات شاہی مدرستہ العلوم برطانیہ کلاں کی کتاب علم مقناطیس کا اردو ترجمہ مترجمہ ماسٹر تیلو رام ریلوے ٹکنیکل سکول لاہور۔ قیمت ۴ر

زراعت ہند۔ اس رسالے میں معہ دیگر چند مفید زراعت مضامین کے ایک وسیع لکچر درج ہے جو جب ایمائے پنجاب سائنس انسٹیٹیوٹ لاہور گورنمنٹ کالج میں منشی محبوب عالم صاحب ایڈیٹر رسالہ مفید روپیہ اخبار نے اردو زبان میں دیا تھا۔ قیمت ۴ر

کلید صنعت:- دُخانی انجن کے فوائد اور اسکی کارگزاریوں گو کتا کوئی آسان کام نہیں۔ مگر تاہم اہل ہند نے اس علم سے جس کو مکینکس کہتے ہیں بہت کم واقفیت حاصل کی ہے۔ حال ہی جناب مسٹری محمد الدین صاحب ہیڈ فورمین لوکو موٹو ڈیپارٹمنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے نے ملک کی خدمتگزاری کا بیڑا اٹھایا ہے کہ اہل وطن کو اس کام سے واقف بنائیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی بیش قیمت معلومات کے سوا یورپ اور امریکہ سے اس قسم کی کتابیں منگوا کر ایک ہی کتاب بنام کلید صنعت تیار کی ہے۔ کاغذ ۲۲×۲۹ ڈبل ڈیمی۔ حجم ۴۱۵ صفحے چھپوائی بہت عمدہ۔ کتاب کے ۱۰۵ صفحے پر انجن کے کل پرزوں کے نام بڑی وضاحت سے انگریزی اُردو میں لکھ کر ان کا مطلب سمجھا دیا ہے اس کے بعد انجن ڈرائیور اور فائرمین کے متعلق ہدایات لکھ کر ۱۲۷ امتحانی سوالات معہ جوابات لکھے ہیں۔ جو شخص انجن کی حقیقت کو سمجھنا چاہے اس کو اور خصوصاً محکمہ ریلوے کے کل ملازموں کو یہ کتاب ضرور پڑھنی چاہئے۔ قیمت فی جلد ۲ر
اس کا حصہ دوم تیار ہو گیا ہے۔ معہ بہت سی نقشوں کے ۲ عم

خلاصہ مبادی العلوم:- مدارس سرکاری کی نصاب کی کتاب۔ مبادی العلوم کا خلاصہ جو کہ ایک علمی کتاب ہے قیمت ۱ر

خلاصہ علم طبعیات:- نہایت عمدہ معہ کئی تصاویر کے۔ قیمت ۶ ر

کتب جغرافیہ

اسمائے جغرافیہ کی وجہ تسمیہ کا رسالہ:- علم جغرافیہ کے کئی سو ناموں کے معنی اور مطلب بڑی محنت سے لکھے گئے ہیں۔ اور جغرافیہ کے متعلق ایسی نادر معلومات کی کوئی اُردو کتاب موجود نہیں۔ قیمت ۲ر

عجائبات جغرافیہ:- جغرافیہ کے متعلق دنیا بھر کے عجائب و غرائب کا ذکر جس کا عشر عشیر کسی اُردو کتاب میں موجود نہیں بطور سوال و جواب تیسری مرتبہ چھپا ہے قیمت ۱ر

نکات جغرافیہ:- کرہ ارض کے مختصر حالات ایسی خوش اسلوبی سے مرتب کئے گئے ہیں کہ امتحان سے دو گھنٹے پیشتر دیکھنے سے طالب علم کامیاب ہو سکتا ہے۔ دوسری مرتبہ چھپا ہے اور یاد رکھنے کو عمدہ۔ قیمت ۲ر

مرآۃ الکرہ:- یہ بھی کرہ ارضی کا ایک قابل دید جغرافیہ ہے۔ قیمت ۲ر

مختصر جغرافیہ پنجاب:- پانچویں مرتبہ ترمیم ہو کر چھپا ہے۔ زیادہ جلدوں کے خریدار کو رعایت ہو سکتی ہے۔ ار

نادر اور نایاب شوقیہ کتابیں

تحفہ بے نظیر:- خلاصہ دیوان حافظ کا پنجابی ٹھیٹ میں نظم نہایت عمدہ ترجمہ۔ گویا عرفان کا دریا ہے۔ تیسری دفعہ بہت عمدہ ولایتی کاغذ پر چھپا ہے۔ قیمت ۱ر

فصاحت:- عام جلسوں میں بیباکانہ۔ موثر۔ فصیح اور دلچسپ مسلسل تقریر کر سکنے کا ڈھنگ بتلایا گیا ہے۔ معہ فصاحت کی مختصر مگر مکمل تاریخ کے قیمت ۳ر

نجوم و رمل کی عجیب و غریب کتاب موسوم بہ نوشتہ تقدیر (یعنی انسانی قسمت کا فیصلہ):- یہ نادر کتاب ایک بہت ہی مشہور انگریزی رمال کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ اس میں حکیم فیثاغورث کے تیس سوالات زندگی معہ نو سو جوابات کے درج ہیں۔ ہمارا دعوی ہے کہ اُردو زبان میں آج تک کوئی ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی ہم نے بڑی محنت اور جانفشانی

اِس کا ترجمہ کیا ہے۔ اور صرف اِس خیال سے کہ ہمارے ملک سے یہ متبرک علم گم ہو جائے۔ اِس کی قیمت صرف ۸ر علاوہ محصول ڈاک ہے۔ اُمید کیجاتی ہے کہ یہ کتاب بڑے بڑے لائق لوگوں کے ہاتھ میں ہوگی۔ منکران علم رمل بھی اِسے دیکھ کر دنگ ہو جاوینگے ❊

رسالہ مقیاس۔ جس میں ہر قسم کی گھڑیوں اور مقیاس کا بیان ہے قیمت ۱ر ❊

مُربّے۔ حلوے۔ اچار اور چٹنیاں بنانے کی ترکیبوں کی کتاب۔ اِس رسالے میں سینکڑوں قسم کی ترکیبیں ہر چیز کے اچار مربّے۔ حلوے وغیرہ کے بنانے کی درج ہیں قیمت ۴ر ❊

اسرار الشہود مع دیوان در علم فقر و سلوک از قدوۃ السالکین زبدۃ الکاملین شیخ فرید الدین عطار قدس سرہٗ۔ قیمت ۱۰ر ❊

میونسپل ایکٹ جدید۔ قیمت ۶ر ❊

اُصول قانون۔ مارکبی صاحب کے اصول قانون کا ترجمہ اُردو مترجمہ میرزا محمد حسین صاحب ایم اے۔ جو پنجاب یونیورسٹی کے امتحان وکالت و مختاری میں شامل ہے۔ قیمت فی جلد ۱۱ ❊

مشقی سوالات ریاضی۔ امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کے کل سوالات ریاضی یعنی حساب مساحت۔ اقلیدس۔ الجبرا کے جمع کئے گئے ہیں۔ قیمت ۳ر ❊

مرآۃ الحساب۔ اِس میں حساب کے تمام قاعدے درج ہیں ۳ر ❊

گوہر آبدار۔ حساب کا ایک نادر رسالہ قیمت ۲ر ❊

گلدستہ جبر و مقابلہ۔ جبر و مقابلہ کے ہر قسم کے مشقی سوالات کا گلدستہ ہے قیمت ۲ر ۹ پائی ❊

رسالہ فن زراعت کا فرہنگ۔ ۳ پائی ❊

اُردو کی پہلی کتاب کا فرہنگ۔ جس میں نہایت سلیس اُردو معنوں کے سوا پنجابی الفاظ بھی درج ہیں۔ قیمت ۹ پائی ❊

اُردو کی پہلی کتاب کا فارسی ترجمہ۔ فارسی ترجمہ کا ڈھنگ سیکھنے کے لئے بہت مفید ہے۔ ۱ر ۹ پائی ❊

گلدستہ تہذیب کا فرہنگ۔ ۱ر ❊

پیاری چرن سرکار کی فرسٹ ریڈر کا فرہنگ جس میں انگریزی لفظ مع تلفظ اور معنوں کے درج ہیں ۱ر ۶ پائی

پیاری چرن کی دوسری ریڈر کا فرہنگ ۱ر ۹ پائی

" " تیسری " " ۱ر ۹ پائی

" " چوتھی " " ۲ر ❊

پہلی ریڈر کا ترجمہ۔ قیمت ۱ر ۳ پائی ❊

پانچویں ریڈر کا ترجمہ۔ قیمت ۵ر ❊

اُردو شرح سکندر نامہ۔ مشمولہ انٹرنس خورد ۸ر ❊

اُردو شرح قصائد عُرفی۔ مشمولہ انٹرمیڈیٹ کورس فارسی۔ قیمت ۸ر ❊

اٹلس اُردو۔ تقطیع خورد۔ قیمت ۴ر ❊

چشمہ فیض۔ یعنی رہنمائے ترجمہ انگریزی۔ ۶ر ❊

کریما انگریزی۔ شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے کریما کو کون نہیں جانتا۔ اِس نادر نظم کا ترجمہ سلیس انگریزی میں نظم ہے۔ قابل دید ۲ر ❊

غائت المداوات قانون علاج اُردو

یہ صناعت طب کے علم و عمل کا ذخیرہ معالجات امراض اور دستکاری کے تمام اصول و فروع کا مجموعہ علم نجوم متعلقہ علم طب کا خزینہ کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے طلب کرو۔ قیمت ۱۲ر ❊

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

امتحان مڈل سکول پنجاب یونیورسٹی کے پچیس سال کے سوالات معہ جوابات و حل

مطبع خادم التعلیم لاہور نے ۱۸۹۶ء میں مڈل سکول کے گزشتہ سنین کے تمام مضامین کے امتحانی سوالات معہ حل و جوابات ہر ایک مضمون کے جدا جدا حصوں میں چھپوائے تھے جو نہایت ہی تھوڑے عرصے میں فروخت ہو گئے۔ اور جس سے امیدواران امتحان مڈل نے بہت بڑا فائدہ اٹھایا۔ چنانچہ ہمیں ظاہر کیا گیا ہے کہ جن طالبعلموں نے امتحان سے ایک روز پیشتر بھی اس سلسلے کے کسی مضمون کا رسالہ دیکھ لیا وہ اس مضمون میں ضرور کامیاب ہو گیا۔ اب دوسری مرتبہ یہ سلسلہ ۱۸۶۹ء سے ۱۸۹۳ء تک پچیس سال مجموعہ چھپ کر تیار ہے۔ اور انگریزی سوالات و جوابات ٹائپ کے حروف میں چھاپے گئے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ جو طالبعلم امتحان سے ایک دو روز پیشتر بھی ان سوالات کو دیکھ لیگا وہ امتحان میں ضرور کامیاب ہوگا ؂

مندرجہ ذیل قیمتوں پر مطبع خادم التعلیم یا کارخانہ پیسہ اخبار لاہور و دیگر بڑے بڑے کتب خانوں سے مل سکتا ہے ؂

(۱) انگریزی سے اردو۔ اور اردو سے انگریزی ترجمہ معہ جوابات (انگریزی ٹائپ) بار دوم۔ ۱۲/
(۲) انگریزی گرامر معہ جوابات (بخط ٹائپ) بار دوم ... ۵/
(۳) حساب معہ حل۔ بار دوم ... ۴/
(۴) مساحت معہ حل۔ بار دوم ... ۲/
(۵) تواریخ معہ جوابات ... ۲/
(۶) جغرافیہ معہ جوابات ... ۵/
(۷) جواب مضمون اور جنرل اردو معہ جوابات۔ بار دوم ... ۵/
(۸) قواعد اردو معہ جوابات۔ بار دوم ... ۳/
(۹) قواعد فارسی معہ جوابات۔ بار دوم ... ۳/
(۱۰) جبر و مقابلہ معہ حل ... ۳/
(۱۱) اقلیدس معہ حل ... ۳/
(۱۲) طبعیات معہ جوابات ... ۲/

عکسی قرآن شریف

نہایت صحیح و خوشخط و خوشنما حمائل شریف [illegible] ولایت کی عکسی چھپ کر آئی ہے۔ قابل یادگار و عجیب و غریب نعمت غیر مترقبہ ہے۔ ہدیہ مجلد (۲) بے جلد (عمر) ؂

تمام مذکورہ بالا کتب مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتہ سے آنی چاہئیں

پنجاب یونیورسٹی کے امتحان انٹرنس کے کل سوالات مع جوابات حل

امیدواران امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی کو مژدہ ہو کہ مطبع خادم التعلیم و کارخانہ پیسہ اخبار نے ان کے لئے کل سوالات امتحان انٹرنس میں ابتدائے ۱۸۸۰ء لغایت ۱۸۹۳ء مضامین ریاضی۔ انگریزی۔ تاریخ جغرافیہ و علوم طبعی کو انگریزی زبان میں معہ جوابات و مفصل حل وغیرہ کے نہایت لائق ماسٹروں سے تیار کرا کر چھاپ دیا ہے۔

سوالات و جوابات ریاضی مکمل ۱۸۸۰ء سے ۱۸۹۳ء تک جن میں سے ایک سال کا ایک مضمون حساب مساحت اقلیدس۔ الجبرا بھی کم نہیں چھپ کر تیار ہیں۔ قیمت فی جلد ۱۲ خرچ ڈاک علاوہ۔

سوالات و جوابات ترجمہ و گرامر انگریزی۔ ترجمہ اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو معہ گرامر اور جواب مضمون انگریزی کے مفصل قیمت فی جلد ۱۲۔ سوالات و جوابات تاریخ جغرافیہ۔ علوم طبعی انگریزی میں اور اردو کورس امتحان انٹرنس مقررہ پنجاب یونیورسٹی کے فرہنگ اور نوٹ اردو میں زیر طبع ہیں۔ ان کے لئے درخواستیں درج رجسٹر ہو رہی ہیں۔

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی نادر جنتریاں

یہ اسم بامسمیٰ جنتری جو کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ۱۸۸۹ء سے ہر سال معہ تصاویر شائع ہوتی ہے ملک میں نہایت عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھی گئی ہے۔ پس مشترکہ زبان ہو کر اس کو اول درجہ کی مفید جنتری تسلیم کیا ہے۔ سال حال ہر ایک امر میں اور بھی بہت کچھ ترقی کی گئی ہے۔ مندرجہ ذیل قیمتوں پر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتی ہے:-

نادر جنتری ۱۸۹۰ء بلا ضمیمہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴ر — نادر جنتری ۱۸۹۰ء ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴ر

نادر جنتری ۱۸۹۱ء بلا ضمیمہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴ر — نادر جنتری ۱۸۹۱ء معہ ضمیمہ جات ۔ ۔ ۸ر

نادر جنتری ۱۸۹۲ء بلا ضمیمہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴ر — نادر جنتری ۱۸۹۲ء معہ ضمیمہ جات ۔ ۔ ۸ر

نادر جنتری ۱۸۹۳ء بلا ضمیمہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴ر — نادر جنتری ۱۸۹۳ء معہ ضمیمہ جات ۔ ۔ ۸ر

نادر جنتری ۱۸۹۴ء معہ ضمیمہ جات ۔ ۔ ۸ر۔ تھوڑی کاپیاں باقی رہ گئی ہیں۔

شہر لاہور کے مشہور ریشمی ازاربند

نہایت اعلیٰ قسم کے اور ہر ایک رنگ کے

درجہ اول — فی تولہ ۸ر

درجہ دوم — فی تولہ ۶ر

درجہ سوم — فی تولہ ۴ر

تمام درخواستیں بنام مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتہ سے آنی چاہئیں

شریف بیبیان

تعلیم نسواں کا ماہوار رسالہ جس میں سعادتمند لائق بیٹی۔ سلیقہ شعار نیکبخت بی بی۔ اور مہربان عقلمند ماں بننے کی ہدایات درج ہوتی ہیں۔ ماہ ستمبر ۱۸۹۳ء سے کارخانہ مطبع خادم التعلیم پنجاب و پیسہ اخبار لاہور سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ غرض اس کی اشاعت سے صرف یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کے اعلیٰ درجہ کے فرقہ نسوانات کے رسالوں کی طرز پر ہندوستانی شریف بیبیوں میں امور خانہ داری۔ حسن معاشرت اور تعلیم و تربیت اطفال کا عمدہ مذاق پیدا کیا جاوے۔ ہر شخص جو اہل و عیال رکھتا ہے اس رسالے کو اپنے گھر کی بیبیوں میں مروج دینے کا حاجتمند ہوگا۔ کیونکہ کون نہیں چاہتا کہ اس کے گھر میں انتظام خانہ داری میں سلیقہ اور کفایت شعاری کا رواج ہو۔ بچوں کی اٹھان حسب خواہش ہو۔ اور گھر جیتے جی بہشت کا مرادف لفظ ہے۔ اس کے لئے ناموافقت کے تکرارات سے امن اور محفوظ ہو جاوے۔ قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک ۲ روپیہ

شرح مجموعہ تعزیرات ہند مین صاحب

چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ اردو میں آج تک یہ شرح نہیں چھپی۔ قیمت حسب ذیل ہے۔

کاغذ سیرام پوری	ڈیمی ۴۰ پونڈ	حنائی ۲۰ پونڈ
عہ	۷؍	۷
مجلد ۸	مجلد ۱۲	مجلد ۸

ہندو کلاسیکل ڈکشنری

سرو لعل وپری سہانے صاحب تحصیلدار ریاست ... نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس کتاب کو تیار کیا ہے جو کہ اردو زبان میں اپنی قسم کی پہلی کتاب ہے۔ اس میں اہل ہنود کے تمام دیوتاؤں۔ رشیوں۔ منیوں۔ راجاؤں۔ اپسراؤں اور دیتوں وغیرہ کے نام جو شاستروں اور پرانوں اور دوسری تاریخی کتابوں میں وارد ہوئے ہیں مع اُن کے حالات کے بترتیب لغات درج ہیں۔ اور بغرض صحت ناموں کو خط دیوناگری میں بھی لکھ دیا ہے۔ مطبع خادم التعلیم لاہور میں چھپ کر تیار ہے۔ صفحے ... سے زائد۔ قیمت ۱۲ ؍

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں۔

آخر ستمبر ۱۸۹۴ء تک یہ نئی کتابیں تیار ہوئی ہیں

شرمیلی:- ناول میں سب سے ضروری پلاٹ کی خوبی اور اس کے بعد زبان کی درستی مطلوب ہے۔ زبان تو اس ناول کی لکھنؤ کی ہے اور پلاٹ چونکہ ترجمہ نہیں بالکل اصلی ہے۔ دلچسپی کے ساتھ نتیجہ بھی بہت عمدہ رکھتا ہے۔ حال ہی میں طبع ہوا ہے قیمت ۹؍ ؁

سرنوشت:- انگلستان کے مشہور ناول نویس مسٹر رینلڈس کے ایک نہایت دلچسپ اور نتیجہ خیز قصے کو خالص لکھنؤ کی اردو زبان میں لکھا گیا ہے۔ اور اس طرح پلاٹ کی خوبی پر زبان کی عمدگی مستزاد ہو کر نہایت دلچسپ کتاب بن گئی ہے قیمت ۱۴؍ ؁

مہارانی چھمی:- ایک ہندوستانی قصہ دلچسپی مضامین میں بے نظیر۔ حیرت خیز۔ تعجب انگیز۔ واقعات سے لبریز۔ انگریزی چاشنی سے پُر۔ قیمت ۱۴؍ ؁

زہریلا درخت:- بنگلہ زبان کے ایک مشہور ناول نویس کا یہ قصہ اس قدر پسند کیا گیا کہ انگریزی زبان میں اس کا ترجمہ کیا گیا۔ اور اس سے یہ اردو ترجمہ کیا گیا ہے خوبی دیکھنے پر موقوف ہے۔ قیمت معہ خرچ ڈاک عمر ؁

پنج بنائے ارکان:- مسلمانوں کی نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوۃ و قربانی وغیرہ ہور کی بڑی قابلیت اور محنت سے توضیح کی گئی ہے۔ اور نماز روزہ وغیرہ ارکان اسلام کے ادائی کے طریقے لکھے گئے ہیں۔ خصوصاً ہر زمانے کے عامہ مسلمین جو عربی نہیں جانتے اس کتاب کی ایک ایک کاپی ضرور خریدیں۔ قیمت فی جلد ۶؍ ؁

عقل کی سو باتیں:- حدیث۔ نص اور اقوال علماء سے منتخب قیمت ۲؍ ؁

پنجابی گرامر:- پنجابی زبان کی صرف و نحو جو اردو میں پہلے کبھی نہیں چھپی اس کا مختصر خاکہ کھینچا گیا ہے ۱؍ ؁

مطالعہ فطرت:- مذہب الہی پر جیسا کہ محقق اس کا نام رکھتے ہیں ایک کتاب بلیک بنگالی مصنف کی انگریزی کتاب سے لالہ نتھو رام صاحب نندہ نے ترجمہ کی ہے قیمت ۶؍ ؁

عجائبات موجودات:- بہت سے علمی حقائق متعلق آتش خیز پہاڑوں۔ گرم چشموں۔ پانی ہوا۔ بادل۔ کہر۔ برف۔ ژالہ۔ قوس قزح۔ ہالہ وغیرہ وغیرہ کے درج ہیں۔ قیمت ۱؍ ؁

تمام درخواستیں مہتمم کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کے پتے سے آنی چاہئیں

پیسہ اخبار لاہور

نہایت ارزاں۔ کیونکہ قیمت صرف دو روپیے سالانہ معہ محصول ڈاک ہے۔ اور پیشگی قیمت دینے والے کو ایک عمدہ کتاب انعام ملتی ہے۔ حجم سولہ صفحے [illegible] سے زیادہ۔ تازہ اور معتبر خبریں۔ نادر و مستند سائیں اور قابل دید و دلچسپ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو شخص ایک پرچہ نمونے کا منگوائے اگر کچھ بھی مذاق اخبارات کا رکھتا ہو۔ ممکن نہیں کہ ہمیشہ کے لئے اس کے مطالعہ کا شائق نہ ہو جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت تمام ہندوستان کے اردو اخبارات میں زیادہ بکتا ہے ؛

زمیندار باغبان و بیطار

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت، باغبانی۔ علاج المواشی۔ صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ کا اکیلا۔ ماہوار۔ باتصویر۔ اردو رسالہ ہے۔ قیمت عام سالانہ چار روپیے (للعہ)۔ امرا سے پانچ روپیے (صہ) حکام و والیان ریاست سے چھ روپیے (سہ)۔ نمونے کی کاپی ۴ر کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالے کی امداد کرے۔ اور اس فرض سے سبکدوش ہو۔ اس رسالے کی بابت بڑے بڑے تجربہ کار افسران زراعت اور واقفکار لوگوں نے بہت اعلیٰ رائے دی ہے۔ اور پنجاب کے اکثر حکام ضلع نے اس کی خریداری منظور کر کے اس کی سرپرستی منظور کی ہے ؛

بال اُڑانے کا عجیب پوڈر

یہ پوڈر گرم پانی سے لگانے سے دم بھر میں بال بالکل اُڑا دیتا ہے۔ اور خوبی یہ ہے کہ جلد کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچاتا ؛

قیمت فی بکس ۸ر تین بکس ۱۲ر چھ بکس ۱ھ۔ خرچ ڈاک علاوہ۔ ترکیب استعمال ہمراہ بکس ہے
کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے مل سکتا ہے

پیسہ اخبار لاہور

ط نہایت ارزاں۔ کیونکہ قیمت صرف دو روپئے سالانہ معہ محصول ڈاک ہے۔ اور پیشگی قیمت دینے والے کو ایک عمدہ کتاب انعام ملتی ہے۔ حجم ۱۶ صفحے۔ بالتصویر۔ بہت زیادہ۔ تازہ بتازہ اور معتبر خبریں۔ نادر اور مستند رائیں اور قابل و مفید و دلچسپ مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو شخص ایک پرچہ نمونے کا منگوا لے اگر کچھ بھی مذاق اخبارات کا رکھتا ہو۔ ممکن نہیں کہ ہمیشہ کے لئے اس کے مطالعہ کا شائق نہ ہو جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ اس وقت تمام ہندوستان کے اردو اخبارات میں زیادہ بکتا ہے ؛

زمیندار۔ باغبان و بیطار

جو کہ ہندوستان بھر میں مضامین زراعت۔ باغبانی۔ علاج المواشی۔ صنعت و حرفت و تجارت وغیرہ کا اکیلا ماہوار۔ بالتصویر۔ اردو رسالہ ہے قیمت عام سالانہ للعہ امراء سے صہ۔ حکام و والیان ریاست سے ے۔ نمونے کی کاپی ۴ کو مل سکتی ہے۔ ہر ایک ہندوستان کے خیر خواہ کا فرض ہے کہ اس نادر رسالے کی امداد کرے اور اس فرض سے سبکدوش ہو۔ اس رسالے کی بابت بڑے بڑے تجربہ کار افسران زراعت اور واقفکار لوگوں نے بہت اعلیٰ رائے دی ہے اور پنجاب کے اکثر حکام ضلع نے اسکی خریداری فرما کر اس کی سرپرستی منظور کی ہے ؛

شریف بیبیاں

تعلیم نسواں کا ماہوار رسالہ جس میں سعادتمند لائق بیٹی۔ سلیقہ شعار نیکبخت بی بی۔ اور مہربان عقلمند ماں بننے کی ہدایات درج ہوتی ہیں۔ ماہ ستمبر ۱۸۹۳ء سے کارخانہ مطبع خادم التعلیم پنجاب پیسہ اخبار لاہور سے نکلنا شروع ہوا ہے۔ غرض اس کی اشاعت سے صرف یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کے اعلیٰ درجے فرقہ اناث کے رسالوں کی طرز پر ہندوستانی شریف بیبیوں میں امور خانہ داری حسن معاشرت اور تعلیم و تربیت اطفال کا عمدہ مذاق پیدا کیا جاوے۔ ہر شخص جو اہل و عیال رکھتا ہے اس رسالے کو اپنے کنبے میں رواج دینے کا حاجتمند ہوگا۔ کیونکہ کون نہیں چاہتا کہ اس کے گھر میں انتظام خانہ داری میں سلیقے اور کفایت شعاری کا رواج ہو۔ بچوں کی اٹھان خاطر خواہ ہو۔ اور گھر سچے طور پر بہشت کا مرادف لفظ ہو اس کے لئے تمام دنیا کے تفکرات سے امن اور ملجا ہو جاوے قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک عہ ؛